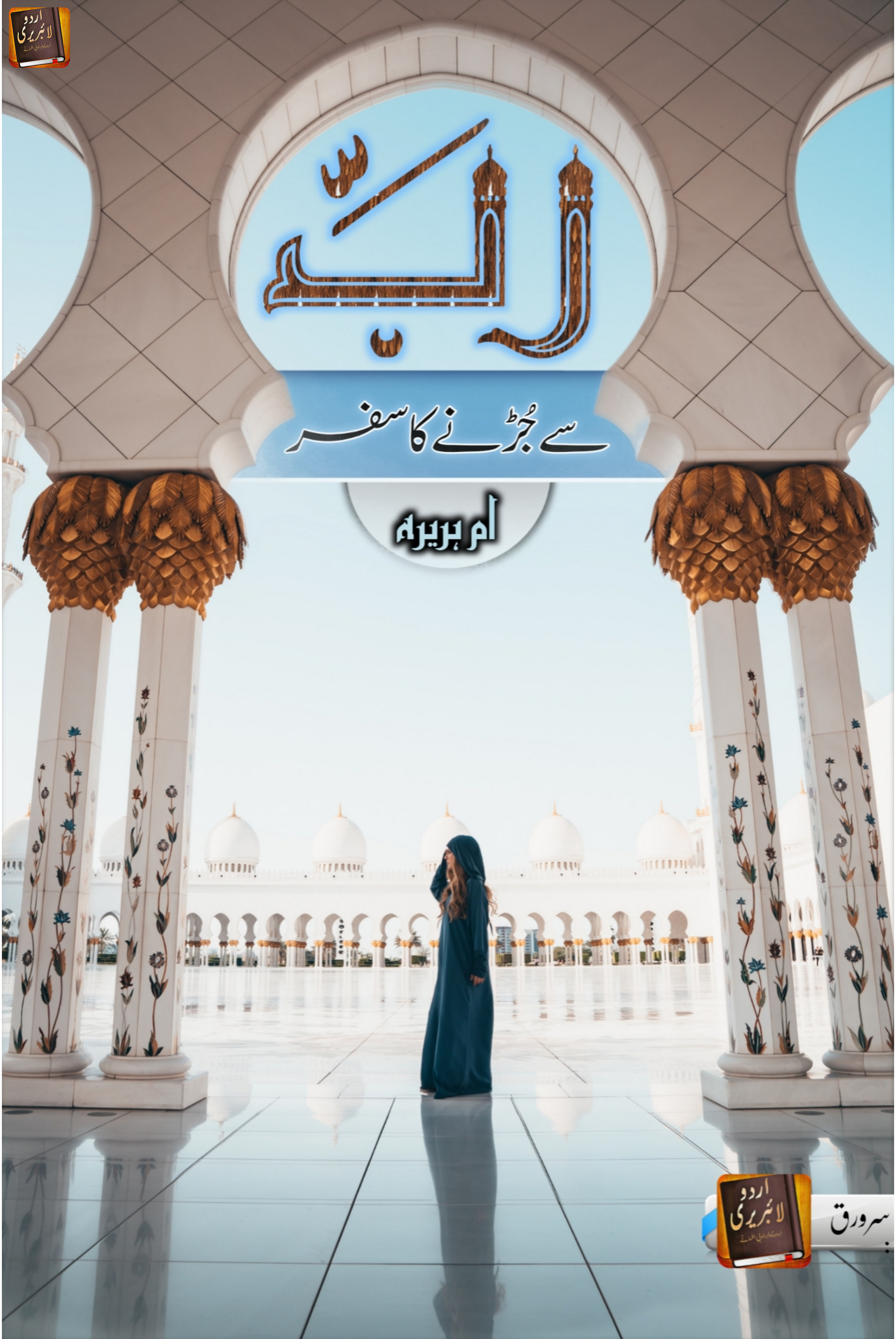
ربّ
سے جُڑنے کا سفر
ام ہریرہ
سرورق

رب سے جڑنے کا سفر

از۔ اُمِ ہریرہ

WhatsApp Group
Telegram Channel

مکمل ناول۔۔۔

آج فاطمہ کی کافی عرصے بعد اس سے ملاقات ہوئی تھی۔ وہ بہت حسرت اور رشک بھری نگاہوں سے قرۃ العین کی طرف دیکھ رہی تھی۔

قرۃ العین ایک معمولی صورت کی لڑکی تھی مگر کوئی خاص کشش تھی اسکے چہرے پر، اسکی آنکھوں کے گرد حلقوں میں، جو اسے باقیوں سے ممتاز کرتی تھی۔

کتنی ہی دیر فاطمہ قرۃ العین کی باتیں ایسے ہی ساکت ہو کر سنتی رہی۔

"تمھیں ایسے کیسے جواب مل جاتے ہیں قرت؟؟"

وہ بہت حیرانی اور رشک کے ساتھ اسکی طرف کھسکتے ہوئے بولی تھی۔

"فاطمہ! جب انسان اللہ کی طرف دل میں ہدایت کی تڑپ لے کر آتا ہے نا، اسکی کتاب کو تھام لیتا ہے، اسکی ایک ایک بات پر سچا یقین کر کے اطاعت کرتا جاتا ہے پھر اسکی زندگی میں ایسے ہی معجزات روز رونما ہوتے ہیں، پھر وہ عرش پر مستوی رب اپنی آیات کے ذریعے اپنے اس بندے کو تسلیاں دیتا ہے، سکھاتا ہے، سمجھاتا ہے، سنبھالتا ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین محبت بھرے لہجے میں اسے بتا رہی تھی کہ آنکھوں میں نمی سی تیرنے لگی۔

فاطمہ کے رونگٹے گویا کھڑے ہو رہے تھے اسکی باتوں کو سن کر، اسکے جسم میں ایک لہر سی دوڑ گئی تھی۔ اسے ایک پل کے لیے ایسے لگا جیسے قرۃ العین کی آنکھوں کے گرد بنے حلقے اسکے رب سے محبت کی علامت تھے۔ ہاں وہ بھی تو کبھی کسی انسان کی محبت میں ایسے ہی اپنی آنکھیں کالی کرتی رہی تھی مگر اب ٹھوکر لگنے کے بعد اسے احساس ہوا تھا کہ دنیا کا ہر رشتہ فانی ہے، خصوصاً حرام تعلقات۔ جو انسان کے اندر

کے سکون کو برباد کر دیتے ہیں، اسے اپنے آپ سے اور رب سے دور کر دیتے ہیں۔ مگر اب وہ سنبھلنا چاہتی تھی۔

"قرت میں ایسا کیا کروں کہ اللہ مجھ سے بھی ایسی ہی محبت کریں؟ میں بھی اسکی محبت محسوس کر کے آنسو بہاؤں۔ مجھے بھی وہ ہر لمحہ تھامیں اور اپنی آیات کے ذریعے جواب دیں؟؟؟"

فاطمہ کے لہجے کی تڑپ اور آنکھوں کی نمی نے قرۃ العین کے ایمان میں مزید اضافہ کر دیا تھا، وہ دل ہی دل میں فاطمہ سے محبت محسوس کرنے لگی تھی۔ یہی تو تھی اللہ کی خاطر محبت، اسکی محبت پانے کی خاطر محبت۔

قرۃ العین مسکراتے ہوئے پیار بھرے لہجے میں اسکے ہاتھ کو تھامتے ہوئے کہنے لگی۔

"فاطمہ! تمھیں پتہ ہے یہ ہدایت واحد ایسی چیز ہے جسکے لیے جب تک تم تڑپ نہیں دکھاؤ گی وہ نہیں ملے گی۔ تم اللہ کے آگے سجدوں میں گڑگڑاؤ کہ اللہ مجھے ہدایت دے دیں، مجھے اپنی محبت کے لیے چن لیں۔ اللہ کو دکھاؤ اپنی تڑپ۔"

تمھیں پتہ ہے اللہ قرآن میں کیا کہتے ہیں؟؟

* "وہ ہدایت دیتا ہے اپنی طرف جو اسکی طرف رجوع کرے۔" *

(الشوریٰ:13)

تم رجوع تو کرو، وہ تو منتظر ہے تمھارا، تم ایک قدم بڑھاؤ گی وہ کتنے قدم تمھاری طرف آئے گا۔ وہ تو بندے کی توبہ کا انتظار کرتا رہتا ہے۔ فاطمہ !وہ مالک ہے، ہم غلام۔۔ کیا دنیا کا کوئی مالک اپنے غلام سے ایسی محبت کرتا ہے جبکہ غلام اپنے ہی مالک کا دیا کھا کر اسی سے دغا کرے؟ یہ ہمارا رب ہے فاطمہ۔۔ وہ ہم جیسے بے وفا غلاموں کا بھی منتظر ہے مگر قدم تمھیں ہی بڑھانا ہو گا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ حیرت سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔ اس نے واقعی کبھی نہیں سوچا تھا کہ اللہ۔۔ وہ تو اسکی غلام تھی، جسکے احسانات پر وہ جی رہی تھی۔ مگر بدلے میں وہ کیا کر رہی تھی؟؟ نمازیں کیسی تھیں اسکی؟ کبھی دل کیا تو پڑھ لیں نہ کیا تو چھوڑ دیں۔ سب سے ہلکا اس نے لیا ہی نماز کو تو تھا۔ نماز چھوڑنا اسکے لیے کتنا آسان تھا خواہ بازار جانا ہو، یا کسی کے گھر جانا ہو، کسی شادی پر جانا ہو، تھوڑی سی تھکاوٹ ہو، موڈ خراب ہو، پسندیدہ ڈرامے کی قسطوں میں محو۔۔ سب سے پہلے نماز ہی تو چھوڑنے کا خیال آتا تھا۔ آج اسے احساس ہو رہا تھا کہ کیوں ان سب حالات میں وہ کھانا پینا، سونا یا اچھے کپڑے پہننا

نہیں چھوڑتی تھی؟ کیا واقعی اسکے نزدیک اسکے مالک کا یہی مقام تھا؟ سب سے کم؟ پھر اگر پڑھتی بھی تو بس دو چار ٹکڑیں مارتی تھی کبھی سوچا بھی نہیں تھا کہ اللہ کے سامنے کھڑی ہو کر وہ پڑھ کیا رہی ہے!!

شرمندگی سے اسکا دل ڈوبتا جا رہا تھا۔

وہ کیسے پلٹے اب؟ کس منہ سے جائے اسکے پاس؟ کہ جسکی تھالی میں کھا کر وہ چھید کرتی رہی ہے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ اس جیسی نافرمان غلام سے کیسے محبت کر سکتا تھا؟

اسکے آنسو ٹپ ٹپ بہنے لگے تھے۔۔۔۔

فاطمہ کے بہتے ہوئے آنسو دیکھ کر قرۃ العین محبت سے آگے بڑھی اور اسے گلے سے لگا لیا۔ گلے لگتے ہی فاطمہ نے ہچکیوں سے رونا شروع کر دیا۔

قرۃ العین ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ اسے گلے سے لگائے کتنی ہی دیر تک خاموشی سے اسکی کمر کو سہلاتی رہی۔

قرۃ العین بھی اسی رستے سے گزر کر آئی تھی، وہ سمجھ سکتی تھی کہ فاطمہ کس کرب سے گزر رہی ہے۔ بعض اوقات انسان کو واقعی ہی کوئی ایسا ساتھ چاہئیے ہوتا ہے جو اسکے اندر کے اٹھتے ہوئے شور کو خاموش بہتے ہوئے آنسوؤں سے سمجھ جائے، ایسا ساتھ جسے میسر ہو وہ بہت خوشقسمت انسان ہے۔

قرۃ العین جانتی تھی کہ فاطمہ کو وقت چاہئیے، اس لیے وہ خاموش رہی یہاں تک کہ فاطمہ نے روتے ہوئے پوچھا۔

"قرت کیا اللہ مجھے معاف کر دیں گے ؟؟ میں نے اتنے بڑے بڑے گناہ کئے ہیں۔ میں نے اپنی ساری زندگی اسکی نافرمانی میں گزار دی ہے، مجھے اپنا کوئی ایسا نیکی کا کام یاد نہیں جس کی قبولیت کا مجھے یقین ہو۔ وہ کیسے معاف کریں گے مجھے ؟؟"

فاطمہ کے لہجے کی ندامت دیکھ کر قرۃ العین نے اسے خود سے جدا کیا۔ اور اسکا روتا ہوا گلابی چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں تھامتے ہوئے کہنے لگی۔

"اللہ کیسے معاف نہیں کریں گے چندا ؟؟ وہ بہت غفور الرحیم ہے۔ انسان جب اپنے دل میں سچی ندامت لے کر اسکے حضور توبہ کرتا ہے نا۔ اپنے گناہوں کا اعتراف کر

کے اس سے معافی مانگتا ہے، اس گناہ والی زندگی کو چھوڑ دیتا ہے، تو اللہ خود بڑھ کر اسے تھامتے ہیں۔"

"مگر قرت میرے گناہ کوئی چھوٹے گناہ تو نہیں ہیں نا۔"

فاطمہ اس بات کی مزید یقین دہانی چاہتی تھی کہ کیا اللہ اسے واقعی معاف کر دیں گے؟

"اچھا رکو میں تمہیں کچھ دکھاتی ہوں۔"

قرۃ العین جانتی تھی کہ فاطمہ کو کیسے یقین دلایا جا سکتا ہے، وہ اٹھ کر اپنی الماری کی طرف گئی اور اس میں سے اپنا قرآن نکالنے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ سفید نفیس اور خوبصورت جلد والا قرآن تھا جسکو دیکھ کر ہی محسوس ہو رہا تھا کہ اسکی بہت محبت سے حفاظت کی گئی ہے۔

فاطمہ ٹکٹکی باندھے اس "قرآن" کو دیکھے جا رہی تھی۔ وہ یاد کرنے کی ایک ناکام کوشش کرنے لگی کہ اس نے آخری بار قرآن کب پڑھا تھا۔

"فاطمہ تم مجھ سے پوچھ رہی تھی نا کہ مجھے کیسے یہ کتاب میرے سوالوں کے جواب دیتی ہے؟ یہ دیکھو۔"

قرۃ العین نے قرآن کھولا اور فاطمہ کے سامنے کر دیا۔

"لو تمھارے پہلے سوال کا جواب۔"

"قرت میرا وضو نہیں ہے۔"

فاطمہ شرمندہ ہوئی۔

"کوئی بات نہیں تم ایسے ہی دیکھ لو چندا۔ میں نے پکڑا ہوا ہے۔"

قرۃ العین نے مسکراتے ہوئے نرمی سے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے بہت سے "دیندار" لوگ دیکھے تھے، وہ ہمیشہ انکے بارے میں ایک بدگمانی کا شکار رہی تھی کہ یہ لوگ بس خود کو ہی بڑا نیک سمجھتے ہیں۔ مگر آج اسے ایسے محسوس ہو رہا تھا کہ اسکا یہ گمان درست نہیں تھا، سب لوگ ایک جیسے نہیں ہوتے۔ یہ تو اسکی اپنی دین سے دوری کی ندامت تھی جسکی وجہ سے وہ دیندار لوگوں کا سامنا کرنے سے کتراتی تھی۔ واقعی کچھ باتوں کو سمجھنے کے لیے وقت درکار ہوتا ہے، کچھ حقیقتیں وقت سے پہلے آشکار ہو جائیں تو شاید اپنی قیمت کھو دیں۔ کچھ جذبات کی حقیقت بھی ایسی ہی ہوتی ہے، انکی اصلیت ایک وقت کے بعد پتہ چلتی ہے۔

وہ اب بھی شرمندہ سی تھی۔

"تو کیا واقعی مجھے بھی جواب دے گی یہ کتاب؟ کیا میں واقعی اس لائق ہوں؟؟"

فاطمہ انھی سوچوں میں گم تھی کہ اسکی نظریں قرآن پاک کے کھلے صفحے پر جا کر ٹھٹک گئیں۔۔۔۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔

فاطمہ ایک امیر گھرانے سے تعلق رکھتی تھی، ایسا گھرانہ جہاں بس ظاہری اور رسمی اسلام تھا کہ دل کیا تو کوئی نماز روزہ کر لیا دل کیا تو چھوڑ دیا۔۔ کوئی فوتگی ہوئی تو دو تین دن قرآن پڑھا اور پھر بند کر کے ریشمی غلافوں میں اونچی شیلف پر رکھ دیا جاتا۔۔ کوئی فضیلت والے ایام آتے تو اِدھر اُدھر سے جو کوئی بتاتا کوئی وظائف یا نوافل وہ اہتمام سے پڑھے جاتے یہ جانے بغیر کہ اسلام میں انکی کوئی حقیقت بھی ہے یا نہیں۔

انکی فیملی چھوٹی سی تھی۔۔ دو بھائی تھے، ان میں سے بڑا بھائی حیدر ڈاکٹر تھا اور ملک کے مشہور و معروف ہاسپٹل میں سرجن تھا جبکہ دوسرا بھائی سیف ٹین ایج سے ہی بے راہ روی کا شکار ہو گیا تھا۔ والد نے ملک کی بہترین اور مہنگی یونیورسٹی میں اسکا داخلہ

کروایا تھا مگر صاحبزادے وہاں پڑھائی کے علاوہ باقی ہر کام کرنے جاتے تھے۔ فاطمہ ان دونوں بھائیوں سے چھوٹی تھی جو کہ یونیورسٹی میں بی ایس کی سٹوڈنٹ تھی۔ پڑھائی میں اچھی تھی مگر ہر ایک کے ساتھ جلدی گھلتی ملتی نہ تھی۔۔ جو اسکے ٹیسٹ کا ہوتا اسکے ساتھ اسکی فوراً بن جاتی تھی۔

قرۃ العین اور فاطمہ دونوں کلاس فیلوز تھیں۔

جبکہ قرۃ العین ایک ایسے خاندان سے تعلق رکھتی تھی جہاں دن رات ایک کر کے محنت کی کمائی سے بچوں کو پڑھایا لکھایا جاتا تھا۔۔ وہ بہت محنتی لڑکی تھی، اس نے ایف ایس سی کے بعد قرآن سیکھنے میں دو سال لگائے تھے اور مدرسے سے فارغ ہونے کے بعد یونیورسٹی میں ایڈمیشن لیا تھا۔ فاطمہ نے کبھی بھی خود قرۃ العین سے علیک سلیک نہیں کی تھی مگر قرۃ العین ہمیشہ اپنی تمام کلاس فیلوز سے بہت اچھے اخلاق سے ملا کرتی تھی۔ وہ واحد اس کلاس میں لڑکی تھی جو مکمل پردے میں آتی تھی۔۔ مکمل سیاہ عبایا۔۔ اسکے پردے میں اسکی آنکھوں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔ اور آنکھیں بھی وہ جو حیا سے بھری ہوئی اکثر جھکی ہی رہتی تھیں۔ اسکے پردے پر اکثر کلاس فیلوز اسکا مذاق بھی بناتی تھیں۔ کچھ نے تو اسکا نام بھی "کالا کوا" رکھا ہوا تھا مگر وہ ہمیشہ ہی ایسی

WhatsApp Group
Telegram Channel

باتوں کو سمائل کر کے اگنور کر دیتی تھی۔ کیونکہ وہ جانتی تھی اسے اسکے رب نے یونیک بنایا ہے تو وہ احساس کمتری کا شکار ہو کر اس دین اور ہدایت کی نعمت کی ناشکری نہیں کر سکتی تھی۔ فاطمہ نے کبھی اسکی طرف دھیان نہیں دیا تھا۔۔ مگر اب حالات نے ایسی کروٹ لی تھی کہ فاطمہ کو قرۃ العین کے پاس آنا پڑا۔

فاطمہ کی نظریں قرآن پر جمی مسلسل پھیلتی جا رہی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے ایسے لگ رہا تھا کسی نے اسکا دل مٹھی میں لیا اور پھر مٹھی کو زور سے بھینچ لیا ہو۔

وہ اپنی ہی جگہ سن ہو کر رہ گئی تھی۔ واقعی اسکے ابھی تھوڑی دیر پہلے کیے ہوئے سوالوں کا جواب اس کے سامنے موجود تھا۔

ایسا کیسے ہو سکتا تھا؟ اس نے تو کبھی قرآن کو ایسا نہیں سمجھا تھا۔

اس نے تو بچپن سے یہی سیکھا تھا کہ اس قرآن کو ثواب حاصل کرنے کے لیے پڑھا جاتا ہے۔ اسکا ادب اتنا کرنا ہے کہ اسکو اپنے پیچھے نہیں رکھنا۔ آج اسے احساس ہو رہا تھا کہ اب تک تو وہ اس "عظیم کتاب" کی بے ادبی کرتی آئی تھی، اب تک تو اس نے اس "کتاب" کو اپنے پیچھے ہی ڈالے رکھا تھا۔۔ شیطان بھی کیسے کیسے کھیل کھیلتا تھا۔

جس کتاب کے ذریعے جنت کا رستہ ملنا تھا اسی کو بھلوا کر دنیا کو جنت بنانے کے خواب لوگوں کو دکھانے میں مصروف تھا۔۔ حتیٰ کہ زندگی کی ان لمبی لمبی امیدوں نے مسلمانوں کو انکے دلوں کی پرسکون جنت سے محروم کر دیا تھا۔

اسکا ذہن بے انتہا الجھ چکا تھا۔ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ آخر اسکے ساتھ کیا ہو رہا ہے؟ اسکے سامنے اللہ کی روشن آیات موجود تھیں۔۔ کیا وہ واقعی اسکے لیے وہاں موجود تھیں؟؟؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

*"(اے پیغمبر میری طرف سے لوگوں کو) کہہ دو کہ اے میرے بندو! جنہوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے خدا کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ خدا تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔ (اور) وہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔

اپنے رب کی طرف رجوع کرو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ۔ اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آجائے، پھر تم کوئی مدد نہ کیے جاؤ گے۔"*

(سورت الزمر 53-54)

وہ جیسے جیسے آیات کا ترجمہ پڑھتی جا رہی تھی اسکی دھڑکن تیز ہوتی جا رہی تھی۔ آنکھیں پھر سے ابلنا شروع ہو گئی تھیں، گرم گرم آنسو اسکے چمکتے گلابی چہرے پر بہنے لگے۔

"قرت کیا واقعی اللہ نے مجھے جواب دیا ہے؟"

اسکی آواز کی کپکپاہٹ قرۃ العین بخوبی محسوس کر رہی تھی۔

بالکل فاطمہ۔۔ اگر اس نے تمھیں ایسے سنبھالنا نہ ہوتا تو سوچو کیوں تمھیں یہاں لے کر آئے؟؟ کیوں تم نے مجھ سے وہ سب کہا جو بہت کم لوگ کہنے کی ہمت کرتے ہیں؟ کیوں قرآن کی انھی آیات میں تمھارے جواب تھے؟؟ یہ اتفاق نہیں ہے فاطمہ۔۔ یہ سب اس پیارے رب کی پلاننگ ہے۔

فاطمہ کے چہرے کا رنگ فق ہو چکا تھا۔ اس نے کبھی اللہ کے بارے میں ایسا نہیں سوچا تھا۔ یا شاید کبھی اللہ کے بارے میں کچھ سوچا ہی نہ تھا۔ کیا یہ سب واقعی اسکی پلاننگ تھی؟؟ جن حالات سے وہ گزر کر یہاں تک آئی تھی۔ کیا چاہ رہے تھے اللہ اس سے؟؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے اب اس سوال کا جواب چاہئیے تھا۔۔

بہت کچھ تھا جو اسکے اندر کچے دھاگوں کی مانند الجھتا جا رہا تھا، وہ مزید وہاں رکنے کی پوزیشن میں نہ تھی۔

اب اسے یہاں سے جانا تھا۔۔ کسی ایسی جگہ جہاں بس وہ اپنے رب کے سامنے کھل کر رو سکے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تمھارا بہت بہت شکریہ قرت، تم نہیں جانتی آج تم نے مجھے کیا دیا ہے۔۔ میں تمھارا یہ احسان کبھی نہیں چکا پاؤں گی۔"

فاطمہ نے کھڑے ہو کر آنسو صاف کرتے ہوئے کہا۔

قرۃ العین مسکراتے ہوئے اسکے گال کو تھپکتے ہوئے پیار سے بولی۔

"ارے لڑکی! یہ سب تو تمھیں اللہ نے آج اس وقت اس جگہ دینا ہی تھا، مجھے تو بس اس نے ذریعہ بنایا ہے۔ الحمدللہ کثیرا اللہ کا بے شمار احسان ہے ہم پر۔"

یہ کیسی لڑکی تھی؟ کس دنیا کی تھی؟ کیسی عاجزی تھی اس میں۔۔فاطمہ کو اسے دیکھ کر بے انتہا رشک آرہا تھا۔۔اسکے دل میں خواہش جاگی کہ مجھے بھی اللہ کی ایسی ہی پیاری بندی بننا ہے۔

یہ سوچتے ہوئے وہ بہتی آنکھوں سے مسکرادی۔

اسکے بعد فاطمہ قرۃالعین سے اسکا نمبر لے کر اسکے گھر سے نکل آئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کے جانے کے بعد قرۃالعین نے ہاتھوں میں پکڑے ہوئے قرآن کو سینے سے لگا لیا اور مسکراتے ہوئے اپنے کمرے کی کھلی کھڑکی کی طرف آئی۔

اسکے کمرے کی کھڑکی گھر کے پچھلی طرف خالی پلاٹ میں کھلتی تھی، جہاں اس نے گلی کے بچوں کے ساتھ مل کر صفائی کر کے چھوٹے چھوٹے پودے اگا رکھے تھے۔ ہلکی ہلکی گھاس بھی اگ آئی تھی وہ صبح یونیورسٹی جانے سے پہلے وہاں مٹی کا پیالہ پانی سے بھر کر رکھ جاتی تھی تاکہ سارا دن جو بھی پرندہ اور جانور اس میں سے پیئے اسکے لیے وہ صدقہ لکھا جاتا رہے۔

باہر بہت سہانا موسم تھا۔ مغرب کا وقت ہونے ہی والا تھا۔ تیز ٹھنڈی ہوا چل رہی

تھی، جس کی وجہ سے درخت کی ٹہنیاں اوپر نیچے جھول رہی تھیں، گویا اپنے خالق کی تسبیح کر رہی ہوں۔

:اسے فوراً سے وہ آیت یاد آئی جس میں اللہ نے فرمایا تھا

ساتوں آسمان اور زمین اور جو لوگ ان میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتے ہیں۔ اور "* (مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہے۔ لیکن *" تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔ بے شک وہ بردبار (اور) غفار ہے۔

(سورت الاسراء:44)

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اس عرش پر مستوی رب کا کلام حق تھا۔۔ سچ تھا۔۔ مگر بہت کم لوگ ہی تھے جو اسکے کلام سے ہدایت لیتے تھے۔ یہ آیت یاد آتے ہی اس نے زیرِ لب تسبیح کرنا شروع کر دی۔

پتوں کی سرسراہٹ، چڑیوں کی چہچہاہٹ اور غروب ہوتے ہوئے سورج سے سارا سماں بہت خوبصورت لگ رہا تھا۔

کائنات کی ہر چیز کو دیکھ کر اسے اپنا رب یاد آتا تھا اور وہ دل ہی دل میں اسکی بنائی ہر چھوٹی بڑی تخلیق کو سراہتی رہتی تھی۔

ابھی بھی وہاں کھڑے کھڑے وہ یہی کر رہی تھی۔ زرد ہوتے آسمان کی جانب مسکراتے ہوئے دیکھ رہی تھی، گویا آسمانوں کے پار کہیں کسی کو محسوس کر رہی ہو۔

اسے فاطمہ پر بہت پیار آرہا تھا۔ اسے ہمیشہ سے ان لوگوں سے بہت اپنائیت محسوس ہوتی تھی جو اپنے رب کی طرف پلٹ آتے ہیں۔ وہ اپنے رب سے محبت کرتی تھی، اس لیے اسے ہر اس انسان سے محبت تھی جو اسکے رب سے محبت کرتا تھا۔ فاطمہ بھی اس رستے پر قدم رکھ چکی تھی۔ اسکے دل سے فاطمہ کے لیے بہت دعائیں نکل رہی تھیں کہ اللہ اسکے دل کو اپنے لیے خاص کر دیں۔۔ اسے اپنی طرف کھینچ لائیں۔۔ اسے اپنے خاص بندوں میں شامل کر لیں۔

ابھی یہ سب سوچ ہی رہی تھی کہ دور پار سے اسے مغرب کی اذانیں سنائی دیں۔ وہ فوراً سے پلٹی تو اسے خیال آیا کہ اسکے ہاتھوں نے ابھی بھی قرآن کو بہت مضبوطی مگر محبت سے سینے سے لگایا ہوا تھا۔

وہ واپس رکھنے کے لیے الماری کی طرف بڑھ رہی تھی کہ

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے چلتے چلتے ایسے ہی قرآن کھولا۔

تو سامنے یہ آیت تھی۔

اور جب (وہ لوگ) اس (کتاب) کو سنتے ہیں جو پیغمبر (محمد ﷺ) پر نازل ہوئی تو" *
تم دیکھتے ہو کہ ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں اس لیے کہ انہوں نے حق
بات پہچان لی اور وہ (خدا کی جناب میں) عرض کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم ایمان
* "لے آئے تو ہم کو ماننے والوں میں لکھ لے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

(المائدہ:83)

اسکی دھڑکن فوراً سے تیز ہو گئی۔ قدم وہیں جم گئے اور آنکھیں نم ہو گئیں۔
انھی پر نم آنکھوں سے مسکرا کر اس روشن آیت پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہنے لگی۔۔
اوہ فاطمہ۔۔۔ تم کیا جانو تمھارا رب تمھارے ان بہتے آنسوؤں کی کتنی قدر کرنے
والا ہے۔۔۔ ♡

____

فاطمہ شہر کے اس علاقے میں پہلی مرتبہ آئی تھی۔ یہ وہ علاقہ تھا جہاں مڈل کلاس فیملیز رہتی تھیں، ایک ہی دیوار کے ساتھ جڑے گھروں میں رہنے والے آپس میں بھی جڑ کر رہنا جانتے تھے۔ فاطمہ قرۃ العین کی والدہ سے ملنے کے بعد گھر سے نکل آئی تھی۔ گلی میں بچے آپس میں کھیل رہے تھے۔ اسی گلی کے کونے پر چاچا سلیم گاڑی میں اسکا انتظار کر رہے تھے۔

فاطمہ اپنے خیالوں میں گم چلے جا رہی تھی کہ اچانک آس پاس کھیلنے والے بچوں نے اسے سلام کیا۔ وہ حیرت سے متوجہ ہوئی، بچے سلام کرنے کے بعد دوبارہ سے کھیل میں مصروف ہو گئے تھے۔ اس نے بھی جواب دیا تو ایک بچی بھاگتی ہوئی اس کے پاس آئی۔

" آپی آپی !! آپ باجی کی دوست ہیں ؟"

وہ ننھی سی بچی پر جوش انداز میں پوچھ رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"باجی کون؟؟؟"

فاطمہ نے نیچے جھکتے ہوئے پیار سے اسکا گال کھینچتے ہوئے کہا۔

"عینی باجی۔۔ آپ انکے گھر سے آرہی ہیں نا۔۔"

بچی نے قرۃ العین کے گھر کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فاطمہ کو بتایا۔

"اوہ!!وہ باجی۔۔جی جی میں ان کی دوست ہوں۔"

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے کہا۔وہ سمجھ گئی تھی کہ یہ بچے قرۃ العین کے پاس قرآن پڑھتے ہیں، اسی لیے انھوں نے اسے سلام کیا تھا۔اُسے ہی نہیں بلکہ وہ ہر آنے جانے والے کو سلام کر رہے تھے، بالکل قرۃ العین کی طرح۔یونیورسٹی میں وہ بھی ایسے ہی خود آگے بڑھ بڑھ کر سب کو سلام کرتی تھی۔اسکے سٹوڈنٹس بھی اسی جیسے تھے۔

بچی دوبارہ سے اپنے کھیل میں مصروف ہو چکی تھی۔فاطمہ گلی سے نکل کر گاڑی میں آ کر بیٹھ گئی اور بیٹھتے ہی چاچا سلیم کو سلام کیا۔

چاچا سلیم انکے خاندان کے بہت پرانے ڈرائیور تھے، انکی پوری فیملی فاطمہ کے گھر میں سرونٹ کوارٹرز میں رہتی تھی اور انکے گھر کا سارا کام کاج کرتی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"وعلیکم السلام فاطمہ بیٹی۔"

چاچا سلیم حیرت سے فاطمہ کو جواب دیتے ہوئے اسکی طرف دیکھ رہے تھے کیونکہ اسکا ایسے سلام کرنا انکے لیے بالکل نیا تھا۔

"خیریت سے اس جگہ آئی ہو بیٹی؟ پہلے تو کبھی نہیں آئی؟"

"جی چاچا۔۔بس یہاں ایک دوست رہتی ہے، اس سے ملنے آئی تھی۔"

فاطمہ یہ کہہ کر قرۃ العین کا کاغذ پر لکھا ہوا نمبر اپنے موبائل میں سیو کرنے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

چاچا سلیم گاڑی گلیوں سے نکال کر مین روڈ پر لے آئے۔ دور دور سے مغرب کی اذانوں کی آوازیں آرہی تھیں۔

دیکھو فاطمہ، میں تمھیں دوبارہ کہہ رہی ہوں تم اسکے بارے میں سوچنا چھوڑ دو۔ وہ" "بندہ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے۔ تمھیں حقیقت کیوں نہیں نظر آتی؟

علینہ اس بار کچھ غصے میں آگئی تھی۔ آنا بھی چاہئیے تھا، کتنے ماہ ہو گئے تھے اسے فاطمہ کو سمجھاتے سمجھاتے کہ سفیان سے بچ کر رہے، وہ صرف اسکے ساتھ ٹائم پاس کر رہا ہے۔ علینہ کوئی خاص مذہبی خاندان سے تعلق نہیں رکھتی تھی مگر اسکا کردار بہت

مضبوط تھا۔ اسے اپنی لمٹس کا بخوبی اندازہ تھا۔ اسے اپنے والدین کی عزت کا بھی خیال تھا کہ اگر اسکے والدین اتنی محنت اور امیدوں سے اسے اس مہنگی یونیورسٹی میں پڑھا رہے ہیں تو اسے بدلے میں انکو دھوکہ نہیں دینا، اسے اپنے نفس کے لیے اپنوں کو اذیت نہیں دینی۔ اگرچہ فتنہ ہر طرف تھا، یونیورسٹی کا ماحول بے حیائی سے بھرپور تھا۔ ہر طرف لڑکے لڑکیاں کپل کی صورت میں نظر آتے تھے، ایسا لگتا تھا وہاں پڑھائی سے زیادہ ایسی دوستیاں اہم تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

علینہ فاطمہ سے دو سال بڑی تھی۔ اسکی تربیت بھی ایسی ہوئی تھی کہ وہ سمجھدار تھی۔ وہ مزید فاطمہ کی اذیت کو نہیں دیکھ پا رہی تھی۔ آج بھی یونیورسٹی کے لان میں بیٹھی وہ اسے سمجھا رہی تھی۔

"میں کیا کروں علینہ؟؟ میں خود بھی تھک چکی ہوں۔ مجھے ایسے لگتا ہے جیسے مجھے کسی چیز نے اندر سے جکڑ لیا ہو، اس اذیت نے مجھے بے چین کر کے رکھا ہوا ہے۔"

ہمیشہ کی طرح فاطمہ آج بھی رو دی تھی۔ مگر آج وہ بہت تھکی ہوئی دکھائی دے رہی تھی۔ علینہ جانتی تھی کہ وہ اس سب سے جان چھڑانا چاہتی ہے، مگر اسے رستہ نہیں مل رہا۔ اسے فاطمہ پر بہت ترس آ رہا تھا۔

علینہ میں نے اسے بہت سی لڑکیوں کے ساتھ دیکھا ہے۔ میں جانتی ہوں وہ میرے" ساتھ صرف ٹائم پاس کر رہا ہے۔ میں نے کوشش بھی کی ہے خود کو دور رکھنے کی، میں نے اسکا نمبر اسکا اکاونٹ سب کچھ بلاک کر دیا، مگر میں اس دل کا کیا کروں؟ اسکے "ہاتھوں پھر سے مجبور ہو جاتی ہوں۔

بتاتے بتاتے فاطمہ دونوں ہاتھ چہرے پر رکھ کر رو دی تھی۔ اگرچہ اسکے والدین کی طرف سے اس پر کوئی ایسی پابندی نہ تھی مگر وہ کہتے ہیں نا کہ جب ضمیر زندہ ہو تو انسان کو برائی پر چین سے نہیں بیٹھنے دیتا۔ اللہ نے ہر انسان کے اندر اسکی اچھائی اور برائی الہام کر رکھی ہے۔ یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان کا نفس برائی کی طرف مائل ہوتا ہے لیکن اگر وہ اسے روک نہ لگائے، اسکے ارد گرد تقویٰ کی دیواریں کھڑی نہ کرے، تو وہ اس برائی کے جال میں پھنس جاتا ہے اور پھر اذیت اور بے چینی کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکا بھی یہی حال تھا۔ اس نے پہلے قدم پر ہی خود کو روک نہ لگائی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ یہ تعلق جائز نہیں ہے، یہ وہ سراب ہے جو دور سے سہانا لگتا ہے مگر پاس جانے سے مایوسی اور اذیت کے سوا کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ مگر پھر بھی ہر روز سفیان سے چیٹنگ کرنا

اور اسکو اپنی پکس بھیجنا اسکا معمول بن گیا تھا۔ سفیان کی طرف سے ملنے والے کمنٹس اور تعریفیں اسکے نفس کو مزید موٹا کر دیتی تھیں۔ شب و روز اسکے ایسے ہی گزر رہے تھے کہ اسکا دماغ اسی کے خیالوں میں جکڑا رہتا تھا۔ وہ گناہوں کی گہری کھائی میں گرتی ہی چلی جا رہی تھی۔ ایسے جیسے اس کھائی کی گہرائی سے اسے کوئی اپنی طرف کھینچ رہا ہو، مگر اسکے اندر بیٹھا اسکا ضمیر اسے بار بار جھنجھوڑ رہا تھا کہ گہرائی میں صرف رسوائی ہے!! ابھی وقت ہے گرنے سے پہلے خود کو چھڑوالو۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"السلام علیکم قرت!!"

قرۃ العین یونیورسٹی کے کوریڈور کی سیڑھی پر بیٹھی اپنی فائل میں پیجز لگا رہی تھی کہ اچانک پیچھے سے فاطمہ آ گئی۔

اس نے بے بی پنک شرٹ کے ساتھ وائٹ ٹراؤزر پہنا ہوا تھا اور شیفون کا بے بی پنک دوپٹہ نفاست سے سر پر ڈالا ہوا تھا۔ مگر دوپٹے کے اندر کھلے بالوں کی لٹیں چہرے اور گردن پر آ رہی تھیں، جنھیں وہ سائڈ پر کرتے ہوئے قرۃ العین کی طرف جھکی۔

"اوہ فاطمہ !وعلیکم السلام ورحمت اللہ۔۔ بھئی کیسی ہو؟؟"

فاطمہ کو دیکھ کر قرۃ العین نہایت گرم جوشی اور بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ اس سے مخاطب ہوئی۔فاطمہ اسکی مسکراہٹ، اسکے سیاہ نقاب کی وجہ سے دیکھ نہیں پائی مگر اسکی آنکھوں میں چمک اور والہانہ انداز سے ملنے والے جواب پر فاطمہ بھی مسکرا دی۔

"میں ٹھیک ہوں۔ تم سناؤ کیسی ہو؟"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں بھی الحمدللہ ٹھیک۔ آؤ آؤ بیٹھو۔۔!!"

قرۃ العین نے تھوڑا سا سائڈ پر سرکتے ہوئے فاطمہ کو جگہ دی اور فائل سائڈ پر رکھ کر اسکی طرف متوجہ ہوئی۔

فاطمہ کندھے سے اپنا بیگ اتارتے ہوئے اسکے ساتھ بیٹھ گئی۔اس دن کے بعد سے آج فاطمہ کی قرۃ العین سے ملاقات ہوئی تھی۔کچھ تھا اس میں جو فاطمہ کو اپنی طرف کھینچتا تھا۔وہ اکثر نوٹ کرتی تھی کہ کلاس کی بہت سی لڑکیاں قرۃ العین سے بچ بچ کر رہتی تھیں،شاید وہ کسی انجانے خوف کا شکار تھیں۔ مگر فاطمہ کو اب احساس ہو رہا تھا

کہ بظاہر اجنبی سے نظر آنے والے یہ لوگ اندر سے کتنے مخلص ہوتے ہیں۔اس نے اور بھی دین والے دیکھے تھے مگر قرۃ العین کی اللہ سے ایسی محبت اور تعلق اس نے پہلی مرتبہ دیکھا تھا۔یہی وجہ تھی کہ آج وہ پھر سے اسکی طرف کھنچی چلی آئی تھی۔

قرت تمھیں پتہ ہے اس دن میں تم سے مل کر واپس اپنے گھر آئی تو مغرب کا وقت" جانے والا تھا۔اس دن میں نے سب سے پہلے نماز ادا کی کہ میں مزید اپنے رب کے ساتھ بے وفائی نہیں کر سکتی۔میں جب نماز کے لیے کھڑی ہوئی مجھے ایسا لگا کہ میں مزید نہیں کھڑی ہو پاؤں گی۔میرے قدم بہت بوجھل ہو گئے تھے،دماغ ماؤف تھا، دل ایسے تھا جیسے باہر نکل آئے گا،آنکھیں بہتی جا رہی تھیں۔مجھے یاد نہیں کہ میں نے کیا پڑھا نماز میں؟بس اتنا یاد ہے کہ پہلی رکعت کا پہلا سجدہ۔۔۔بہت سسکیاں لے لے کر روئی تھی۔

اس نماز کے بعد مجھے اپنے اندر ایک عجیب سا سکون محسوس ہوا تھا،جو پہلے کبھی نہیں "ہوا۔اسکے بعد سے اب تک میں نے کوئی نماز نہیں چھوڑی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ سامنے لان میں گھاس پر نظریں جمائے میکانکی انداز میں سب کہے جا رہی تھی۔ قرۃالعین حسبِ معمول مسکرا کر اسکی سب باتیں سن رہی تھی اور ساتھ میں "الحمدللہ" کہے جا رہی تھی۔

مگر قرت!! نماز کے بعد مجھے سکون تو ملتا ہے مگر وہ وقتی ہوتا ہے۔ مجھے اپنے اندر" بہت خلا محسوس ہوتا ہے، مجھے سمجھ نہیں آ رہی کہ کیا وجہ ہے؟؟ دیکھو اب تو میں اسے بھی چھوڑ چکی ہوں جو مجھے اللہ سے غافل کیے ہوئے تھا۔ مگر پھر بھی مجھے ایک عجیب سی تشنگی رہتی ہے، میرا دل مضطرب رہتا ہے۔ قرت میں نے تو سنا تھا کہ اللہ "کے ذکر سے دلوں کو سکون ملتا ہے۔ پھر مجھے کیوں نہیں ہر وقت وہ سکون ملتا؟

وہ روہانسی ہو رہی تھی، ایسے جیسے اپنے آنسو اور اندر کی اذیت کو مزید اندر دبا رہی ہو۔ مگر قرۃالعین سمجھ رہی تھی کہ اسکی اس بے سکونی کی کیا وجہ ہے۔ اس نے مسکرا کر کہا۔

فاطمہ! پتہ ہم انسانوں کی زندگی کا انحصار روح اور جسم دونوں پر ہے۔ اگر یہ روح" ہمارے جسم سے نکل جائے نا تو یہ جسم بیکار ہے۔ یعنی ہماری زندگی کا اہم ترین پارٹ ہماری روح ہے۔ جسکا ہم نے بہت خیال رکھنا ہے مگر آج کی اس ظاہریت پرستی کی دنیا

میں ہم نے ظاہری جسم کو تو بہت توجہ دی ہے مگر اپنے اندر کی نظر نہ آنے والی روح کو بالکل اگنور کر دیا، یہی وجہ ہے کہ خوبصورت جسموں میں بے چین دل دھڑکتے ہیں۔

لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ ظاہری کھیل کود اور ہنسی مذاق سے خود کو خوش رکھ سکتے ہیں مگر یہ بالکل غلط ہے، آپکے جذبات کا تعلق آپکے دل سے ہوتا ہے اور دل کا تعلق روح سے ہے۔ اس روح کی ضروریات پوری کرنے سے ہی انسان کو سکون مل سکتا ہے۔"

مگر قرت! میں تو اب نماز پڑھتی ہوں، دعائیں بھی مانگتی ہوں۔ کیا اس سے میری"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

روح کی ضرورت پوری نہیں ہو رہی؟؟"

فاطمہ اسکی باتیں سن کر حیران سی تھی۔

فاطمہ دیکھو۔۔ نماز فرض ہے، یہ بالکل ہماری روح کی ضرورت ہے مگر صرف نماز"

پڑھنا کافی نہیں ہے۔ تم خود بتاؤ ہم سارا دن صرف کھانا کھائیں، پانی نہ پیئیں۔ کیا اس سے ہماری ضرورت پوری ہو گی؟؟"

فاطمہ نے نفی میں سر ہلایا۔

بالکل اسی طرح۔۔ ہمارے لیے نماز کے ساتھ اور بھی کام بہت ضروری ہیں جو"

ہماری روح کی ضرورت پوری کریں گے۔ نماز میں تم اللہ سے سرگوشی کرتی ہو مگر کیا

"تمھیں معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تم سے کیا چاہ رہے ہیں؟؟

فاطمہ نے پھر سے اداسی کے ساتھ سر نفی میں ہلا دیا۔

یہی وجہ ہے۔۔ کوئی بھی تعلق تب تک فائدہ مند نہیں جب تک یک طرفہ ہو۔"

"تمھیں اللہ کے ساتھ تعلق قائم کرنا ہے تو سب سے پہلے خود پر کام کرنا ہو گا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کے لیے یہ سب باتیں بہت گہری مگر نئی تھیں، اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اسکے

ذہن سے پردے چھٹتے جا رہے ہوں۔ اسے واقعی اب اپنا مسئلہ سمجھ آنے لگا تھا۔ اسے

!جاننا تھا کہ اللہ اس سے کیا چاہتے ہیں

مگر کیسے؟؟

اسکی سوالیہ نظریں اب آسمان کی طرف اٹھ گئی تھیں۔

وہ اندھیری کھائی میں گرتی ہی جا رہی تھی۔ اسکا جسم بری طرح سے کانپ رہا تھا۔ وہ" حلق پھاڑ کر چیخنا چاہ رہی تھی مگر آواز ساتھ نہ دے رہی تھی۔ اس نے ہوا میں بہت ہاتھ پاؤں مارے مگر کوئی سہارا ہاتھ نہ آیا۔ وہ کتنی دیر سے ایسے تیزی سے سر کے بل نیچے کی طرف آ رہی تھی۔ وہ اندھیرے میں آنکھیں پھاڑ کر دیکھنا چاہ رہی تھی مگر کچھ بھی نظر نہ آیا۔ شدید خوف کے مارے وہ کیفیت تھی کہ آنسو بھی جیسے حلق میں گولے کی صورت میں جمع ہو کر اسکا سانس لینا دشوار کر رہے تھے۔ بہت زور لگانے پر آخر ایک لفظ اسکے منہ سے نکلا اور ساتھ ہی اس کا جسم کسی پُر نور اور روشن سی جگہ پر "نرم ملائم سبز گھاس پر آ کر گر گیا۔۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ اچانک سے اٹھ کر بیٹھ گئی۔ وہ بری طرح سے ہانپ رہی تھی، سردی کے موسم میں پورا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ اس نے اپنے ماتھے پر ہاتھ پھیرا اور انگلیوں پر لگا پسینہ دیکھنے لگی۔

اتنے میں اسکے کمرے کا دروازہ دھڑام سے کھلا۔

"فاطمہ تم ٹھیک ہو بیٹا؟؟"

مسز ریان گھبرائی ہوئی آگے بڑھ کر اسکو ساتھ لگاتے ہوئے پوچھنے لگیں۔

"جی ماما، بس وہ شاید۔۔۔خواب دیکھا تھا۔۔تو ڈر گئی۔"

فاطمہ اپنی یاداشت پر زور دینے کی کوشش کر رہی تھی کہ اس نے کیا دیکھا تھا۔اسکا سانس ابھی تک بحال نہیں ہوا تھا۔

"میں تو کچن میں پانی لینے کے لیے آئی تھی کہ یوں تمھاری آواز سن کر گھبر اگئی اور یہاں آگئی۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماما میری کوئی آواز بھی آئی تھی کیا؟؟"

فاطمہ بھنویں سکیڑے حیران و پریشان اپنی ماما کی طرف دیکھ رہی تھی۔

"ہاں بیٹا۔۔مجھے واضح سنائی تو نہیں دیا کہ تم نے کیا کہا تھا مگر تم بہت چیخ کر بولی تھی۔تم ٹھیک ہونا؟؟"

مسز ریان پریشانی سے اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے ہوئے بولیں۔

فاطمہ نے اثبات میں سر ہلایا اور اپنے انگلیوں پر لگے پسینے کو صاف کرنے لگی۔

اسکا کا دل پہلے ہی تیزی سے دھڑک رہا تھا اور اب اسکی ماما نے اسے مزید الجھا دیا تھا۔

یہ کیا ہو رہا تھا اسکے ساتھ ؟؟

"ہائے فاطمہ !! کدھر ہو یار ؟"

موبائل کی بیپ ہوئی۔ یہ سفیان کا میسج تھا جو سکرین پر چمک رہا تھا۔

اس نے موبائل اٹھا کر دیکھا۔

دل زور زور سے دھڑکنا شروع ہو گیا۔

موبائل سائڈ پر رکھ کر وہ پھر سے کتاب کی طرف دیکھنے لگی۔

رات کے 8 بجے کا ٹائم تھا۔ اسکے ریشمی بال کمر پر بکھرے ہوئے تھے، وہ بیڈ پر کتابیں پھیلائے پڑھنے کی ناکام کوشش کر رہی تھی۔ ساتھ میں پڑا کافی کا مگ ٹھنڈا ہو چکا تھا، مگر وہ فوکس نہیں کر پا رہی تھی۔

اس نے کتاب بند کی اور اپنا سر بیڈ کے کراؤن کے ساتھ لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔

دوبارہ سے بیپ ہوئی۔

اسکے آنسو بہنا شروع ہو گئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

آخری بار بات کر لو۔ اسے آرام سے کہہ دو کہ آج کے بعد وہ تمھیں کوئی میسج نہ "
"کرے۔ وہ پریشان ہو رہا ہو گا۔
کسی نے اندر سر گوشی کی۔

اس نے آنکھیں کھولیں، ہاتھ موبائل کی طرف بڑھایا۔

"فاطمہ تم نے تو خود سے وعدہ کیا تھا کہ تم اس سے اب کبھی بات نہیں کرو گی؟"

ایک اور آواز اندر سے آئی۔ اسکا بڑھتا ہوا ہاتھ پھر سے رک گیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دوبارہ بیپ ہوئی۔

فاطمہ وہ تمہاری بہت کیئر کرتا ہے۔ تم نے اگر اُسے ایسے چھوڑ دیا تو وہ خود کو کچھ کر "
لے گا۔ کیا تم سے یہ برداشت ہو جائے گا؟ کیا تم خوش رہ لو گی اسکے بغیر؟؟ کیا تم
"سکون سے رہ لو گی اگر کوئی تمھاری وجہ سے اذیت میں ہو؟
کسی نے دوبارہ اسکے اندر سر گوشی کی۔

اس کے حلق میں کچھ اٹک سا گیا تھا، آنکھیں مزید گرم ہو گئیں۔

اس سر گوشی کے بعد اس نے آگے بڑھ کر موبائل اٹھالیا۔

"فاطمہ یہ ٹھیک نہیں ہے۔ ایسا مت کرو۔ یہ تعلق جائز نہیں ہے۔"

فاطمہ اب ریپلائی کرنے کے لیے ٹائپ کر رہی تھی۔

فاطمہ رک جاؤ! اپنا وعدہ مت بھولو، وہ کچھ نہیں ہے تمھارا۔ تم اس تعلق کا انجام بھی"

"!!جانتی ہو، محض اضطراب ہے۔ مت کرو ایسا

اندر سے آنے والی آواز پہلے کی نسبت دھیمی ہو گئی تھی۔

ریپلائی سینڈ ہو چکا تھا۔

پاس ہی موجود وہ قبیح شکل کی مخلوق قہقہہ لگا کر ہنسی تھی۔

پھر سے نفس جیت چکا تھا۔

وہ اپنا وعدہ توڑ چکی تھی۔

اندر کچھ تھا جو یک دم اداس ہو گیا تھا۔

!!وہ پھر سے شیطان کو خوش اور رحمان کو ناراض کر بیٹھی تھی

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکا دل بہت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔

بات ختم ہو چکی تھی۔ ہمیشہ کی طرح نفس کی شہوت اور ہوس غالب آگئی تھی۔

کیا یہ محبت تھی؟؟

فاطمہ نے موبائل رکھ کر خود سے پوچھا۔

کیا واقعی اسے محبت کہتے ہیں؟؟

جو انسان کو وقتی لذت دے کر پھر سے بے چین کر دیتی ہے، جسکا انجام ان دیکھا ہے۔

وہ ہمیشہ اس رشتے کا انجام سوچ کر خوفزدہ ہو جاتی تھی۔

کیا وصال ممکن تھا؟؟ یا اسکے ارد گرد پھیلے ہزاروں افیئرز کی طرح اس کے اس رشتے میں بھی بس جدائی یا دھوکہ تھا؟؟

ایک عجیب سی گھٹن نے اسے گھیر لیا تھا۔

کہیں دور سے عشاء کی اذان کی آواز آنے لگی۔

اس نے ٹائم دیکھا تو 9 بج چکے تھے۔ یعنی وہ پورا ایک گھنٹہ سفیان سے چیٹ کرتی رہی؟ اسے احساس ہی نہیں ہوا تھا۔ ہوتا بھی کیسے؟ نفس کی خواہشات پوری کرتے کرتے انسان کو لمحات تو کیا گھنٹوں کے ضیاع کی بھی خبر نہیں ہوتی، احساس زیاں تو دور کی

WhatsApp Group
Telegram Channel

بات ہے۔

اس نے اذان کو اگنور کر کے دوبارہ موبائل اٹھایا اور واٹس ایپ آن کیا۔

کسی کا کوئی میسج نہیں تھا۔ سٹیٹس کا نوٹیفیکیشن دیکھ کر وہ اپنے کانٹیکٹس کے سٹیٹس سین کرنے لگی۔

یکایک قرۃ العین کا سٹیٹس سامنے آیا۔ جو ابھی 17 منٹ پہلے ہی اپلوڈ کیا گیا تھا۔

قال اللہ تعالی:

"اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں کو عہد کا پابند نہیں پایا اور ہم نے ان میں سے اکثر لوگوں کو نافرمان ہی پایا۔"

(سورۃ الأعراف:102)

اسکا یہ سٹیٹس دیکھ کر فاطمہ کا دل جیسے ایک لمحے کے لیے بند ہو گیا۔ اسکے ہاتھ کانپنے لگے۔ قرۃ العین اکثر اپنے سٹیٹس پر آیات یا احادیث لگایا کرتی تھی۔ فاطمہ اکثر اگنور کر جاتی یا سرسری سا پڑھ کر گزر جاتی تھی۔

مگر آج۔۔۔

آج وہ اس آیت کو اگنور نہیں کر پائی۔ اسے ایسے لگا جیسے کسی نے بہت زور سے اسے جھنجھوڑ کر رکھ دیا ہو۔ دل کی بے چین دھڑکن نے آنکھوں کو پھر سے گرم کر دیا۔

وہ اکثر قرۃ العین کی باتوں پر حیران ہوتی تھی کہ اُسے قرآن سے کیسے جواب مل جاتے ہیں؟ کچھ دن پہلے جب وہ قرۃ العین کے گھر گئی تھی تو اسے بھی ایک جواب ملا تھا۔ اسکے بعد اسنے پکا ارادہ کیا تھا کہ اب وہ دوبارہ اس گناہ میں ملوث نہیں ہو گی۔

مگر آج وہ پھر سے اپنے نفس کے ہاتھوں ہار بیٹھی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"* ہم نے ان میں سے اکثر کو نافرمان ہی پایا۔ *"

یہ اللہ کے الفاظ تھے۔۔

سات آسمانوں کے پار سے آئے اسکے رب کے کلمات۔

یہ 1400 سال پہلے نازل شدہ الفاظ آج کیسے اسکی سچویشن کے بارے میں جواب دے رہے تھے۔

* نافرمان *

* انکو۔۔۔یعنی مجھے ؟؟ *

* میں نافرمان۔۔۔۔ہاں! میں پھر سے نافرمانی کر بیٹھی۔ *

موبائل سائڈ پر رکھ کر وہ فوراً سے واش روم کی طرف بھاگی اور وضو کر کے جائے نماز بچھالی۔

آنسو زار و قطار بہہ رہے تھے۔

جسم مسلسل کانپ رہا تھا۔

نماز کے بعد اس نے کانپتے ہوئے ہاتھ اٹھائے۔

اوہ اللہ تعالی!! آئی ایم سوری۔۔۔ ریئلی سوری!! میں پھسل گئی۔ میں پھر سے پھسل گئی۔ آپ نے صحیح کہا میں نافرمان ہی ہوں۔ میں اپنا وعدہ پورا نہ کر سکی۔۔ (ہچکی بندھ چکی تھی) اللہ پلیز!! مجھے معاف کر دیں۔ آپ نے اس دن اپنی آیت کے ذریعے مجھے حوصلہ دیا تھا کہ آپ سب گناہ معاف کر دیتے ہیں۔ مگر دیکھیں آج میں پھر سے گناہ کر بیٹھی۔

اللہ تعالی پلیز!! مجھے نافرمان نہیں بننا۔ مجھے بھی قرت کی طرح آپکی پیاری بندی بننا ہے اللہ۔۔ پلیز!! میں کمزور پڑ رہی ہوں میرے دل کو سنبھال لیں۔ پلیز اللہ!!

چہرہ ہاتھوں میں چھپائے وہ بچوں کی طرح بلک بلک کر رو رہی تھی۔

روتے روتے وہ سجدے میں گر گئی۔ زمین اسکی ندامت میں ڈوبی سسکیوں کی گواہیاں

سمیٹ رہی تھی۔ حتیٰ کہ اسکے دل پر سکینت نازل ہونے لگی اور اسے پتہ ہی نہیں چلا کب وہ نیند کی آغوش میں چلی گئی۔

\-------------

شہریار !!!رکو۔۔امی !!امی دیکھیں اسکو۔۔یہ مجھ سے مار کھالے گا میں کہہ رہی ہوں۔"

نائلہ شہریار کے پیچھے ننگے پاؤں بھاگ رہی تھی، جو مذاقاً اسکا موبائل اسکے ہاتھ سے چھین کر بھاگ رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دونوں بہن بھائیوں کی ازلی محبت اور چھیڑ چھاڑ انکے گھر کا معمول تھیں۔ شہریار نائلہ سے ایک سال چھوٹا تھا، دونوں ایک ہی یونیورسٹی میں پڑھتے تھے۔

روز دونوں کی شرارتوں اور پیار بھری لڑائیوں سے انکی ماں بہت محظوظ ہوتی تھیں اور شاید دونوں بہن بھائی اپنی ماں کو ہی خوش کرنے کے لیے ایسا کرتے تھے۔

انکے والد انکے بچپن میں ہی فوت ہو گئے تھے۔ماں نے تنہا مشقتیں کر کے انکو پڑھایا لکھایا تھا، یہاں تک کہ آج وہ اس مقام تک پہنچ گئے تھے۔ شہریار سیکنڈ ٹائم کاروبار کے

ساتھ ساتھ آن لائن جاب کرتا تھا، جس کی وجہ سے انکا گزارا اللہ کے فضل سے اچھے سے ہو رہا تھا۔

"امی یہ ہمیشہ ہی ایسے کرتا ہے میں جب بھی موبائل یوز کر رہی ہوتی ہوں یہ چھین کر لے جاتا ہے۔ میں نے تو کبھی اس کے ساتھ ایسا نہیں کیا۔"

نائلہ روہانسی ہو گئی تھی۔ اسکی ماں نے ہنستے ہوئے شہریار سے کہا۔

"شہریار! بہن کو تنگ مت کیا کرو، تمھیں پتہ ہے نا کہ وہ کچھ عرصے کی مہمان ہے۔"

شہریار قہقہہ لگا کر ہنسا۔ نائلہ مزید چڑ گئی تھی، اسے یہ بات آگ کی طرح لگتی تھی اور اسکی ماں ایسے مواقع پر اسی بات سے ہی اسکو چھیڑا کرتی تھیں۔

"یہ لیں بھئی آپ تو مہمان ہیں اب کچھ عرصے کی۔"

شہریار نے آنکھ مارتے ہوئے ماں کی طرف دیکھا اور ہنستے ہوئے موبائل واپس ہاتھ میں دے دیا۔

نائلہ نے چھیننے کے انداز میں موبائل لیا اور منہ چڑاتی ہوئی واپس اپنے کمرے کی طرف مڑ گئی۔

اسے ایسے دیکھ کر دونوں ماں بیٹا ہنسنے لگے۔

قرت میرا دل کرتا ہے میں اس سے بالکل بے نیاز ہو جاؤں۔ اسکی یادوں سے، اسکی"

"باتوں سے، حتیٰ کہ وہ سامنے بھی آئے تو مجھے کوئی فرق نہ پڑے۔

پچھلی رات کے واقعے کے بعد آج فاطمہ یونیورسٹی میں لیکچر سے فری ہوتے ہی قرۃ

العین کے پاس آئی تھی، کل رات اتنی واضح آیت ملنے کے بعد وہ اب تک سنبھل

نہیں پا رہی تھی۔ وہ اس دھوکے کے جال سے نکلنا چاہتی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

میں جانتی ہوں میں بہک گئی تھی، مجھے خود کو بچانا چاہیے تھا مگر اب کیا کروں؟ دل"

"اپنے اختیار میں تو نہیں ہوتا نا؟

وہ روہانسی ہوئی تھی۔

فاطمہ یہ حقیقت ہے کہ دل اپنے اختیار میں نہیں ہوتا مگر دیکھو اسکو بے اختیار"

کرنے کا اختیار ضرور ہمارے ہاتھ میں ہوتا ہے۔ تم جانتی ہو اللہ نے کیوں قرآن میں

"عورت اور مرد کو نظروں کی حفاظت حکم دیا ہے؟؟

قرۃ العین کے سوالیہ انداز پر فاطمہ نے نفی میں سر ہلایا۔

اسی لیے کہ ہمارے دل کا سکون ہمارے اختیار میں رہے۔ دل اللہ کے ہاتھ میں ضرور ہیں مگر اس معاملے میں ہم اتنے بے بس بھی نہیں ہیں۔ نظروں کی حفاظت سب سے پہلا عمل ہے جس سے انسان یا تو دل کا سکون بچا سکتا ہے یا اسے برباد کر سکتا ہے۔ اس لیے پہلے تو اس بات کو مائنڈ سے نکالو کہ تمھارا خود پر کوئی اختیار نہیں ہے۔"

اب وہ کافی سنجیدہ ہو کر فاطمہ کو سمجھا رہی تھی۔ آخر کیوں نہ سمجھاتی؟ وہ دل جسے رب کی محبت میں تڑپنا چاہیئے تھا، ایک نامحرم اور ناجائز محبت میں تڑپ رہا ہو یہ رب کے حق میں ظلم نہیں تو اور کیا ہے؟؟

اور سنو! یہ ایک مرض ہے، مگر لاعلاج نہیں ہے، اسکی شفا موجود ہے۔ اللہ نے موت کے سوا کوئی مرض ایسا نہیں اتارا جسکی شفا موجود نہ ہو، مگر شفا تمھیں تب ملے گی جب تم واقعی سنجیدہ ہو کر شفایاب ہونا چاہو گی!!"

"میں شفا چاہتی ہوں۔"

فاطمہ فوراً سے بولی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"الحمدللہ!! دیکھو کسی بھی بیماری کے علاج کے لیے دو چیزیں لازم وملزوم ہیں۔ سب سے پہلے تو پرہیز اور پھر دوا۔ پرہیز میں تمھیں چند کام کرنے ہوں گے تاکہ دوا اپنا اثر پوری طرح سے کر سکے۔"

فاطمہ ہمہ تن گوش ہو کر سن رہی تھی۔

"پرہیز میں سب سے پہلے تم اسکا نمبر ڈیلیٹ کر کے بلاک کرو۔ تمام کنور سیشنز اور پکس، سب کچھ ڈیلیٹ کرو۔ اسکے دیئے ہوئے تحفے، ان سب چیزوں کو خود سے دور کرو۔ کوئی ایک بھی چیز ایسی تمھارے پاس نہ ہو جو تمھیں اسکی یاد دلائے۔ جب تم یہ کر چکو تو پھر مجھے بتانا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے آنسوؤں کا گولہ حلق سے نیچے اتارتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا تھا۔

"اور سنو! کوئی کام بھی رب سے دعا کئے بغیر نہ شروع کرنا۔ دو نفل پڑھ کر ہمت مانگنا۔ وہ ضرور دیں گے ان شاءاللہ۔"

اب کی بار وہ مسکرا کر بولی تھی۔

"تم چاہتی ہو نا کہ تم بھی اللہ کے قریب ہو؟ تو پہلا سٹیپ یہی ہے تمھارا۔ اللہ قرآن میں کہتے ہیں نا:

*"جب تک تم ان چیزوں میں سے جو تمھیں محبوب ہیں خرچ نہ کروگے، تم کبھی نیکی

کو پا نہیں سکتے۔"*

(آل عمران)

"سوالٹس ٹائم! کہ تم اپنی محبوب ترین چیز اسکے لیے قربان کر دو۔

قرآن واحد ذریعہ تھا جسکے آگے وہ خود کو بے بس محسوس کرتی تھی۔

اس نے آنسوؤں سے بھری آنکھیں جھکالی تھیں۔اس وقت اس سے بڑھ کر کون جان سکتا تھا کہ یہ سب قربان کرنا کتنا مشکل تھا۔مگر اسے اللہ کو پانا تھا۔اللہ جیسی ہستی کو پانے کے لیے کچھ قربان نہ کرنا پڑے، ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟اس نے خود سے عہد کیا اور فوراً رب سے دعا کی کہ وہ اسے ہمت دیں۔

شہریار نے مغرب کی نماز پڑھ کر سلام پھیرا ہی تھا کہ اسے اپنے پیچھے بائیں طرف دبی دبی سسکیوں کی آواز آئی۔اس نے فوراً سے مڑ کر دیکھا تو ایک نوعمر لڑکا دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اپنے رب سے مناجات کرنے میں مصروف تھا۔اسے احساس ہی نہیں تھا

کہ اسکی ان سسکیوں نے کتنے ہی کانوں کو اپنی طرف متوجہ کر لیا تھا، کچھ نظریں حسرت اور رشک سے اسے دیکھ رہی تھیں اور کچھ ججمنٹل ہو کر۔ مگر شہریار ایک دم سے کھٹکا تھا۔

اسے یکایک آخری بار کی ہوئی اپنی دعا یاد آئی جو اس نے واقعی تڑپ کر مانگی تھی۔

"اوہ! رمضان میں۔۔ اور اب چھ ماہ گزر چکے ہیں۔"

وہ افسوس کے ساتھ گویا اندر ہی اندر خود سے مخاطب ہوا۔

اس نوعمر لڑکے کی سسکیوں میں کچھ ایسا تھا جو شہریار کو اندر سے ہلا رہا تھا، اسکے رونگٹے کھڑے ہو رہے تھے۔ وہ اٹھا اور مسجد سے باہر آگیا۔

مسجد کے ساتھ ہی عورتوں کا مدرسہ تھا۔ اس پھیلتے اندھیرے میں چند عورتیں مدرسے سے نکل رہی تھیں، وہ مکمل برقعہ پہنے ہوئے تھیں حتیٰ کہ انکی آنکھیں بھی نظر نہیں آ رہی تھیں۔

ان پر نظر پڑتے ہی شہریار نے اپنی نگاہیں جھکا لیں۔

ایک خیال اسکے ذہن سے آکر گزرا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کاش نائلہ اور اماں بھی ایسے۔۔۔۔۔"

شہریار یہی سوچتے سوچتے اپنے بک سٹور کی طرف بڑھ گیا۔ مغرب کی نماز پڑھ کر وہ روز اپنے بک سٹور کی طرف آجاتا تھا جہاں اسکا ساتھی فراز صبح سے موجود ہوتا اور پھر شام سے شہریار کی شفٹ شروع ہوتی۔

یہیں پر وہ اپنا آن لائن کام کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی یونیورسٹی کا بھی پڑھتا رہتا تھا۔ "النور بک لینڈ" اس وقت شہر کا سب سے بڑا اور مشہور بک سٹور تھا جسے یہ دونوجوان لڑکے چلارہے تھے۔ یہاں ہر عام، خاص، پرانی، نئی ہر فیلڈ کی بکس دستیاب تھیں۔ یونیورسٹیز اور کالجز کے سٹوڈنٹس یہاں آکر سستے داموں بکس خریدتے یا اپنی بکس ایکسچینج کرواتے۔

شہریار نے آکر سلام دعا کے بعد فراز کو گھر بھیجا اور اپنا کام سنبھال لیا۔

"فاطمہ بیٹا! میں کب سے۔۔۔"

مسز ریان نے فاطمہ کے کمرے کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا مگر کمرے کا حال دیکھ کر وہیں ٹھٹک گئیں۔

ہر طرف کاغذ، کپڑے، بکس، گفٹ پیکس، چاکلیٹس اور اسی طرح کی دوسری چیزیں بکھری ہوئی تھیں۔ فاطمہ اپنی الماری سے کچھ نکالنے میں مصروف تھی مگر اپنی ماما کی آواز سن کر کچھ گھبرا سی گئی۔

مسز ریان ایک ہاؤس وائف تو تھیں ہی، مگر انھوں نے خود کو فٹ رکھا ہوا تھا۔ کبھی جم، کبھی پارلر، کبھی فرینڈز کے ساتھ شاپنگ تو کبھی پکنکس۔ گھر میں وہ کم ہی پائی جاتی تھیں، اگر ہوتیں بھی تو سارا دن ٹی وی پر براجمان رہتیں۔ فاطمہ سے دن میں ایک دو بار ہی ملاقات ہوتی، کبھی کبھی ہی ایسا ہوتا کہ اس سے اسکی پڑھائی کے بارے میں پوچھ لیتیں ورنہ اکثر اوقات بس نصیحتیں ہی ہوتیں۔

"اپ ٹوڈیٹ رہا کرو فاطمہ۔ ہر ویک پارلر جایا کرو، فلاں برانڈ پر سیل ہے میرے ساتھ چلنا، کچھ ہیلدی کھایا پیا کرو آگے ذمہ داریاں سنبھالنی ہیں وغیرہ وغیرہ۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ خاموشی سے اپنی ماما کی باتیں سنتی رہتی۔ اسے کبھی ہمت نہیں ہوئی تھی کہ وہ اپنے بارے میں کچھ انھیں بتائے، یا اپنی سفیان سے دوستی کے متعلق کچھ شو کرے۔

اسکی عمر 21 سال تھی۔ اس کا دل کرتا تھا کہ وہ اپنے جذبات کا اظہار اپنی ماما سے کرے، مگر اسکی ماما نے کبھی اس طرح سے اسے ٹریٹ نہیں کیا تھا۔ یہی وجہ تھی کہ گھر سے مکمل توجہ نہ ملنے کی وجہ سے وہ غلط ٹریک پر نکل آئی تھی۔

بھائی اسکے الگ مصروف رہتے تھے، ویکنڈ پر سب جمع ہوتے تو مل کر ڈنر کر لیا یا ایک دو گھنٹے ساتھ گزار لیے مگر آپس میں اتنی کوئی فرینکنس نہ تھی۔ ہر ایک اپنی زندگی میں مگن تھا۔ کسی کو کسی کی لائف میں انٹرفیئر کرنے کا حق نہ تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

مگر اس دن رات کو خواب میں ڈرنے کے بعد سے مسز ریان فاطمہ کے بارے میں کچھ محتاط سی ہو گئی تھیں۔ پہلے جو کبھی خود اسکے کمرے میں بہت کم جاتی تھیں، اب جانا شروع ہو گئی تھیں اور آج کمرے کی حالت دیکھ کر مزید تشویش کا شکار ہو گئیں۔

"ماما۔۔۔ آپ یہاں؟ آپ مجھے بلا لیتیں، میں آجاتی؟"

فاطمہ نے الماری فوراً سے بند کرتے ہوئے اپنی گھبراہٹ کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

"نہیں بس ویسے ہی دل کر رہا تھا تم سے باتیں کرنے کو، سوچا خود چلی جاؤں۔"

مسز ریان آگے بیڈ کی طرف بڑھتی ہوئی چیزیں دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔

فاطمہ کا دل تیزی سے دھڑکنا شروع ہو گیا۔

کہیں ماما کو پتہ نہ چل جائے۔

افف میں کیا کروں؟؟؟

"یہ سفیان کون ہے؟؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

مسز ریان نے ایک گفٹ پیک اٹھاتے ہوئے بھنویں سکیڑتے ہوئے فاطمہ سے پوچھا۔

"ماما۔۔۔وہ۔۔۔وہ میرا۔۔کلاس فیلو ہے۔"

فاطمہ کو لگا کہ اب اسکا دل بس باہر آجائے گا۔

اسکی والدہ گفٹ پیک کھول رہی تھیں۔

"صرف کلاس فیلو؟؟؟"

مسز ریان کی مشکوک نظروں نے فاطمہ کو مزید کنفیوز کر دیا، اسکا رنگ ماند پڑ چکا تھا۔

"آج تو تمھاری خیر نہیں فاطمہ۔"

اس نے دل ہی دل میں سوچا۔

"مم۔۔ماماوہ۔۔دوست بھی ہے۔"

"تم نے کبھی بتایا نہیں فاطمہ۔"

مسز ریان نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے پوچھا، یقیناً انھیں اپنی بیٹی سے ایسی کوئی توقع نہیں تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

کوئی "صرف دوست" ہو اور اتنے گفٹس دے؟؟؟ اور بائی داوے، لڑکا لڑکی کب "سے دوست ہونے لگ گئے؟؟

مسز ریان نے فاطمہ کی آنکھوں میں جھانکنا چاہا مگر اس نے اپنی نگاہیں جھکا لیں۔ آخر ماں تھیں اور ماں جیسی بھی ہو، اولاد کے بدلتے رنگ سے پہچان ہی لیتی ہے کہ دال میں کچھ کالا ہے۔

فاطمہ کو کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی کہ اب وہ کیا کرے؟ اب تو وہ یہ سب ختم کرنے کی کوشش کررہی تھی، اس دلدل سے نکلنا چاہ رہی تھی۔ مگر ماما۔۔ کیا بتائے اب

انھیں ؟؟

دل کی دھڑکن مزید تیز ہو گئی تھی۔

امی دل کرتا ہے بس آپکے ہاتھ کے پکے کھانے کھاتی رہوں۔ قسم سے مزہ آجاتا "ہے۔"

قرۃ العین نے دیسی گھی میں چوپڑی روٹی ساگ کے ساتھ کھاتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہاں تاکہ تمھیں کبھی کھانا بنانا نہ پڑے، سب جانتی ہوں تمھاری یہ مسکے بازی۔"

اسکی ماں نے روٹی توے پر ڈالتے ہوئے مذاقاً ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

قرۃ العین ہنستے ہوئے اپنی انگلیاں چاٹتے ہوئے دعا پڑھنے لگی۔

"الحمدللہ اطعمنی ھاذا۔۔ اللہ کا شکر جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا۔"

"اور اللہ میری امی کو جنت کے لذیذ کھانے کھلائیں۔"

قرۃ العین نے مسکراتے ہوئے اپنی ماں کی طرف دیکھتے ہوئے کہا جو یک دم خوش ہوتے ہوئے "آمین، آمین" کہہ رہی تھیں۔

اچانک ساتھ پڑا ہوا فون بجا۔ قرۃ العین نے اپنی رنگ ٹون کے طور پر قرآن کے متعلق عربی نشید لگائی ہوئی تھی جو کہ میوزک سے بالکل پاک تھی۔

نور فی الظلماتی "(میرے اندھیروں میں نور)"

انسی فی خلواتی "(میری تنہائی میں انسیت کا ذریعہ)"

وہ اپنے اعضاء کی حتی الامکان حفاظت کرتی تھی، خصوصاً میوزک سے۔ اسکے مالک نے جو چیز حرام کر دی تھی تو وہ غلام ہو کر کیسے اسے اپنے لیے حلال کر سکتی تھی؟ حتیٰ کہ موبائل ٹون کا بھی میوزک ختم کر دیا کہ کہیں اسکے دل پر سیاہ دھبہ نہ لگ جائے، کہیں اسکے دل کا نور نہ بجھ جائے، کہیں اسکا دل سخت نہ ہو جائے یا کہیں اسکا رب اس سے ناراض نہ ہو جائے، کہیں اسکے دل میں منافقت جنم نہ لے لے (کیونکہ موسیقی دل میں نفاق پیدا کرتی ہے) اسے منافقت سے ڈر لگتا تھا۔ منافقین کے انجام (جہنم کے سب سے نچلے گڑھے) سے ڈر لگتا تھا۔ وہ اپنے رب کی رضا کی خواہاں اپنے آپکو ان گناہوں سے بچا بچا کر رکھتی تھی۔

یہ فاطمہ کا فون تھا۔

"امی فاطمہ کا فون ہے۔"

یہ کہتے ہوئے قرۃ العین موبائل اٹھا کر کمرے میں چلی گئی۔

"اچھا گڑیا! صبر کرو کوئی بات نہیں۔ اس میں بھی کوئی حکمت ہو گی۔"

قرت اس میں کیا حکمت ہو سکتی ہے؟ ماما نے مجھے اتنا ڈانٹا، وہ کہہ رہی تھیں کہ وہ بابا" کو فون کر کے بتائیں گی کہ انکی بیٹی یونیورسٹی میں کیا گل کھلا رہی ہے۔ بابا کینیڈا میں "بیٹھے مجھ سے کتنے خفا ہوں گے۔

قرۃ العین کے سمجھانے پر فاطمہ اب اپنے آنسو روک نہیں پا رہی تھی۔ آج اسکا دل بہت ٹوٹا ہوا تھا، اسکی ماما نے اسکی بہت زیادہ بے عزتی کی تھی۔

قرت میں نے ماما کو بتایا بھی تھا کہ میں یہ سب ختم کرنے جا رہی ہوں، میں اس" "دلدل سے نکلنا چاہتی ہوں۔ انھیں سمجھنا چاہئیے تھا نا۔

"فاطمہ اگر تم یہ سب پہلے نہ چھپاتی تو شاید آج یہاں تک نوبت نہ آتی۔"

قرۃ العین نے رنجیدہ ہوتے ہوئے کہا۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

قرت تم بھی مجھے بلیم کر رہی ہو؟؟ تم جانتی ہو نا کہ میں واقعی ہی خود کو بدلنا چاہتی "

"ہوں۔

فاطمہ کو قرۃ العین سے اس بات کی امید نہیں تھی۔ قرۃ العین کی بات کافی حد تک درست بھی تھی مگر شاید اس نے غلط موقع پر کہہ دی تھی، جس پر اب وہ دل ہی دل میں پچھتا رہی تھی۔

سوری فاطمہ! میرا وہ مطلب نہیں تھا جو تم سمجھ رہی ہو، تمھیں برا لگا آئی ایم رئیلی "

"!سوری

"مجھے واقعی تم سے یہ امید نہیں تھی۔"

یہ کہتے ہوئے فاطمہ نے فون کاٹ دیا اور دوسری طرف قرۃ العین ہونٹ بھینچ کر رہ گئی۔ اسے بہت شرمندگی ہو رہی تھی کہ فاطمہ جو پہلے ہی بہت ہرٹ تھی اس نے اسے مزید ہرٹ کر دیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"آئی ایم سوری اللہ تعالی! آپ مجھے معاف کر دیں میری وجہ سے آپکے بندے کا دل مزید دکھی ہو گیا۔ آپ پلیز اسے صبر دیں، اسے سیدھا رستہ سکھائیں، اسے اپنے قریب کر لیں پلیز اللہ تعالی!"

قرۃ العین دل ہی دل میں اپنے رب سے سرگوشیاں کرنے لگ گئی۔

اسے معلوم تھا کہ ابھی فاطمہ جذباتی حالت میں ہے، اسے تھوڑا وقت چاہیے۔ جب جذبات ٹھنڈے ہوں گے تو وہ اسے خود منا لے گی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

فاطمہ نے موبائل سائڈ پر پھینکا اور منہ پر دونوں ہاتھ رکھ کر پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی۔ اندر سے کسی نے سرگوشی کی۔

"تمھارا رب تمھیں قبول نہیں کرنا چاہتا اسی لیے تو یہ سب ہوا، تم تو خود کو گناہ سے بچانا چاہ رہی تھی۔ قرۃ العین نے جھوٹ کہا تھا کہ جب کوئی اسکی طرف جاتا ہے تو وہ خود آگے بڑھ کر تھامتا ہے، مگر دیکھو یہاں تو سب نے تمھیں دھتکار دیا۔"

فاطمہ کے آنسو یکا یک رک گئے۔

* کیاواقعی اسکے رب نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا؟ *

* کیااس لیے سب نے اسے چھوڑ دیا کہ وہ بہت بری لڑکی ہے؟ *

مگر میں تو۔۔۔ میں نے تو اپنی سب سے محبوب ترین چیز قربان کرنا چاہی تھی ناں اللہ۔۔۔ آپکے حکم پر عمل کرنے کے لیے، پھر یہ سب کیوں ہوا؟؟

آنسو پھر سے بہنے لگے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ دو دن سے شدید بخار میں مبتلا تھی۔ اسکی ماما کا رویہ اب قدرے بہتر تھا، انھیں احساس ہو گیا تھا کہ اس دن انھوں نے فاطمہ کو کچھ زیادہ ہی ڈانٹ دیا حالانکہ وہ اس سب جھنجھٹ سے نکلنا چاہ رہی تھی۔ مگر اندر کہیں مسز ریان کو اپنی تربیت میں کمی دکھائی دینے لگی تھی۔

"فاطمہ بیٹا یہ سوپ پی لو کچھ انرجی آئے گی تو چل پھر سکو گی نا۔"

فاطمہ بیڈ پر موٹے کمبل میں لپٹی بخار سے تپ رہی تھی۔

"ماما پلیز! بالکل موڈ نہیں ہے۔ ابھی میں سونا چاہتی ہوں۔"

یہ کہتے ہی فاطمہ نے مسز ریان کی طرف سے کروٹ بدل لی۔

جب بھی مسز ریان اسکے کمرے میں آتیں اور کچھ بات چیت کرتیں، وہ ہر تھوڑی دیر بعد یہی کہتی۔

وہ بہت کمزور ہو رہی تھی، اسکی آنکھیں بھی سوجی ہوئی تھیں۔ مسز ریان سمجھ نہیں پا رہی تھیں کہ زیادہ سونے کی وجہ سے ایسا ہے یا وہ روتی رہی ہے؟ وہ خاموشی سے بس دیکھتی رہتیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اوکے بیٹا آپ ریسٹ کرو کسی بھی چیز کی ضرورت ہو مجھے بلا لینا، میں آج نیچے لاؤنج" "میں ہی ہوں۔

یہ کہہ کر مسز ریان آرام سے دروازہ بند کرتے ہوئے چلی گئیں۔

انکے جانے کے بعد وہ سیدھی ہو کر چھت کی طرف ٹکٹکی باندھ کر دیکھنے لگی۔

آنسوؤں نے پھر سے اسکی آنکھوں کو گرما دیا، کچھ تھا جو اسکے دل کو بے چین کر رہا تھا۔

سفیان کی یاد؟ یا کچھ اور؟ وہ سمجھ نہیں پا رہی تھی، اس کیفیت میں اسکا سانس لینا محال ہو رہا تھا۔

وہ دو دن سے نہ یونیورسٹی گئی تھی اور نہ ہی اس نے اپنا موبائل آن کیا تھا۔ وہ فی الحال کسی سے بھی رابطہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔ نجانے کیوں!

رات کے آٹھ بج رہے تھے، روتے روتے اسکی آنکھ لگ گئی۔

آسمان سے لٹکتی وہ مضبوط رسی نیچے فضا میں معلق تھی۔ وہ خود ایک گہری کھائی میں کھڑی تھی جسکے کنارے بہت بلند تھے، وہ اس گھپ اندھیرے میں کھائی کے صرف کنارے ہی دیکھ پا رہی تھی۔ رسی کا لٹکتا ہوا سرا اسکے قد سے کچھ بلند تھا، وہ بار بار اچھل کر اس کنارے کو پکڑنے کی کوشش کر رہی تھی۔ اسکے پاس اس کھائی سے نکلنے کا اور کوئی رستہ نہ تھا۔ اسے اس وحشت بھرے ماحول سے نکلنا تھا، اسکا دل بہت گھبرا رہا تھا۔ آس پاس سے بہت ڈراؤنی آوازیں اور چمگادڑیں اڑ رہی تھیں۔ اسے جلد از جلد خود کو بچا کر وہاں سے نکلنا تھا۔ اچانک اسکی نظر پاس پڑے ایک چمکتے ہوئے پتھر پر پڑی، وہ فوراً سے اس بھاری پتھر کو مشقت سے اٹھا کر لائی اور اس پر چڑھ کر اچھل کر رسی تھام لی۔ رسی کو تھامنے کے بعد اسے اندازہ ہوا کہ اسکا دوسرا سرا بہت مضبوطی

سے آسمان میں جما ہوا ہے۔ اسے قدرے حوصلہ ہوا اور وہ اپنی پوری طاقت لگا کر رسی کے ذریعے اوپر جانے لگی۔

کچھ دیر میں اسے احساس بھی نہ ہوا کہ وہ کھائی سے کب کی نکل چکی ہے۔ اس نے نیچے دیکھا مگر یہ کیا؟ نیچے تو اب کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ صرف گھپ اندھیرا تھا۔ ایک دم سے اسکا دل ڈوبا کہ اگر رسی ہاتھ سے چھوٹ گئی تو وہ نہیں بچے گی۔ اسکا سانس پھول چکا تھا، ہاتھوں میں درد کی ٹھیسیں اٹھ رہی تھی، جسم پسینے میں شرابور تھا، دھڑکن بھی غیر معمولی تھی۔ آس پاس وہی چمگادڑیں گھوم رہی تھیں، انکی آوازیں اسے مزید ڈرا رہی تھیں۔ اس نے نظر اٹھا کر اوپر آسمان کی طرف دیکھا جہاں سے رسی لٹک رہی تھی۔ آسمان سفید رنگ کا تھا۔ عجیب منظر تھا، نیچے ہر طرف گھپ سیاہ اندھیرا اور اوپر سفید آسمان۔

جیسے جیسے وہ زور لگا کر اوپر کی طرف کھسک رہی تھی ویسے ویسے آسمان پر دو چمکدار الفاظ نمودار ہوتے جا رہے تھے۔ ابھی وہ اتنے دھندلے تھے کہ صحیح سے پڑھے نہیں جا رہے تھے۔ اس نے اپنی پوری طاقت جمع کی اور رسی کو تھامتے ہوئے مزید اوپر کی طرف ہوئی۔ الفاظ کچھ واضح ہونے لگے تھے، یہ شاید عربی کے الفاظ تھے یا شاید

WhatsApp Group
Telegram Channel

قران؟ان الفاظ سے پھوٹتے نور سے اسکی آنکھیں چندھیانے لگیں۔اس نے غور کرتے ہوئے پڑھنا چاہا لیکن سمجھ نہیں آیا۔کچھ تھا ان الفاظ میں جو اندر سے اسکو اپنی کی طرف کھینچ رہا تھا۔اسکا دل، اسکی روح یا پتہ نہیں جو بھی تھا۔مگر ان الفاظ کو دیکھ دیکھ کر اسے عجیب سا حوصلہ محسوس ہو رہا تھا۔کیا لکھا ہوگا؟ابھی یہ سوچ ہی رہی تھی کہ ایک چمگادڑ اسے آکر زور سے ٹکرائی اور یکایک اسکی چیخ نکلی اور ساتھ ہی آنکھ کھل گئی۔"

وہ یک دم اٹھ کر بیٹھ گئی۔فاطمہ کا سانس بہت پھولا ہوا تھا۔اوہ یہ خواب تھا!!اس کا جسم اب کافی ٹھنڈا تھا، بخار اتر چکا تھا۔اس نے گھڑی کی طرف نگاہ دوڑائی، یہ 3:40 تھے۔

"اوہ!! آج پھر سے اتنا عجیب خواب؟ یہ کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ؟"

اس نے سائڈ ٹیبل پر رکھا پانی پیا اور دوبارہ بستر پر لیٹ کر سونے کی ناکام کوشش کرنے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ؟ اٹھو بیٹا تمھاری کوئی فرینڈ آئی ہے یونیورسٹی سے۔"

صبح کے ساڑھے گیارہ بجے مسز ریان نے فاطمہ کو آکر اٹھایا۔

فاطمہ نے آنکھیں مسلتے ہوئے گھڑی دیکھی تو حیران رہ گئی۔ اسے یاد تھا کہ صبح 5 بجے تک وہ جاگتی رہی ہے مگر اب اتنا لیٹ اٹھی؟

"مجھ سے ملنے؟؟"

مسز ریان اب فاطمہ کے ماتھے اور گردن پر ہاتھ لگا کر اسکا بخار دیکھ رہی تھیں۔

"شکر ہے اب کافی کم ہو گیا ہے بخار۔ ہاں تم سے ملنے آئی ہے شاید تمھارا موبائل آف ہے کانٹیکٹ نہ ہونے کی وجہ سے وہ پریشان ہو کر ادھر ملنے آگئی۔"

"جی ماما! علینہ ہو گی۔ آپ اسے یہاں لے آئیں میں فریش ہو جاؤں۔"

یہ کہتے ہی فاطمہ واش روم میں چلی گئی۔

فریش ہونے کے بعد وہ جب روم میں آئی تو سیاہ عبایا اور سکارف میں وہ پیٹھ پھیرے بیٹھی کچھ پڑھنے میں مصروف تھی۔

"قرت تم؟؟"

"السلام علیکم ورحمت اللہ! کیسی ہو فاطمہ؟؟ کتنی کمزور ہو گئی ہو دو دنوں میں؟"

فاطمہ کی آواز سنتے ہی قرۃ العین نے مڑ کر دیکھا اور اسکی طرف لپک کر اسے گلے سے لگا لیا۔

میں اتنی پریشان ہو گئی تھی، تم نے نمبر بھی آف کر رکھا تھا، یونی سے بھی آف۔"

"سب خیریت ہے فاطمہ؟

اب وہ اسے خود سے جدا کرتے ہوئے پوچھ رہی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کی کچھ سمجھ میں نہ آیا کہ وہ کیا کہے؟

اسے کچھ شرمندگی بھی تھی کہ لاسٹ ٹائم اس نے قرت سے کیسے بات کی تھی، کیسے غصے میں اسکا فون کاٹ دیا تھا اور اسکے بعد سے فون بند رکھا تھا۔

"ہاں بس طبیعت کچھ ٹھیک نہیں تھی۔"

فاطمہ نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔ وہ نہیں چاہتی تھی کہ قرۃ العین کو اسکے دل میں اٹھنے والی شرمندگی کے جذبات کی ہوا بھی لگے۔ اسے اپنی انا بہت پیاری تھی۔

"ادھر بیٹھو، مجھے بتاؤ کیا مسئلہ ہے؟"

قرۃ العین اسے بیڈ پر بٹھاتے ہوئے خود گھٹنوں کے بل اسکے آگے بیٹھ گئی۔ وہ اسکی آنکھوں میں جھانکنا چاہ رہی تھی مگر فاطمہ مسلسل اس سے نظریں ملانے سے گریز کر رہی تھی۔

فاطمہ! ادھر دیکھو میری طرف، مجھے بتاؤ کیا چیز تمھیں ڈسٹرب کر رہی ہے اتنا؟ "تم جتنا بھی مجھ سے اپنے جذبات چھپانے کی کوشش کرو مجھے محسوس ہو جاتا ہے کہ کوئی تو بات ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے فاطمہ کی ٹھوڑی کے نیچے انگلیاں رکھتے ہوئے اسکا چہرہ اپنی طرف کرتے ہوئے پوچھا۔

کتنے پیارے اور انمول ہوتے ہیں نا ایسے لوگ، جن کا آپ سے کوئی خون کا رشتہ نہیں ہوتا مگر وہ آپکے کچھ کہے بغیر، آپکے چہرے کے بدلتے رنگ سے، آپکی آنکھوں میں ٹھہری نمی سے، آپکی مسکراہٹ میں چھپے پھیکے پن سے آپکے دل کی حالت پہچان لیتے ہیں۔ یہ محبت ہی تو ہوتی ہے نا جو دل کو دل سے جوڑ دیتی ہے کہ سامنے والے سے نکلنے والی وائبز آپکو بتا دیتی ہیں کہ کچھ تو گڑبڑ ہے۔ فاطمہ خوش قسمت تھی کہ اللہ نے اسے

اپنی اتنی پیاری بندی دی تھی۔ ایک لمحے کے لیے اسے اللہ پر بہت پیار آیا کہ بن مانگے اسے قرت جیسی دوست دی۔ اسکی آنکھوں سے آنسو نکلا اور اسکے گال پر پھسل گیا۔

"اوہ فاطمہ!! پلیز کچھ تو بتاؤ۔"

اسکے آنسو دیکھتے ہی قرۃ العین نے جھٹ سے اٹھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

"ہمم!! رسی۔۔ بہت گہرے خواب ہیں یہ تو فاطمہ۔"

"مگر مجھے یاد نہیں کہ آسمان پر وہ دو چمکتے ہوئے الفاظ کیا تھے۔"

فاطمہ نے قرۃ العین کو اپنا خواب سناتے ہوئے کہا۔

فاطمہ جب میں قران سیکھ رہی تھی نا تب مجھے بہت شوق تھا خوابوں کی تعبیر کا علم" حاصل کرنے کا۔ ہمارے مدرسے میں ایک عالم تھے، میں ان سے اکثر اس علم کے "بارے میں پوچھتی رہتی تھی اور الحمدللہ ان سے کافی کچھ سیکھا بھی ہے۔

"پھر تمھیں کیا لگتا ہے ان خوابوں کی تعبیر کیا ہو گی؟"

"جہاں تک مجھے لگتا ہے ان میں تمھارے لیے کوئی پیغام ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین نے فاطمہ کے استفسار کرنے پر اسے بتایا۔

"یعنی؟"

"یعنی پہلے خواب میں تم اندھیرے میں گرتی جا رہی تھی، وہ اندھیرا گناہوں اور جہالت کا ہے۔ اور جہاں تک مجھے یاد ہے یہ وہ وقت تھا جب تم سفیان کے ساتھ انوالو تھی۔ مگر یک دم تمھیں محسوس ہوا کہ تم ایک پُر نور سی زمین پر گری ہو۔ یہ ایک اشارہ تھا کہ تمھاری اس گناہ سے جان چھوٹ جائے گی۔ تمھارے دل کا نور بحال ہو گا اور الحمدللہ تم نے سفیان کو چھوڑ دیا۔ تمھیں اس گناہ کا احساس بھی ہوا اور تم اللہ کے بھی قریب ہوئی، ایسا ہی ہے نا؟"

"بالکل ایسا ہی ہے۔"

فاطمہ قرۃ العین کی ساری باتیں نہایت غور سے اور حیرانی سے سن رہی تھی۔

"مگر اب جو رات تم نے خواب دیکھا ہے، تم نے خود کو ایک سیاہ اندھیری کھائی میں پایا ہے یعنی تم ابھی مکمل طور پر آزاد نہیں ہوئی۔"

"کیا مطلب؟"

"مطلب یہ کہ اندھیرا ابھی بھی اندر کہیں موجود ہے، یہ اندھیرا تمھیں دوبارہ سے

اس گناہ کی طرف مائل کر سکتا ہے۔ وہ ارد گرد کی چمگادڑیں مختلف فتنے ہیں جن سے خود کو بچانا اس کھائی میں بہت مشکل ہے۔"

"سچ کہوں قرت! میرا دل بہت بے چین ہوتا ہے سفیان کی یاد سے۔ تمھارے کہنے پر میں نے اس دن اسکے سارے آثار ختم تو کر دیئے، اپنے موبائل کو بھی بند رکھا کہ شاید میرے دل کو قرار آجائے۔ مگر دیکھو میری کیا حالت ہو گئی؟ میری نمازیں بھی چھوٹ گئیں، میرے دل کی بے چینی مجھے کچھ کرنے نہیں دیتی، میرا دل بار بار اسکی طرف مائل ہوتا ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کی آواز کی کپکپاہٹ واضح محسوس ہو رہی تھی۔

"چندا! اسی لیے تو اللہ نے تمھیں اس خواب میں اس سب سے نجات کا رستہ بتایا ہے، جو تمھاری بے چینی کو سکون میں بدل دے گا، تمھارے دل کو اس سے بے نیاز کر دے گا۔"

قرۃ العین نے فاطمہ کا ہاتھ زور سے تھامتے ہوئے اسے کہا۔

وہ اسکا درد سمجھ رہی تھی، اسکے ہاتھ میں ہوتا تو اسکی بے چینی کو اسکے دل سے نکال کر پھینک دیتی۔ مگر دل تو صرف اللہ کے ہاتھ میں ہوتے ہیں نا، انسان تو بس دعا کر سکتا ہے۔ وہ بھی یہی کر رہی تھی۔

"خواب میں کونسا نجات کا رستہ بتایا اللہ نے؟"
فاطمہ نے حیرانی سے اسکی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"رسی۔۔"
قرۃ العین نے گہری سوچ میں بے اختیار خود کو یہ کہتے ہوئے سنا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار کا موبائل بجا، وہ اپنا بک سٹور بند کرنے کی تیاری کر رہا تھا۔ یہ رات کے 12:30 کا وقت تھا، موبائل کو بجتا دیکھ کر اسے حیرانی ہوئی مگر ساتھ میں دل بھی دھڑکا۔

"کیا؟؟کب؟؟"

یہ اسکی بہن نائلہ کا فون تھا۔ اسکے خدشات درست ثابت ہوئے تھے، اسکی ماں کو ہارٹ اٹیک ہوا تھا۔

"میں بس آرہا ہوں تم پریشان مت ہو، بس نکل رہا ہوں۔"

شہریار نے فون بند کرتے ہی اپنا بک سٹور بند کیا اور فوراً سے گھر کی طرف روانہ ہوا۔

وہ بائک بہت تیزی سے چلا رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

(بیٹا کھانا کھا لے، اپنا خیال رکھا کر جب نہیں رہوں گی نا پھر تجھے کوئی یہ سب کہنے والا بھی نہیں ہو گا۔

"اماں ایسے مت کہیں میری زوجہ محترمہ تو ہوں گی نا۔ لقمے بنا بنا کر اپنے گورے گورے ہاتھوں سے کھلایا کریں گی۔" اسکی ماں نے قہقہہ لگایا تھا، وہ ہمیشہ ایسے ہی اپنی ماں کو ہنسا دیا کرتا تھا)

ماں کی آواز کانوں میں گونجی، آنکھوں کے سامنے کا منظر دھندلا گیا۔

پیچھے سے ہارن کی آواز سے یک دم خود کو سنبھالا۔

گھر کے باہر ایمبولینس کھڑی ہوئی تھی، دھڑکن مزید تیز ہو گئی۔

"یا اللہ خیر!!"

شہریار دل میں ہی دعائیں مانگتا ہوا بھاگ کر ایمبولینس میں بیٹھ گیا۔ اندر پہلے سے ہی نائلہ بیٹھی تھی، ساتھ والے اشرف چچا نے ایمبولینس بلوادی تھی۔ ماں بے ہوش تھی۔

نائلہ شہریار کو دیکھتے ہی اس سے لپٹ کر رونے لگی۔

اسے اپنے کپڑوں کا کوئی ہوش نہیں تھا، وہ پریشانی میں ایسے ہی نکل آئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار اسے چپ کرواتے ہوئے اسکا دوپٹہ اسکے سر پر اوڑھا رہا تھا۔ سامنے بیٹھا ہوا ایمبولینس والا جسکے ہاتھ اسکی ماں کو آکسیجن دینے میں مصروف تھے مگر عجیب نظروں سے نائلہ کو دیکھ رہا تھا، جنکو شہریار نے بخوبی محسوس کر کے ناگواری کے باوجود نظر انداز کیا تھا۔

"کافی سیریس اٹیک تھا، شاید انھوں نے کوئی ٹینشن لی ہے۔ بہر حال انھیں کچھ دن تک یہیں ایڈمٹ کرنا پڑے گا۔"

ڈاکٹر نے شہریار کو ساری صورتحال سے آگاہ کرتے ہوئے بتایا۔

"ٹھیک ہے کوئی مسئلہ نہیں، مگر وہ ٹھیک ہو جائیں گی نا سر؟"

شہریار تڑپ کر بولا تھا۔

"بیٹے ہم بس اپنی کوشش کر سکتے ہیں، باقی جو رب کائنات کو منظور۔ آپ دعائیں کریں!"

ڈاکٹر نے اسکے شانے کو تھپکتے ہوئے کہا۔

ڈاکٹر کی بات سن کر شہریار نے اثبات میں سر ہلایا اور ہاسپٹل سے باہر نکل کر مسجد کی طرف رخ کیا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"رسی؟؟ اس کا کیا مطلب ہوا بھلا؟"

فاطمہ نے حیرت سے پوچھا۔

"تم جانتی ہو اللہ نے اس کتاب "قران" کو رسی کہا ہے۔ یہی ہے تمھاری رسی جو تمھیں زمین کی وحشتوں سے بچا کر آسمان والے سے جوڑے گی۔"

فاطمہ کو یاد آیا کہ اس نے بچپن میں اسلامیات کے سلیبس میں وہ آیت پڑھی تھی جسکا ترجمہ تھا کہ

"سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔"

یہ آیت پیپر میں لکھنے کے لیے تو یاد کر لی تھی مگر کبھی سوچنا گوارا نہیں کیا تھا کہ قرآن کو اللہ کی رسی کیوں کہا گیا؟ شاید وہ سوال آج کے دن کے لیے ہی اس وقت نہیں سوچا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"قرت قرآن کو اللہ نے رسی کیوں کہا ہے؟"

اللہ نے صرف رسی نہیں بلکہ "اپنی رسی" کہا ہے، تم اسے انسانوں کی بنائی ہوئی کچی رسیوں کی طرح نہ سمجھنا۔ یہ جس کی رسی ہے اسکی مضبوطی کا اندازہ میں اور تم کہاں لگا سکتے ہیں؟ خیر اس کے بارے میں حدیث میں بتایا گیا ہے کہ

"بے شک یہ قران ایک رسی ہے، اسکا ایک کنارہ اللہ کے ہاتھ میں ہے اور دوسرا کنارہ تمھارے ہاتھ میں ہے۔ اسکو مضبوطی سے پکڑے رکھو کیونکہ اسکے بعد تم ہرگز گمراہ اور ہلاک نہیں ہو سکتے" (صحیح ابن حبان:122)

اسکو تھامنے کے بعد انسان ڈائریکٹ رب سے جڑ جاتا ہے، اس سے تعلق قائم ہو جاتا ہے۔"

"اور اگر خواب میں، میں وہ رسی چھوڑ دیتی تو کھائی میں دوبارہ گر جاتی؟"

بالکل! اسے مضبوطی سے نہ پکڑا جائے تو انسان پھر گمراہی کی گہری کھائیوں میں گرتا چلا جاتا ہے۔"

فاطمہ پر نئی سے نئی بات کھلتی جا رہی تھی، اسے احساس ہو رہا تھا کہ اس نے پہلے کیوں نہ قرت سے دوستی کر لی؟ مگر ہر کام کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے، کچھ خاص لوگوں سے ملنے کا بھی، کچھ عام لوگوں سے جدائی کا بھی، اسی طرح بعض سوالوں کا بھی۔ مگر یہ سب وقت کی لگائی ٹھوکر کے بعد سمجھ آتا ہے، شعور کو بیدار کرنے میں یہ ٹھوکریں بڑا اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ سچ ہے کہ یہ بڑی نعمت ہوتی ہیں، لگنے والے کی آنکھوں کے ساتھ ساتھ عقل کے بند دروازے بھی کھول دیتی ہیں۔ انسان اگر خوشی سے رب کی طرف نہ آئے تو اسے ٹھوکر کھا کر مجبوراً آنا پڑتا ہے۔ وہ بھی اب اس رستے پر آنے لگی تھی، یا شاید لایا جا رہا تھا۔ مگر اسے خوشی سے اپنے رب کی طرف آنا تھا، مجبوری سے نہیں!!

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ اب کافی حد تک سنبھل چکی تھی۔ بیمار ہونے کی وجہ سے اسے ایک ہفتہ مزید یونیورسٹی سے آف لینا پڑا مگر قرۃ العین سے ملنے کا یہ فائدہ ضرور ہوا تھا کہ اب وہ جس بھی حال میں ہوتی نماز نہیں چھوڑتی تھی، خواہ لیٹ کر پڑھنی پڑ جائے۔ قرآن کا بھی ایک رکوع روزانہ ترجمے سے پڑھنا شروع کر دیا تھا۔ مگر ابھی تک اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ اس سے ہدایت کیسے لینی ہے؟ اسے لگتا تھا کہ وہ ترجمہ محض ریڈ کر رہی ہے، اس لیے ایک خلش تھی جو رہ جاتی تھی۔

وہ اکثر لیٹے لیٹے اللہ کے متعلق سوچ کر آنسو بہانے لگتی۔ انسان جب باہر کی دنیا سے بے زار ہو کر تھک جاتا ہے نا پھر اسکی روح اسے اپنے خالق کی طرف کھینچتی ہے، تب اندر ایک بے چینی سی لگ جاتی ہے کہ انسان کسی طرح اس رب کے قریب ہو جائے۔ پھر اسے کہیں اور سکون نہیں ملتا۔ مگر بہت سے لوگ خود کو اس دھوکے کی دنیا سے بے زار نہیں ہونے دیتے۔ ہر وقت خود کو انٹرٹینمنٹ میں مشغول رکھتے ہیں۔ ایک سے نکلے تو دوسرے میں، بس ہر چیز میں شغل اور بس شغل۔ کبھی شاپنگ، کبھی پارٹیز، کبھی پکنکس، تو کبھی انٹرنیٹ پر آوارہ گردی، غرض شیطان نے ڈھیروں

رستے سجھا دیئے انسان کو کہ بس کسی طرح وہ اپنے اندر کی آواز سے، روح کی بے چینی سے غافل ہو کر اسکی طرف توجہ ہی نہ کرے اور اب تو ایسا ہی ہو رہا تھا کہ انسان چلتی پھرتی لاش بن چکا تھا، جس جسم کو مٹی میں مل جانا تھا اسے سنوارنے بنانے میں لگا تھا اور جس روح نے رب کے پاس جانا تھا وہ خواہ کتنی ہی گندی ہو، اسکی پرواہ نہیں تھی۔

آج فاطمہ اتنے دنوں بعد یونیورسٹی گئی تھی، اس سارے عرصے میں اسکا موبائل آف رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کہاں غائب تھی فاطی؟"

"یار بندہ کانٹیکٹ کر کے انفارم ہی کر دیتا ہے؟"

"فاطمہ کتنی چینج لگ رہی ہو اور کمزور بھی، سب خیریت ہے؟"

"کہیں شادی وادی تو نہیں کروالی (قہقہہ)"

"اعتکاف میں بیٹھی تھی کیا جو اتنی بڑی چادر لپیٹ کر آئی ہو؟"

نئے دوستوں (قرت کی طرف آنکھ کا اشارہ کرتے ہوئے) کا اثر ہونے لگ گیا ہے تم "

"پر تو (قہقہہ)

غرض کتنے ہی سوال اور کمنٹس تھے جو اسکی دوستوں اور کلاس فیلوز نے کیے تھے۔ وہ زچ ہو گئی تھی۔ بیمار ویسے بھی اپنی بیماری سے تنگ ہوتا ہے، لوگوں کو مزید سوال کر کے اسے اذیت نہیں دینی چاہئیے۔

وہ آج بڑی چادر میں خود کو لپیٹ کر آئی تھی، معلوم نہیں اندر کیا بدل رہا تھا؟ مگر اب اسکا دل کرتا تھا کہ وہ سب سے چھپ سی جائے اور یہ اسکی پہلی کوشش تھی۔ مگر دوستوں کے کمنٹس سن کر اسکی برداشت ختم ہو رہی تھی۔

اردو
WhatsApp Group
Telegram Channel

جب میں نے کبھی انکی ڈریسنگ پر یا انکی فرینڈشپ پر بات نہیں کی تو انکی ہمت کیسے " ہوئی؟ انھیں بھی کوئی حق نہیں پہنچتا مجھ پر ایسے طنز کرنے کا۔"

اس نے نہایت غصے میں قرۃ العین سے کہا جو اسے ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہی تھی مگر غصہ تھا کہ کم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا۔

اچھا چھوڑو نا، دیکھو تم نے اللہ کے لیے خود کو ڈھانپا ہے نا؟ اب اللہ کے لیے اگنور " بھی کرو میری جان۔"

اس نے فاطمہ کے نرم گلابی ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لے کر نرمی سے دباتے ہوئے کہا۔

میرا دل کر رہا ہے ابھی جا کر انکا منہ توڑ دوں، سمجھتی کیا ہیں اپنے آپکو؟؟ اس وقت "

"پتہ نہیں میں نے کیسے ضبط کر لیا تھا۔

فاطمہ کا چہرہ غصے سے تلملا رہا تھا۔ اسے حیرت بھی تھی کہ قرۃ العین کیسے اتنے عرصے سے ان سب کی باتیں برداشت کر لیتی تھی؟

"تمھیں غصہ نہیں آتا انکی باتوں پر؟"

"غصہ تو نہیں، مگر دل ضرور دکھتا ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"پھر تم کیسے خاموش رہ لیتی ہو؟"

"اللہ تھام لیتے ہیں نا پھر صبر کرنا آسان ہو جاتا ہے۔"

"کبھی کبھی مجھے تمھاری باتیں سمجھ نہیں آتیں قرت۔"

اس نے منہ بنا کر کہا تھا۔

قرۃ العین ہنس پڑی۔

"اچھا رکو! تمھیں دکھاتی ہوں اللہ کیسے سنبھالتے ہیں مجھے۔"

اس نے اپنے بیگ سے چھوٹا سا قرآن نکالا جو ہمیشہ اسکے ساتھ ہوتا تھا، فاطمہ اسے دیکھ کر یک دم ٹھٹکی۔

"یہ کیا کرنے لگی ہو؟"

"تم بہتر جانتی ہو، تمھیں سمجھانے کا اسکے علاوہ کوئی اور طریقہ نظر نہیں آتا مجھے۔"

قرۃ العین نے مسکرا کر کہا اور قرآن کھولنے لگی۔

"تم اسے ہر وقت اپنے ساتھ رکھتی ہو؟"

"اسکے بغیر گزارہ نہیں میرا۔"

فاطمہ کے سوال پر قرۃ العین نے کھلے ہوئے قرآن کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا تھا۔

"اچھا چلو دیکھتے ہیں آج کونسی تسلی ملتی ہے میری دوست کے لیے؟"

قرۃ العین کی اس بات پر فاطمہ کا دل ایک دم دھڑکا تھا۔ اسے یقین تھا کہ اب اسے یقیناً کوئی نا کوئی جواب ملے گا۔ آخر کار اتنے عرصے بعد اسے قرآن سے جواب ملنا تھا۔ اسے اچانک سے اپنے دل میں قرآن کے لیے محبت محسوس ہونے لگی۔

\-

"تو جناب نے ہمیں چھوڑ کر نئے دوست بنا لئے ہیں؟"

سفیان نے اچانک سے فاطمہ کے پیچھے سے آکر اسکے کان میں سرگوشی کی جبکہ وہ لائبریری میں بک شیلف کے پاس کھڑی بک دیکھ رہی تھی۔

اسے اچانک سے جھٹکا لگا، اس نے دو قدم پیچھے ہٹ کر مڑ کر اسے دیکھا۔ اسے بالکل امید نہیں تھی کہ سفیان سے اسکی ایسے ملاقات ہو سکتی ہے۔ اب تک وہ اسے مکمل اگنور ہی کرتی آئی تھی، اس دن آخری میسج کرنے کے بعد قرت العین کے کہنے پر اس نے سفیان کو ہر جگہ سے بلاک کر دیا تھا۔

"میں آئندہ تم سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتی۔ بہتر ہے تم اپنی زندگی جیو اور میں اپنی اور پلیز آئندہ مجھ سے ملنے یا رابطہ کرنے کی بالکل کوشش مت کرنا۔ مجھے تم میں کوئی انٹرسٹ نہیں رہا۔"

یہ سفیان کو ملنے والا فاطمہ کا آخری میسج تھا۔ فاطمہ جانتی نہیں تھی وہ کس انسان سے الجھ بیٹھی ہے۔

"ہاں تو تم نے کیا کہا تھا کہ تمھیں مجھ میں کوئی انٹرسٹ نہیں رہا؟؟"

سفیان شیطانی ہنسی ہنسا تھا، فاطمہ کا دل یک دم تیز دھڑکنے لگا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یادر کھنا! تمھارا بہت کچھ ہے میرے پاس۔۔بہت کچھ۔۔پکس بھی!! تمھیں لگتا ہے"
کہ اتنی آسانی سے مجھ سے جان چھڑ والو گی؟؟"(قہقہہ)

"!!سفیان پلیز ایسا کچھ مت کرنا"

مجھے تم سے پوچھنے کی ضرورت نہیں ہے مس فاطمہ ریان۔میں تمھیں ایسے"
"چھوڑنے والا نہیں، دوبارہ سوچ لو تمھیں ٹائم دیتا ہوں۔

یہ کہتے ہی سفیان مڑا اور تیزی سے قدم اٹھاتا ہوا لائبریری سے نکل گیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کا وجود پسینے میں ڈوبا کانپ رہا تھا، سانس پھول چکا تھا،ہاتھ پاؤں برف کی طرح
ٹھنڈے ہو چکے تھے۔

وہ پردہ نہیں کرتی تھی لیکن عزت اسے بھی پیاری تھی۔اسکی پکس کے ساتھ کچھ بھی
کیا جاسکتا تھا۔

کیا اس گناہِ عظیم کی سزا اسے ملنے والی تھی؟؟ مگر وہ تو توبہ کر چکی تھی؟ وہ تو پلٹنا چاہتی
تھی پھر کیوں اسکا گناہگار ماضی اسکا پیچھا نہیں چھوڑ رہا تھا؟ کیا اللہ نے اسے معاف
نہیں کیا تھا؟؟

اسکی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا اور وہ لڑکھڑا گئی۔

شہریار کی امی کی طبیعت کافی حد تک سنبھلنے لگی تھی مگر ڈاکٹر نے ابھی بھی گھر جانے کی اجازت نہ دی تھی۔ انھوں نے نائلہ کی ٹینشن لی تھی، اسکے سسرال والوں نے بھاری بھرکم جہیز کا مطالبہ کیا تھا حالانکہ وہ جانتے تھے کہ اس گھر میں صرف ایک شہریار کمانے والا ہے جسکی بدولت گھر کے اور انکی پڑھائی کے اخراجات مکمل ہو رہے ہیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اماں میں کہہ رہا ہوں آپ انکار کردیں، جنکی بھوک مال ہو وہ کہاں کسی کی بیٹی کو عزت دے سکتے ہیں؟ ہماری بہن کوئی گری پڑی چیز تو نہیں ہے کہ اسکے لیے رشتوں کی کمی ہو۔"

یہ بات شہریار نے ماں کو ہارٹ اٹیک آنے سے چند دن پہلے کہی تھی۔ کیسے کر دیتیں وہ رشتہ ختم؟ اتنی مشکل سے تو پڑھا لکھا گھرانہ ملا تھا مگر اب انکی ڈیمانڈز سے اس غریب ماں کی پریشانی میں مزید اضافہ ہو گیا تھا۔

"انکار کر دیا تو اس عمر میں اور کہاں سے رشتہ ڈھونڈتی پھروں گی؟"

"کاش نائلہ کے ابو زندہ ہوتے تو یہ حالات نہ دیکھنے پڑتے۔"

"نائلہ کتنی خوش ہے اگر اسے بتا دیا تو اس معصوم کے سارے ارمان مر جائیں گے۔"

کتنے ہی خیالات تھے جنھوں نے چند دنوں میں اسکی ماں کے بال سفید کر دیئے تھے، چہرے کی جھریاں بڑھا دی تھیں۔ کاش کہ لوگ ایسے مطالبہ کرتے ہوئے اپنی بچیوں کو انکی جگہ رکھ کر بھی سوچ لیتے۔ صرف دکھاوے، نمائش کے لیے کہ بہو اتنا سامان لائی ہے۔ اس ہوس نے پیار بھرے رشتے کاٹ ڈالے تھے، دلوں میں دراڑیں ڈال دی تھیں، نئے رشتے بننے سے پہلے ہی توڑ دیئے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یہ رشتہ بھی بننے سے پہلے ہی "ٹوٹ" گیا تھا۔ یہ خبر انکے لیے بہت بھاری تھی۔ نائلہ اس دن خاموشی سے کام کرتی رہی تھی۔ ماں بیٹی کی آنکھوں کی سوجن اور سرخ ناک سے چہرے پر لکھا دکھ سہہ نہیں پا رہی تھی۔ اکلوتی بیٹی تھی اور یہ رشتہ اسے بھی پسند تھا۔

"امی جی آپ پریشان نہ ہوں، شاید زکام ہو گیا ہے۔"

"امی اللہ کی حکمت ہو گی نا، ان سے بہتر لوگ مل جائیں گے۔"

سارا دن مختلف جملوں سے وہ اپنی ماں کو تسلیاں دیتی رہی مگر ماں تو ماں ہوتی ہے، اولاد کا درد کہاں برداشت کر پاتی ہے؟

اور اچانک۔۔۔اسی رات ہارٹ اٹیک ہو گیا۔

اچھا ہوتا اگر تم پیدا ہونے سے پہلے ہی مر جاتی، کم از کم ہماری ناک تو نہ کٹواتی۔ کیا" "جواب دوں گی تمھارے باپ اور بھائیوں کو؟ کہ اکلوتی بیٹی کے یہ کرتوت ہیں؟؟

مسز ریان فاطمہ کو کوستے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

سفیان نے فاطمہ کی پکس مختلف لڑکوں (جنھیں اس نے کبھی دیکھا بھی نہ ہو گا) کے ساتھ قابل اعتراض حالت میں ایڈٹنگ کر کے فاطمہ کے والدین اور دونوں بھائیوں کے فیسبک اکاونٹ پر بھیج دی تھیں۔

وہ ایڈٹنگ بہت مہارت سے کی گئی تھی جس سے وہ بالکل اصل لگ رہی تھیں۔ نہایت ہی بے ہودہ اور قابل اعتراض پوز دکھائے گئے تھے۔

مسز ریان نے سفیان کے ساتھ ریلیشن شپ پر پہلے ہی خوب ڈانٹا تھا مگر اب اسطرح کے حالات؟

یہ بات انکی پوری فیملی کے سر پر پہاڑ کی طرح گری تھی۔

"ماما پلیز میرا یقین کریں۔ میں نے اسے چھوڑ دیا تھا اسی لیے وہ مجھ سے دشمنی نکال رہا ہے۔ یہ پکس اصل نہیں ہیں۔"

فاطمہ مسز ریان کے گھٹنے پکڑ کر فرش پر بیٹھی روتے ہوئے سماجت کر رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں کیسے یقین کر لوں فاطمہ؟ اس دن اپنی آنکھوں سے وہ گفٹس دیکھے میں نے۔"

"میں نے تمھیں اس لیے تو اتنی آزادی نہیں دی تھی کہ تم یہ کام کرتی پھرو؟"

"ماما مجھ سے غلطی ہوئی میں نے اس سے دوستی کی۔ پلیز مجھے معاف کر دیں۔"

"مجھے تو تمھارے بابا کی فکر ہو رہی ہے، جیتے جی مار ڈالا تم نے فاطمہ!! اپنے نام کا ہی کچھ پاس رکھ لیتی۔"

"ماما وہ سب جھوٹ ہے، میرا یقین کریں۔ میں نے تو کبھی ان لڑکوں کو دیکھا بھی نہیں۔"

وہ سسکیوں سے رو دی تھی۔

میری نظروں سے دور ہو جاؤ فاطمہ !وہ تصویریں دیکھ کر تو مجھے خود پر گھن آ رہی ہے "

"!!کہ کیسی اولاد کو جنم دیا میں نے

مسز ریان نے نہایت توہین آمیز لہجے میں فاطمہ کے ہاتھوں کو جھٹکتے ہوئے کہا۔

وہ کتنی ہی دیر بے یقینی سے ماں کے اس لہجے کو دیکھتی رہی۔

"جیتے جی مار ڈالا تم نے فاطمہ۔"

"اپنے نام کا ہی کچھ پاس رکھ لیتی۔"

"اچھا ہوتا اگر تم پیدا ہونے سے پہلے مر جاتی۔"

"وہ تصویریں دیکھ کر مجھے خود پر گھن آ رہی ہے کہ کیسی اولاد کو جنم دیا میں نے۔"

مسز ریان کے یہ الفاظ اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔ سر میں درد کی ایک شدید لہر دوڑی، وہ لڑکھڑاتے ہوئے کھڑی ہوئی اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف بھاگی۔

اور دروازہ بند کر کے اسکے ساتھ پشت لگا کر نیچے بیٹھ گئی۔ چہرے کو دونوں ہاتھوں سے چھپا کر سسکیاں لے لے کر رونے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کیا کر دیا سفیان تم نے؟

میری زندگی برباد کر دی۔

کاش میں نے تم سے دوستی نہ کی ہوتی۔

کاش میں نے تمھیں اپنی پکس نہ بھیجی ہوتیں۔

!!میں تمھیں کبھی معاف نہیں کروں گی

وہ روتے ہوئے خود سے کہے جا رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

بابا، بھائی۔۔کیسے سامنا کروں گی انکا؟؟ کیسے بتاؤں گی انکو کہ یہ سب سچ نہیں "

"ہے؟؟

اسکا سر درد سے پھٹ رہا تھا۔

سسکیاں پورے کمرے میں گونج رہی تھیں۔

اسے اس وقت اس گناہ کی شدت کا احساس ہو رہا تھا۔کاش کہ وہ پہلے جان جاتی کہ یہ نامحرم سے دوستیاں کرنا کتنا بڑا خسارہ ہے۔

اسکا دل کر رہا تھا کہ چیخ چیخ کر ہر لڑکی کو بتائے کہ وہ اتنی حقیر نہیں ہے کہ ایک نامحرم سے تعریف کی خاطر اسے اپنی تصویریں دے کر یا اس سے مل کر اپنی عزت کا جنازہ

نکلواتی پھرے۔

کاش کہ یہ نازک لڑکیاں کچی عمر کے جذباتی پن کو کنٹرول کرنا سیکھ لیں، ورنہ یہ غلطیاں انسان کی پوری زندگی کیسے برباد کر دیتی ہیں۔

کاش کہ وہ جان لیں کہ جس مرد نے بیوی بنانا ہوتا ہے وہ شادی سے پہلے ہوس پوری نہیں کرتا۔

کاش کہ وہ جان لیں کہ اللہ نے انھیں کتنا قیمتی بنایا ہے۔صاف ستھرا پاکیزہ۔۔۔ سیپ میں بند موتی کی طرح، جو ہر ایک کو دکھانے کے لائق نہیں ہوتا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کیوں کیا میرے ساتھ آپ نے ایسے ؟؟ میں تو توبہ کر رہی تھی نا؟ قرت آپکی پیاری بندی ہے، اس نے کہا تھا کہ آپ سب گناہ معاف کر دیتے ہیں، پھر ایسا کیوں ہوا میرے ساتھ اللہ ؟؟"

فاطمہ شدید جذبات میں چھت کی طرف دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی گویا گھٹی گھٹی آواز میں چیخ کر اس مالک سے شکوہ کر رہی ہو۔ ایک غلام۔۔مالک سے سوال کر رہا تھا۔

آنکھوں سے سیلاب رواں تھے، حلق جیسے بند ہو رہا تھا، آنکھوں میں شدید جلن ہو رہی تھی۔

"تم کیسے اتنا صبر کر لیتی ہو؟"

"مجھے اللہ تھامتے ہیں۔"

"مجھے کبھی کبھی تمھاری باتوں کی سمجھ نہیں آتی قرت۔"

"اچھا چلو میں تمھیں دکھاتی ہوں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اچانک اسکے ذہن میں وہ اس دن کا سارا سین گھوم گیا جب وہ اپنی کلاس فیلوز کے کمنٹس کی وجہ سے شدید غصے میں قرۃ العین کے پاس گئی تھی۔

وہ جھٹکے سے اٹھی، الماری کھولی اور اس میں سے اپنا بیگ نکالا۔

بیگ سے ساری کتابیں نکال کر بیڈ پر پھینکیں جیسے وہ کچھ ڈھونڈ رہی ہو اور اچانک اسکے ہاتھ رک گئے۔

اس نے بہت احتیاط سے وہ سفید چمکتی ہوئی جلد والی کتاب نکالی اور اسے دیکھنے لگی۔

تمھیں پتہ ہے قرت مجھے تمھارا یہ قرآن بہت پسند ہے، میں نے آج تک ایسا قرآن" نہیں دیکھا۔ جس طرح سے تم نے اس میں مختلف آیات میں اپنے لیے ریمائنڈرز

رکھے ہوئے ہیں، آسان ترجمے کے ساتھ کلر فل آیات۔ مجھے بہت اٹریکٹ کرتا ہے

یہ۔"

"یہ میری محبت ہے فاطمہ! بہت پیار سے سجایا اور ایسے تیار کیا ہے اسکو۔ میری سالوں

کی محنت ہے، اسے ہر لمحہ ساتھ رکھتی ہوں۔"

"تم تب تک نیک نہیں بن سکتے جب تک تم اپنی محبوب ترین چیز قربان نہ کر دو، یہ

آیت تم نے اس دن مجھے سنائی تھی نا۔"

اس نے مسکراتے ہوئے قرت سے کہا تھا۔ وہ یقیناً مذاق کر رہی تھی مگر قرۃ العین

یک دم سنجیدہ ہو گئی، آنکھوں میں نمی اتر آئی، چہرے کا رنگ بدل سا گیا۔

کچھ دیر کی خاموشی کے بعد۔۔

"یہ میری طرف سے تمھارے لیے فاطمہ! تم اسے رکھ لو۔ جب بھی ٹوٹنے لگو، جب

بھی دنیا سے تھک جاؤ، جب بھی اللہ کی یاد آئے، جب بھی کسی سوال کا جواب چاہیئے

ہو، اسے کھول کر پڑھ لینا۔"

فاطمہ یکایک گھبرا گئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں تو چھیڑ رہی تھی قرت! یہ تمھاری محبوب چیز ہے میں کیسے لے سکتی ہوں؟"

تم تب تک نیک نہیں بن سکتے، تم تب تک بھلائی نہیں پا سکتے، تم تب تک اللہ کی محبت" نہیں پا سکتے، اسکا قرب نہیں پا سکتے۔۔جب تک تم اپنی محبوب ترین چیز میں سے خرچ "نہ کرلو۔

"محبوب (اللہ) کے لیے محبوب چیز (قرآن) قربان۔۔"

فاطمہ کے ذہن میں اس دن والی سار گفتگو گھوم گئی تھی۔اسی وقت ہی یہ سب ذہن میں آنا، اسی بات کا اشارہ تھا کہ رب چاہتا تھا کہ اس سے رابطہ کیا جائے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے ہاتھ یک دم ٹھنڈے پڑ گئے تھے، جسم میں ایک لہر دوڑ گئی۔

مجھے اپنے سوال کا جواب چاہئیے۔

!!مجھے جواب دیں اللہ

آنسو بہنے لگے۔

کانپتے ہاتھوں کے ساتھ درمیان سے وہ سفید چمکتی جلد والا قرآن کھولا۔

اسکے سامنے سورت النحل کا آخری صفحہ کھلا۔

اسکے آخر کی آیات کلرڈ میں تھیں اسکی نظر خود بخود ان آیات پر پھسل گئی۔

اللہ کا فرمان اسکے سامنے تھا۔

* "اور اگر تم بدلہ لو تو جتنی تمہارے ساتھ زیادتی کی گئی ہے اسی قدر بدلہ لو اور اگر تم صبر کرو تو یقیناً وہ صبر کرنے والوں کے لئے بہتر ہے۔ اور صبر کرو اور تمھارا صبر نہیں ہے مگر اللہ تعالیٰ کی توفیق سے اور تم ان پر غم نہ کرو اور نہ تمھارا (دل) تنگ ہو اس سے جو وہ چالیں چلتے ہیں۔ یقیناً اللہ تعالیٰ اُن کے ساتھ ہے جو اس سے ڈر گئے اور ان لوگوں کے جو نیکی کرنے والے ہیں۔" *

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے رونگٹے یک دم کھڑے ہو گئے تھے۔

اسے ایسے لگا جیسے کسی نے اسکے پاؤں تلے زمین کھینچ لی ہو، اسکا دل مٹھی میں بھینچ لیا ہو، ٹانگوں سے جان نکال لی ہو۔

وہ بیڈ پر دھڑام سے بیٹھ گئی۔ اس میں کھڑے ہونے کی مزید سکت نہ تھی۔

وہ بار بار سورت النحل کی وہ آیات پڑھتی جا رہی تھی۔ آنسو جو تھوڑی دیر پہلے تھمے تھے، پھر سے ابل کر باہر آنا شروع ہو گئے۔ وہ آنسو جو اسکے دل کو دھو رہے تھے، اب وہ آنسو اس پاک کلام کے کاغذ بھگونے لگے۔ اسے اسکا خیال ہی نہ رہا۔

"آپ مجھے جواب دے رہے ہیں اللہ؟؟"

اس نے ان الفاظ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔ یہ دوسری بار تھا کہ اسے عرش والے کی طرف سے تھاما گیا تھا۔ کیسے ہو سکتا تھا کہ بندہ مالک سے گڑگڑا کر جواب مانگے اور وہ اسے سمجھائے نہ؟؟ دنیا بھلے سے نہ سمجھتی ہو مگر یہ عابد اور معبود کا رشتہ جب قائم ہو جاتا ہے پھر ایسے ہی آسمان والے کی طرف سے تسلیاں ملتی ہیں، جھولی بھر بھر کر محبت ملتی ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے بھی یقین نہیں آ رہا تھا۔ جب اسکے اتنے پیارے رشتے اس سے بدگمان ہو چکے تھے، اسے نفرت کی نگاہ سے دیکھ رہے تھے۔ وہیں کوئی تھا جس نے اسے نہیں چھوڑا تھا، جس نے اس اندھیرے کمرے میں پیار سے دلاسہ دیا تھا۔

اسے یک دم اپنے دل میں اللہ کی محبت محسوس ہوئی۔

آپ چاہتے ہیں نا میں صبر کروں اللہ؟"(آنسو)"

میں کروں گی۔ مگر پلیز مجھے بتائیں کیا یہ میرے گناہ کی سزا ہے؟؟ کیا میری توبہ" "قبول نہیں ہوئی؟؟ مجھے جواب چاہیے۔

اس نے روتے ہوئے کہا اور ایک ساتھ ہی کئی اوراق پلٹ دیئے۔

یہاں مختلف اقوام کے قصے تھے، اسے اپنے لیے کچھ سمجھ نہ آیا، مزید ورق الٹائے پر وہاں بھی کوئی آیت کلرڈ میں موجود نہ تھی۔

"اللہ آپکو پتہ ہے میں آپکے قران سے جاہل ہوں، میں اس جہالت کا اعتراف کرتی ہوں۔ پلیز مجھے واضح سمجھا دیں۔ مجھے قرت کی طرح آپکی کتاب کا علم نہیں ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ندامت کے آنسو آنکھوں سے پھسل پھسل کر مصحف کے اوراق کو گیلا کر رہے تھے۔

ابھی وہ کہہ ہی رہی تھی کہ اچانک اسکی نظر مزید کچھ کلرڑ آیات پر جا ٹکی۔

اب تو گویا دل پھر سے دھڑکنا بھول گیا تھا۔

یہ سورت الفرقان تھی۔

مگر جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو یہی لوگ ہیں جن کی برائیوں "*

کو اللہ تعالیٰ نیکیوں میں بدل دے گا اور اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے بے حد بخشنے والا، نہایت

*"رحم والا ہے۔

(سورۃ الفرقان:70)

اس سے مزید برداشت نہ کیا گیا، اس نے جلدی سے قرآن بیڈ کے کراؤن پر رکھا اور

سنگ مرمر کے ٹھنڈے فرش پر سجدے میں گر گئی۔

کیا وہ رب واقعی اتنا قریب تھا؟؟ کہ ادھر زبان سے الفاظ نکلے اور ادھر سامنے اسکے

سوال کا جواب موجود تھا؟؟؟

اللہ اکبر!!!

وہ یونہی سجدے میں پڑی روتی رہی، ایک ادنیٰ سا غلام اس مالک کے آگے گڑگڑا رہا

تھا سسک رہا تھا، جو "رحمان" تھا۔ کیسے نہ اس مالک کی رحمت جوش میں آتی؟؟

اسے اس سجدے میں ایسا سکون ملا کہ وہ وہیں سو گئی۔

"!السلام علیکم"

اگلے دن وہ قدرے فریش اور مضبوط دل کے ساتھ کمرے سے باہر آئی۔

اپنے بابا اور بھائیوں کو ماما کے ساتھ ڈائننگ ٹیبل پر ناشتہ کرتے دیکھ کر ٹھٹک گئی مگر خود کو سنبھال کر سلام کیا۔ اسے صبر کرنے کا حکم دیا گیا تھا، اسے تعمیل کرنی تھی۔

"آپ سب کب آئے؟"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

حالانکہ وہ جانتی تھی کہ انکے آنے مقصد کیا تھا۔ ان سب کو اپنے کام چھوڑ کر آنے ہی تھے۔ جب گھر کی عزت داؤ پر لگ جائے تو کاغذ کے ٹکڑوں کی قیمت بہت گر جاتی ہے، یہاں بھی عزت داؤ پر لگی تھی۔

کسی نے سلام کا جواب نہ دیا۔

شاید اب انکی نظر میں وہ "سلامتی بھیجنے" کے لائق نہیں رہی تھی۔

بابا نے بہت نفرت کی نگاہ سے اسے دیکھا۔

حیدر تو اسے دیکھتے ہی جھٹکے سے اٹھا اور ناشتہ ادھورا چھوڑ کر باہر چلا گیا۔

مگر چھوٹا بھائی سیف خونخوار نظروں سے گھورتے ہوئے اسکی طرف بڑھا۔

"یہ کیا رنگ رلیاں مناتی پھر رہی ہو تم؟؟ ہاں؟؟؟"

اس نے فاطمہ کے چہرے پر زوردار تھپڑ رسید کیا۔

وہ اس اچانک حملے کے لیے بالکل تیار نہ تھی۔ ابھی وہ سنبھل ہی نہ پائی تھی کہ اسکے بھائی نے اسے بہت زور سے دھکا دیا اور وہ نیچے جا گری۔ پیچھے پڑی ٹیبل کا کونہ اسکے پیٹ میں لگا، اسکے منہ سے چیخ نکلی مگر کسی نے اسکی طرف دھیان نہ دیا۔

غصے سے گھورتے ہوئے سب اسے وہیں پڑا چھوڑ کر اپنے کمروں کی طرف چلے گئے۔

"بابا کیا آپکو بھی اپنی بیٹی پر یقین نہیں ہے؟"

وہ تو انکی لاڈلی بیٹی تھی، منہ سے جو فرمائش نکالتی تھی پورا کی جاتی تھی۔ کبھی آنکھ سے آنسو نہ نکلنے دیا تھا۔

اور آج وہ ایسے درد سے سسکتے ہوئے اپنے باپ کو پیچھے سے پکار کر کہہ رہی تھی۔

مگر اسکی سسکتی آواز سن کر ان سنی کر دی گئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

بابا نے کمرے کا دروازے زور سے بند کر دیا۔

فاطمہ ڈائننگ ہال کے فرش پر بیٹھی بے یقینی سے دیکھتی ہی رہی۔

اسکے متعلق یہ باتیں یونیورسٹی میں پھیل چکی تھیں۔ اسکے لیے وہاں جاکر سب کا سامنا کرنا بہت مشکل تھا۔ وہ سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ کوئی انسان کسی کی زندگی اس حد تک برباد کر سکتا ہے۔ وہ جب بھی سفیان کے بارے میں سوچتی اسے اس سے شدید نفرت محسوس ہوتی۔ یہ وہی انسان ہی تو تھا جس سے شادی کے خواب دیکھے تھے، جس سے بات کئے بغیر دن نہ گزرتا تھا، جس کے بغیر گزارہ مشکل لگتا تھا۔ اب اسے سمجھ آتا تھا کہ "یہ محبت نہیں تھی، محبت کب اذیت دیتی ہے؟ محبت کہاں لوگوں میں بدنام کرتی ہے؟ محبت اگر شرعی حدود میں ہو تو وہ تو محافظ بن جاتی ہے۔"

یہ ہوس تھی، نفس کی خواہش تھی۔ کاش کہ اس نے اپنے لمحات، اپنے جذبات ایسے ضائع نہ کئے ہوتے!!

وہ اپنا سمسٹر فریز کروا چکی تھی، قرۃ العین کو بھی پتہ چل گیا تھا۔ یہ وہی تھی جس نے فاطمہ کو ہر لمحہ قرآن کے ذریعے تھامے رکھا تھا ورنہ فاطمہ تو کب کی خودکشی کر چکی

ہوتی۔

گھر والوں نے ایک دو سالوں تک یونیورسٹی جانے پر پابندی لگا دی تھی تا کہ معاملہ آیا گیا ہو جائے، مگر گھر سے باہر آنے جانے پر اتنی روک ٹوک نہ تھی۔ اس لیے وہ اکثر قرۃ العین کے گھر چلی جایا کرتی تھی اور اسکے ساتھ مل کر قرآن پڑھا کرتی تھی، مل کر پڑھے جانے والے قرآن کا اثر ہی اور ہوتا ہے۔

____

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس واقعہ کو دو ہفتے گزر گئے تھے۔

قرت میں پراپر قرآن سیکھنا چاہتی ہوں، مجھے لگتا ہے میں اپنی زندگی ضائع کر رہی ہوں۔ میں گھر جاتی ہوں تو میرا دم گھٹنے لگتا ہے۔ سب کی چبھتی ہوئی نگاہیں، بابا کی بے رخی نہیں برداشت ہوتی۔ پتہ نہیں مجھے دیکھ کر انکے ذہن میں کیسے کیسے خیالات آتے ہوں گے ان تصاویر کے متعلق؟؟"

وہ رو دی تھی۔ رونا اس کا معمول بن چکا تھا۔ روز قرۃ العین اسے دلاسے دیتی، آیات سے صبر کی تلقین کرتی۔ مگر انسان ہے نا؟ تھڑدلا پیدا کیا گیا ہے۔ جب تکلیف پہنچتی ہے تو جزع فزع کرنے لگتا ہے۔ (سورت المعارج)

وہ بھی تھوڑی دیر پر سکون ہوتی مگر پھر سے سب یاد کر کے آنسو بہانے لگتی۔ اس نے قرۃ العین کے کہنے پر اپنا نمبر بھی چینج کر لیا تھا، وہ کسی سے رابطہ نہیں کرنا چاہتی تھی اور اس لیے بھی کہ کہیں سفیان دوبارہ سے اس سے رابطہ کر کے کوئی اور دھمکی نہ دے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اچھا تم پریشان مت ہو چندا، میں ان شاءاللہ مدرسے کی ٹائمنگ پتہ کر کے تمھیں بتاؤں گی۔ ہمم؟ تم تو بہت سٹرانگ ہو، اللہ تم سے بہت محبت کرتے ہیں۔"

ہمیشہ کی طرح قرۃ العین نے اسے دلاسہ دیا۔

"قرت ایک بات بتاؤ؟ تمھیں کیوں لگتا ہے وہ مجھ سے محبت کرتے ہیں؟ میں نے ساری زندگی اس رب کی نافرمانی کی۔ وہ محبت جو اس سے کرنی چاہئیے تھی اسے حرام رستے میں لگا دیا، قدم قدم تو ناقدری کی ہے میں نے۔ وہ کیوں محبت کریں گے مجھ سے؟"

اچھا میں تمھیں حدیث سناتی ہوں۔"

بڑا ثواب، بڑی آزمائش کے ساتھ ہے، بلاشبہ اللہ تعالیٰ جب کسی قوم سے محبت "*
کرتا ہے تو ان کو کسی آزمائش میں ڈال دیتا ہے۔ جو اس آزمائش پر راضی ہوا (اللہ
تعالیٰ کے بارے میں غلط گمان نہ رکھا) تو اس کے لیے رضا ہے اور جو آزمائش پر
* "ناراض ہو (صبر کی بجائے غلط شکوے اور گمان کئے) تو اس کے لیے ناراضی ہے۔

صحیح سنن الترمذي، رقم:۱۹۵۴۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دیکھو اس حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ اللہ جب کسی سے محبت کرتے ہیں تو اسے
" آزمائش میں مبتلا کر دیتے ہیں۔

مگر قرت مجھے اسکی لاجک نہیں سمجھ آئی۔ ہم جب کسی سے محبت کرتے تو ہم چاہتے "
کہ ہمارے محبوب کو ایک کانٹا بھی نہ چبھے۔ اسکی اذیت پر ہمیں تکلیف ہوتی ہے۔ مگر
" یہ اللہ کی محبت کیسی ہے؟ کہ وہ انسان کو آزمائش میں مبتلا کر دیتا ہے؟؟
قرۃ العین فاطمہ کے اس معصومانہ سوال پر بے اختیار ہنسنے لگی۔

اچھا اب تم ایسے تو مت ہنسا کرو، پہلے ہی مجھے ڈر لگتا ہے کہ کوئی غلط سوال نہ کر لوں۔"

فاطمہ نے جھوٹ موٹ کا ناراض ہوتے ہوئے کہا۔

"ارے نہیں بھئی! دل کے اطمینان کے لیے تو سوال کرنا چاہئیے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے بھی تو اطمینانِ قلب کے لیے سوال کیا تھا کہ اللہ آپ مردوں کو زندہ کیسے کریں گے؟ اور اللہ نے بہت پیارے انداز سے پریکٹیکل کروا کر سمجھا دیا۔ تمھارا سوال بالکل بجا ہے، میں بتاتی ہوں اسکی محبت میں تکالیف کے آنے کی کیا لاجک ہے۔"

فاطمہ کو کچھ سکون ہوا کہ اس کا سوال ادب کے خلاف نہ تھا۔ قرۃ العین کی صحبت سے اسکے اندر پازیٹو چینج آرہا تھا۔ وہ اپنی زبان کی حفاظت کرنے لگی تھی۔ جب بھی وہ سفیان کو بددعا دینے لگتی قرۃ العین اسے آیات اور احادیث سنا سنا کر ٹھنڈا کرتی تھی۔ یہ صالح دوست بھی کتنی بڑی نعمت ہوتے ہیں نا؟ آپکو گرنے نہیں دیتے، گناہ نہیں کرنے دیتے۔ گویا اس نے ابھی قرآن پراپر طریقے سے سیکھنا شروع نہیں کیا تھا مگر قرآن کی طالب علم کی صحبت سے قرآن کی خوشبو ضرور محسوس کرنے لگی تھی

(حدیث کے مطابق اچھا دوست خوشبو بیچنے والے کی طرح ہوتا ہے)۔ انسان اگر ایسے اللہ والوں کو دوست بنا لے، ان سے محبت کرے اور ان سے سیکھنا چاہے تو کیسے نہ وہ بھی سدھرنے لگے؟

اسلام میں دوستی کے متعلق اتنی زیادہ تاکید بلاوجہ تو نہیں آئی تھی۔ حدیث کے مطابق:

"آدمی اپنے دوست کے دین پر ہوتا ہے، اس لئے تم میں سے ہر شخص کو یہ دیکھنا (چاہیئے کہ وہ کس سے دوستی کر رہا ہے۔" جامع ترمذی:2378

اتنا زیادہ اثر ہوتا ہے دوستی کا، فاطمہ کو اب سمجھ آیا تھا۔ مگر وہ ایسے نیک ساتھ کے لیے اللہ کی بہت شکر گزار بھی تھی۔

وہ سیدھی ہو کر بیٹھ گئی گویا پورے اعضاء کو جواب سننے کے لیے متوجہ کر رہی ہو۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

WhatsApp Group Telegram Channel

"دیکھو! جب ہم کسی سے محبت کرتے ہیں تو ہم کیا چاہتے ہیں؟؟ کہ وہ بھی ہم سے محبت کرے، وہ بھی ہمیں یاد کرے، وہ بار بار ہم سے بات کرے۔ ایسے ہی ہے نا؟؟"

فاطمہ نے اثبات میں سر ہلایا۔

"تو اللہ تعالیٰ کو بھی ہم سے یہی مطلوب ہے کہ ہم اسے یاد کریں، ہم اس سے محبت کریں، ہم اسے بار بار بلائیں، اسکے پاس جائیں۔ مگر مسئلہ پتہ کیا ہے؟ ہم انسان اسکے پاس جاتے ہی تب ہیں جب دنیا ہمیں توڑ چکی ہوتی ہے، جب ہمارے اوپر کوئی مشکل ہوتی ہے۔ حقیقت میں وہ سب بھی اللہ کے اذن سے ہی ہوتا ہے تاکہ ہم اسکی طرف متوجہ ہوں۔ ورنہ تم دیکھو خوشی میں کون اللہ کو یاد کرتا ہے؟ بلکہ ہم تو سب سے زیادہ ناراض ہی اسے اپنی خوشی کے مواقع پر کرتے ہیں۔ سمجھ رہی ہو نا ان آزمائشوں کے آنے کا مقصد؟"

فاطمہ نے اداسی میں سر ہلایا۔

"یعنی اگر یہ سب نہ ہوتا تو میں آج ایسے تمھارے پاس بیٹھ کر اللہ کی باتیں نہ کرتی، اسکا قرآن نہ پڑھ رہی ہوتی۔ ہے نا؟"

بالکل! یہ سب اسکی پلاننگ ہے۔ ہمارے حق میں کیا ہوا اسکا کوئی ایک فیصلہ بھی" ہمارے لیے برا نہیں ہوتا۔ ہمیں لگتا ہے کہ یہ میرے ساتھ برا ہوا، مجھے یہ محرومی دیکھنی پڑی، مگر اصل میں وہ اسکی حکمت ہوتی ہے اور اسکی حکمت میں ہی ہمارے لیے رحمت ہوتی ہے۔ اگر ہم سمجھ جائیں، خود کو جھکا دیں تو زندگی بہت پر سکون ہو جاتی "ہے۔

فاطمہ شرمندگی کے آنسو بہا رہی تھی۔ یہ سب اس نے کیوں نہیں سوچا تھا؟ وہ اپنے رب سے پہلے تو ایسے کبھی نہ جڑی تھی جیسے اس حادثے کے بعد۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"سسسسس"

یکایک اسکے منہ سے درد سے آواز نکلی اور وہ بے اختیار اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتے ہوئے جھک سی گئی۔

"کیا ہوا؟؟ تم ٹھیک ہو فاطمہ ؟؟"

قرۃ العین نے پریشان ہوتے ہوئے پوچھا۔

"ہمم میں ٹھیک ہوں۔ بس پیٹ میں درد ہے، شاید کھانا نہیں کھایا صبح۔"

"اچھا میں تمھارے لیے کچھ کھانے کو لاتی ہوں۔"

یہ کہتے ہوئے قرۃ العین کمرے سے نکل گئی۔

فاطمہ اسے کیا بتاتی ؟؟ کہ اسکے پیٹ میں اسے کچھ سخت سی گولی بنتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی۔

اس نے سر جھٹک کر اگنور کر دیا۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

"اسلام علیکم ورحمت اللہ! بھائی ہمیں لفظی ترجمے والا قرآن چاہیئے۔"

"وعلیکم السلام! باجی آپ کچھ دیر انتظار کر سکتی ہیں؟ میں پتہ کر کے بتاتا ہوں۔"

قرۃ العین اور فاطمہ، النور بک سٹور پر قرآن پاک خریدنے گئی تھیں۔ فاطمہ کا مدرسے میں ایڈمیشن کنفرم ہو چکا تھا۔ آج وہ قرۃ العین کے ساتھ اپنا سلیبس خریدنے آئی تھی۔

شہریار شام کے وقت اب سٹور پر آجایا کرتا تھا، اسکی غیر موجودگی سے انکا کام پیچھے جانے لگا تھا۔ والدہ کے ہاسپٹل کا خرچ اٹھانے کے لیے ایسا کرنا اسکی مجبوری تھی۔

"باجی بھائی بس آرہے ہیں، وہ آپکو خود نکال دیتے ہیں۔ دراصل ابھی دو دن پہلے ہی نیو سٹاک آیا ہے، وہ کھولنے والا پڑا ہوا ہے۔"

"جی!"

قرۃ العین نے مختصر جواب دیا۔ دونوں لڑکیاں انتظار میں وہاں کھڑی تھیں۔ قرۃ العین مکمل سیاہ عبایا میں، جبکہ فاطمہ ابھی چادر سے زیادہ نہ کرپائی تھی۔ اسکا چمکتا ہوا چہرہ ننگا تھا، جس پر پریشانی کے آثار ظاہر تھے۔

"قرت! میں کرلوں گی نا؟ مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے۔"

"فاطمہ! قرآن سب سے آسان کتاب ہے۔ تم جب سیکھنے لگو گی تو تمھیں پتہ لگے گا کہ یہ جو تم نے 14،15 سال اپنی پڑھائی پر لگائے ہیں ان سب کتابوں سے آسان کتاب یہ ہے۔"

"اللہ کرے ایسا ہی۔۔۔۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"السلام علیکم! سوری میم آپکو انتظار کرنا پڑا، میں ابھی نکال کر لاتا ہوں۔"

یکا یک شہریار سٹور میں داخل ہوا اور انتظار میں کھڑی دو لڑکیوں کو دیکھ کر کچھ شرمندہ بھی ہوا۔ لہذا معذرت کرتے ہوئے اندر سٹور میں چلا گیا۔

مطلوبہ قرآن نکال کر لانے کے بعد وہ انھیں دکھا رہا تھا۔

مگر وہ اپنی نظریں مسلسل جھکانے کی کوشش میں تھا۔ کچھ تو تھا جسکی وجہ سے اسکا دل بار بار عبایا میں چھپی اس لڑکی کی طرف کھنچتا چلا جا رہا تھا جسکی آنکھیں تک نظر نہیں آ رہی تھیں۔

وہ دونوں قرآن لے کر جا چکی تھیں مگر شہریار کے خیالات ابھی تک انکا پیچھا کر رہے تھے۔

"یقیناوہ مدرسے کی لڑکیاں ہوں گی۔"

وہ منہ میں بڑبڑایا اور پھر سر جھٹک کر اپنے دوسرے کام نمٹانے لگا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تمھیں ہوتا کیا جا رہا ہے آخر؟؟ اور کتنا میرا امتحان لو گی تم؟؟"

مسز ریان فاطمہ پر چلا رہی تھیں، فاطمہ نے انھیں اپنے مدرسے میں ایڈمیشن کے متعلق بتایا تھا۔

"اگر میں نے تمھیں آزادی دی ہوئی ہے اسکا مطلب یہ نہیں ہے کہ تم جو چاہو کرتی پھرو۔"

"ماما! میں قرآن ہی تو سیکھنا چاہتی ہوں۔ آپ نے یونیورسٹی چھڑوائی میں نے چھوڑ دی۔ مگر آپ بتایئے اب میں کیا کروں فارغ رہ کر؟ مجھے پلیز جانے دیں۔

فاطمہ نے اپنی ماں سے ساجت کرتے ہوئے کہا۔

"فاطمہ میرا دماغ مت خراب کرو مزید۔۔اپنے کرتوت دیکھو پہلے!! کس منہ سے تم اس پاک کتاب کو سیکھنے جا رہی ہو؟؟ یہ تو وہی حال ہو گیا کہ نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی!!"

فاطمہ بے یقینی سے مسز ریان کے اس تحقیر آمیز لہجے کو دیکھتی رہ گئی۔

یعنی ماما کو ابھی تک وہ سب سچ لگتا ہے؟؟

پورا مہینہ اس نے قسمیں کھا کھا کر اپنی اتنی صفائیاں دی تھیں، شاید اتنی بار توبہ بھی نہ کی ہو مگر یہ کیسے لوگ تھے جو اپنے خون سے زیادہ ایک غیر کی باتوں پر یقین کر رہے تھے؟

اسکی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔ واقعی اللہ سے زیادہ معاف کرنے والا کوئی نہ تھا۔ وہ تو سچی توبہ پر اعمال نامے سے بھی غلطیاں مٹا دیتے ہوں گے مگر یہ انسان؟؟ عزت پر لگنے والے داغ کبھی مٹنے نہیں دیتے۔ وقت کی گرد ان داغوں کو ڈھانپنا بھی چاہے، مگر دنیا بار بار ان داغوں کو نیا کر کے انسان کو دکھاتی رہتی ہے کہ انسان اپنی اوقات نہ بھولنے پائے۔

"کتنی بری تھی یہ دنیا۔"

اسکے لیے وہاں مزید رکنا مشکل ہو گیا تھا، وہ منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی سسکیاں روکتے ہوئے کمرے کی طرف بھاگ گئی۔

"فاطمہ تم تو بہت سٹرانگ ہو۔"

"!نو سو چوہے کھا کر بلی حج کو چلی"

"تم سے تو اللہ بہت محبت کرتے ہیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ماما اور قرۃ العین کی باتیں اسکے کانوں میں گونج رہی تھیں۔

میرا دل کبھی کبھی کرتا ہے اللہ کہ میں اس دنیا سے دور بھاگ جاؤں۔ یہ بہت عجیب دنیا ہے اللہ! یہاں ہر ایک بس اپنے جذبات کو

satisfy

کرنا جانتا ہے اللہ۔۔ کیوں لوگ دوسروں کے جذبات کا خیال نہیں رکھتے ؟؟؟ آپ مالک ہو کر ہم غلاموں کے جذبات کا اتنا خیال رکھتے ہیں کہ قرآن میں جگہ جگہ مومنوں کو صبر، توکل اور غم سے نکلنے کے طریقے بتاتے ہیں، مگر اللہ یہ آپکے غلام کیسے ہیں؟ جو ایک دوسرے پر کوئی ملکیت بھی نہیں رکھتے مگر دل ایسے توڑتے ہیں کہ روح چیخ اٹھتی ہے۔ کاش کہ اللہ یہ جانتے ہوتے کہ انکے مالک نے تو یہ سب نہیں سکھایا انھیں! کاش کہ انھوں نے وہ سیکھا ہوتا اللہ جو آپ نے سکھایا!!

الرحمان۔۔ علم القران۔

آپکی رحمت کی سب سے بڑی نشانی کہ آپ نے ہمیں قرآن دیا، اسکو سکھایا۔

مگر ہم نے دنیا کا ہر چھوٹا بڑا علم حاصل کیا۔

نہ حاصل کیا تو ہم غلاموں نے مالک کی پہچان کا علم۔۔

!نہ جانی تو مخلوق نے اپنے خالق کی قدر

!!دوسروں کو خودغرض کہنے والا انسان آپکے معاملے میں کتنا خودغرض نکلا اللہ

سخت پتھروں کو کاٹنے والا اپنے دل کی سختی دیکھنا بھول گیا۔

اللہ کیا واقعی ہی آپکے غلاموں کو آپکا وجود محسوس نہیں ہوتا؟

کیا کبھی انھوں نے سانس کو روک کر نہیں دیکھا؟ کیا کبھی انھوں نے اپنی انگلیوں کو نہیں دیکھا کہ کیسے لمحات میں سوچے بغیر چلنے لگتی ہیں؟ کیا کبھی انھوں نے آسمان کو نہیں دیکھا؟ کیا کبھی انھوں نے نہیں سوچا کہ اتنے بڑے وجود کو وہ کیسے اپنے دو پیروں پر اٹھا کر چلتے پھرتے ہیں؟

کیا آج انسان اتنا غافل ہو گیا اللہ کہ اسے آپکے بارے میں سوچنے کا ہی وقت نہ ملا؟؟

جو آپکو ڈھونڈتا ہے وہ پا لیتا ہے، جو چاہتا ہے وہ محسوس کر لیتا ہے۔ میں نے آپکو پایا اللہ! ہر درد میں، اپنے ہر آنسو میں، قرآن کی آواز پر تیز ہوتی دھڑکن میں۔ میں نے محسوس کیا اللہ آپکو اکیلے میں گڑگڑا کر مانگی دعاؤں کے سنے جانے میں، میں نے ہر جگہ

WhatsApp Group
Telegram Channel

!آپکا نشان پایا اللہ

!کاش کہ غلام مالک کی طرف رہتے وقت میں پلٹ آئیں اللہ

ورنہ قہار کی صفت تو بھول بیٹھے ہیں، بس یاد ہے تو رحمان۔۔۔اعتدال میں جینا تو بالکل ہی چھوڑ دیا ہے تیرے بندوں نے۔ نظر آتی ہے تو بس اپنی خواہش اللہ! دین میں بھی بس اپنی خواہش۔۔۔ الہ تو آپکو بنانا تھا، ہم اپنے نفس کو بنا بیٹھے اللہ!!!

وہ سسکیوں سے روتی ہوئی میکانکی انداز میں اپنی ڈائری پر لکھتی جارہی تھی۔ مسز ریان کی باتوں سے فاطمہ کا دل بہت ٹوٹ چکا تھا۔

اسے بہت دکھ تھا اپنے ماضی پر، اپنے حال پر، لوگوں پر۔۔۔وہ لوگ جو نہ خود قرآن سیکھتے تھے اور نہ سیکھنے دینا چاہتے تھے۔

آج اسکی ماں کی حالت کافی بہتر ہو رہی تھی۔

"امی ڈاکٹرز نے تسلی دی ہے۔ ان شاء اللہ جلد ہی آپکو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیں گے۔"

شہریار اپنی ماں کا رگوں کے جال سے بھرپور، بڑھاپے کے بے کیف رنگ میں رنگا ہاتھ پکڑ کر سہلا رہا تھا۔

واقعی بیٹا اب بس ہو چکی ہے۔ یہاں پورا مہینہ ہو گیا۔ ارد گرد کے مریضوں کو دیکھتی" ہوں تو حیرت ہوتی ہے کہ اس جگہ سے باہر ہم کبھی اپنی صحت کی قدر نہیں کرتے اور یہاں آؤ تو ایسے لگتا ہے ہر کوئی بس جی جان کی بازی لگا رہا ہے خود کو اس قید خانے سے "نکالنے کے لئیے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

انکی جھریوں زدہ آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔ شہریار کو آج اپنی ماں بہت کمزور اور ضعیف لگیں۔ اس ایک مہینے نے انکے چہرے کی رونق چھین لی تھی۔

"واقعی ہم کہاں قدر کرتے ہیں امی۔ اللہ سب کو عافیت دیں۔"

آمین! بیٹا میری زندگی کا کچھ نہیں پتہ۔ بس میں چاہتی ہوں جلد از جلد تم دونوں کو" "اپنے گھر کا کر جاؤں۔

شہریار اپنی ماں کی بات سن کر ٹھٹکا۔ سیاہ عبایا والی لڑکی کا سایہ اسکے دماغ میں ایک لمحہ کے لہرایا۔ اس نے فوراً سے سر جھٹک کر کہا۔

امی آپ ٹھیک ہو جائیں۔ ان شاء اللہ پہلے ہم مل کر نائلہ کو اسکے گھر کا کریں گے پھر " "میرا بھی بعد میں سوچ لیں گے۔

ماؤں کو بن بیاہی بیٹیوں کی فکریں ہی کھا جاتی ہیں۔ نائلہ کے رشتے کی بات سے انھوں نے بھی ٹھنڈی آہ لی اور آنکھوں کی نمی چھپاتے ہوئے کروٹ بدل لی۔

ہاسپٹل سے وہ اپنی سوچوں میں گم نکلا۔

WhatsApp Group

دور دور سے عصر کی اذانوں کی آواز آرہی تھی۔

Telegram Channel

اس نے جیب سے سگریٹ نکال کر سلگائی اور کنپٹی کو انگلیوں سے مسلنے لگا۔

اس نے پہلے بھی عبایا والی لڑکیاں دیکھی تھیں مگر اس میں کیا تھا جو اسے اسکی طرف کھینچے چلے جا رہا تھا؟ اسکی تو آنکھیں بھی نظر نہیں آرہی تھیں۔

اس نے کش لگاتے ہوئے دھواں ہوا میں اڑایا۔ وہ سگریٹ کا عادی نہیں تھا مگر کبھی کبھی بہت پریشانی میں پی لیا کرتا تھا۔ ماں کی اس حالت کے بعد اب وہ ہر تیسرے

چوتھے دن ایک سگریٹ پینے لگا تھا۔ اسے معلوم تھا کہ وہ ٹھیک نہیں کر رہا مگر ان دنوں وہ جن الجھنوں میں گرفتار تھا بے چینی اسکے رگ و پے میں دوڑ رہی تھی۔

وہ اپنے ہی خیالوں میں مسجد کے سامنے سے گزر گیا۔ نمازی مسجد میں جا رہے تھے اور شہریار مسجد سے دور چلتا گیا، یہ سوچے بغیر کہ مستقبل کے بننے والے گھر کے خواب دیکھتے دیکھتے اس نے عصر کی نماز ضائع کر کے اپنا اہل و مال ہلاک ہونے کی وعید کا ٹیگ خود پر لگا لیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

\-

آسمان پر وہ دو الفاظ چمک رہے تھے، وہ مسلسل رسی کو مضبوطی سے پکڑے اوپر" جانے کی ان تھک کوشش کر رہی تھی۔ اسکے ہاتھ زخمی ہو چکے تھے۔ وہ جیسے جیسے اوپر جا رہی تھی اندھیرا کم ہوتا جا رہا تھا۔ اسے اس روشن آسمان تک پہنچنا تھا اور قریب "جا کر ان الفاظ کو پڑھنا تھا کہ۔۔۔ اچانک ایک چمگاڈر آئی اور اس سے ٹکرائی۔

وہ ہڑبڑا کر اٹھ بیٹھی۔ فاطمہ کا جسم پسینے سے شرابور تھا۔ رات کے تین بج رہے تھے۔

"یہ پھر سے؟ دوسری بار یہی خواب کیوں؟"

قرت نے مجھے بتایا تھا کہ رسی قرآن ہے، مگر وہ دو الفاظ کیا ہیں؟؟ اور یہ چمگاڈر؟؟"

"اللہ مجھے سمجھ نہیں آتی ایسی الجھی باتیں۔

اس نے اداس ہوتے لہجے میں الجھتے ہوئے خود سے سوچا

مگر پچھلی بار کی طرح وہ آج دوبارہ نہیں سوئی۔ وہ اٹھی اور واش روم کی طرف وضو کرنے کے لیے گئی۔

آج اس نے تہجد پڑھ کر اپنے رب کو منانا تھا کہ وہ اسکی فیملی کا دل نرم کر دیں تا کہ وہ قرآن سیکھ سکے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

چلو فاطمہ میں چلتی ہوں۔ زندگی کا نیا سفر مبارک ہو۔ اب تم پر زندگی اپنی حقیقتوں"

"کے راز کھولے گی ان شاء اللہ۔

"مجھے ڈر لگ رہا قرت! میں کیسے کروں گی؟"

تم کر لو گی میری جان ان شاء اللہ! اللہ تمھیں چن کر لائے ہیں یہاں۔ جو اسکی کتاب"

"سیکھنے کے لیے کوشش کرتا ہے، اللہ اسے خود سکھاتے ہیں۔

فاطمہ پریشان تھی، آج اسکا مدرسے میں پہلا دن تھا۔ قرۃ العین اسے خود چھوڑنے آئی تھی۔

"مجھ جیسی لڑکی کو بھی وہ سکھائیں گے؟"

"ایسے مت سوچا کرو لڑکی! اللہ نے سورت القیامہ میں خود رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا ہے کہ اس (وحی کو) جمع کرنا اور پڑھانا ہمارے ذمہ ہے۔ یعنی یہ واحد ایسی کتاب ہے جو اللہ ہر بندے کو اسکی طلب کے مطابق خود سمجھاتے ہیں۔ تم نے "بس بہت دعائیں کرنی ہیں، محنت کرنی ہے، باقی اللہ پر بھروسہ کرنا ہے۔ ہمم؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے مسکراتے ہوئے فاطمہ کے گال پر تھپکی دی۔

سفید لباس پر نیوی بلیو سکارف میں اسکی سفید گلابی سکن چمک رہی تھی، یہ اس مدرسے کا یونیفارم تھا۔ فاطمہ آخرکار بہت دعاؤں کے بعد اپنی فیملی کو منانے میں کامیاب ہوگئی تھی۔ آخر اس سے پہلے اس نے اپنی کتنی دنیاوی خواہشیں بھی تو پوری کروائیں تھیں، تو دین کے معاملے میں آکر وہ کیسے ہار مان جاتی؟ جبکہ دین سیکھنا تو اس پر فرض تھا۔ بہر حال دو ہفتے کی مسلسل کوشش کے بعد آج وہ اس قرآن کلاس میں موجود تھی۔

قرۃ العین جاچکی تھی، فاطمہ کنفیوز سی حالت میں اپنی سیٹ پر بیٹھ گئی۔ وہ اسطرح کی جگہ پر پہلی بار آئی تھی۔ آج سے پہلے مدرسے اور اسکی لڑکیوں کے متعلق اسکے عجیب عجیب خیالات تھے، جیسے وہ کسی دوسری دنیا کی مخلوق ہوں۔ مگر وہاں اسے جو چیز بہت مانوس کر رہی تھی وہ وہاں کی سٹوڈنٹس کی اپنایت تھی، بہت مسکراتے ہوئے اسے سلام کر کے گزر رہی تھیں۔ دو تین نے تو بہت خوشی سے ویلکم بھی کیا تھا۔

مگر ایک عجیب ساخوف تھا جو اسے اپنے حصار میں لیے ہوا تھا۔

"اپنے کرتوت دیکھو! کس منہ سے یہ پاک کتاب سیکھو گی؟"

ماما کا طعنہ اسکے کانوں میں بار بار گونج رہا تھا۔

آنکھوں میں نمی اتر آئی تھی۔ اس نے بے اختیار گود میں رکھا قرآن شروع سے کچھ صفحات چھوڑ کے کھولا۔

"ہاں جو شخص اپنا آپ اللہ کے سپرد کردے اور وہ نیکو کار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے اور ایسے لوگوں کو نہ کسی طرح کا خوف ہو گا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔"

(البقرہ:112)

!!اوہ میرے اللہ!! میں خود کو آپکے سپرد کرتی ہوں، آپ سنبھالیں مجھے

اس نے کرسی کی پشت پر سر ٹکا لیا، آنسو گال سے پھسلتے ہوئے کانوں تک چلے گئے۔

معاشرے کی ٹھکرائی ہوئی اس خدا کی بندی کو سکون ملا بھی تو خدا کی آغوش میں۔۔۔

\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-\-

"اپنے گھر میں آکر کتنا سکون ملتا ہے۔ جیسی بھی ہو، اپنی چھت اپنی ہی ہوتی ہے۔"

شہریار کی امی کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا، کمزوری کی وجہ سے شہریار اور نائلہ نے انھیں سہارا دے کر بیڈ پر لٹایا تھا۔ نائلہ اب انکی ٹانگیں سیدھی کر کے انکے لیے پانی لینے گئی تھی جبکہ شہریار انھیں دبانے لگا تھا۔

"امی آپکے بغیر تو گھر اتنا ویران لگتا تھا، میں جب کپڑے وغیرہ لینے آتا تھا مجھے ایسے لگتا تھا جیسے اسکی دیواروں سے وحشت ٹپک رہی ہے۔ اللہ آپکا سایہ ہمارے سروں پر سلامت رکھیں۔ ابو کے بعد اب ہم میں مزید ہمت نہیں ہے کہ آپکو کچھ ہوتا دیکھیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار نے آنکھوں میں اترنے والی نمی کو چھپالیا تھا مگر آواز کا بھاری پن اسکی ماں نے بخوبی محسوس کر لیا تھا، آخر ماں تو ماں ہوتی ہے نا۔

انھوں نے اسے ہاتھ سے کھینچ کر اپنے سینے سے لگالیا اور اسکا سر چومنے لگیں۔ شہریار کی آنکھ سے آنسو نکل کر ماں کے دوپٹے میں جذب ہو گیا۔

رات کا آخری تہائی حصہ تھا۔ وہ جھٹکے سے اٹھی، آنکھیں ملیں اور نیند سے بیدار ہونے کی دعا پڑھتے ہوئے چہرے پر ہاتھ ملتے ہوئے بستر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

معمول کے مطابق اسکا اپنے محبوب رب سے ملاقات کا وقت تھا، وہ دبے پاؤں چلتی ہوئی گرل کا دروازہ کھولنے لگی۔ کنڈی کی آواز سن کر اسکی ماں بیدار ہوئی اور آواز دے کا پوچھا:

"عینی ہو؟"

"جی امی۔"

قرۃ العین کی آواز سن کر وہ مطمئن ہو کر سو گئیں۔ وہ باہر آکر آسمان کو دیکھنے لگی۔

رات کے اس پہر آسمان بہت خوبصورت نظر آتا تھا، سیاہ آسمان پر چمکتے ستاروں کی

روشنی گویا مزید بڑھ جاتی تھی۔ شاید آسمانِ دنیا پر رب کا نزول اسے مزید خوبصورت بنا دیتا تھا۔ وہ جب بھی اوپر دیکھتی اس حسین منظر میں کھو ہی جاتی تھی۔

"اللہ آپ آ گئے ہوں گے نا؟"

اس نے مسکرا کر پوچھا۔

آپ مجھے دیکھ رہے ہیں نا اللہ؟؟ آپ ابھی مت جائیے گا، آپکی قرت آپکے لیے اپنا"
"گرم بستر چھوڑ کر آئی ہے۔ مجھے آپ سے بہت باتیں کرنی ہیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ بہت محبت سے آسمان کی طرف چہرہ اٹھائے کہہ رہی تھی گویا وہاں سے کسی جواب کی منتظر ہو۔

دل میں سرگوشی ہوئی۔

ہاں وہ آئے ہوئے ہیں، تمھیں یوں اپنے لیے نیند قربان کرتے دیکھ کر خوش ہو"
"رہے ہوں گے۔

چہرے پر خوبصورت مسکراہٹ پھیل گئی۔ نومبر کا مہینہ تھا، وہ بازو چڑھا کر ٹھنڈے پانی سے وضو کرنے لگی۔

نماز کے بعد وہ ہاتھ پھیلائے اللہ رب العزت سے رو کر دعائیں مانگنے میں مشغول تھی۔ یہ اس کی فیورٹ نماز تھی، اس تنہائی کے وقت وہ اپنے اللہ سے اپنا ہر دکھ، درد اور خوشی شیئر کرتی تھی جیسے وہ اسکے سامنے موجود ہوں۔ ہر چھوٹی بڑی چیز مانگتی تھی۔ آج کی دعا معمول کی نسبت لمبی ہو گئی تھی۔ وجہ کیا تھی؟؟

آج یونیورسٹی میں اسکی کانووکیشن تھی۔ اسے آگے پڑھنے کا بہت شوق تھا۔ غریب گھرانے سے تعلق رکھنے والی وہ لڑکی اب تک اتنی مہنگی یونیورسٹی تک مکمل سکالرشپ پر پہنچی تھی، بورڈز میں ٹاپ کرنے والی قرت العین کے لیے آج ایک نیا چیلنج تھا۔ اسے آگے بڑھنا تھا، آگے پڑھنا تھا، وہ نہیں جانتی تھی کیسے؟ مگر اسکا رب جانتا تھا۔ اس لیے وہ اسے منانے میں مشغول تھی کہ دور دور سے فجر کی اذانوں کی آواز سنائی دینے لگی۔

عصر کی نماز سے فارغ ہوا تو شہریار کی نظر اچانک اس نوجوان پر پڑی جسے مہینے قبل بہت عاجزی اور خشوع سے دعا مانگتے دیکھا تھا۔ آج بھی وہ نوجوان چپ چاپ ہاتھ اٹھائے خاموش آنسو بہا رہا تھا۔ شہریار بنا کچھ سوچے سمجھے اس کی طرف چل دیا۔

WhatsApp Group Telegram Channel

!!السلام علیکم بھائی

!!وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ

معاذ نے دعا ختم کر کے آنسو پونچھے اور کھڑے ہو کر گرم جوشی سے شہریار کے سلام کا جواب دیا۔

"آپ کا کیا نام ہے بھائی؟ اور آپ کبھی کبھار ہی ادھر دکھائی دیتے ہیں؟"

میرا نام معاذ ہے، میں یہاں نہیں ہوتا مگر اس علاقے میں میرا گھر ہے اس لیے کبھی" "کبھار ہی یہاں آنے کا اتفاق ہوتا ہے۔

"اہاں! میرا نام شہریار ہے، آپ سے مل کر خوشی ہوئی۔"

مجھے بھی اچھا لگا آپ سے مل کر، معذرت اب میں چلتا ہوں شہریار بھائی۔ مجھے ذرا" "جلدی ہے، اللہ نے چاہا تو پھر ملیں گے۔

یہ کہ کر معاذ تیز قدموں سے چلتا ہوا مسجد سے باہر نکل گیا۔ شہریار چپ چاپ رشک بھری نگاہوں سے معاذ کو جاتا دیکھتا رہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

ایسے بھی نوجوان ہیں؟ چہرے پر داڑھی، سر پر ٹوپی، شلوار ٹخنوں سے اوپر اور دعا میں وہ رونا، وہ تڑپ! بلاشبہ اسے دیکھ کر اللہ یاد آتا تھا۔ اور ایک میں ہوں کہ۔۔۔ کاش میں اس سے دوبارہ مل سکوں۔

ایک احساسِ ندامت نے اسکے دل کے گرد گھیر اڈال لیا تھا۔ وہ بوجھل قدموں سے مسجد سے نکل کر اپنے بک سٹور کی جانب بڑھ گیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ کی پہلی کلاس شروع ہو چکی تھی۔ چونکہ اس نے کورس کے درمیان میں ایڈمیشن لیا تھا جب قرآن آدھا ہونے کو تھا، 14 واں پارہ سورت الحجر پڑھائی جا رہی تھی۔

پہلا لیکچر تجوید کا تھا۔

میڈم سبینہ نے فاطمہ کا تعارف کروانے کے بعد تجوید کی اہمیت کے موضوع پر چند ایک باتیں کہیں۔

جیسے ہر زبان کا اپنا ایک لہجہ ہوتا ہے، اسی طرح عربی زبان کا بھی ایک لہجہ ہے اور" ہمیں حکم دیا گیا ہے کہ ہم قرآن کو عربوں کے لب ولہجہ میں پڑھیں۔ اب چونکہ ہم عجمی ہیں، ہماری زبان عربی نہیں ہے تو ہم کیسے اپنا لہجہ بنا سکتے ہیں؟

میڈم کے سوال پر کلاس میں موجود طالبات نے یک لخت جواب دیا۔

"سیکھ کر۔"

جی بالکل! جیسے ہم انگلش بولنے کے لیے "انگلش سپوکن کورسز" کرتے ہیں، مختلف" طریقوں سے اسکا لہجہ سیکھتے ہیں، ویسے ہی عربی لہجہ بھی سیکھنے سے آئے گا۔ اور قرآن کی اصل خوبصورتی اور تاثیر عربی لہجے میں ہی پتہ چلتی ہے۔

:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

"*جو شخص قرآن خوش الحانی سے نہ پڑھے، وہ ہم میں سے نہیں۔" *

(ابوداؤد:1469)

تو ہم نے ان شاء اللہ "اللہ کی کتاب" کو ویسے ہی پڑھنا ہے جیسا اسے نازل کیا گیا۔ یہ "باقی ہر کتاب سے زیادہ حق رکھتی ہے کہ اسکو سیکھا جائے۔

"!ان شاء اللہ تعالیٰ"

سب طالبات نے اکٹھے جواب دیا۔

وہ حیران تھی، اس نے پہلے کبھی یہ حدیث نہیں سنی تھی۔ اتنی بڑی بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی؟ کہ وہ ہم میں سے نہیں؟؟ اللہ اکبر!!

اسے یاد تھا بچپن میں ماما نے قاری لگوایا تھا جو انھیں ایسے قرآن پڑھاتے تھے جیسے اردو کا سبق یاد کروا رہے ہوں۔ اکثر اوقات تو وہ غلطیاں بھی نہیں نکالتے تھے۔ آج اسے احساس ہو رہا تھا کہ وہ کتنا غلط قرآن پڑھتی رہی ہے۔ یہاں تو ہر حرف کی ادائیگی کا طریقہ ہی الگ ہے۔ انکا قرآن سن کر لگ رہا تھا کہ واقعی یہ قرآن کی تلاوت کر رہے ہیں۔

اسے افسوس ہوا کہ وہ جو اتنے قرآن ختم کر کے خوش ہوتی تھی، فخر سے سب کو تعداد بتاتی تھی، اگر غلط پڑھنے کی وجہ سے وہ ثواب کی بجائے گناہ کما کر بیٹھی ہوئی تو؟؟؟

اس نے جھر جھری لیتے ہوئے استغفار کرنا شروع کر دیا اور دل سے شکر بھی ادا کیا کہ اللہ نے اسے موقع دیا قرآن سیکھنے کا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے سب کے ساتھ پڑھنے کی بھرپور کوشش کی۔وہ جانتی تھی اسے محنت کرنا ہو گی مگر وہ رب کے رستے پر جب نکل آئی تو پھر ڈرنا کیا؟ قرت نے کہا تھا کہ اللہ خود سکھائیں گے۔اب میں اللہ آپکے سپرد۔۔ آپ نے سکھانا ہے مجھے!

اس نے مسکراتے ہوئے قرآن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے سوچا۔

"اب تم نے یہ کیا بوڑھوں کی طرح چادریں پہننا شروع کر دی ہیں؟؟"

ابھی وہ گھر میں داخل ہی ہوئی تھی کہ ماما نے اسے دیکھتے ہی بھڑکتے لہجے میں کہا۔

"السلام علیکم ماما! میں بس خود کو کور کرنے کی کوشش کر رہی ہوں۔"

اس نے اپنے چہرے سے چادر ہٹاتے ہوئے نہایت تحمل سے مسکراتے ہوئے کہا۔

"خبردار جو اپنی اس ملانی دوست کی طرح تم نے کالا ٹینٹ پہنا تو!! میں خاندان میں مزید ناک نہیں کٹوانا چاہتی تمھاری وجہ سے۔"

"ماما آپ قرت کو ایسے تو مت کہیں، وہ اتنی اچھی مسلمان ہے اور اس میں کیا برا ہے اگر کوئی دین پر عمل کرنے کی کوشش کرے؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے انکے قرۃ العین کے متعلق ایسے تحقیر آمیز الفاظ بہت برے لگے، مگر خود کو کنٹرول کرتے ہوئے کہا۔

مسز ریان کو اب اسکی ہر چھوٹی بڑی بات پر غصہ آتا تھا۔ اب انکی بیٹی انکی مرضی کے بجائے کسی اور کی مرضی کے مطابق خود کو ڈھالنا چاہ رہی تھی، بڑائی کو جب چوٹ لگتی ہے تو غصہ تو آتا ہے۔

بس بس! اپنے لیکچرز اپنے پاس رکھو، مجھے زیادہ سمجھانے کی ضرورت نہیں ہے۔ پتہ "
"ہے سب مجھے، تمھارا بھی اور اچھے مسلمانوں کا بھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یہ کہتے ہوئے وہ پاؤں پٹختی ہوئیں اوپر اپنے کمرے کی طرف چلی گئیں۔

فاطمہ کا دل کٹ کر رہ گیا، آنسو ٹپ ٹپ گرنے لگے۔ وہ خاموشی سے اپنی ماں کو پیچھے سے جاتے ہوئے دیکھتی رہی۔

اسے بے ساختہ یہ شعر یاد آگیا

یہ قدم قدم مصائب، یہ صراط کوئے جاناں"

" وہ یہیں سے لوٹ جائے، جسے زندگی ہو پیاری

اس رستے سے اب لوٹنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ اس نے آنسو پونچھے اور اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

\----------------------

"کون؟؟"

دروازہ پھر سے کھٹکا۔

"کون؟"

کوئی جواب نہ آیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

پھر سے دستک ہوئی۔

"کون ہے بھئی؟"

قرۃ العین نے جھنجھلا کر پوچھا۔

"تمھارا بھائی۔"

ایک ہنستی ہوئی خوشگوار آواز آئی۔

اس نے جھٹ سے دروازہ کھولا اور خوشی سے اپنے بھائی سے لپٹ گئی۔

"اس بار کتنے دنوں بعد آئے ہو بھائی؟"

"کیوں بھئی ہماری بہنا اداس ہو گئی تھی کیا؟؟"

معاذ نے قرۃ العین کے گال پر پیار سے تھپکی دیتے ہوئے کہا اور پیچھے ہو کر کھلا دروازہ بند کرنے لگا۔

"امی! امی!! دیکھیں کون آیا ہے؟"

اس نے مسکراتے ہوئے معاذ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

اسکی ماں سر پر دوپٹہ لیتے ہوئے کمرے سے نکلیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"او ماں صدقے، میرا پتر آیا ہے۔"

"!السلام علیکم ورحمت اللہ امی"

وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ! سدا خوش رہو۔ کب آئے؟ پتہ ہے کتنا اداس ہو "گئے تھے اس بار ہم؟ نہ تمھارے ابو نے رابطہ کیا نہ تم نے۔

باپ کا ذکر سن کر معاذ نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

جی امی بس وہ۔۔ اس بار کام زیادہ تھا تو رابطہ نہیں کر سکے، اس لیے مجھے اکیلے آنا" "پڑا۔

"اللہ خیر وعافیت سے رکھیں۔ چل تو منہ ہاتھ دھو آ، عینی کھانا لاتی ہے۔"

عینی جا بھائی کے لیے تازی روٹی اور سالن لے کر آ اور سن وہ فریج میں گاجر کا حلوہ"

"پڑا ہے وہ بھی گرم کر کے لیتی آنا۔

قرۃ العین جو باپ کے تذکرے پر اپنے بھائی کے بدلتے تاثرات بڑے غور سے دیکھ رہی تھی، ماں کی بات پر چونک پڑی۔

"جی امی، ابھی لائی۔"

کہتے ہوئے سوچوں میں گم چلی گئی۔

"!کچھ تو بات ہے جو بھائی چھپا رہے ہیں، اللہ خیر رکھنا"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ اپنی کتابیں اور قرآن کھول کر بیٹھی اپنا ہوم ورک کرنے میں مشغول تھی۔ پہلا دن تھا اس لئے اسے سمجھنے میں مشکل ہو رہی تھی مگر اس نے ہمت نہ ہاری۔

آخر دنیا کا علم بھی تو پہلی بار ہی پڑھنا پڑتا ہے نا؟ جتنی بھی موٹی اور مشکل بکس ہوں،"

"پڑھتے ہی ہیں نا؟ ان شاء اللہ میں قرآن سیکھوں گی۔ میرا رب مجھے سکھائے گا۔

اس نے مسکراتے ہوئے سوچا اور آج کلاس میں ہونے والی آیات کی تفسیر کے نوٹس دیکھنے لگی۔

سورت الحجر آیت (26-43)

انسان کی تخلیق، جنات کی تخلیق، پھر ساتھ ہی تخلیقِ آدم کا قصہ اور پھر شیطان کا کردار۔

آج میری زندگی کے نئے سفر کا آغاز اور اسی دن اللہ آپ نے مجھے انسانی زندگی کے آغاز کے متعلق سکھایا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ دل ہی دل میں اللہ سے مخاطب ہوئی۔ اسکی عادت بنتی جا رہی تھی ہر بات اللہ سے کرنے کی، وہ بھی تو اسکو جواب دیتے تھے آخر۔ وہ محبت کی راہوں میں قدم رکھ چکی تھی۔

اللہ نے کہا "اور تحقیق ہم نے انسان کو کھنکتی بدبودار مٹی سے پیدا کیا" (الحجر:26)

اور جن آگ سے پیدا ہوئے (الحجر:27) پھر فرشتوں کا ذکر (الحجر:28)

!فرشتوں کی تخلیق نور سے ہوئی۔ مٹی، آگ اور نور

اللہ نے جب فرشتوں کو حکم دیا کہ وہ انسان (آدم علیہ السلام) کو سجدہ کریں تو اللہ نے انھیں بھی بتایا کہ اس انسان کو بدبودار مٹی سے پیدا کیا گیا ہے (الحجر:28)

فرشتوں کو بھی پتہ تھا کہ انسان مٹی سے بنا، بدبودار مٹی سے۔ شیطان کو بھی پتہ تھا۔ فرشتوں نے تو سجدہ کر لیا مگر شیطان نے نہیں کیا (الحجر:31،30)

کیوں؟

شیطان نے اسی مٹی کو حقیر کہتے ہوئے اللہ کی بات ماننے سے انکار کر دیا۔ حقارت! تکبر! جس نے اسے کتنی نعمتوں سے محروم کر دیا۔ فرشتوں کی صحبت سے، ملائے اعلیٰ سے، اللہ کے قرب سے، اللہ کی رحمت سے، اطاعت سے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

ایک طرف مٹی کا کردار ہے، جسے اتنی مخلوق نے تعظیمی سجدہ کیا مگر پھر بھی وہ تکبر میں مبتلا نہ ہوا۔ جبکہ دوسری طرف شیطان کا کردار۔۔۔ حسد، غصہ، تکبر۔ آگ سے بنی مخلوق کو مزید جلا دیا ان جذبات نے!

یعنی اللہ! تکبر انسان کی سرشت میں نہیں ہے نا؟ لیکن جب وہ تکبر میں مبتلا ہوتا ہے، اس کا مطلب وہ شیطان کے گھیر میں آتا ہے۔

مٹی کی تو فطرت ہی عاجزی ہے۔ اسی لیے تو جنت میں غلطی ہوتے ہی آدم علیہ السلام جھک گئے تھے، معافی مانگ لی تھی۔ انھوں نے اس چیز پر تکبر نہیں کیا کہ انھیں کتنے لوگوں (فرشتوں) نے (سجدہ کر کے) عزت دی، انھیں کتنی خوبصورت جگہ (جنت) دی گئی، انھیں علم دیا گیا، انھیں خوبصورت بیوی دی گئی۔ وہ سب چیزیں تو دنیا کی اعلیٰ ترین چیزیں تھیں پھر بھی وہ تکبر میں مبتلا نہیں ہوئے۔

تو اللہ! ہم کیوں ہو جاتے ہیں؟؟ ذرا سی عزت ملنے پر، مقام اور شہرت ملنے پر، علم، حسن یا مال ملنے پر؟؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہاں! یہ تکبر شیطان کی طرف سے ہوتا ہے نا، اسی لیے انسان کو اندر سے جلائے رکھتا ہے۔ تکبر کرنے والا کبھی پر سکون نہیں ہو سکتا۔

مٹی کی فطرت عاجزی ہے اور انسان کی اوقات مٹی!

اللہ کو انسان کا اپنی اوقات یاد رکھتے ہوئے اپنی اصل فطرت پر لوٹنا بہت پسند ہے۔

ہممم عاجزی۔۔۔

اسے اب غور کرنا تھا کہیں اس کے اندر تو کسی چیز کا تکبر نہیں؟

یہ تو شیطانی خصلت ہے۔ اور شیطان کون؟ اسے تو اللہ نے دشمن کہا ہمارا۔

پھر آگے چلی۔

اس شیطان نے اللہ سے مہلت مانگی تھی اور اسے دے دی گئی تھی، قیامت کے دن تک اختیار۔

(شیطان نے) کہا اے میرے رب! چونکہ تو نے مجھے گمراہ کیا ہے مجھے بھی قسم "* ہے کہ میں بھی زمین میں ان کے لئے معاصی کو مزین کروں گا اور ان سب کو بہکاؤں گا بھی۔ "*

WhatsApp Group
Telegram Channel

(الحجر:39)

!!مزین! برے کاموں کو مزین۔۔ گناہوں کو اٹریکٹو۔۔ نافرمانی کو آسان

اسے اپنا گناہوں سے بھرا ماضی یاد آنے لگا۔ کیسے وہ نامحرم سے دوستی کو ٹرینڈ کہتی تھی، کیسے وہ میوزک کو روح کی غذا کہتی تھی، کیسے وہ بے پردگی کو آزادی کہتی تھی، نماز کو بوجھ سمجھتی تھی، قرآن کو پچھلوں کے قصے سمجھتی تھی۔ شیطان کہاں کہاں سے نہیں آیا تھا؟ اسے پچھتاوا ہوا۔

یعنی وہ ہر غلط کام کی تاویلیں دے کر ہم سے گناہ کروائے گا۔ ہم اس بے حیائی کو فیشن اور ماڈرنزم سمجھیں گے اور در حقیقت یہ اللہ کی نافرمانی ہو گی؟

اللہ اکبر!! ایک سے دشمنی کا بدلہ وہ ہم سے، ہر انسان سے لے گا؟

!حسد! غصہ

اسے یاد آیا کہ تفسیر کی میڈم فریال نے ان جذبات کا علاج بتایا تھا۔ حسد کا علاج اپنی نعمتوں پر نظر، اللہ کی تقسیم پر راضی رہنا۔ غصے کا علاج فوراً پانی پینا یا وضو کرنا۔ اور تکبر! اپنی اوقات پر غور کرنا، آغاز اور انجام، مٹی سے مٹی تک۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ دوبارہ آیات کی طرف متوجہ ہوئی۔

اللہ!! پھر ہمارا کیا قصور اگر وہ آزاد ہے تو؟ وہی ہمیں بہکاتا ہے نا؟ اس نے الجھتے ہوئے جیسے اللہ سے سوال کیا۔

مگر ان میں سے تیرے خالص بندے (محفوظ رہیں گے)" ❊ (الحجر:40)" ❊

اوہ!!یعنی اللہ تعالی سارا قصور شیطان کا نہیں ہے۔ کچھ خاص لوگ ہوں گے جو اس کے واروں سے بچ جائیں گے۔ مگر اللہ! خالص لوگ؟؟ یہ کیسے ہوتے ہیں؟ یہ کون ہوتے ہیں؟

"جو خود کو صرف اور صرف اللہ کے لیے جھکا دیتے ہیں۔ جنکا دل کفر و شرک، گناہوں، دنیا کی محبت سے میلا نہیں ہوتا، جنکا دل pure ہوتا ہے اللہ کی محبت میں۔ جن کا مرنا، جینا، ہنسنا، رونا سب اللہ سبحانہ وتعالی کی ذات سے منسوب ہوتا ہے۔ اللہ کی محبت میں شدید لوگ!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

دل میں کسی نے سر گوشی کی، جیسے الھام کیا گیا ہو۔

اللہ تعالیٰ! مجھے بھی بننا ہے "خالص" کہ میں بھی اس دشمن کے واروں سے بچ جاؤں، میں بھی گمراہی سے نکل آؤں۔ مجھے آپکے رستے پر چلنا ہے اللہ تعالیٰ! وہ رستہ جو مجھے آپ سے جوڑ دے۔

وہ دل ہی دل میں گویا شرمندگی سے گڑ گڑا رہی تھی۔

اس رب کے آگے۔۔ جو شاہ رگ سے بھی زیادہ قریب تھا۔

(اللہ نے فرمایا) یہ ہے مجھ تک آتا سیدھا رستہ، بے شک میرے بندوں پر تیرا زور" *
نہیں چلے گا سوائے ان بھکے ہوؤں میں سے جو تیری پیروی کریں اور بے شک جہنم
* "ان سب کے لیے وعدے کی جگہ ہے۔

(الحجر: 41-43)

معاذ اور شہریار کی اب اکثر مسجد میں نمازوں کے بعد ملاقات ہو جایا کرتی تھی۔ معاذ کی صحبت کا خوشگوار اثر شہریار کو بے حد متاثر کر رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تم کیا مولوی بنتے جا رہے ہو؟"

ایک دن نائلہ نے اسے غور سے دیکھتے ہوئے کہا۔ اس نے کئی دنوں سے شیو نہیں کی تھی۔

"مولوی؟ کیا مطلب؟ میں نے کونسا مولویوں والا کام کیا ہے؟"

نائلہ کی بات سے شہریار کو حیرت ہوئی۔

"یہ جو داڑھی بڑھنے لگی ہے جناب کی، پینٹ ٹخنوں سے اوپر فولڈ ہونے لگی ہے۔ کوئی

تو ماجرا ہے نا؟"

"نائلہ ! کیا داڑھی بڑھانے والا شخص مولوی بن جاتا ہے ؟ اگر آج رسول اللہ صلی اللہ

علیہ وسلم ہمارے درمیان زندہ ہوتے، کیا تم انکی داڑھی اور ننگے ٹخنے دیکھ کر انھیں

بھی مولوی کہتی ؟

"استغفر اللہ!!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار کی بات پر نائلہ کی زبان سے بے اختیار نکلا۔

"نہیں نا؟ تو اپنی سوچ درست کرو۔ جانتا ہوں چند ایک کی غلطیوں کی وجہ سے مولوی

طبقہ بالکل بدنام کر دیا گیا ہے مگر اسکا مطلب یہ نہیں کہ ہر مولوی خراب ہو۔ کیا ایک

ڈاکٹر کے فراڈ ہونے کی وجہ سے تم ہر ڈاکٹر کو غلط کہو گی؟ علاج کے لیے اسکے پاس جانا

چھوڑ دو گی؟ نہیں نا؟ تو پھر دین کے معاملے میں پانچوں انگلیاں برابر کیوں لگنے لگتی

ہیں لوگوں کو؟؟"

نائلہ کو اسکی باتوں نے واقعی ہلا دیا تھا۔

"تم ٹھیک کہہ رہے ہو شہریار۔"

یہ کہہ کر وہ فوراً سے اٹھ کر چلی گئی تھی۔ اسے خدشہ ہوا کہ کہیں اب وہ اسے بھی نصیحتیں نہ کرنے لگ جائے۔ ویسے بھی اسے خود کو چادر اور چار دیواری میں قید کر کے رکھنے والیاں بے وقوف لگتی تھیں۔

آج اسے ایک ہفتہ ہو چکا تھا مدرسے جاتے ہوئے۔ ابھی اس نے ترجمہ یاد کر کے اپنا ہوم ورک مکمل کیا ہی تھا کہ

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اچانک سے موبائل کی بیپ بجی۔

اس نے موبائل کو سائڈ ٹیبل پر رکھنے کے لیے اٹھایا تو سکرین پر علینہ کا نام چمک رہا تھا۔

"ہیلو؟ کیسی ہو؟ آج ہماری کانوکیشن تھی، تمھیں بہت مس کیا۔"

فاطمہ اسکا میسج پڑھ کر پچھلی یادوں میں گم ہو گئی۔

!!!کلاسز، انجوائے کرنا، آزادی، فرینڈز، پارٹیز، سفیان

آنکھوں میں نمی سی آکر جیسے رک گئی۔ کیا تھی نا میں ؟؟ آج زندگی کس موڑ پر آگئی ہے۔

وہ جیسے لاشعوری سی کیفیت میں ٹائپ کرنے لگی۔ حالانکہ ایک عرصے سے اس نے کسی سے کوئی رابطہ نہیں رکھا تھا۔

سلام دعا کے بعد مبارک باد دی اور سب کا حال حوال پوچھا۔

شکر ہے بی بی! تم نے کوئی جواب تو دیا۔ اتنی ساری باتیں کرنی ہیں تم سے۔ تمھیں پتہ "

WhatsApp Group
Telegram Channel

" چلا کہ سفیان کی شادی ہو رہی ہے ؟

(علینہ کے اس میسج پر فاطمہ کا دل جیسے کسی نے مٹھی میں لے لیا)

"کب ؟"

اس نے کانپتی انگلیوں سے ٹائپ کیا۔

" اگلے مہینے۔ آج اس نے ٹریٹ دی تھی پوری کلاس کو۔"

" ہمم! وہ خوش ہے ؟"

" لگتا تو ہے۔ تم خوش ہو ؟"

علینہ اس سارے واقعے سے لا علم تھی۔

"ہمم۔"

رپلائی سینڈ کر کے اس نے موبائل آف کر کے سائڈ پر رکھ دیا۔

اسکا سانس پھولنے لگا، جیسے دل حلق میں آ گیا ہو۔ اسکا دل کیا کہ وہ پھوٹ پھوٹ کر روئے، چیخے، چلائے۔

مگر کیوں؟؟

کس کے لیے؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے لئے جس نے اس سے دھوکہ کیا؟

جس نے اسکی زندگی برباد کر کے رکھ دی؟

جس نے اسے کہیں کا نہ چھوڑا؟

وہ اس کے لیے کیوں روئے؟؟ (آنسو بہنے لگے)

کیا وہ واقعی خوش ہے؟

کیا اس نے مجھے واقعی بھلا دیا ہو گا؟؟

ہم نے تو ساتھ رہنے کے کتنے وعدے کئے تھے؟

(فتیج مخلوق پھر سے ماضی کے مناظر میں لے گئی)

اسے یاد آنے لگا اسکے ساتھ گزرا وقت، اسکے دیئے ہوئے تحائف، اسکی باتیں، اسکا ہنسنا ہنسانا۔

(پہلے دن کا پڑھا قرآن کا پہلا سبق بھولنے لگا)

رونا سسکیوں میں بدل چکا تھا۔ اندر کہیں چھپا اسکی جدائی کا درد ابھی باقی تھا۔

اسکا دل چاہا کہ اسے میسج کر کے مبارک باد دے۔ شاید کہ اسے یاد آئے کہ "فاطمہ" بھی کوئی تھی۔

جس کے ساتھ اس نے زندگی کے کچھ دن گزارے تھے۔

(دشمن نے وعدہ سچا کرنا چاہا۔ اسے اسکا برا عمل مزین کر کے دکھانے لگا)

اس نے موبائل اٹھایا۔ وہ نمبر ڈیلیٹ کر چکی تھی مگر کچھ چیزیں انسان کے ذہن کے ساتھ ہمیشہ چپکی رہتی ہیں، اسکا نمبر بھی انھی میں سے ایک تھا۔

موبائل جیسے ہی آن کیا تو میسنجر کی بجائے ہاتھ ایک اسلامک ایپ

(islam 360)

WhatsApp Group
Telegram Channel

پرنٹچ ہو گیا۔ وہ کھلتے ہی

سامنے یہ آیت تھی۔

قال اللہ تعالی :

(Al-Baqarah - 268)

(اور دیکھنا) شیطان (کا کہنا نہ ماننا وہ) تمہیں تنگ دستی کا خوف دلاتا اور بے حیائی "*

کے کام کرنے کو کہتا ہے۔ اور خدا تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔ اور

*" خدا بڑا وسعت والا (اور) سب کچھ جاننے والا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دل یک دم سے رک گیا جیسے۔ کتنی دیر وہ ساکت ہو کر یہ آیت پڑھتی رہی۔

!!شیطان۔۔ میرا دشمن

(مدرسے میں پہلے دن کا سبق گویا منظر پر روشن ہو گیا)

وہ مجھے بے حیائی (نامحرم سے فضول بات) کا حکم دے رہا ہے، میرے عمل کو میرے

لیے مزین کر کے اور اللہ اپنی رحمت کا وعدہ کر رہے ؟؟

یعنی ؟؟ اگر میں اللہ کے لیے بے حیائی سے بچوں گی تو وہ اپنا وعدہ پورا کریں گے ؟؟

بخشش؟؟؟رحمت؟؟

اللہ اکبر!!

آنسو بہنے لگے۔ مگر اب کی بار کسی نامحرم کے لیے نہیں، اپنے رب کی محبت کے تھے، احساس تشکر کے تھے۔ دل تھم چکا تھا۔ وہ استغفار کرنے لگی اور ساتھ میں اللہ کا شکر ادا کرنے لگی کہ بروقت اس نے بچا لیا۔

ورنہ وہ بے وقوف کیا کرنے جا رہی تھی؟ کتنا غلط نتیجہ نکلتا اسکا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

شاید لڑکیاں اپنے جذباتی پن کی وجہ سے آسانی سے پھسل جاتی ہیں، اس لیے ہر کوئی آ کر انھیں پھسلا جاتا ہے۔ مگر ایک مضبوط کردار لڑکی، اللہ کی محبت میں جینے والی، اس طرح کی مصنوعی محبتوں کے جالوں میں نہیں پھنستی۔

اس طرح اچانک اللہ کی طرف سے جواب ملنے پر اسکا دل شکر سے بھر گیا۔ وہ قرۃ العین کو دعائیں دینے لگی جس نے اسے اس ایپ کے متعلق بتایا تھا۔ فاطمہ اکثر دیکھتی تھی کہ قرۃ العین جب بھی یہ ایپ آن کرتی تھی تو ہر بار کوئی نئ آیت اسکے سامنے آتی تھی۔ وہ کہتی تھی کہ اللہ اسے ایسے گائڈ کرتے ہیں، جواب دیتے ہیں۔ بعض اوقات لاشعوری طور پر جب انسان کچھ سمجھ نہیں پا رہا ہوتا تو اس طرح سے اچانک

سے سامنے آنے والی آیات میں اسکا جواب ہوتا ہے جس سے انسان کا دل تھم جاتا ہے۔ آج اسکے ساتھ بھی ایسا ہی ہوا تھا۔

قرت نے اسے سارا طریقہ بتایا تھا۔

پلے سٹور پر "

"islam 360"

لکھ کر سرچ کرنا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

پھر وہاں سے انسٹال کر لینا۔

اور فاطمہ ! اللہ جزائے خیر دے جس نے یہ بنائی، اسکا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس ایک ایپ میں احادیث کی تمام بڑی کتب، قرآن، اسکا لفظی اور با محاورہ ترجمہ اور تفاسیر موجود ہیں۔ ایک عام شخص اس ایپ کے ذریعے دین کا مطالعہ بآسانی کر سکتا ہے الحمدللہ اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اسے جب بھی آن کرو آیت اور حدیث آف دی مومنٹ سامنے آجاتی ہے، جس سے انسان کو رہنمائی ملتی ہے۔"

"اوہ واہ! یہ تو بہت زبردست ہے، میں ضرور انسٹال کروں گی۔ اسطرح تو میں کبھی بھی کسی بھی وقت جو آیت یا جو حدیث نکالنا چاہوں نکال لوں گی اور اسکے نمبر سے اسکی اتھنٹسٹی چیک کرلوں گی۔ الحمدللہ بہت زبردست!!"

"بالکل الحمدللہ! اللہ ہمیں اپنا بہترین اور فرمانبردار بندہ بنائیں۔ آمین!"

اللہ کی خاطر محبت کرنے کا نتیجہ اللہ کا قرب ہوا کرتا ہے، جو دونوں کو مل رہا تھا اور دونوں اس پر شکر گزار تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"الحمدللہ الحمدللہ کثیرا!! مجھے تو یقین نہیں آرہا فاطمہ۔ میں نے تو بس اللہ سے رو رو کر دعائیں کی تھیں۔ اللہ پاک نے مجھ پر اتنا بڑا اکرم کر دیا۔ الحمدللہ رب العالمین!!"

وہ آنکھوں میں نمی لیے فاطمہ کے گلے لگ کر پرجوش انداز میں بتا رہی تھی۔

"میں تمھارے لیے بہت خوش ہوں قرت۔ اللہ تمھیں بہت آگے لے کر جائیں۔"

اس نے قرت کو پیار سے سہلاتے ہوئے کہا۔

قرۃ العین نے پوری یونی میں ٹاپ کیا تھا۔ اسے مزید پڑھائی کے لیے سکالرشپ مل چکا تھا۔ اسلامک سٹڈیز میں آگے جانے کا اسکا خواب اپنی تکمیل کی دہلیز پر تھا۔

وہ جس خاندان سے تعلق رکھتی تھی وہاں مالی حالات ایسے نہیں تھے کہ اولاد کو اتنی زیادہ تعلیم دی جائے اور خصوصاً جب دنیاوی فائدے سے زیادہ دینی فائدہ جڑا ہو۔ مگر جب انسان کی سچی طلب اور تڑپ ہوتی ہے تو عرش کا مالک رستے خود ہی بناتا چلا جاتا ہے۔ خلوص کا اثر تو پوری کائنات پر پڑتا ہے۔ اسکی بھی دین سے خلوص بھری محبت اسکے لیے دروازے کھولتی جا رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"مگر فاطمہ ایک مسئلہ ہے۔"

اس نے فاطمہ سے جدا ہوتے ہوئے کہا۔

"کیا؟"

تمھیں پتہ ہے نا یونیورسٹیز کے ماحول کس طرح دن بدن خراب ہوتے جا رہے ہیں، "کو ایجوکیشن، بے حیائی، فحاشی، ان سب میں خود کو فتنوں سے بچا کر رکھنا بہت مشکل ہے۔"

"تم ٹھیک کہہ رہی ہو قرت! مگر الحمدللہ تم تو مکمل پردہ کرتی ہو، تمھیں تو اسکی ٹینشن نہیں ہونی چاہیے؟"

"فاطمہ! یہی تو وہ سوچ ہے جو درست نہیں۔ تمھیں پتہ ہے شیطان ایسوں کی طرف تو لشکر لے کر آتا ہے جو اللہ کے رستے پر چلنے کی کوشش کر رہے ہوتے ہیں، جو اپنے دامن کو گناہوں کے کانٹوں سے بچا بچا کر رکھنا چاہتے ہیں۔ شیطان کے لیے سب سے زیادہ خطرے کی گھنٹی یہی لوگ ہوتے ہیں کیونکہ انھی کے ذریعے معاشرے کی اصلاح ہوتی ہے۔ اس لیے وہ اپنی پوری طاقت انھی کو بہکانے میں لگا دیتا ہے۔"

فاطمہ کو یاد آیا اس نے قرآن میں وہ آیت پڑھی تھی کہ

اس نے اللہ سے کہا تھا کہ

"میں ضرور انکے لیے آپکے سیدھے راستے پر بیٹھوں گا۔"

(سورت الاعراف:16)

اس نے اس آیت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا:

اوہ!تو اس آیت کی سمجھ مجھے اب آرہی ہے۔واقعی جو پہلے سے بھکے ہوئے ہیں انکے "
لیے تو اس دشمن کا ہلکا سا وسوسہ کافی ہے، اصل رکاوٹ تو یہ انکے لیے بنا ہوا ہے جو
"سیدھے رستے کی طرف آنے کی یا اس پر چلنے کی کوشش کرتے ہیں۔

"!بالکل ایسا ہی ہے فاطمہ "

فاطمہ کو یاد آیا کہ کیسے شیطان نے اس کے لیے اتنا مشکل بنا دیا تھا سیدھے رستے پر آنا۔جب بھی اسے دین کی بات بتائی جاتی یا کسی دینی مجلس کی دعوت ملتی تو وہ کیسے جھوٹے بہانے بنا کر ٹال دیا کرتی تھی کہ ٹائم نہیں ہے۔اللہ اکبر!یعنی یہ سب شیطان کی چالیں ہوتی ہیں جن میں ہم ایسے پھنستے چلے جاتے ہیں کہ انھی دین والوں کو بے وقوف سمجھنے لگتے ہیں۔

"تو پھر اب تم کیا سوچ رہی ہو آگے ؟؟"

اس نے اپنی شرمندگی کو چھپاتے ہوئے قرۃ العین سے پوچھا۔

وہی تو سمجھ نہیں آرہا۔مگر میں اللہ تعالی سے پوچھوں گی۔ان شاءاللہ وہ ضرور میری "
"رہنمائی کریں گے۔

قرۃ العین نے جیسے مطمئن ہوتے ہوئے مسکرا کر کہا۔

فاطمہ اسکا اللہ سے تعلق اور اس پر یقین دیکھ کر رشک بھری نگاہوں سے بس مسکرا کر ہی رہ گئی۔

اسکی تکلیف دن بدن بڑھتی جا رہی تھی مگر اس نے کسی سے بھی ذکر نہیں کیا۔ اب اسے زیادہ دیر تک بیٹھنے پر بھی درد محسوس ہونے لگا تھا۔

"ایک چوٹ ہی تو تھی۔ مہینہ ہونے کو ہے، اب تک تو درد ختم ہو جانا چاہیے تھا۔" بریک کے دوران کلاس روم میں بیٹھے اس نے خود سے سوچتے ہوئے کہا۔

"السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ! کیسی ہیں آپ؟"

کسی نے پیچھے سے اسے سلام کیا۔ اس نے مڑ کر دیکھا تو ویل چیئر پر یونیفارم میں ملبوس پیاری سی لڑکی اسے دیکھ کر مسکرا رہی تھی۔

"وعلیکم السلام! میں ٹھیک ہوں۔ آپ کیسی ہیں؟"

فاطمہ نے درد کو چھپانے کے لیے نقلی مسکراہٹ چہرے پر سجا کر پوچھا۔

"الحمدللہ! اللہ سبحانہ وتعالی کا بہت احسان۔ بالکل ٹھیک ٹھاک ہوں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میرا نام نور ہے۔ آپ شاید یہاں نئی طالبہ ہیں، میں کافی دنوں سے آپ سے ملنا چاہ رہی تھی مگر موقع نہیں ملا۔"

"جی مجھے یہ دوسرا ہفتہ ہے اس مدرسے میں ایڈمیشن لیے ہوئے، آپ سے مل کر اچھا لگا۔"

اسکے نام کے ساتھ اسکا چہرہ بھی کسی نور کے ہالے کی طرح سکارف میں چمک رہا تھا۔

"مجھے بھی الحمدللہ! اللہ بھی کیسے کیسے اپنے پیارے بندوں سے ملواتے ہیں۔ آپکو دیکھ کر مجھے ایک عجیب سی کشش محسوس ہوئی اور میں دور سے کھینچی چلی آئی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کشش؟ کیا مطلب؟"

"ہاں نا! شاید آپکو نہیں پتہ مگر آپ پر اللہ کی کوئی خاص رحمت ہے۔ آپکو دیکھ کر پتہ نہیں کیوں ایک احساس سا ہوتا ہے کہ آپ چنی ہوئی بندی ہو۔"

"چنی ہوئی بندی؟ کیا مطلب؟ میں کچھ سمجھ نہیں پا رہی؟"

فاطمہ کو اسکی باتوں میں اپنا درد بھول گیا تھا۔ یہ کیسی باتیں کر رہی تھی؟ میں تو اسے جانتی بھی نہیں۔

جی! میں کافی دنوں سے آپ پر بہت غور کر رہی تھی۔ یہاں آنے والے ہر شخص "
میں اللہ کی محبت پانے کی تڑپ نہیں ہوتی، چنے ہوئے لوگ ہوتے ہیں وہ جو ایسی
"جگہوں پر بھی اپنا مقصد سیٹ کر کے آتے ہیں اور پھر اسی پر جی جان لگا دیتے ہیں۔

"مدرسوں میں تو سب ایک ہی مقصد لے کر آتے ہیں نا نور۔"

اسے حیرت ہوئی۔

ہاں فاطمہ! مگر بہت کم ہوتے ہیں جو واقعی اس مقصد پر استقامت اختیار کرتے ہیں۔"
"خیر آہستہ آہستہ سمجھ جاؤ گی۔ بتانا یہ تھا کہ آج میرا یہاں آخری دن ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

نور نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔

"کیوں خیریت؟ میں تو خوش ہو گئی تھی کہ مجھے اللہ نے اتنی اچھی دوست دے دی۔"

فاطمہ کی بات سن کر نور بے اختیار مسکرا دی۔

وہ تو میں ان شاء اللہ ہوں آپکی دوست۔ اللہ نے چاہا تو ہم دوبارہ ملیں گے، یہاں نہیں "
"تو ان شاء اللہ جنت میں۔

"!ان شاء اللہ"

مگر جانے سے پہلے میں دینی ساتھی ہونے کی حیثیت سے آپکو کچھ نصیحت کرنا چاہتی "

"ہوں۔

" !جی ضرور"

دیکھو! اللہ سبحانہ وتعالی کا جتنا شکر کیا جائے وہ کم ہے۔ اس نے آپکو ہدایت کے لیے" چنا ہے نا؟ تو آپ نے اس کتاب کی بہت قدر کرنی ہے۔ آپ نے اپنی زندگی کو بالکل ضائع نہیں کرنا، اس زندگی کو مقصد دینا ہے۔ آپکا مرنا اور جینا صرف اس رب کی خاطر ہو جس نے آپکو پیدا کیا۔ دیکھو! اللہ آپکو جو بھی حکم دیں گے آپ نے فوراً سے سر جھکا کر مانتے جانا ہے، خواہ وہ کوئی شریعت کا حکم ہو یا ذاتی زندگی میں اسکا کوئی فیصلہ، آپ نے ہمیشہ بندگی دکھانی ہے اسے۔ ساری دنیا مخالف ہو جائے، آپ نے صحابہ کے نقش قدم پر چلتے ہوئے دین پر کمپرومائز نہیں کرنا۔ اور سنو! اللہ کی رضا کو، اسکے دیدار کے حصول کو، اسکی جنت کو اپنی زندگی کا مقصد بنالو۔ اسے موٹیویشن بناؤ، اسکے لیے ایسی تڑپ رکھو کہ آپکو اس رب کے لیے کچھ بھی کرنا مشکل نہ لگے۔ ایسی زندگی گزارنا کہ موت کے وقت آپکا رب آپکو اپنی رضاؤں کی خوشخبریاں سنائے اور ہاں! سب سے بڑھ کر بس اسی سے محبت کرنا۔

(بریک ختم ہو گئی)

WhatsApp Group Telegram Channel

ان باتوں کو اپنے دل پر لکھ لو، کبھی مٹنے مت دینا۔ میں چلتی ہوں، اللہ آپکا حامی وناصر ہو۔"

وہ مسکراتے ہوئے ویل چیئر کو اپنے ہاتھوں سے تیزی سے موڑتے ہوئے کلاس رووم سے باہر چلی گئی۔

فاطمہ وہیں کی وہیں کھڑی سکتے میں خالی دروازے کو تکتی رہی۔

کیا تھا اسکی باتوں میں؟ وہ لمحوں میں اسے کیا کچھ جتا گئی؟ کیا کچھ سکھا گئی؟ اسکے رونگٹے پوری شدت سے کھڑے ہو چکے تھے۔ دل رب کے آگے جھک رہا تھا، آنکھیں بہہ پڑی تھیں۔ نور کی باتیں اسکے کانوں میں ایسے گونج رہی تھیں کہ وہ اردگرد سے بے پرواہ کھڑی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اسکے لیے دعا کرنا کہ اللہ آسانی فرمائیں۔ بہت دور سے پڑھنے آئی تھی، صرف دین سیکھنے کے لیے اتنی مشقت اٹھائی ہوئی تھی۔ مگر کچھ دن پہلے اطلاع آئی کہ اسکی ماں مر گئی ہے، باپ تو بچپن میں ہی فوت ہو گیا تھا۔ آج وہ صرف یہی بتانے آئی تھی کہ اسکا یہاں آخری دن ہے۔ اب اسے جا کر اپنے چھوٹے بہن بھائیوں کو سنبھالنا ہے۔

"اللہ رحم فرمائے۔

یہ فاطمہ کی کلاس فیلو طیبہ کی آواز تھی۔

اسکی باتیں سن کر فاطمہ کو مزید جھٹکا لگا، دماغ گویا ماؤف ہو گیا۔ اتنا صبر ؟ اتنا سکون ؟ اس حالت میں بھی اس نے اپنے حواس نہیں کھوئے ؟؟ یہ کس دنیا کے لوگ تھے ؟؟ خود اتنے ٹوٹے ہوئے اور دوسروں کو سمیٹ رہے تھے ؟؟

فاطمہ سکتے کے عالم میں چیئر پر جا گری۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے بے اختیار وہ شعر یاد آیا

وہ جسکو دیکھے تو دکھ کا لشکر بھی لڑ کھڑائے، شکست کھائے

لبوں پہ اپنے وہ مسکراہٹ سجا کے رکھنا، کمال یہ ہے!!!!!

____

"نائلہ کا رشتہ آیا ہے شہریار، بہت اچھے اور بڑے گھر کے لوگ ہیں۔"

آج اسکی والدہ کے چہرے پر خوشی کے آثار واضح تھے۔ شہریار ابھی بک سٹور سے گھر

آیا ہی تھا کہ والدہ نے فوراً سے یہ خوشخبری سنائی۔ وہ واش بیسن سے منہ ہاتھ دھو رہا تھا اور ساتھ ساتھ ماں کی باتیں سن رہا تھا۔

"وہ ساتھ والی خالہ صفیہ ہیں نا؟ وہ لے کر آئیں تھیں لڑکے کی ماں کو۔ بہت بڑی گاڑی پر آئے تھے وہ، ہماری تو تنگ گلی تھی ان بیچاروں نے نکڑ پر گاڑی کھڑی کی۔ مجھے تو شرمندگی مارے جا رہی تھی مگر مجال ہے اس لڑکے کی ماں کے ماتھے پر کوئی شکن ہو۔ بڑی خوش ہو کر ملیں۔ نائلہ کو بھی بڑے پیار سے دیکھ رہی تھیں۔"

اسکی والدہ جیسے خوشی میں سارے دن کی روداد سنائے جا رہی تھیں۔ شہریار اب فریش ہو کر ماں کے ساتھ آ بیٹھا تھا۔

"کیا کام کرتا ہے لڑکا؟"

"کسی انشورنس کمپنی میں بہت بڑا آفیسر ہے۔"

ماں نے لفظ "بہت بڑا" پر زور دیتے ہوئے خوشی سے کہا۔

"اماں!! انشورنس کمپنی؟؟"

وہ حیران ہوا۔

ہاں تو اور کیا؟ ماشاءاللہ کتنے لاکھ کماتا ہے مہینے کے۔ ہماری نائلہ تو عیش کرے گی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اور تو اور اکلوتا بیٹا ہے ماں باپ کا۔

وہ جیسے فخر سے بتانے لگیں۔

"اماں! کیا وہ نماز پڑھتا ہے؟"

شہریار نے سنجیدگی سے پوچھا۔

لو اب بھلا میں یہ پوچھتی اس کی ماں سے؟ سب مسلمان ہیں بیٹا۔ اب بھلا یہ باتیں"

"پوچھتے ہوئے اچھا لگتا ہے بندہ؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اماں پھر آپ نے ہمیں بچپن سے نماز پڑھنا کیوں سکھائی؟"

"تاکہ کل تمھاری آخرت سنور جائے۔"

تو کیا اپنی بیٹی کو بیاہتے وقت نہیں دیکھیں گی کہ وہ بندہ اپنی آخرت سنوارنے کے"

"لیے کیا کر رہا ہے؟

تو کیسی عجیب باتیں کرنے لگ گیا ہے شہریار! پہلے تو ایسا نہیں تھا تو۔ پتہ نہیں کہاں"

"کس کے پاس جانے لگ گیا ہے۔

اسکی ماں نے جھنجھلاتے ہوئے کہا۔

اماں کچھ غلط نہیں کر رہا میں، آپ تسلی رکھیں۔ بس گمراہی سے نکلنا چاہ رہا ہوں۔"

بہر حال آپ اس لڑکے کے دین کا پتہ کریں اس خالہ سے۔ اسکی جاب سے تو میں

"بالکل مطمئن نہیں، بندہ تھوڑا کھائے حلال کھائے۔

اسکی ماں نے حیرت سے منہ کھولتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔

شہریار آج کا زمانہ دیکھا ہے نا تو نے؟ لوگ دو وقت کی روٹی کو ترس رہے ہیں، اب"

"اگر ایسا رشتہ ملا ہے تو ان حلال حرام کے چکروں میں کیوں پڑنے لگ گیا تو؟

اماں! دنیا میں ان حرام کاغذ کے ٹکڑوں پر عیش کرنے والے کل اپنے رب کو کیا منہ"

"دکھائیں گے؟

شہریار میرا دماغ نہ خراب کر۔ تو جا یہاں سے! اللہ اللہ کر کے ایک اچھے گھر کا رشتہ"

"آیا ہے، اب تو ٹانگ مت اڑانا اس میں۔

اسکی والدہ کو اچانک سے غصہ آگیا تھا۔ شہریار حیران رہ گیا کہ اسکی ماں کو آخر ہو کیا گیا ہے؟ وہ تو ایسی نہیں تھیں۔ کیا مال واقعی ایسا نشہ رکھتا ہے کہ انسان کو قبر بھول جائے؟ حشر کا دن اور اسکا سخت حساب بھول جائے؟ اسے یاد تھا جب اس نے معاذ کو بتایا تھا کہ کبھی کبھار وہ اپنے کسٹمرز سے کیسے جھوٹ بول کر زیادہ پیسے وصول کر لیا کرتا تھا یا کسی

چھپالیتا تھا۔ اس پر معاذ نے چند سوال کیے تھے جنھیں وہ (Fault) پروڈکٹ کا نقص جب بھی سوچتا اسکے رونگٹے کھڑے ہو جاتے تھے۔

شہریار ہمیں اپنے سارے مال کا حساب دینا ہے، کہاں سے کمایا اور کہاں خرچ کیا، اللہ" نے اگر پوچھ لیا کہ میرے بندوں کو دھوکہ دے کر مال کمایا تھا؟

تو کیا جواب دو گے اللہ کو؟؟

کیا اس مال کے ذریعے جہنم کی آگ میں پھینک دیا گیا تو؟

کیا موت کا، قبر کا، اللہ کو حساب دینے کا اور جہنم کا ڈر کافی نہیں کہ انسان ہر طرح "کی بے ایمانی اور دھوکہ بازی یا حرام کمائی سے بچ جائے؟

معاذ کے یہ الفاظ اب بھی اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔

نور کی باتوں نے اسے بہت متاثر کیا تھا، جیسے کسی نے انگلی پکڑ کر رستہ دکھا دیا ہو کہ وہ ہے منزل اور ادھر تم نے پہنچنا ہے۔ کیسے؟ وہ قرآن سکھائے گا۔ کبھی کبھی کسی کی کہی ایک بات انسان میں نئی روح پھونک دیتی ہے، اس لیے اچھی بات کہنے اور سننے والے بننا چاہیے۔ کیا پتہ کب کام آجائے؟

فاطمہ اب مکمل کوشش کرتی تھی کہ جو اسے عمل کی بات پتہ چلے وہ فوراً سے اس پر عمل کرلے۔ فرائض کی پابندی، نمازوں میں خشوع اور اخلاقیات پر کام کرنا شروع کر دیا تھا۔ تہجد تو اسکا معمول بن گئی تھی، اس وقت وہ اپنے دل کی ہر بات اپنے رب سے شیئر کیا کرتی تھی۔ چھوٹی چھوٹی سنتوں پر عمل کرنا اسکا شوق بن گیا تھا خصوصاً جب سے اس نے یہ آیت پڑھی تھی۔

(اے پیغمبر! لوگوں سے) کہہ دو کہ اگر تم اللہ سے محبت رکھتے ہو تو میری اطاعت "* کرو، اللہ تم سے محبت کرے گا اور تمہاری خاطر تمہارے گناہ معاف کر دے گا۔ اور * "اللہ بہت معاف کرنے والا، بڑا مہربان ہے۔

(سورۃ آل عمران:31)

اسے اللہ کی محبت پانی تھی۔ ہر سنت پر عمل اسی نیت سے کرتی تھی کہ اللہ مجھے آپکی محبت چاہیئے۔ دنیا کی محبتوں کی حقیقت دیکھنے کے بعد ہی انسان اللہ کی محبت کا مزہ چکھ سکتا ہے۔ وہ ان حقیقتوں کو اپنی آنکھوں سے دیکھ چکی تھی!!

WhatsApp Group
Telegram Channel

دنوں سے ہفتے، ہفتوں سے مہینے گزرتے جا رہے تھے۔ مسز ریان نے فاطمہ کو زیادہ نوٹس نہیں لیا تھا۔ وہ جب دیکھتیں کہ بیٹی ہر بات مانتی ہے، پہلے کی نسبت انکا زیادہ خیال رکھنے لگی ہے، محبت اور ادب لہجے میں بڑھ گیا ہے تو اس چیز نے انکے دل کو فاطمہ کے لیے مزید نرم کر دیا تھا۔ مگر انبیاء اور صحابہ کی سنت ہے کہ اللہ کے لیے دین پر چلنے والوں کے رستوں پر محبتوں سے پہلے آزمائشوں کے کانٹے ہوا کرتے ہیں، جن پر انھیں استقامت سے چلنا ہوتا ہے۔ پھر ہی پھولوں سے زیادہ خوبصورت اور حسین منزل (جنت) ملا کرتی ہے۔ فاطمہ کی آزمائش بھی اس دن شروع ہوئی جب وہ سورت النور میں پردے کا حکم پڑھ کر عبایا خرید کر گھر لے آئی تھی۔

"ماما! میں پردہ کرنا چاہتی ہوں۔ آج میں سورت النور میں اللہ کا حکم۔۔"

فاطمہ تمھارا دماغ ٹھیک ہے؟؟ اب مزید کونسا پردہ رہتا ہے؟ اتنی بڑی چادر میں تو" لڑھکتی پھرتی ہو۔ اب کیا ٹینٹ میں بند ہونے کا ارادہ کر لیا ہے؟

مسز ریان کو اچانک غصہ آیا تھا۔ انھوں نے فاطمہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی سخت ڈانٹ پلا دی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"مامایہ مکمل پردہ نہیں ہے۔"

اس نے آنسو ضبط کرتے ہوئے مکمل کوشش کے ساتھ نرم لہجے میں کہا۔

"ہاں تو وہی پوچھ رہی ہوں اور کونسا پردہ رہتا ہے تمھارا؟؟"

انکی اونچی آواز سن کر فاطمہ کا چھوٹا بھائی اپنے کمرے سے نکل آیا۔

"کیا ہوا ماما؟"

دیکھو اپنی بہن کے کام۔ اب اس نے پوری ملانی بننا ہے۔ پہلے چادر پہن کر ہمیں "

"خاندان میں شرمندہ کرتی پھرتی ہے، اب اسے ٹینٹ پہننے کا شوق لگ گیا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"Are you crazy Fatima?"

(کیا تم پاگل ہو گئی ہو فاطمہ؟) آج تک تم نے ماما کو یا خاندان میں کسی کو دیکھا ہے ایسے

حلیے میں؟

i don't know

کہ اسے کیا کہتے ہیں۔

i think its

برقعہ؟رائٹ؟

look Fatima

ماما کو مزید

panic

مت کرو۔اس طرح کی فضول ضدیں چھوڑو، ہم مل کر تمھارے

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

Future

"کے متعلق کچھ بہتر سوچتے ہیں۔

سیف نے خود کو کنٹرول کرتے ہوئے فاطمہ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

"بھائی کیا آپ جانتے ہیں میرے فیوچر کے لیے بہترین کیا ہے؟"

سیف نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔

مجھے اپنی زندگی کو ضائع نہیں کرنا۔مجھے اسے ویسا گزارنا ہے جیسے مجھے اور آپکو پیدا"

کرنے والے رب نے حکم دیا ہے۔آپکو بتاؤں ہمارا فیوچر کیا ہے؟موت!!اور اسکے بعد

قیامت کا دن، جب اللہ تعالی کو اپنے کیے ہر ہر عمل کا حساب دینا ہے۔مجھے ڈر لگتا ہے

فضول so called اپنے اس فیوچر سے۔مجھے اسکو بہترین بنانے کے لیے ان ضدوں کو پورا کرنا ہے۔مجھے پرواہ نہیں ہے کہ کون اس حلیے میں رہا ہے اور کون نہیں۔لوگ کیا کہتے ہیں؟

It doesn't matter to me at all

پہلے لوگوں نے کونسے ایوارڈز دے دیئے ہیں؟کیا وہ میری قبر میں جائیں گے؟کیا وہ میری جگہ اللہ کو جواب دیں گے کہ اللہ فاطمہ کو معاف کر دیں اس نے ہماری خوشی کی خاطر پردہ نہیں کیا تھا؟بتائیے؟کیا آپ میری قبر میں میرے ساتھ لیٹیں گے؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ جذب کے عالم میں بولتی جارہی تھی۔

سیف کے پاس بولنے کو کچھ نہیں تھا۔

"فاطمہ تم اتنی بد تمیز ہوگئی ہو کہ ماں کے سامنے زبان چلاؤگی اب؟یہ سیکھ رہی ہو تم؟"

"!ماما میں بھیا کی بات کا جواب دے رہی ہوں۔آپکو برا لگا تو آئی ایم ریئلی سوری"

فاطمہ نے اپنا لہجہ دھیما کرتے ہوئے ماں کی طرف رخ کر کے جواب دیا۔

بہر حال! آئندہ تم پردے کا نام بھی نہیں لو گی۔ سمجھی تم؟ میں تمھاری وجہ سے"

مزید

Suffer

"!!!!نہیں کر سکتی۔ جاؤ اب اپنے کمرے میں

"ماما!! میں اللہ کا حکم کسی کے کہنے پر نہیں چھوڑ سکتی۔"

یہ کہتے ہوئے وہ اپنے کمرے کی طرف چلی گئی۔

!!سیف اور مسز ریان ماتھے پر شکن لیے ایک دوسرے کو تکتے ہی رہ گئے

\-------------

فاطمہ آنسو ضبط کرتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئی اور اندھیرے کمرے کے بند دروازے کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑی کتنی ہی دیر روتی رہی۔ اب کی بار دل خاموش تھا، بس آنسو روانی سے بہہ رہے تھے۔ وہ جان چکی تھی جنت کی راہ آسان نہ تھی، اس لیے وہ زبان سے کوئی شکوہ نہیں کرنا چاہتی تھی۔ دل ٹوٹا تھا، اسکے ٹوٹنے کا اثر آنکھوں

WhatsApp Group
Telegram Channel

کو دھندلائے جارہا تھا۔ یکایک اسے کچھ یاد آیا، وہ آنسو صاف کرتے ہوئے واش روم کی طرف چلی گئی۔

وہ وضو کرنے کے لیے بیسن پر جھکی ہوئی تھی کہ اچانک اسکی نظر بیسن میں جاتے پانی پر پڑی، پانی کا رنگ سرخ ہو رہا تھا گویا کسی نے رنگ ڈالا ہو۔

وہ پانی کھلا چھوڑے یک دم سے ڈر کر پیچھے ہوئی اور حیرت سے پھٹی آنکھوں سے پانی کو غور سے دیکھنے لگی۔ سرخ پانی بیسن کے سوراخوں سے جا چکا تھا مگر اس نے اپنے نشان چھوڑ دیئے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ رنگ پانی میں آیا کہاں سے؟

ابھی وہ حیرانی سے دیکھ ہی رہی تھی کہ اچانک سے اسے لگا کہ اس کے منہ میں کچھ آیا ہے، وہ فوراً سے آگے بڑھ کر بیسن پر جھکی اور ابکائی کی۔

اسکا دل دھڑکنا بھول گیا تھا، ہاتھ کانپ رہے تھے، ماتھا پسینے سے شرابور تھا۔

وہ رنگ نہیں تھا، وہ خون تھا جو اسکے منہ سے نکلا تھا اور اب خون کی الٹی۔۔

وہ بہت ڈر گئی تھی۔ کیا اس پیٹ کے درد کو اس نے اگنور کر کے کچھ غلط کر دیا تھا؟؟

اسے کچھ سمجھ نہ آیا کہ وہ کیا کرے!!

مغرب کا وقت ہونے والا تھا۔ قرۃ العین کے کمرے کی کھلی کھڑکیوں سے آنے والے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے اور اس میں ملے ان گلاب اور کلیوں کے پھولوں کی خوشبو نے کمرہ کو معطر کر دیا تھا، جو اس نے پیچھے پلاٹ میں لگا رکھے تھے۔ وہ عصر کی نماز اور شام کے اذکار سے فارغ ہو کر پلنگ پر کاغذ اپنے سامنے بکھیرے، پیچھے ٹیک لگا کر بیٹھی، آنکھیں بند کر کے ہیڈ فونز پر قاری عبد العزیز الزہرانی کی تلاوت سن رہی تھی۔ انکی آواز میں اللہ نے ایسا اثر رکھا تھا کہ سننے والے کا دل خشوع سے بھر جاتا تھا۔ وہ اکثر سوچتی تھی کہ ذہنی سکون کے لیے سپیکرز، بوفرز، ہیڈ فونز پر فل والیوم میں songs سننے والے اگر انھی آلات پر قرآن کی تلاوت سمجھ کر سن لیں تو انکا دل دہل جائے، رونگٹے کھڑے ہو جائیں، آنکھیں بہہ پڑیں، دل سکون سے بھر جائے۔ یہ ایسا

!!پُر اثر کلام ہے

اچانک اسکے کمرے کے کھلے ہوئے دروازے پر دستک ہوئی۔اس نے آنکھیں کھول کر آنسو صاف کرتے ہوئے دیکھا تو معاذ تھا۔

اسکی عادت تھی وہ گھر ہو یا کمرہ، اپنے آنے سے پہلے اپنی موجودگی کا احساس ضرور دلایا کرتا تھا تاکہ اندر والا جان لے۔

وہ مسکراتا ہوا اندر داخل ہوا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے پر نور چہرے پر گھنی سیاہ داڑھی سے پانی کے قطرے موتیوں کی مانند ٹپک رہے تھے،ماتھے کے محراب سے عجب نور پھوٹتا تھا۔وہ قمیض کی فولڈ کی ہوئی آستینیں نیچے کرتے ہوئے مسکرا کر سلام کرتے ہوئے قرۃ العین کے پاس آکر بیٹھ گیا۔

"کتنی خوشقسمت ہوگی وہ لڑکی جسے بھیا جیسے نیک شوہر ملیں گے۔"

ذہن میں ایک ہلکی سی جھلک آئی اس لڑکی کی۔۔ مگر اس نے جھٹک دیا۔

اسے اپنے جوان بھائی کو دیکھ کر بہت رشک آتا تھا۔وہ بڑے پیار سے دیکھتے ہوئے دل

ہی دل میں اپنے اللہ سے نیک زوج کی دعا کرنے لگی۔

رَبَّنَاهَب◌ْ لَنَا مِن◌ْ اَز◌ْوَاجِنَا وَ ذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَع◌ْيُنٍ وَّ اج◌ْعَل◌ْنَا "
"لِل◌ْ مُتَّقِي◌ْنَ اِمَامًا

اے ہمارے پروردگار! تو ہمیں ہمارے زوج اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا)

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

(فرما اور ہمیں پرہیز گاروں کا پیشوا بنا۔

(الفرقان:74)

"ایسے کیا دیکھ رہی ہیں جناب؟؟زیادہ ہی پیارا لگ رہا ہوں کیا؟؟"

ازلی پر کشش مسکراہٹ کے ساتھ معاذ نے اسے چھیڑتے ہوئے کہا۔

"الحمدللہ رب العالمین (سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں)"

معاذ کی بے اختیار ہنسی نکل گئی۔

"بے شک! تعریف اس رب کی جس نے "مجھے" بنایا۔"

اس نے لفظ "مجھے" پر زور دے کر ہنستے ہوئے کہا۔

"ہوں!! خوش فہمیاں لوگوں کی۔"

"ھاھاھاھا جیلس ہوتی ہو مجھ سے؟"

"مجھ جیسی گناہگار کی کیا اوقات؟؟"

"استغفر اللہ!"

وہ اس بات پر یک دم سنجیدہ ہو گیا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

پتہ بھیا! ابو کے بعد امی بہت اداس رہتی ہیں۔ اللہ کے ہر فیصلے میں حکمت ہوتی ہے، "ہم اسکے فیصلوں پر راضی ہیں مگر کبھی کبھی حکمتیں ڈھونڈنے کے باوجود بھی نظر نہیں آتیں، دل بس ڈگمگاتا ہی رہتا۔"

عینی! اللہ پر بھروسہ رکھو۔ ضروری تو نہیں کہ وہ اپنی ہر حکمت دکھائے۔ بعض دفعہ " ہمارا ایمان بالغیب بھی آزمایا جاتا ہے، جو نظر نہیں آرہا اس پر بھی آنکھیں بند کر کے ایمان لے آنا، بنا کوئی سوال کیے خود کو جھکا دینا۔ میں سمجھ سکتا ہوں امی کس کرب سے گزر رہی ہیں، میں نے انھیں چھپ چھپ کر روتے دیکھا ہے۔ انھیں کچھ تمھاری فکر

"بھی بڑھ گئی ہے اب۔

"میری؟ کیوں؟"

تمھاری شادی کی۔ انھیں یہ فرض اب ابو کے بغیر پورا کرنا ہے تو اسی کا بوجھ انھیں "

"تھکا رہا ہے۔

معاذ کی بات سن کر قرۃ العین یک دم اداس ہو گئی، آنکھیں پھر سے نم ہو گئیں۔ اسکے ذہن میں ایک مہینے پہلے کا سارا منظر گھوم گیا جب اسکے بھائی نے والد کی شہادت کی خبر دی تھی۔ وہ جنگ زدہ علاقوں میں امت مسلمہ کی مدد کرنے والی ایک تنظیم کے کارکن تھے۔ اپنے مسلمان بہن بھائیوں کو کافر دشمنوں سے بچاتے بچاتے اپنی جان دے دینا کسی اعزاز سے کم نہ تھا اور یہ بات عینی اور اسکی والدہ بخوبی جانتی تھیں۔ یہ خبر سننے کے بعد کچھ لمحات کے لیے تو دونوں ماں بیٹی سکتے میں خالی آنکھوں سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے تو کبھی معاذ کو۔

ہم اللہ کی رضا پر راضی ہیں امی اور اس سے اجر کی امید رکھتے ہیں ان شاء اللہ۔ اللہ ابو"

کے درجات بلند فرمائیں۔ آمین!"

پتہ نہیں کیا اثر تھا؟ کیا یقین تھا ان الفاظ میں ؟ کہ دونوں ماں بیٹی نے کوئی شکوہ، کوئی بات نہیں کی۔ بہتے آنسوؤں کے ساتھ اٹھیں اور وضو کر کے اپنے اپنے کمرے میں جائے نماز بچھا کر نفل ادا کرنے لگیں۔

وہ اللہ کے اس حکم

Whatsapp Group
Telegram Channel

"وَاس◌ْتَعِی◌ْنُو◌ْا بِالصَّب◌ْرِ وَالصَّلٰوۃِ"

"اور صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد مانگو۔"

(سورۃ البقرۃ:45)

پر عمل کرتے ہوئے روتی جاتی تھیں، نماز ادا کیے جاتی تھیں۔ نجانے کتنے نوافل انھوں نے ادر گرد سے بے خبر روتے ہوئے ادا کیے۔ معاذ جانتا تھا یہ وقت بہت نازک ہے مگر وہ دل ہی دل میں اللہ کا شکر ادا کیے جارہا تھا کہ اسکی بہن اور والدہ نے اتنی بڑی مشکل کے وقت میں صبر کا دامن ہاتھ سے نہیں جانے دیا۔ اسے اللہ سے اس صبر کے

بدلے بہترین اجر کی امید تھی۔

"رَبَّنَا ٓاَف◌ْرِغ◌ْ عَلَی◌ْنَا صَب◌ْرًا وَّثَبِّت◌ْ اَق◌ْدَامَنَا"

"اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دے اور ہمارے قدم جما دے"

(سورۃ البقرۃ:250)

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ روتے ہوئے دعا کرتی جارہی تھی۔

یا اللہ! ہم راضی ہیں آپکی رضا پر۔ آپ ہم سے راضی ہو جائیں۔ اس سخت غم کے موقع پر میں وہی الفاظ کہتی ہوں جو آپکے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائے۔ "دل غمگین ہے، آنکھ آنسو بہاتی ہے، مگر زبان سے وہی نکالیں گے جس سے ہمارا رب راضی ہو۔" اللہ مجھے آپکی رضا چاہیے۔ اللہ مجھے یقین ہے کہ ایک دن آئے گا جب ہم ابو سے ملیں گے۔ اللہ تعالی پلیز! وہ دن ہماری زندگی کا سب سے

خوبصورت دن ہو، ہم ایک دوسرے سے بہترین حالتوں میں جنت کے اعلیٰ مقام پر ملیں۔ اللہ ہمارے دلوں کو اپنی رضا پر راضی کر دیں، صبر انڈیل دیں۔ پلیز اللہ تعالی!! صبر انڈیل دیں۔"

وہ کہتی جا رہی تھی اور سسکتی جا رہی تھی۔ باپ کا ہنستا ہوا چہرہ آنکھوں کے سامنے آتا جا رہا تھا۔ دکھ تو یہ تھا کہ آخری دفعہ بھی انھیں دیکھنے سے آنکھیں محروم رہ گئیں۔ مگر وہ اللہ کی رضا میں سرگرداں خود کو سنبھالنے کی مکمل کوشش کر رہی تھی۔ اللہ کیوں نہ صبر دیتا ایسے لوگوں کو؟ کیوں نہ تھامتا انھیں؟ جو اسکی خاطر اسکے دیئے ہر فیصلے پر خود کو جھکا لیتے ہیں۔ خواہ اپنے نفس پر کتنا ہی بھاری ہو کبھی شکوہ نہیں کرتے، کبھی اپنے رب سے مایوس نہیں ہوتے۔ ایسوں ہی سے تو وہ محبت کرتا ہے، ایسوں ہی کے ساتھ تو اسکی معیت خاص ہوتی ہے۔۔!!

____

WhatsApp Group
Telegram Channel

"بی بی جی! بیگم صاحبہ کہہ رہی ہیں تیار ہو جائیے، شام کو حیدر بابا کے لیے لڑکی دیکھنے جانا ہے۔"

صغراں نے فاطمہ کے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

فاطمہ جو کہ سوچوں میں گم اپنی کتابیں بک شیلف میں درست کر رہی تھی، صغراں کے اچانک آنے پر چونک پڑی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"حیدر بھائی کے لیے؟ یہ بات کب شروع ہوئی؟"

فاطمہ نے حیران ہوتے ہوئے پوچھا۔

"پتہ نہیں بی بی جی! بڑی بی بی جی تو دو دن سے تیاری کر رہی ہیں۔ شاید حیدر بابا نے پرسوں ہی انھیں بتایا ہے۔"

"اوہ!! اچھا ٹھیک ہے۔"

فاطمہ نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔

"جی بی بی جی! میں آپکے کپڑے پریس کر دوں شام کے لیے؟"

"ہاں ؟؟ نہیں میں ان شاء اللہ دیکھتی ہوں۔ آپ چلی جائیے۔"

"کیسے بتاؤں ماما کو ؟ تکلیف اب بڑھتی جا رہی تھی۔"

فاطمہ نے جاتی ہوئی صغراں کو دیکھتے ہوئے سوچا جو اب تک دروازہ بند کر کے جا چکی تھی۔ صغراں تب سے مسز ریان کے گھر کام کرتی تھی جب سے فاطمہ پیدا ہوئی تھی۔ تب صغراں کنواری اور جوان لڑکی تھی، اب اسکے چھ بچے پیدا ہو چکے تھے۔ وہ اپنے گھر والوں کے ساتھ مسز ریان کی کوٹھی کی پچھلی سائڈ پر بنے سرونٹ کوارٹر میں رہتی تھی۔ بہت ایماندار اور خلوص والی عورت تھی۔

"السلام علیکم ورحمت اللہ! ماما آپ نے بتایا ہی نہیں حیدر بھیا کے متعلق ؟"

"تم گھر بیٹھو تو کچھ بتاؤں۔ تمھاری تو اپنی زندگی ہے کسی اور سے کیا لینا دینا؟"

فاطمہ جانے سے آدھا گھنٹہ پہلے مسز ریان کے کمرے میں ڈرتے ڈرتے آئی۔ وہ صبح کو ڈانٹ سن چکی تھی اس لیے خود کو نارمل رکھنے کی پوری کوشش کی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ مسز ریان ڈریسنگ کے سامنے کھڑی اپنے بال سٹریٹ کرنے میں مصروف

تھیں۔ انھوں نے فاطمہ کو ڈریسنگ ٹیبل کے مرر سے ہی دیکھتے ہوئے جواب دیا تھا۔

خیر ! تمھارے بھائی کی پسند ہے۔ ڈاکٹر ہے، تمھارے بھائی کو تو ویسے بھی ڈاکٹر چاہیے " تھی۔ اس نے پہلے ہی کہہ رکھا تھا کہ میں خود ڈھونڈوں گا۔ تصویر دکھائی تھی حیدر نے، پیاری بھی ہے۔ آج ان شاء اللہ دیکھ آؤں گی، اگلے ہفتے تمھارے بابا آ رہے ہیں " پھر ہم سب جلد ہی فائنل کر دیں گے۔ شاید لڑکی والوں کو بھی جلدی ہے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"! اچھا ماشاءاللہ ! اللہ سب بہتر کریں۔ بھائی کو ڈھیروں خوشیاں دکھائیں۔ آمین "

مسز ریان نے ڈائی شدہ بالوں میں انگلیاں پھیرتے ہوئے فاطمہ کی اس بات کو بالکل اگنور کرتے ہوئے پوچھا۔

خیر ! تم آج کیا پہن رہی ہو؟ وہ جو پچھلے ویک ڈیزائنر سے تمھارے لیے آؤٹ فٹ " منگوایا تھا لیمن کلر کا؟ وہ تم پر سوٹ کرے گا وہ پہن لو اور سنو! اچھے سے تیار ہو کر " جانا۔

ابھی وہ یہ بات کر ہی رہی تھیں کہ اتنے میں مسز ریان کا فون بجا۔

فاطمہ کے چہرے کا رنگ اڑ چکا تھا۔ وہ کیا بتانے آئی تھی اور اب کیا نئی آزمائش اسکے سامنے کھڑی تھی؟

اپنی بات ختم کرتے ہی مسز ریان فون سننے میں مصروف ہو گئیں۔

فاطمہ اداس چہرہ لیے انکے رووم کا دروازہ بند کرتے ہوئے نیچے اپنے کمرے میں آگئی اور الماری سے اپنا نیا عبایا نکال کر ڈریسنگ کے شیشے کے سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"جس کے لیے اللہ تعالی نور نہ بنائے اس کے لیے کوئی نور نہیں۔"

(سورۃ النور:40)

سورت نور کی آیت اسکے کانوں میں گونجی۔

نور!!"وہ کیسے خود کو نور سے محروم کر دے؟؟ وہ نور جو خود کو اللہ کے لیے چھپائے" بغیر نہیں ملتا۔ آنکھ سے آیک آنسو نکل کر ہاتھ میں پکڑے نرم و ملائم سیاہ عبایا پر گر کر

جذب ہو گیا۔

دو ماہ سے شروع ہوئی شادی کی تیاریاں آج اپنے اختتام پر پہنچ چکی تھیں۔ آج رات نائلہ کی رخصتی تھی۔ شہریار اس رشتے سے بالکل خوش نہیں تھا مگر اسکی ماں اسے کچھ بھی بولنے نہیں دے رہی تھیں۔ اگر وہ کچھ کہنے بھی لگتا تو بس ایک ہی جملہ کہتیں۔

"تو نے کونسا بہن کے لیے اچھے رشتے دکھا دیئے ہیں جو اب تیرے کہنے پر اس رشتے سے ہاتھ دھو بیٹھوں؟"

یہ سن کر وہ سر جھکا لیتا۔ درست ہی تو کہہ رہی تھیں اماں، کہاں ملتے تھے آج نیک اور شریف لڑکے؟ نہ اسکا سوشل سرکل بڑا نہ اسکی بہن دیندار۔ واقعی کہاں سے ڈھونڈتا وہ؟ اس لیے خاموش ہو جاتا۔

"کیسی لگ رہی ہوں شہریار؟"

رات کو وہ کرائے کی لی گاڑی پر اسے پارلر سے لینے آیا تھا۔پارلر کے دروازے سے نکلتی نائلہ تو کسی اور ہی جہاں کی شہزادی لگ رہی تھی۔بلاشبہ وہ خوبصورت تھی مگر شادی کا الگ ہی روپ ہوتا ہے۔اسی روپ میں ڈھلی وہ معصوم اور شرمائی ہوئی سی گڑیا لگ رہی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماشاءاللہ! اللہ بہت خوش رکھے تمھیں۔"

شہریار نے زبردستی مسکراتے ہوئے کہا۔

"تم خوش ہونا شہریار؟"

"میرے خوش ہونے سے کیا ہوتا ہے؟تم اور اماں خوش ہیں۔مجھے اور کیا چاہیے؟"

اس نے اپنی نظریں جھکاتے ہوئے کہا۔شاید آنکھوں میں آنے والی نمی چھپانا چاہ رہا تھا۔

دونوں خاموشی سے گاڑی میں بیٹھ کر میرج ہال کی طرف روانہ ہو گئے تھے۔

"

"کتنی پیاری بہو ملی ہے زنیرہ کو۔"

"عزیر تو بڑا خوشقسمت نکلا۔"

مگر غریب گھر کی لڑکی ہے، پتہ نہیں زنیرہ نے اپنے سٹینڈرڈ کے لوگوں میں کیوں"

"نہیں رشتہ کیا عزیر کا؟

زنیرہ بڑی چالاک ہے، چھوٹے گھروں کی لڑکیاں ذرا دب کر رہتی ہیں نا اس لیے"

"اس نے سوچ سمجھ کر ہاتھ مارا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار شادی ہال میں مختلف عورتوں کے کمنٹس سن کر مزید پریشان سا ہو رہا تھا۔ ان سب کی نظریں سٹیج پر تھیں جس پر نائلہ اور اسکا شوہر عزیر مل کر کیک کاٹ رہے تھے۔

سٹیج کے آگے بلا کا طوفان تھا۔ لوگ دھڑ ادھڑ اس نئے جوڑے کی تصاویر لینے میں مشغول تھے۔

شہریار کا دل کر رہا تھا وہ ایک ایک کا کیمرہ اور موبائل پکڑ کر توڑ دے۔ اسے اس لمحے انتہا کی بے بسی محسوس ہو رہی تھی۔ وہ چاہ کر بھی کچھ نہیں کر سکتا تھا یا شاید کر نہیں پا رہا تھا۔

"اماں! کیا عورت دلھن بن کر نمائش کی دکان بن جاتی ہے؟"

دل گھٹن سے بھر چکا تو بے بس ہو کر شہریار اپنی ماں سے پوچھنے لگا جو سٹیج کے سامنے صوفے پر بیٹھیں اپنی بیٹی اور داماد کے صدقے واری جا رہی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"چپ کر جا! اب بندہ کیا خوشی بھی نہ منائے؟"

اسکی ماں نے اسے جھڑکتے ہوئے کہا۔

"یہ دلھن کا بھائی ہے۔"

"ہیں؟؟ یہ تو مولوی لگتا ہے۔"

"مولوی تو پردے کے بڑے سخت ہوتے ہیں۔"

آج بس نام کے ہی مولوی رہ گئے ہیں۔ انکو دین بس مسجد مدرسوں میں ہی یاد آتا ہے"

"ورنہ بہن کی شادی ایسی جگہ کرتا؟

باراتیوں میں سے دو عورتیں شہریار کے پیچھے کچھ فاصلے پر کھڑیں اسکے متعلق باتیں کر رہی تھیں جنھیں اس نے سن لیا تھا۔

اس لمحے اسے شدید دکھ ہوا تھا۔ پیچھے مڑے بغیر اس نے دکھ بھری اک نظر سٹیج پر بیٹھی بہن اور داماد پر ڈالی جواب ایک دوسرے کو ہنستے ہوئے کیک کھلانے میں مصروف تھے۔ ارد گرد کھڑے لڑکے واحیات قسم کی ہوٹنگ اور چیخ و پکار کر رہے تھے جیسے اس رومانٹک سین سے محظوظ ہو رہے ہوں۔ بیک پر لگا ہلکا میوزک اور عورتوں کے لگائے پرفیومز کی خوشبو سے ماحول مہکتا جا رہا تھا۔ ہلکی تیز ہوتی روشنیاں اس مخلوط فنکشن میں بیٹھے ہر مرد و عورت کے جذباتِ شہوت کو ابھار رہی تھیں۔

ہال اندر باہر سے جگمگا رہا تھا۔ ویٹرز کھانا سرو کرنے میں مشغول تھے۔ شہریا کا اندر مزید سانس لینا دشوار ہو گیا تھا۔

وہ تیز تیز قدم اٹھائے باہر آگیا۔ باہر قدرے سکون تھا۔ لان میں آکر وہ ہال کی اوٹ میں بنی ایک دیوار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا ہو گیا۔ دھڑکن تیز تھی، آنسو گویا حلق میں پھنس چکے تھے۔

اس نے تاریک آسمان کی طرف نظریں اٹھائیں جہاں جھلملاتے ستارے بھی شاید اس سے خفا لگ رہے تھے۔

"اے میرے رب!! مجھے معاف کر دینا۔ آج میری بے غیرتی اور بزدلی کی وجہ سے تیرے دین پر نام آگیا۔"

آنسو چھلک کر باہر نکل پڑے تھے۔

اسے اس بات کا اتنا دکھ نہیں تھا کہ اس نے کتنی مشکل سے قرض لے کر بہن کا منگا جہیز بنایا تھا، اسے زیادہ افسوس تھا تو اس بات پر۔۔۔

کہ وہ کیوں نہیں اسکے لیے دیندار لڑکا ڈھونڈ سکا؟؟

وہ کیوں نہیں اپنی بہن کو پردہ کروا سکا؟؟

وہ کیوں نہیں کچھ کر سکا جب غیر مرد اسکے سامنے نمائش بنی بیٹھی اسکی بہن کی تصویریں اپنے موبائلز میں محفوظ کر رہے تھے؟؟ کس کس اینگل سے لے رہے تھے، کس کس اینگل سے دیکھیں گے؟ اسکا سر شدید درد سے پھٹنے لگا۔ وہ مزید سوچ نہیں پا رہا تھا۔

وہ ہال کے دروازے کی اوٹ میں دیوار سے ٹیک لگائے کھڑا آنسو بہا رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

* ایک مرد۔۔ عورتوں کے ہاتھوں بے بس ہو چکا تھا۔ *

"مولوی تو پردے کے بڑے سخت ہوتے ہیں۔"

آج بس نام کے ہی مولوی رہ گئے ہیں، انھیں دین تو بس مسجدوں اور مدرسوں میں "یاد آتا ہے۔"

انکی باتیں اسکے دماغ پر ہتھوڑوں کی طرح برس رہی تھیں۔

یکایک اسکی نظر لان میں بیٹھی دو برقعہ دار عورتوں پر پڑی، انکی پشت شہریار کی طرف

تھی۔

اسکے دماغ سے اچانک سے سب غائب ہو گیا۔

"کیا یہ نائلہ کی شادی پر آئی ہیں؟ اگر ہاں تو یہ اس وقت اندر کیوں نہیں ہیں؟"

اسکے ذہن میں سوال اٹھنے لگے۔

وہ دونوں خواتین مکمل پردے میں اکٹھی بیٹھی باتیں کر رہی تھیں۔

مگر جسامت کے لحاظ سے ایک جوان لڑکی لگ رہی تھی اور دوسری کچھ عمر رسیدہ۔

وہ فوراً سے آگے بڑھا تاکہ ان سے پوچھ سکے کہ رات کے اس وقت جب سب خواتین اندر ہیں، وہ باہر کیوں بیٹھی ہیں؟ کہ یکایک پیچھے سے آواز آئی۔

"شہریار بھائی! آپ تو شادی پر بلا کر ہمیں بھول ہی گئے۔"

آواز جانی پہچانی تھی، اس نے فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا۔

وہ معاذ تھا۔۔۔

"اوہ! بہت معذرت یار۔ تم باہر کیوں ہو؟ اندر کھانا سرو ہو رہا ہے۔"

"ہاں بس۔۔۔"

"سب خیریت ہے نا؟"

شہریار نے معاذ کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے فکر مندی سے پوچھا۔

پیچھے ہال کے اندر لڑکے لڑکیوں کی آوازوں اور قہقہوں کا شور اٹھ رہا تھا۔ شاید دودھ پلائی کی رسم ہو رہی تھی جو شہریار کی خالہ کی بیٹی نیلم اور اسکی بہنیں کر رہی تھیں۔

ہاں ہاں! الحمدللہ بھائی کوئی پریشانی کی بات نہیں ہے۔ بس نماز پڑھ کر آیا تھا تو ادھر "ہی بیٹھ گیا۔

معاذ نے نظریں چراتے ہوئے کہا۔

نماز کا نام سن کر شہریار کو شرمندگی ہوئی۔ پتہ نہیں کیوں ہم اپنی خوشی کے موقعوں پر سب سے پہلے اپنے رب کو ناراض کرتے ہیں؟ اور پھر امید کرتے ہیں کہ ہمارا رب

ہماری خوشیاں سلامت رکھے۔ آج اس نے شادی کے کاموں کی وجہ سے ایک نماز بھی نہیں پڑھی تھی۔

"اچھا چلیں اب چلتے ہیں اندر۔"

شہریار نے شرمندگی چھپاتے ہوئے معاذ کا بازو کھینچتے ہوئے کہا۔

"نہیں شہریار! میں اندر نہیں جا سکتا۔"

"کیوں معاذ؟"

شہریار حیران ہوا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

بھائی بس آپکو تو پتہ ہے نا میوزک اسلام میں حرام ہے۔ اوپر سے پھر یہ شادیوں کا" کمبائن سسٹم۔ جوان لڑکے لڑکیاں، وہ بھی اکٹھے اور انکے لباس۔۔ نظروں، کانوں کی حفاظت بہت مشکل ہو جاتی ہے ایسے ماحول میں۔ پھر ان چیزوں کا ڈائریکٹ اثر روح پر پڑتا ہے، ایمان پر پڑتا ہے، نمازیں خشوع سے خالی ہو جاتی ہیں۔ مجھے اپنا ایمان بہت عزیز ہے اس لیے میں ان سب سے بہت دور رہنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اللہ ہم "سب پر رحم فرمائیں۔

معاذ نے اداسی بھرے لہجے سے کہا کہ جیسے اسے افسوس تھا اس نوجوان نسل کی اس غفلت بھری زندگی پر۔

بے حیائی کے اس دور میں یوسف (علیہ السلام) کی سی روش اختیار کرنے والے بازی جیت جاتے ہیں، خواہ ایمان کی ہو، دلوں کی یا جنتوں کی!!

"اوہ!! میں بہت معذرت چاہتا ہوں معاذ۔"
شہریار نے شرمندگی سے نگاہیں جھکا لیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ارے آپ کیوں معذرت کر رہے ہیں شہریار بھائی؟ کوئی بات نہیں۔ اچھے برے کا علم تو سب کو ہے نا؟ بس شیطان نے انھیں نفسانی خواہشات میں مبتلا کر رکھا ہے، انھیں غفلت سے جگانے کی ضرورت ہے۔ تمھیں پتہ ہے جب میں پاکستان کے ان جوانوں کو دیکھتا ہوں نا مجھے بڑا دکھ ہوتا ہے۔ اللہ نے ان میں بہت پوٹینشل، بہت خیر رکھی ہے۔ دیکھو جو انسان کسی دوسرے انسان (نامحرم) کی محبت میں سب کچھ چھوڑ سکتا ہے، حتیٰ کہ جان دینے کی حد تک جا سکتا ہے۔ مال کی محبت میں خود کو دن رات تھکا سکتا ہے، اولاد کی محبت میں راتیں جاگ سکتا ہے۔ سوچو اگر اسکے دل میں اللہ کی محبت آ جائے، جنت کو پانے کا شوق لگ جائے، جہنم سے بچنے کا خوف لگ جائے،

توکیوں نہ وہ اپنی زندگی اپنے رب کے نام کرے گا؟ وہ اسکی محبت میں خود کو تھکانے، راتوں کو جگانے، حتیٰ کہ جان دینے تک کو تیار ہو جائے گا۔ بس انکو ڈائریکشن دینے کی ضرورت ہے۔"

"مگر معاذ! کیا دوسرے ہی لوگ انکو پکڑ پکڑ کر جھنجھوڑیں گے؟"

ہاں! دوسروں کو گہری نیند سے جگانے کے لیے پہلے تو انھی کو ہی کوشش کرنی پڑتی ہے جو خود جاگ رہے ہوں۔"

"اور جو جاگنا نہ چاہے۔ بار بار جگانے پر؟؟"

شہریار نے افسردہ لہجے میں پوچھا۔

ہمیں پھر بھی اپنی کوشش کرتے رہنا چاہیے۔ البتہ ہدایت کا معاملہ تو واقعی دو طرفہ ہے۔ انبیاء علیہم السلام نے بھی اپنا پیغام پہنچایا تھا۔ جنھوں نے جاگنا پسند کیا انھوں نے غفلت کی زندگیاں چھوڑ دیں، اپنے آپکو اللہ کی راہوں میں وقف کر دیا، اپنے جسم اسکی رضا پانے میں گھلا دیئے۔ مگر جنھوں نے جاگنے کو پسند نہ کیا، غفلت اور نفس پرستی کی زندگی میں رہنا چاہا، انھیں انبیاء کے پیغام، معجزوں، کتابوں تک نے فائدہ نہ دیا۔ کفارِ مکہ کی مثال سامنے ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"یعنی قصوروار تو پھر انسان ہی ٹھہرا؟"

بالکل وہی ٹھہرا۔ اللہ ہر ایک کو ہدایت کا رستہ دکھاتے ہیں کسی نہ کسی ذریعے سے۔"

اب انسان کی چوائس کا امتحان ہوتا ہے، وہ کیا چوز کرتا ہے؟ دنیا اور اسکی فانی زندگی یا

"دین اور آخرت کی کامیابی؟؟

شہریار کے پاس مزید کوئی جواب نہیں تھا۔ اس نے اثبات میں سر ہلایا۔

"میں آتا ہوں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

معاذ نے شہریار کے پیچھے کسی کو ہاتھ بلند کر کے اشارے سے کہا۔

شہریار نے اسکے اشارے کے تعاقب میں پیچھے مڑ کر دیکھا تو پیچھے وہی برقعہ پہنی

خاتون معاذ کی طرف متوجہ تھیں۔

"یہ آپکے ساتھ ہیں؟"

شہریار نے فوراً معاذ کی طرف مڑتے ہوئے پوچھا۔

"جی جناب! آپ بھول گئے آپ نے مجھے فیملی کے ساتھ انوائٹ کیا تھا؟؟"

معاذ نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"اوہ ہاں!! مجھے واقعی یاد نہیں رہا۔"

"جی وہ میری والدہ اور بہن ہیں۔"

"پھر وہ باہر کیوں ہیں؟ اندر امی اور سسٹر سے مل لیتیں؟"

شہریار کو سمجھ نہیں آرہا تھا کہ وہ کیا کہے۔

"شہریار! جس ریزن سے میں باہر ہوں، وہ بھی انھی وجوہات پر باہر بیٹھی ہیں۔"

مجھے بہت شرمندگی ہورہی ہے معاذ۔ تم خوشقسمت ہو کہ تمھاری فیملی دین پر عمل" پیرا ہے۔ کاش میں بھی اپنی فیملی کو اس طرف لا سکتا تو آج یہ سب اندر نہ ہو رہا ہوتا۔ "میرے باہر آنے کی وجہ بھی یہی سب فحاشی تھی۔

شہریار نے روہانسے لہجے میں کہا۔ شرمندگی کا ایک آنسو گر کر نیچے گھاس میں چھپ گیا۔

پیچھے ہال میں چیخوں، قہقوں اور تالیوں کا شور بڑھتا جارہا تھا۔

معاذ نے آگے بڑھ کر شہریار کو گلے سے لگالیا۔

"دل اللہ کے ہاتھ میں ہیں، جو انکو بدل سکتا ہے اسی سے مدد مانگو۔"

شہریار معاذ کے گلے لگے بس سر ہلا کر ہی رہ گیا۔

وہ ندی کے کنارے سبز گھاس پر بیٹھی پانی میں نیلے آسمان اور اس میں تیرتے سفید روئی کے گالوں جیسے بادلوں کا عکس دیکھ کر بہت محظوظ ہو رہی تھی۔ تھوڑی تھوڑی دیر بعد اپنی انگلیوں کو ندی کے پانی میں ڈال کر ہلاتی جس سے پانی پر ارتعاش پیدا ہوتی تھی۔ آسمان کا بنا ہوا وہ خوبصورت سا عکس ہل جاتا تھا۔

وہ کمزور ہو گئی تھی۔ اسکا وزن بہت گر چکا تھا، رنگ پیلا پڑ چکا تھا۔ مگر مسکراہٹ ویسی ہی گہری تھی۔ ارد گرد بنے سیاہ حلقوں میں موجود آنکھوں کی چمک اب بڑھ چکی تھی۔ اسکی آنکھیں اسکے دل کے گہرے رازوں کی عیاں لگتی تھیں مگر ہر ایک کے پاس ایسی نگاہ نہ تھی کہ ان رازوں کی حقیقت کو پا سکے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

سیاہ عبایا میں ملبوس، چہرے پر نقاب ڈالے وہ اس باغ میں اکیلی بیٹھی تھی۔ پیچھے بہت دور۔۔ اسکے والدین بینچ پر بیٹھے اداس لہجے میں اسکو پیچھے سے دیکھ کر باتیں کر رہے تھے۔ مگر وہ اتنے دور تھے کہ فاطمہ کو انکی آواز نہیں آ رہی تھی۔
وہ اپنی دنیا میں مگن۔۔ معصوم سی گڑیا۔۔ پانی سے کھیلنے میں مگن تھی۔

میں نے سنا تھا کہ جب محبت ہوتی ہے تو ہر خوبصورت چیز کو دیکھ کر محبوب کی یاد آتی ہے۔ اس کی یاد میں لب خود ہی مسکراتے رہتے ہیں۔ واقعی ایسا ہوتا ہے۔ مجھے بھی

محبت ہو گئی ہے اللہ! اب کائنات کی ہر چیز کو دیکھ کر مجھے آپ یاد آتے ہیں، آپکی یاد میرے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھیر دیتی ہے۔ چار سو پھیلے اس وسیع نیلے آسمان کو دیکھ کر، آنکھوں کو بھاتی ہری گھاس کو دیکھ کر، ندی کے اس ٹھنڈے اور نیلے پانی کو دیکھ کر، آس پاس بکھرے ان رنگ برنگے پھولوں کو دیکھ کر، ٹھنڈی گدگداتی ہوا۔۔۔

"مجھے یہ سب آپکی یاد ہی تو دلاتے ہیں اللہ۔ ہاں اللہ!! مجھے آپ سے محبت ہو گئی ہے۔

گہری ہوتی دلکش مسکراہٹ اور چمکتی آنکھوں سے اس نے آسمان کی طرف دیکھ کر اپنے رب سے سرگوشی کی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

میں کیسے اس سے شادی کر سکتی ہوں امی؟ آپ نے دیکھا نہیں تھا اسکی بہن کی شادی "کیسے ہوئی تھی؟ وہ دیندار ہوتا تو اپنے گھر میں یہ سب بے حیائی ہونے دیتا؟

عینی! تم نے کسی کے دل میں جھانک کر دیکھا ہے؟ اگر تمھارا بھائی اس رشتے کے حق "میں ہے تو تمھیں بھروسہ ہونا چاہیے اپنے بھائی کی پسند پر۔

نائلہ کی شادی کے تین ماہ بعد شہریار کی والدہ نے شہریار کے مجبور کرنے پر معاذ کے گھر آکر قرۃالعین کا رشتہ مانگا تھا۔ ان دونوں ماں بیٹی نے شہریار کو نائلہ کی شادی پر

دور سے دیکھا تو تھا مگر مکمل طور پر جانتی نہ تھیں۔ قرۃ العین اچانک سے اس سب کے لیے ذہنی طور پر تیار نہ تھی۔ اس نے تو نیک اور عالم شوہر کے لیے دعائیں کی تھیں جو اسکے دین میں اسکو آگے بڑھاتا، اسکا ہاتھ پکڑ کر جنت کے رستے پر لے چلتا۔ مگر

یہ۔۔۔۔

"مجھے بھائی پر بھروسہ ہے امی۔ مگر اس انسان کے دین پر نہیں۔"

"تم ججمنٹل ہو رہی ہو عینی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

پیچھے کھڑے معاذ نے کہا۔ غالباً کمرے میں داخل ہوتے ہوئے اس نے عینی کی ساری باتیں سن لی تھیں۔

تم کیسے کسی کی پارسائی کو جج کر سکتی ہو؟ اگر وہ ایک موقع پر دین کے کسی حکم پر عمل" "کرنے میں ناکام ہو گیا ہے تو اسکا کیا مطلب ہے وہ ایمان والا نہیں رہا؟؟

"میرا مطلب یہ نہیں تھا بھیا۔"

جو بھی مطلب تھا۔ مجھے آدھا سال ہو گیا ہے اسکے ساتھ وقت گزارے۔ وہ میرے" ساتھ مل کر قرآن سیکھتا ہے، وہ فرائض کا پابند ہے، وہ اپنی ذات پر مکمل طور پر دین نافذ کرنے کی کوشش میں لگا ہوا ہے۔ اس نے بری صحبت، فلمیں، گانے، سگریٹ،

حرام کمائی ہر چیز چھوڑ دی ہے۔ اسے پردہ دار اور دیندار بیوی چاہیے۔ کیا یہ اسکی دین سے محبت نہیں؟"

قرۃ العین نے شرمندگی سے سر جھکا لیا۔ اسے اپنے کہے پر افسوس ہوا۔ کسی کو مکمل جانے بغیر، اسکی ذات کا ایک پہلو دیکھ کر، اسکی ایک خامی دیکھ کر، وہ کیوں ایسے رائے قائم کر گئی؟ اور رائے کے بعد ایسے الفاظ زبان پر۔۔۔

"سوری بھیا۔"

"اٹس اوکے! اپنے کہے پر استغفار کرو اور ہاں استخارہ کرنا۔ امی آپ بھی استخارہ کیجئیے گا، میں بھی کر چکا ہوں اور الحمدللہ میں مطمئن ہوں۔"

بہت سنجیدگی سے یہ بات کہہ کر وہ تیزی سے کمرے سے نکل گیا۔

قرۃ العین اور اسکی امی ایک دوسرے کو شرمندگی سے دیکھنے لگیں۔

"!السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ"

اس نے مسکرا کر جھکتے ہوئے اپنے والدین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"وعلیکم السلاااااام! کب آیا میرا بیٹا؟؟ مجھے تو پتہ ہی نہیں چلا۔"

ریان صاحب نے فاطمہ کو دیکھتے ہی مسکراتے ہوئے کہا اور اپنے پاس بٹھالیا۔

مسز ریان بھی پاس بیٹھیں اسے اداس مسکراہٹ سے دیکھ رہی تھیں۔

جی بابا! بس ابھی آئی۔ آپ لوگوں کو شاید ڈسٹرب کر دیا۔ آپ بھی کہتے ہوں گے "کہ ہمیں اتنی خوبصورت جگہ پر بھی سکون سے ایک دوسرے کے ساتھ وقت نہیں گزارنے دیتی یہ لڑکی۔"

فاطمہ نے شرارتی سی ہنسی ہنستے ہوئے اپنا نقاب نیچے کرتے ہوئے کہا۔

اسکے ماما بابا دونوں نے بلند آواز میں قہقہہ لگایا مگر اس باغ کے ہر شجر، ہر پرندے نے انکے قہقہوں میں اداسی کو محسوس کیا تھا۔ کچھ تھا انکے قہقہوں میں جو انکے ٹوٹے دلوں کی غمازی کر رہا تھا۔ ہنستے ہنستے ان کی آنکھوں میں نمی آگئی۔

"ہم دونوں کا سکون تو تم ہو بیٹا، ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک۔"

ریان صاحب نے فاطمہ کے سر کو چومتے ہوئے سینے سے لگالیا۔

"میرے اللہ آپکو صحت اور ایمان والی لمبی زندگی دیں۔ آپ دونوں کو جنت میں بھی

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ایک دوسرے کا ساتھی بنائیں۔

فاطمہ نے اپنے بابا کے گلے لگے ہوئے ہی مسز ریان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔

"آپکو بھی۔۔"

مسز ریان بس اتنا ہی کہہ پائیں اور اس سے نظریں پھیر کر آسمان کی طرف دیکھنے لگیں۔شاید وہ آنکھوں میں تیرتا درد اپنی بیٹی سے چھپانا چاہتی تھیں یا شاید وہ اسکی دی ہوئی زندگی کی دعا واپس اسی کو دے کر آسمان والے کی طرف سے قبولیت پانے کی منتظر تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"بابا ہاسپٹل جانے کا ٹائم ہو گیا ہے۔ چلیں؟؟"

فاطمہ نے بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ اپنے والد سے الگ ہوتے ہوئے کہا۔

"!جی میری جان"

آنکھوں میں نمی لیے وہ اسکا ہاتھ تھام کر اٹھ کھڑے ہوئے۔

وہ جائے نماز پر ایسے بیٹھی تھی جیسے کوئی زنجیروں میں جکڑا غلام دو زانو ہو کر بالکل بے بس ہو تا ہے۔

یہ تہجد کا وقت تھا۔ قرۃ العین۔۔ اس نے ساری رات اس پہر کے انتظار میں کروٹیں بدلتے گزار دی تھی کہ جب اسکے رب نے آسمانِ دنیا پر آنا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یا اللہ !! اے میرے خالق !! اے میرے مالک !! میں تیری کمزور بندی۔۔ تیرے" در کی محتاج ہوں۔ جسکے پاس تیرے سوا کوئی سہارا نہیں، جسے تیرے سوا کوئی سمجھتا نہیں، جسے تیرے سوا کوئی نہیں تھام سکتا۔ اے میرے خالق !! میں تیری ادنیٰ سی مخلوق۔۔ تیرے اتنے بڑے کائنات کے نظام میں میری اوقات ہی کیا؟

سولر سسٹم کے ایک چھوٹے سے سیارے میں۔۔ چھوٹے سے براعظم کے ایک چھوٹے سے ملک کے ایک چھوٹے سے شہر کی ایک چھوٹی سی گلی میں بنے چھوٹے سے گھر کے چھوٹے سے کمرے میں بیٹھی۔۔ تجھے پکارنے والی تیری ادنی اور حقیر سی بندی۔۔۔

اے وہ رب جو الودود ہے! اے وہ رب جو العلیم ہے! اے وہ رب جو اللطیف ہے! آپ سے میرا درد چھپا ہوا نہیں ہے۔ میں کس کے پاس جاؤں اللہ؟؟ آپکی ذات کے سوا اور کون ہے جو میری دعا سن سکے؟؟ آپکے سوا کون ہے جو میری مشکل حل کر سکے؟؟ میں نے آپکے سوا کسی کو نہیں پایا اللہ!! اے میرے پروردگار! (اسکی سسکتی آواز سے کمرے کی ہر چیز عاجزی سے جھکی جا رہی تھی) مجھے تھام لیں نا، مجھے بتا دیں نا، پلیز مجھے جواب دیں نا، مجھے سمجھا دیں۔ آپ نے مجھے کبھی خیر سے محروم نہیں کیا۔ اللہ مجھے یقین ہے کہ اگر آپ نے میرے حق میں کوئی فیصلہ کیا ہے تو یہ میرے حق میں بہترین ہو گا۔ پھر اللہ جی!! او میرے مالک!! کیوں اس غلام کا دل تھم نہیں رہا؟؟ آپ اسے تھام لیں اللہ! پلیییز!!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

روتے ہوئے اسکا جسم کانپ رہا تھا۔ وہ دونوں ہاتھوں میں چہرہ چھپائے سسک رہی تھی، بلک رہی تھی۔

اس نے تہجد کے نوافل کے بعد استخارہ کے دو نفل پڑھے تھے۔ اسے شہریار کے رشتے کے حوالے سے اللہ سے خیر طلب کرنی تھی۔ اسکا دل بے چین تھا، وہ سمجھ نہیں پا رہی

تھی۔

وہ عام لڑکیوں کی طرح نہیں تھی جو شادی کو صرف ایک انجوائمنٹ، رومانس اور فینٹسی کی چیز سمجھتی۔ اسکے لیے شادی ایک بہت بڑی ذمہ داری کے ساتھ ساتھ زندگی کا ایک بہت بڑا فیز تھا۔ جس پر اسکے ایمان کی تکمیل اور اسکی آخرت کا انحصار تھا۔ بلاشبہ صحبت اثر رکھتی ہے اور زوج کی صحبت تو بہت زیادہ! اسکی نسل کے دین کا انحصار اسکے زوج پر تھا۔ اسے تو نسلوں کو اسلام کی سربلندی کی راہ میں لگانا تھا۔ اس لیے اسکا فکرمند ہونا بجا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے آنسو صاف کر کے دوبارہ ہاتھ اٹھائے۔

اسے یقین تھا استخارے پر، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تھا:

جو آدمی اپنے معاملات میں استخارہ کرتا ہو، وہ کبھی ناکام نہیں ہو گا۔" (طبرانی)"

وہ استخارہ کی مسنون دعا پڑھنے لگی۔

اللّٰھُمَّ إِنِّیْ أَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَ أَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَ أَسْأَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَإِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا أَقْدِرُ وَ تَعْلَمُ وَلَا أَعْلَمُ وَ أَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اللّٰھُمَّ إِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ ھٰذَا الْأَمْرَ خَیْرٌ

لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاقْدُرْهُ لِي، وَيَسِّرْهُ لِي، ثُمَّ بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ رَضِّنِي بِهِ

ترجمہ: اے اللہ! میں آپ کے علم کا واسطہ دے کر آپ سے خیر اور بھلائی طلب کرتی ہوں اور آپ کی قدرت کا واسطہ دے کر میں اچھائی پر قدرت طلب کرتی ہوں اور میں آپ سے آپ کے فضل کا سوال کرتی ہوں۔ بے شک آپ قدرت رکھتے ہیں اور مجھ میں قوت نہیں اور آپ جانتے ہیں میں نہیں جانتی اور آپ غیب کو جاننے والے ہیں۔

اے اللہ! اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (شخص) میرے لئے بہتر ہے، میرے دین کے اعتبار سے، میری معاش اور میرے انجام کار کے اعتبار سے تو اسے میرے لئے مقدر کر دیں، اسے میرے لیے آسان کر دیں، پھر اس میں میرے لیے برکت ڈال دیں اور اگر آپ جانتے ہیں کہ یہ کام (شخص) میرے لئے برا ہے میرے دین کے لئے، میری زندگی کے لئے اور میرے انجام کار کے لئے تو اسے مجھ سے پھیر دیں اور مجھے اس سے پھیر دیں اور میرے لئے بھلائی مقدر کر دیں جہاں کہیں بھی وہ ہو اور

WhatsApp Group
Telegram Channel

پھر مجھے اس سے مطمئن کر دیں۔

(صحیح بخاری:6382)

وہ دعا مانگتی جا رہی تھی، آنسو بہاتی جا رہی تھی۔ اسے اس دعا پر یقین تھا۔ بہت زیادہ یقین!! اسے پتہ تھا اب اسکا رب اسے بھلائی سے ہی نوازے گا۔

"اللہ مجھ پر رحم فرمائیں۔ میرے لیے میری بھلائی کے رستے کھول دیں۔ میں نے اپنے زوج کی شکل میں ہمیشہ آپ سے آپکا محبوب بندہ مانگا ہے۔ وہ بندہ جو مجھ سے زیادہ آپ سے محبت کرنے والا ہو، وہ جو آپکو محبوب ہو، وہ جو میرا ہاتھ پکڑ کر مجھے جنت کے رستے پر چلائے۔ وہ جو میرے ایمان کا، میری روح کا ساتھی ہو۔ وہ جسکی صحبت مجھے آپکی محبت میں شدید کر دے، وہ جو میری آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔ یا اللہ! آپ جانتے ہیں میں نے ہمیشہ آپ سے یہی مانگا ہے۔ میں اس شخص (شہریار) کو نہیں جانتی، آپ جانتے ہیں۔ پلیز! مجھ پر رحم فرمائیں۔ میں محتاج ہوں اس خیر کی جو آپ میری طرف نازل فرمائیں۔ اللہ پلیز!! ارحمنی (مجھ پر رحم کریں)"

اس نے روتے ہوئے درود شریف پڑھ کر دعا مکمل کی۔ دل اب قدرے پر سکون ہو چکا تھا۔ اسے ایسے لگا کوئی بوجھ تھا جو دل سے اتر گیا۔

سوجھی آنکھوں کے ساتھ اٹھ کر اس نے اپنے کمرے کی لائٹ آن کی اور قرآن اٹھا کر پڑھنے کے لیے جائے نماز پر ہی بیٹھ گئی۔ یہ اسکا معمول تھا، وہ فجر کی اذانیں ہونے تک تلاوت کیا کرتی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے اپنا کل کا چھوڑا ہوا سبق کھولا کہ آگے پڑھ سکے۔ جیسے ہی صفحہ کھلا تو سامنے موجود آیت پڑھ کر اسکے

ہاتھ وہیں رک گئے، دھڑکن تیز ہو گئی، وہ آنسو جو ابھی چند لمحے پہلے تھمے ہی تھے پھر کسی سیلاب کی طرح رواں ہو گئے۔

ترجمہ: *"جو شخص نیک عمل کرے خواہ مرد ہو یا عورت، لیکن مومن ہو تو ہم اُسے یقیناً نہایت پاکیزہ زندگی عطا فرمائیں گے۔ اور ان کے نیک اعمال کا بہتر بدلہ بھی انہیں ضرور ضرور دیں گے۔"*

(النحل:97)

"اوہ میرے پیارے اللہ!!!!"

اسکے منہ سے بے اختیار نکلا۔

وہ قرآن سینے سے لگائے سسکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔

اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ کیا کرے؟ عرش والے نے ہمیشہ کی طرح آج پھر اسے تھام لیا تھا، اسکی پکار کو سن لیا تھا، اسے جواب دے دیا تھا۔

وہ انھی سوجھی ہوئی گیلی سرخ آنکھوں کے ساتھ بار بار اس آیت کو دیکھتی، اس پر پیار سے ہاتھ پھیرتی اور روتی جاتی۔

اسکے بعد اس نے کئی صفحے پلٹ دیئے۔

آگے سورت نور کھلی تھی، اسکی فیورٹ سورت۔۔

آیت کا آدھا حصہ ہائی لائٹ تھا جس پر اسکی نگاہ جا کر ٹک گئی۔

"اور پاک عورتیں پاک مردوں کے لیے ہیں اور پاک مرد پاک عورتوں کے لیے"*

*"ہیں۔

(سورت النور:26)

اللہ میں نے آپکے لیے خود کو پاکیزہ رکھنے کی کوشش کی۔ اپنی عزت کی حفاظت کی۔" یونیورسٹی کے ماحول میں آپ جانتے ہیں نا کتنا مشکل تھا اپنی نگاہوں کی حفاظت کرنا؟ اس بے حیائی کے ماحول میں خود کو صرف آپکی خاطر پردے میں لپیٹ کر رکھنا۔ مجھے یقین ہے کہ آپ مجھے مایوس نہیں کریں گے۔

اس نے روتے ہوئے سرگوشی کی گویا اسکا رب اسکے سامنے ہی محبت سے اسے دیکھ رہا ہو۔

کانپتے ہاتھوں سے مزید آگے صفحات پلٹے۔

اور غالب، نہایت رحم والے پر بھروسہ رکھو۔ جو تمھیں دیکھتا ہے جب تم (تہجد "* کے لیے) کھڑے ہوتے ہو۔ اور سجدہ کرنے والوں میں تمھارے پھرنے کو بھی۔

*"یقیناً وہی سب کچھ سننے والا، سب کچھ جاننے والا ہے۔

(سورت الشعراء:217-220)

وہ ہمیشہ کی طرح شاکڈ تھی، مگر قدرے پر سکون۔ آنسو سکون سے بہہ تو رہے تھے مگر دل ٹھہر چکا تھا۔ وہ جواب پا چکی تھی۔ اسکے لیے اسکے رب نے پاکیزہ زندگی اور پاکیزہ انسان کا انتخاب کیا تھا۔ اسے بس توکل کرنا تھا اپنے رب پر۔ بے شک اس سننے والے کی طرف اسکی دعا سن لی گئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے سجدہ شکر میں گر گئی۔ بے شک یہ اللہ کی طرف سے جواب ملنا اس پر بہت بڑا انعام تھا۔

وہ ہاسپٹل بیڈ پر لیٹی اپنی ماں کو پیار سے دیکھ رہی تھی جو اسکے ساتھ بیٹھیں اسے دباتے دباتے اسی کے بازو پر سر رکھ کر سو گئی تھیں۔ فاطمہ کے دوسرے بازو پر ڈرپ لگی

ہوئی تھی۔

اسکے بابا اسکے لیے کینٹین سے فریش جوس لینے گئے ہوئے تھے۔

یکایک اس نے مسز ریان سے نگاہیں پھیر کر ہاسپٹل رووم کی چھت پر گاڑھ لیں۔

شکر گزاری کے آنسو چہرے کے اطراف سے چھلکتے ہوئے اسکے کانوں تک چلے گئے۔

وہ دل ہی دل میں اللہ کے شکر کے ساتھ قرۃ العین کو دعائیں دینے لگی۔6 ماہ پرانی یادوں کے مناظر اسکے ذہن کے پردوں پر چھانے لگے تھے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ: سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ

:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

دو کلمے جو زبان پر ہلکے ہیں لیکن ترازو پر (آخرت میں) بھاری ہیں اور اللہ رحمٰن کے "

یہاں پسندیدہ ہیں وہ یہ ہیں « سبحان اللہ وبحمدہ، سبحان اللہ العظیم . » ۔

صحیح بخاری#6682

موبائل کی گھنٹی کافی دیر سے بج رہی تھی۔

قرۃ العین ہاتھ دھوتے ہوئے کچن سے بھاگتی ہوئی یہ تسبیح پڑھتے ہوئے آئی اور بیڈ پر پڑا موبائل فوراً سے اٹھایا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"!السلام علیکم ورحمت اللہ"

یہ فاطمہ کا فون تھا۔

"وعلیکم السلام! کیسی ہو؟؟"

"الحمدللہ میں ٹھیک۔ تمھاری طبیعت ٹھیک ہے؟ آواز بہت بھاری لگ رہی ہے۔"

"ہاں بس! قرت میں تم سے ملنا چاہتی ہوں۔"

"ابھی؟"

"ہاں ابھی۔"

"ہاں میں گھر ہوں آجاؤ۔"

"!اوکے"

سلام کرتے ہوئے فاطمہ نے موبائل بند کر دیا۔ قرۃ العین سوچوں میں گم، اللہ خیر رکھنا کہتی ہوئی موبائل رکھ کر کچن کی طرف چلی گئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دو گھنٹے بعد فاطمہ قرۃ العین کے سامنے اسکے کمرے میں بیٹھی تھی۔

یہ دوپہر 4 بجے کا وقت تھا۔ قرۃ العین کی والدہ قیلولہ (دوپہر کا آرام) کر رہی تھیں اس لیے انھیں فاطمہ کی آمد کی خبر نہ تھی۔

خلاف معمول آج فاطمہ اپنے آپکو مکمل کور کر کے عبایا، نقاب میں آئی تھی۔ قرۃ العین کو بہت خوشی ہوئی تھی جسکا اظہار وہ بار بار فاطمہ کو گلے لگا کر کر رہی تھی۔

مجھے یقین نہیں آرہا فاطمہ! میری دوست جنت کی راہوں میں اتنا تیزی سے آگے "

" نکلنے لگی ہے ماشاء اللہ ماشاء اللہ!! اللہ تمھیں بہتنتت استقامت دیں۔

اس نے پھر سے فاطمہ کو پُرجوش طریقے سے گلے لگاتے ہوئے کہا۔

قرت! کیا دین پر چلنا، اس جنت کی راہ پر چلنا کوئی جرم ہے کہ اپنے ہی دشمن بن "

" جائیں ؟؟

فاطمہ نے آنکھوں میں نمی لیے پھیکی سی مسکراہٹ سے اس سے جدا ہوئے بغیر ہی

پوچھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

" نہیں فاطمہ! ایسا تو بالکل نہیں ہے۔ مجھے پوری بات بتاؤ آخر ہوا کیا ہے؟ "

اس نے حیرت اور پریشانی کے ملے جلے اثرات سے اس سے جدا ہوتے ہوئے پوچھا۔

قرت میرا دل بہت تنگ ہونے لگ گیا ہے۔ میرے اپنے ہی گھر والے مجھ سے "

نفرت کرنے لگ گئے ہیں۔ کیوں اس پردے کو ہمارا معاشرہ اتنا برا سمجھتا ہے؟ کیا یہ

" حکم اللہ کی طرف سے قرآن میں نہیں ہے؟

وہ کہتے کہتے رو پڑی تھی۔ قرۃ العین نے آگے بڑھ کر اسے گلے سے لگا لیا۔

"ماما حیدر بھائی کے لیے لڑکی دیکھنے جا رہی تھیں۔ میں اکلوتی بہن ہوں اور وہ مجھے ملوائے بغیر ہی بات پکی کر آئے۔"

"تمھیں کیوں نہیں لے کر گئے؟"

"میرے پردے کی وجہ سے۔"

"کیا مطلب؟؟"

قرۃ العین نے ماتھے پر بل لاتے ہوئے پوچھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں عبایا میں جانا چاہ رہی تھی ان کے ساتھ کیونکہ مجھے پتہ تھا وہاں مکس گیدرنگ ہو گی۔ میں خوشی خوشی انکے ساتھ جانے کے لیے کمرے سے نکلی تھی مگر مجھے عبایا میں دیکھ کر سیف بھائی نے اتنے غصے سے ڈانٹا۔ ماما نے حیدر بھائی کو فون کر دیا۔ بھائی نے بھی اتنے غصے سے کہا کہ اسے مت لے کر جائیں ورنہ اسکی وجہ سے بنی بنائی بات بگڑ جائے گی۔ قرۃ العین کیا میں منحوس ہوں؟؟"

وہ سسکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔ قرۃ العین خاموشی سے سن رہی تھی۔ وہ جانتی تھی کہ فاطمہ اپنے اندر کی بھڑاس نکالنا چاہتی ہے، اس لیے اسے بولنے دیا۔

"ماما نے جاتے ہوئے مجھے غصے سے روم میں دھکا دیا اور دروازے کو باہر سے لاک کر دیا۔ میں ساری رات اکیلی روتی رہی قرت! کچھ کھائے پیے بغیر۔ وہ سب سرونٹس کو منع کر گئی تھیں کہ کوئی اس "منحوس" کے کمرے کا دروازہ نہیں کھولے گا۔ کوئی بھی نہیں آیا قرت! کوئی بھی نہیں! کل کی رات میں کبھی نہیں بھول سکتی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے شدت سے روتے ہوئے اپنے چہرے کو دونوں ہاتھوں میں چھپا لیا تھا۔

"فاطمہ میری جان! ایسے مت روؤ۔ کیا تم نے اللہ سے جواب مانگا؟؟"

اس نے ایسے ہی چہرہ ہاتھوں میں چھپائے نفی میں سر ہلایا۔

"وہ تو وقت تھا اسکے پاس جانے کا۔"

قرۃ العین نے اداسی سے کہا۔

"کیا وہ نہیں جانتے قرت میں کس کرب سے گزر رہی ہوں؟ میں تو انکے حکم پر عمل کرنے کی کوشش کر رہی ہوں، پھر کیوں یہ سب ہو رہا ہے؟؟ انھیں تو میرے لیے

"رستے آسان کرنے چاہیے۔

اس نے چہرے سے ہاتھوں کو پیچھے کر کے معصومانہ انداز میں پوچھا، جیسے وہ بہت ٹوٹ چکی ہو۔

فاطمہ! یہ تو اس رستے کی سنت ہے۔ اس پر جو بھی چلتا ہے اسے بہت کچھ سہنا پڑتا" ہے۔ یہ جنت اتنی سستی تھوڑی ہے نا۔ اندر باہر ہر طرف سے مخالفتوں کا سامنا ہو کر لڑنا پڑتا ہے

WhatsApp Group
Telegram Channel

دیکھو نا ہم پر تو ایسی کوئی سخت آزمائش بھی نہیں آئی جیسی صحابہ کرام رضی اللہ عنہم پر آتی تھیں۔ تم نے حضرت بلال رضی اللہ عنہ کا پڑھا ہے نا؟ کیسے انھیں تپتے سہرا میں لٹا دیا جاتا تھا، انکے سینے پر پتھر رکھ دیا جاتا تھا، کوئلوں پر لٹایا جاتا تھا، چربی گھل جاتی تھی انکی۔ صرف توحید پر ایمان لانے کی وجہ سے! مگر وہ پھر بھی احد احد کہتے رہتے تھے۔ وہ تو ایسے نہیں روئے تھے؟؟ وہ تو ایسے نہیں پوچھتے تھے کہ جنت کی راہوں پر "چلنا جرم ہے جو مجھے اتنی بڑی بڑی سزائیں مل رہی ہیں؟؟

مگر قرت وہ صحابہ تھے۔ میں ایک عام سی بندی ہوں، کمزور سی۔ میں کیسے برداشت "

"کر سکتی ہوں اتنی مخالفت؟؟

اس نے بے بسی سے کہا۔

:اللہ فرماتے ہیں"

اَحَسِبَ النَّاسُ اَن ◌ یُّت ◌رَ کُو ◌ آ اَن ◌ یَّقُو ◌لُو ◌ آ اٰمَنَّا وَ ہُم ◌ لَا

یُف ◌تَنُو ◌نَ

WhatsApp Group
Telegram Channel

کیا لوگوں نے یہ گمان کر رکھا ہے کہ ان کے صرف اس دعوے پر کہ ہم ایمان" *

* "لائے ہیں، ہم انہیں بغیر آزمائے ہوئے ہی چھوڑ دیں گے؟

(سورت العنکبوت:2)

یہ اللہ کہہ رہے ہیں فاطمہ! جن سے زیادہ سچی بات کسی کی نہیں ہو سکتی نا؟ اگر ہم نے

ارادہ کیا ہے اس جنت کو پانے کا، اس رب کی رضا کو پانے کا تو ایسے کیسے ہو سکتا ہے کہ ہمارے رستوں میں پھول بچھائے جائیں؟ محبتیں نچھاور کی جائیں؟ ہاں ایک وقت آتا ہے جب یہ سب ہوتا ہے مگر پہلے مکہ کی مشکلیں برداشت کرنی پڑتی ہیں۔ دکھانا پڑتا ہے اللہ کو کہ ہاں ہم نے جو دعویٰ کیا ہے ہم اس میں سچے ہونا چاہتے ہیں، اس پر پورا اترنے کی پوری کوشش کر رہے ہیں۔ پھر جب ہم مضبوطی سے اس رستے پر ڈٹ جاتے، حق کی گواہی دینے لگتے تو پھر دور آتا ہے ہجرتِ مدینہ والا۔۔ جب نفرتوں کی بجائے محبتیں ملتی ہیں۔ پھر یہی لوگ جو راہوں میں کانٹے بچھاتے ہیں، یہ ساتھی بن جاتے ہیں، دین میں ساتھ چلنے والے ساتھی۔ سنو!!! تم بازار سے حقیر سا جوتا چیک کرتی ہو، اسی سے sole خریدتے وقت بھی اسکو الٹا پلٹا کر دیکھتی ہو، اسکا سول تمھیں اندازہ ہو جاتا ہے کہ یہ کتنا پائدار ہے، کتنا عرصہ چلے گا۔ تو کیا تمھارا رب تمھیں نہ چیک کرے؟ کہ تم اس کے لیے کس حد تک جا سکتی ہو؟ تم میں اس کی رضا پانے کی تڑپ کتنی سچی ہے؟ کہ تم اسکی خاطر سب کچھ برداشت کرتی جاؤ۔"

"یعنی صبر؟؟؟؟"

اس نے نم آنکھوں سے پوچھا جیسے اسے جواب مل گیا ہو۔ قرۃ العین کی باتوں سے اسکے رونگٹے کھڑے ہوتے جا رہے تھے۔

ہاں! صبر۔۔ یہی تو مطلوب ہے۔ یہ رونا، اداس ہونا فطری ہے۔ مگر اللہ کی رضا میں" راضی رہنا، کھلے دل سے اسکے ہر فیصلے کو قبول کرنا ہی دراصل آزمائش ہے۔

اللہ کہتے ہیں:

وَجَعَلْنَا بَعْضَكُمْ لِبَعْضٍ فِتْنَةً ؕ اَتَصْبِرُوْنَ ۚ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِیْرًا ¤

WhatsApp Group
Telegram Channel

اور ہم نے تم میں سے ہر ایک کو دوسرے کی آزمائش کا ذریعہ بنا دیا، کیا تم صبر کرو" * * "گے؟ تیرا رب سب کچھ دیکھنے والا ہے۔

(الفرقان:20)

اتصبرون"۔۔ سوال ہے یہ اللہ کا۔ کیا تم صبر کرو گی؟؟"

فاطمہ نے یکایک اثبات میں سر ہلایا۔

قرۃ العین نے اپنی بات جاری رکھتے ہوئے کہا۔

"اس رب نے کہا کہ وہ دیکھ رہا ہے، وہ سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ کون تمھاری مخالفت کر رہا ہے؟ کیوں کر رہا ہے؟ کتنی کر رہا ہے؟ اور جواب میں تم کیا کر رہی ہو؟ تم بس اپنا دیکھو کہ وہ تم سے کیا چاہ رہا ہے۔ فاطمہ! وہ تو بس یہ دیکھتا ہے کہ تم آزمائش کے کن لمحوں میں جا کر کس درجے کا صبر کرتی ہو۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اور وہ جو میری مخالفت کر رہے ہیں؟؟"

"وہ تمھاری مخالفت نہیں کر رہے فاطمہ! وہ تمھارے دین پر چلنے کی مخالفت کر رہے ہیں۔ اور کیوں؟؟ کیونکہ ہمارے معاشرے میں دین کو ویلیو نہیں دی جاتی، اسکا ایک غلط فہمیوں پر مبنی برا امیج بنا دیا گیا ہے۔ اس لیے وہ انجانے خوف و خدشات کا شکار ہو کر مخالفت کرنے لگتے ہیں۔"

"ہاں جو بھی ہے مگر وہ تو مسلمان ہیں نا؟"

ہاں بالکل مسلمان ہیں مگر وہ لاعلم ہیں فاطمہ۔ انسان ہمیشہ اس چیز کا دشمن ہوتا ہے" جسکے متعلق یا تو وہ علم نہ رکھتا ہو یا اس سے حسد کرتا ہو۔ جس دن انھیں علم ہو گیا ناکہ یہ راہ کوئی عام راہ نہیں ہے، یہ دین پر چلنا کتنی سعادت کی بات ہے تو وہ تمھارے "ساتھی بن جائیں گے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟ انھیں آخر کیسے پتہ چلے گا؟؟"

"تم بتاؤ گی انھیں۔"

"میں کیسے بتا سکتی ہوں؟ وہ تو میری بات تک سننے کو تیار نہیں۔"

اس نے اداس لہجے میں کہا۔

سنیں گے، ضرور سنیں گے ان شاءاللہ! مگر تمھیں صبر کرنا ہو گا۔ ڈھیر سارا"

"!!صبر۔۔۔ صبر جمیل

"صبر جمیل؟؟"

"ہاں صبر جمیل۔۔۔"

قرۃ العین کی نظریں کھڑکی سے باہر کہیں دور ٹکی ہوئی تھیں۔وہ جیسے کسی گہری سوچ میں، کسی خاص احساس کے زیرِ اثر کہے جارہی تھی۔

"ایسا صبر کہ تمھارے مخالفین کو بھی پتہ نہ چلے کہ اس بات نے تمھیں ہرٹ کیا ہے۔

ایسا صبر کہ وہ تمھیں ڈانٹیں،ماریں، گالیاں دیں مگر تم جب اس سب کے بعد ان سے ملو، مسکرا کر ملو اور ایسے معاف کردو جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔صبر جمیل!!وہ صبر جو میرے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کیا تھا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکی آنکھوں سے دو آنسو چھلک کر اسکے دوپٹے میں جا کر جذب ہو گئے۔

فاطمہ ہمہ تن گوش اسکی باتیں سن رہی تھی۔

"پھر یہ سب۔۔۔یہ سب تمھارے ہو جائیں گے۔جیسے یوسف علیہ السلام کے بھائیوں نے آکر معافی مانگ لی تھی، جیسے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے دشمنوں نے اسلام قبول کرلیا تھا۔جیسے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ انکے دلی ساتھی بن گئے

"تھے۔ سب بدل جائیں گے، بس کچھ وقت دو۔

اسے اپنی آواز کہیں دور سے آتی ہوئی محسوس ہوئی۔

"کتنا وقت؟؟"

یہ تو تمھارے صبر پر منحصر ہے۔ ہو سکتا ہے ایک ہفتہ، ایک ماہ، ایک سال یا پھر دس"

"سال۔۔ یہ تو اللہ جانتے ہیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں اتنا صبر کیسے کر سکتی ہوں؟؟ وہ بھی صبر جمیل؟

کر سکتی ہو، بالکل کر سکتی ہو۔ اگر تم یہ سب حالات برداشت نہ کر سکتی تو اللہ کبھی"

تمھیں اس سب سے نہ گزارتے۔ کیا تم نے وہ آیت نہیں پڑھی؟ کہ "اللہ کسی نفس

"پر اسکی وسعت سے زیادہ بوجھ نہیں ڈالتے۔

فاطمہ نے ہاں میں سر ہلایا۔

تو سنو! تم انکی برائی کے جواب میں اچھائی کرتی جاؤ، کرتی جاؤ۔ اور یقین رکھو، وہ"

وقت آئے گا ان شاء اللہ جب یہ سب تمہارے دین کے ساتھی ہوں گے، ایمان کے ساتھی اور بالآخر جنت کے ساتھی۔۔۔

اللہ فرماتے ہیں:

*" اچھائی اور برائی برابر نہیں ہوتیں (تو تم) برائی کو بھلائی سے دور کرو پھر وہی جس کے اور تمہارے درمیان دشمنی ہے ایسا ہو جائے گا جیسے دلی دوست۔ اور یہ بات انہیں کو نصیب ہوتی ہے جو صبر کریں اور اسے سوائے بڑے خوش نصیب لوگوں کے کوئی نہیں پا سکتا۔" *

(سورت حم السجدہ:34،35)

"تم صبر کی انتہا کر دینا۔۔ وہ کرم کی انتہا کر دے گا!!

"ان اللہ مع الصابرین (بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے)

اتنے میں عصر کی اذانوں کی آواز آنے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

چلو آؤ مل کر نماز پڑھتے ہیں۔

قرۃ العین نے فاطمہ کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ اسکی باتوں نے فاطمہ میں گویا ایک نئی روح پھونک دی تھی۔ اسکا سارا غم اب اسکی موٹیویشن میں بدل گیا تھا۔ اسے صبر کرنا تھا۔۔ صبر جمیل!!

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا ہوا بیٹا؟"

"جی؟؟"

اس نے ہڑبڑاتے ہوئے پوچھا۔

"فاطمہ تم رو رہی ہو یا مسکرا رہی ہو؟

مسز ریان پریشانی کے عالم میں اسے دیکھتے ہوئے پوچھ رہی تھیں۔

"اوہ۔۔۔الحمدللہ!!"

اس نے اپنے ہاتھ سے آنسو صاف کرتے ہوئے بھرپور طریقے سے مسکراتے ہوئے ادھر ادھر نگاہ دوڑائی۔
اسے یاد آیا کہ وہ تو ہاسپٹل کے بیڈ پر لیٹی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ آج کچن میں صغراں اور اسکی بیٹی کے ساتھ شام سے ڈنر کی تیاری میں مصروف تھی۔ مختلف قسم کی ڈشز، ڈیزرٹس، ڈرنکس، مٹھائی وغیرہ ہر چیز اس نے اپنی نگرانی میں بنوائی تھی۔ آج حیدر کے سسرال والے رسم کے لیے آرہے تھے۔ حیدر بہت خوش تھا۔ اسے اور ریان صاحب کو گھر آئے ہوئے دو دن ہی ہوئے تھے۔ گھر میں ایک ہلچل مچی ہوئی تھی۔ مسز ریان سیف کے ساتھ مل کر گھر کو ڈیکوریٹ کروانے میں مصروف تھیں۔

"پھول یہاں لگاؤ۔"

"پردے ایسے سیٹ کرو۔"

"لائٹس یہاں ایسے سیٹ کرو۔"

انکی آوازیں پورے لاؤنج میں گونج رہی تھیں۔وہ الیکٹریشنز اور ڈیکوریٹرز کو ہدایات دے رہی تھیں۔ غرض ایسے لگ رہا تھا جیسے آج ہی شادی ہونے لگی ہے۔اس گھر کے بڑے بیٹے کی ہونے والی بیوی نے آنا تھا،سب کا خوش ہونا ایک لازمی امر تھا۔ البتہ فاطمہ کے ساتھ سب کا رویہ بہت تبدیل ہو چکا تھا۔فاطمہ کا پردہ کرنا انکے لیے ایک امتحان بن چکا تھا۔وہ باہر تو خود کو مکمل عبایا میں ڈھانپ کر جاتی تھی تب اسے کوئی نہیں روکتا تھا۔ مگر خاندان میں پردہ کرنا اور وہ بھی حیدر کے سسرال والوں کے سامنے ؟اس چیز نے انھیں بہت پریشان کرر کھا تھا۔

پچھلی رات مسز ریان نے فاطمہ کو بہت سمجھایا تھا کہ

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کل کسی بھی قسم کا کوئی ڈرامہ نہیں کرنا۔"

مگر فاطمہ اسی بات پر اصرار کر رہی تھی کہ وہ سب کام کرے گی، ان سے ملے گی بھی، مگر انکے مردوں کے سامنے پردے میں ہی جائے گی۔

فاطمہ پردہ دل کا ہوتا ہے، تم میں حیا ہے نا؟ یہ کافی ہے۔ باہر کر رہی ہو، کرو مگر اب"
"یہ کیا تماشہ کہ گھر میں آنے والے مہمانوں سے بھی چہرے چھپاتی پھرو؟

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

ان کا لہجہ سخت تھا۔

ماما! دل میں حیا ہو تو ہی باہر جسم کو پردے میں ڈھانپا جاتا ہے۔ اللہ نہ کرے کہ کبھی"
"دل پر پردہ پڑے ورنہ تو انسان کی مت ماری جاتی ہے۔

اس نے گہری سوچوں میں گم ہوتے ہوئے کہا۔

میرا دماغ مت خراب کیا کرو فاطمہ! تمھارے کہنے کا کیا مطلب ہے کہ اگر میں پردہ"
"نہیں کرتی تو کیا میرے دل میں حیا نہیں ہے؟ تم اپنی ماں کو بے حیا کہنا چاہ رہی ہو؟

انھوں نے جان بوجھ کر بات کو غلط رخ دے دیا تھا۔

"بالکل بھی نہیں میری پیاری ماما۔ دیکھیں! ایک چھوٹی سی مثال دیتی ہوں۔ آپ کسی سے پیار کا اظہار تب کرتی ہیں نا جب دل میں محبت کے جذبات ہوں؟؟"

مسز ریان نے بھنویں سکیڑتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔

"ایسا ہی ہے نا؟ تو اگر دل میں حیا ہو تو ایسا ہو ہی نہیں سکتا کہ اسکا اظہار نہ ہو۔ پردہ میرے اور آپکے رب کا حکم ہے ماما۔ جب دنیا کی سب سے پاکیزہ خواتین، صحابیات نے دنیا کے سب سے زیادہ پاکیزہ انسان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پردہ کیا تھا، صرف اس لیے کہ اللہ کا حکم ہے تو ہم جیسے گناہ گار کیسے دل کی پاکیزگی کا دعویٰ کر سکتے ہیں؟ انکے دل تو ہم سے زیادہ پاکیزہ تھے نا؟"

اس نے انکے بےزاری والے ایکسپریشنز کو بالکل اگنور کرتے ہوئے نرمی سے کہا تھا۔

"فاطمہ تم جانتی ہو کس دور کی بات کر رہی ہو؟ کتنی صدیاں گزر گئی ہیں؟ اب وہ زمانہ جا چکا ہے۔ اسلام اتنا بھی سخت نہیں ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ماما بالکل جا چکا ہے وہ ٹائم، مگر آج کا ٹائم زیادہ پر فتن ہے۔ آج تو انسان کو خود کو بچا کر"
رکھنے کی، اپنی حفاظت کرنے کی زیادہ ضرورت ہے۔ ہم تو خون کے رشتوں کے دلوں
تک کو نہیں جان سکتے، کہاں یہ کہ باہر کے لوگ!"

فاطمہ میرے ساتھ بحث مت کیا کرو۔ پتہ نہیں لوگ دین میں آکر کیوں بحث"
کرنے لگتے ہیں۔ پتہ نہیں مجھ سے کونسی غلطی ہوئی کہ تمھیں اس پرانے زمانے کے
مدرسے میں جانے کی اجازت دے دی۔ تم تو اپنے مینرز بھی بھولتی جارہی ہو۔"

WhatsApp Group Telegram Channel

انکی بات سن کر فاطمہ چپ ہو کر رہ گئی، بڑے ضبط سے اپنے آنسوؤں پر کنٹرول کیا ہوا تھا۔

صبر جمیل!! ایسا صبر۔۔۔ کہ مخالفوں کو پتہ بھی نہ چلے کہ انکی کسی بات نے تمھیں"
ہرٹ کیا ہے۔"

قرۃ العین کی باتیں اسکے مائنڈ میں گونجنے لگیں۔

اس نے مشکل سے مسکرانے کی کوشش کی مگر آنکھوں نے اس مسکراہٹ کا ساتھ نہ

دیا اور دو قطرے بہہ نکلے جنھیں اس نے منہ پھیر کر اپنی ماں سے چھپا لیا۔

بہر حال! اب مزید مجھے کوئی بحث نہیں کرنی۔ میں اپنے بیٹے کی خوشیوں کو تمہاری" نحوست سے خراب نہیں کرنا چاہتی۔ اگر کل کوئی ڈرامہ کیا تو یاد رکھنا مجھ سے برا کوئی "نہیں ہو گا۔

غصے سے کہتے ہوئے وہ تیزی سے کمرے سے نکل گئیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

کچن میں کام کرواتے ہوئے وہ بار بار یہی سوچ رہی تھی کہ آج کیا ہو گا؟

تمہاری ماما ٹھیک کہتی ہیں۔ گھر میں آنے والوں سے پردہ کرنا کتنا مشکل ہے۔ کب" "تک ایسے خود کو چھپاؤ گی؟ ابھی تو تمہاری اپنی بھی شادی ہونی ہے۔

اسکے اندر طرح طرح کے وسوسے اٹھ رہے تھے۔ شیطان مکمل زور لگا رہا تھا۔۔ اندر سے بھی، باہر سے بھی، کہ کسی طرح وہ پردہ نہ کرے۔

"اللہ تعالیٰ میں کیا کروں ؟؟"

وہ دل ہی دل میں سوچ رہی تھی کہ مسز ریان کی آواز آئی۔

چلو فاطمہ تم جا کر ریڈی ہو جاؤ۔ صغراں تم سب کچھ چیک کر وا ایک بار، آج میرے" بیٹے کی منگنی ہے کسی بھی قسم کی کوئی کمی نہیں ہونی چاہیے۔ جیسے ہی گیسٹ آنے لگیں "تم ڈرنکس سرو کروانا شروع کر دینا۔

فاطمہ کچھ کہے بغیر کچن سے نکلی اور لاؤنج میں نظر دوڑاتے ہوئے سیدھا اپنے روم میں چلی گئی۔

سب کچھ فائنل ہو چکا تھا۔ سب اب ریڈی ہونے کے لیے اپنے کمروں میں جا چکے تھے۔

فاطمہ مغرب کی نماز کے بعد جائے نماز پر ہی بیٹھی تھی۔ دل انتہائی مضطرب تھا،

دھڑکن کنٹرول میں نہیں آرہی تھی۔ وہ الجھ چکی تھی، کیا کرے اور کیا نہ کرے؟

اب تو آنسو بھی جیسے رک کر گلے کا پھندہ بنے ہوئے تھے۔ اگر آج نہ کروں تو؟ منگنی ہو جائے ایک بار پھر کرلوں گی۔

باہر پردہ کرتی تو ہوں، کیا اتنا ہی کافی نہیں ابھی؟

مجھے لگتا ہے آہستہ آہستہ کرنا چاہیے۔ اتنے لوگوں کا سامنا کرنا آسان تھوڑی ہے۔

ماما لوگوں نے مجھے نہیں چھوڑنا اگر میں نے حیدر بھائی کے سسرال والوں کے سامنے پردہ کیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

تو کیا میں ویسے ہی انکے سامنے چلی جاؤں جیسے پہلے بے پردہ رہا کرتی تھی؟

پھر کیا فائدہ میرا قرآن پڑھنے کا؟ اگر میں نے اللہ کا حکم جان کر بھی عمل نہ کیا؟

!! یا میں کمرے سے نکلوں ہی نا؟ ہائے ے!!!! اللہ اکبر

وہ سر پکڑ کر بیٹھ گئی۔ ایک گھنٹے بعد تقریب کا آغاز ہونے والا تھا۔

ہزاروں خیال اور وسوسے اسکے دماغ کو الجھائے جا رہے تھے۔

"اللہ تعالیٰ!! مجھے بتائیں میں کیا کروں؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا۔"

اس نے بے بس ہوتے ہوئے کہا۔

"جب بھی ٹوٹنے لگو، جب بھی دنیا سے تھک جاؤ، جب بھی اللہ کی یاد آئے، جب بھی کسی سوال کا جواب چاہیے ہو، اسے کھول کر پڑھ لینا۔"

اسے قرت کی بات یاد آئی جو اس نے فاطمہ کو اپنا قرآن دیتے ہوئے کہی تھی۔

وہ تیزی سے جائے نماز سے اٹھی اور بھاگ کر الماری سے قرآن نکال کر کھولا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"یہ وہ کتاب ہے جو انسان کی ہر معاملے میں رہنمائی کرتی ہے۔"

اس کے پہلے پیج پر فاطمہ نے اپنے ہاتھ سے لکھی لائن کو دہرایا۔

فاطمہ قرآن کو مضبوطی سے پکڑتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی اور درمیان سے کھول کر سورت کا نام دیکھے بغیر تلاوت شروع کر دی۔ وہ اپنی سوچوں میں محو، ابھی قرآن کے صفحات پلٹ ہی رہی تھی کہ مسز ریان کمرے کا دروازہ کھول کر اندر داخل ہوئیں۔

"فاطمہ وہ گفٹس۔۔ ارے یہ کونسا وقت ہے قرآن پڑھنے کا؟؟"

اسے قرآن کھولے دیکھ کر انھوں نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر فوراً پوچھا۔

"جی مامابس دل بے چین ہو رہا تھا بہت، اس لیے۔"

تم اور تمھارا دل!! بند کرواسے، جب دیکھو ایک ہی کام ہے۔ جلدی سے ریڈی ہو کر"

باہر آؤ۔ تمھارے تایا لوگوں کی فیملی آگئی ہے۔ انگلینڈ سے انکا بیٹا عکاشہ بھی آیا ہے،

"وہ باہر ویٹ کر رہے ہیں، جلدی آؤ۔

"جی۔۔"

اسے اپنی آواز اپنے ہی حلق میں پھنستی ہوئی محسوس ہوئی۔

مسز ریان دروازہ بند کر کے جا چکی تھیں۔

"!!!!یا اللہ"

آنسو ٹپ ٹپ بہہ کر قرآن کے صفحات بھگونے لگے۔

"میں انکا کیسے سامنا کروں گی اللہ؟؟؟؟"

اس نے روتے ہوئے قرآن کے کھلے صفحات کو دیکھا۔ اسے یقین تھا کہ اسکا رب اسے

ضرور جواب دے گا۔

سامنے یہ آیت۔۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

"مومنو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے پیچھے نہ چلو، وہ تو تمہارا صریح دشمن ہے۔"

(سورت البقرۃ:208)

پڑھی اور بس۔۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

____

"یہ مسز ریان کی بیٹی ہے؟؟

اسے کیا ہوا ہے؟؟"

"شاید چہرے پر کچھ ہوا ہے جو چہرہ چھپائے پھر رہی ہے۔"

"یہ ایسے ماسیوں کی طرح کیوں گھوم رہی ہے؟؟"

بھائی کی رسم ہے، بہنیں تو بہت خوشیاں مناتی ہیں۔ یہ کیوں ایسے چھپتی پھر رہی "

"ہے؟

ہال نما ڈیکوریٹڈ لاوئنج میں حیدر سے زیادہ فاطمہ کو ڈسکس کیا جارہا تھا۔

فاطمہ سب سے خوش اخلاقی اور محبت سے مل رہی تھی۔ اس نے ڈریس تو وہی پہنا تھا جو ماما نے ڈیزائن کروایا تھا مگر اوپر سے ایک بڑی چادر سے خود کو ڈھانپ لیا تھا، جسکی وجہ سے سارے کپڑے چھپ گئے تھے۔ اس نے میک اپ بھی کیا تھا البتہ جب کسی مرد کے سامنے سے گزرتی یا کوئی مرد اسکے سامنے سے گزرتا تو وہ فوراً سے اپنے چہرے کو ایسے چھپا لیتی کہ آنکھیں بھی نظر نہ آتیں۔

سب خاندان والوں کی چبھتی نظریں اور مختلف سوالوں کو بالکل اگنور کر کے وہ سب کو بس ایک ہی جواب دے رہی تھی۔

جی الحمدللہ! اللہ کی توفیق سے، قرآن کے حکم پر عمل کرتے ہوئے میں نے مکمل "

"پردہ شروع کر دیا ہے۔

مسز ریان فاطمہ کے باہر آنے سے لاعلم، اپنی فرینڈز کے سرکل میں حیدر کے

WhatsApp Group
Telegram Channel

سسرال والوں کی تعریفوں کے پل باندھنے میں مصروف ہی تھیں کہ اچانک انکی دوست سارہ نے منہ سکیڑتے ہوئے کہا۔

"یہ آپکی بیٹی فاطمہ ایسے کیوں پھر رہی ہے ؟؟"

مسز ریان نے اپنی بات ادھوری چھوڑ کر فوراً مڑ کر فاطمہ کو دیکھا، جو سب سے گلے لگ لگ کر مل رہی تھی۔

"بچی نے پردہ شروع کیا ہے، بہت اچھی بات ہے۔ آج کے دور میں تو لڑکیاں بے حیا ہی ہوتی جا رہی ہیں۔ بہت خوشی ہو رہی جوانی میں ایسی استقامت دیکھ کر۔ آپ بہت خوش قسمت ہیں مسز ریان! ورنہ میں تو اپنی بچیوں کو کہتی رہتی ہوں کہ کم از کم دوپٹہ تو اوڑھ لو۔"

ایک اور خاتون جو انکے پاس کھڑی تھیں بڑے رشک کی نگاہوں سے اس دیکھتے ہوئے کہنے لگیں۔ جبکہ مسز ریان کی آنکھیں شدتِ غضب سے سرخ ہونے لگیں، میک اپ شدہ چہرہ غصے سے تپنے لگا تھا۔ وہ تیزی سے فاطمہ کی جانب لپکیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ بیٹا ابھی یہ سب کرنے کی کیا ضرورت تھی؟ ابھی تمھاری عمر ہی کیا ہے؟ ابھی تو جوانی کی بہاریں دیکھنی ہیں۔"

تائی جان الجھی نظروں سے دیکھتے ہوئے اسے سمجھانا چاہ رہی تھیں گویا انھیں فاطمہ اس وقت مظلوم لگ رہی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ھاھاھا میری پیاری سی تائی جان! یہی تو عمر ہے اللہ کو راضی کرنے کی، بڑھاپے میں تو ہر کوئی اللہ اللہ کرتا ہے۔ مزہ تو تب ہے اطاعت کا جب اپنی جوانی اسے دے دی جائے۔ آپکو پتہ ہے ایسا نوجوان جسکی زندگی عبادت میں گزرے وہ قیامت کے دن عرش کے سائے تلے ہو گا۔"

فاطمہ نقاب میں ہی انھیں جواب دے رہی تھی کیونکہ پیچھے صوفے پر تایا ابو اور انکا بیٹا عکاشہ بے زاری والی عجیب نظروں سے فاطمہ کو دیکھ رہے تھے۔ فاطمہ کو عکاشہ کی

وجہ سے چہرہ چھپانا پڑا تھا۔

ابھی بات مکمل ہی ہوئی تھی کہ پیچھے سے مسز ریان نے آکر فاطمہ کا بازو زور سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔

"آئی ایم سوری زنیرہ آپا!! مجھے فاطمہ سے کچھ بات کرنی ہے۔"

"جی جی کوئی بات نہیں۔"

مسز ریان ان سے اجازت لیتے ہوئے فاطمہ کو کھینچ کر اسکے کمرے میں لے گئیں۔

دروازہ بند کرتے ہی انھوں نے اسکے چہرے پر کھینچ کر تھپڑ لگایا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یہ کیا گل کھلاتی پھر رہی ہو تم؟ ہاں؟ تمھیں منع کیا تھا نا؟ ایک بار بات سمجھ نہیں آتی" تمھیں؟"

فاطمہ اچانک ہونے والے اس ری ایکشن کے لیے بالکل تیار نہ تھی۔ وہ حیران و پریشان، تھپڑ پڑنے کی وجہ سے سرخ تپتے گال پر ہاتھ رکھے، مسز ریان کی طرف پھٹی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔

مسز ریان گویا اس پر غرائی تھیں۔

"تمھیں پتہ ہے تمھاری تائی آج خصوصاً عاکاشہ کو کس لیے لائی ہیں؟ وہ مجھ سے تمھارا ہاتھ مانگ رہی ہیں۔ اب میں انھیں یہ بتاؤں کہ اس نواب زادی کا دماغ خراب ہو گیا ہے؟"

مسز ریان کا سانس پھول چکا تھا، انکا بس چلتا تو وہ اسے مارنا شروع کر دیتیں۔ مگر وہ موقع کا لحاظ کیے ہوئے تھیں۔ انکا بی پی ہائی ہو رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماما آپ پلیز ریلیکس ہوں۔ یہاں بیٹھیں، میں آپکو پانی دیتی ہوں۔"

فاطمہ نے ہوش سنبھالتے ہوئے اپنی تکلیف اور انکی دل توڑنے والی باتوں کو مکمل اگنور کر کے انھیں بٹھانے کے لیے پکڑنے کی کوشش کی مگر انھوں نے فوراً فاطمہ کا ہاتھ جھٹک دیا۔

"مجھے ہاتھ مت لگاؤ، ورنہ تمھارا گلہ یہیں دبا دوں گی میں۔ کہیں کا نہیں چھوڑا تم نے

"!!!مجھے

انھوں نے دھاڑتے ہوئے کہا۔ انکا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا تھا۔

یہ سنتے ہی فاطمہ حیرت سے منہ کھولے دو قدم پیچھے ہٹی۔

"!!میں نے کوئی گناہ تو نہیں کیا ماما"

"یہ ہمارے معاشرے میں گناہ ہی سمجھا جاتا ہے، سمجھ آئی تمھیں؟"

"مجھے معاشرے کی پرواہ نہیں ہے ماما، میں اللہ کو راضی کرنا چاہتی ہوں۔"

فاطمہ نے انکی سخت بات کے جواب میں نہایت دھیمے اور روہانسی لہجے میں کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

خدا کا واسطہ ہے بس کر دو فاطمہ!! مجھے بتاؤ تمھارا رشتہ کیسے ہو گا؟ کون تمھیں اپنی" بہو بنائے گا ایسے؟ اگر تمھاری تائی نے بھی انکار کر دیا تو؟ ہم کہاں تمھارے لیے "مولوی ڈھونڈتے پھریں گے؟ مجھ پر نہیں تو اپنے باپ کے بڑھاپے پر ہی رحم کر لو۔

وہ جیسے غصے کی شدت سے رو دینے کے قریب تھیں۔

"ماما! جو اللہ نے میرے لیے لکھا ہو گا، وہ مل جائے گا۔ اللہ اپنے رستے پر چلنے والوں کو اکیلا نہیں چھوڑتے۔ میرے پردہ کرنے سے میری قسمت میں لکھا شخص تقدیر سے مٹا تو نہیں دیا جائے گا نا؟ البتہ اس اطاعت کی وجہ سے اللہ آگے میری زندگی کو مزید خوبصورت بنانے پر قادر ہیں۔"

"تم آخر کس خوابوں کی دنیا میں رہتی ہو؟ تمھیں نہیں پتہ آج دین پڑھی لڑکیوں کی یا تو شادیاں نہیں ہوتیں یا طلاقیں ہو جاتی ہیں۔ خدا کا واسطہ ہے اتنی ایکسٹریمسٹ مت بنو کہ بعد میں پچھتاتی پھرو۔ تمھیں یاد ہے جہاں بچپن میں تم سب نے قرآن پڑھا تھا اس مولوی کی بیٹی کو کیسے طلاق ہو گئی تھی؟ باقی بیٹیاں بھی کتنا عرصہ گھر بیٹھے رہی تھیں۔"

"ماما طلاقیں تو انکی بھی ہو جاتی ہیں جو دین پڑھی نہ ہوں اور جہاں تک ان مولوی صاحب کا تعلق ہے، انکی بیٹیاں آج اپنے گھروں میں خوش ہیں، اسلام کے مطابق زندگی گزار رہی ہیں وہ۔"

ابھی بات مکمل نہیں ہوئی تھی کہ کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔

"مام! آپ ادھر ہیں؟ حیدر بھائی کے سسرال والے آگئے ہیں۔"

سیف نے تھوڑا سا دروازہ کھول کر عجیب غصے والی نظروں سے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے مسز ریان سے کہا اور چلا گیا۔

دیکھا زبان تمھاری کیسے چلتی ہے؟ ذرا یہ رسم ہو لینے دو پھر دیکھنا میں اور تمھارے بابا" "تمھیں کیسے سیدھا کرتے ہیں۔ اور خبردار جو تم اس حال میں کمرے سے باہر آئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماما مجھے بھی ملنا ہے حیدر بھائی کے۔۔۔"

فاطمہ کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی مسز ریان اپنے چہرے کو تھپکتے ہوئے کمرے سے نکل گئیں اور دروازہ باہر سے لاک کر دیا۔

کمرے کی لائٹس آف تھیں، وہ بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے نیچے فرش پر بیٹھی ہوئی تھی۔ اسکے سلکی بال اسکے شانوں پر پھیلے ہوئے تھے۔ مسلسل رونے کی وجہ سے اسکی آنکھوں کا کاجل پھیل چکا تھا۔ اسکے پیٹ میں آج پھر سے وہ درد اٹھنے لگا جو کچھ دن پہلے بالکل ختم ہو گیا تھا۔ وہ درد اور اسکا تذکرہ کرنا بھول ہی گئی تھی۔۔ مگر اس پیٹ کے درد سے زیادہ اسکی روح اذیت میں تھی۔

اسکا دل چور چور تھا۔ وہ اپنی ماں کا ہاتھ اٹھانا، انکی باتوں، طعنوں اور چبھتی ہوئی نظروں کو بھولنا چاہتی تھی۔ وہ تو اکلوتی بیٹی تھی، اتنی لاڈلی تھی۔ وہ جسے سب محبت سے دیکھا کرتے تھے آج انکی نظروں کے تیر اسکے دل کو چھبو رہے تھے۔

باہر سب خوشیاں منا رہے تھے۔ مگر کون جانتا تھا؟ کہ ایک ہی دیوار کے پار۔۔ ایک معصوم دل لڑکی۔۔ اپنے دل کے ٹکڑوں کو جوڑنے میں مصروف تھی۔ ادھر بلند ہوتے قہقہوں میں دیوار کے اس پار بیٹھی لڑکی کی سسکیاں۔۔ عرش پر سنی جا رہی تھیں۔

!!مگر! وہ صبر کر رہی تھی۔۔ صبر جمیل!! خوبصورت صبر

اسے صبر کرنا ہی تھا۔ اسے قرۃ العین کی ایک ایک بات یاد تھی۔ وہ کیسے بھول سکتی تھی وہ آیت؟ جس میں اللہ نے وعدہ کیا تھا کہ برائی کے جواب میں اچھا کرنے والوں کے دشمن بھی دوست بن جاتے ہیں۔ اسے سب کو اپنا دین میں ساتھی بنانا تھا، سب کے ساتھ جنت میں جانا تھا۔ اس لیے اسکا صبر کرنا لازم تھا۔ اس نے زبان سے کوئی شکوہ نہ کیا تھا، وہ جان چکی تھی کہ اللہ کی رضا پانا کوئی آسان کام نہ تھا۔ اسے شدت سے محسوس ہوا کہ طائف والوں کے پتھر کھانے کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا جسم تو جسم۔۔ دل کتنا زخمی ہوا ہو گا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

مگر انھوں نے اللہ کے لیے برداشت کیا، ان سب کو معاف کر دیا۔ حالانکہ انھیں اختیار دیا گیا تھا کہ ایک اشارے پر پوری وادی تباہ کر دی جاتی۔

"میں نے سب کو آپکی رضا کی خاطر معاف کیا اللہ۔۔"

اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے معصوم لہجے میں کہا۔

"میں بھی وہی کہوں گی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے طائف کے موقع پر پتھر کھا کر کہا تھا، کہ شاید ان طائف والوں کی نسلوں میں ایمان ہو۔ میں بھی آپ سے اچھی امید رکھتی ہوں اللہ۔۔ ان طعنوں کے پتھر کھانے کے بعد، دل کے زخمی ہونے کے بعد، کہ شاید ایک وقت آئے اللہ۔۔ کہ یہ لوگ میرے دین میں ساتھی بن جائیں۔ مجھے آپ سے بہت امید ہے اللہ! آپ انھیں ہدایت دے دیں، انھیں اپنے رستے میں میرا مددگار بنا دیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ یہ کہتے ہوئے اپنے آنسو روکنے میں ناکام رہی تھی۔

مگر اسکا کرب، اسکا درد، اسکا ہر ایک آنسو، کہیں اوپر محفوظ کیا جا رہا تھا۔ بدلے کی خاطر!! خوبصورت منزل کی خاطر!!

آنسو گر رہے تھے مگر اسکا رب غافل نہیں تھا۔ وہ تو بہت قدر دان تھا۔ اپنے رستے پر زخم کھانے والوں کے لیے بہت مہربان۔۔۔

"تو بتا ذرا جہیز کہاں سے بنائے گا؟ ابھی تو بہن کی شادی کی ہے شہریار تو نے؟"

"اماں اللہ کا کرم ہے۔ دیکھیں مجھے اللہ نے اتنی اچھی جاب دے دی ہے، سارا قرض اتار چکا ہوں بس چند مہینے میں اتنی سیونگ کر لوں گا کہ اپنا کمرہ سیٹ کر سکوں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"افف میرے خدایا!! تو کیوں اپنے سر مصیبت لینا چاہتا ہے؟ یہ لڑکی والوں کی ذمہ داری ہوتی ہے۔ پہلے تجھے دین دار پردے والی لڑکی چاہیے تھی، میں چپ رہی۔ اب تیری نئی ڈیمانڈ ہے۔ ماں کے بھی کچھ ارمان ہوتے ہیں، تو میرا اکلوتا بیٹا ہے۔"

اسکی ماں نے جذباتیت میں کہا۔

"اماں اماں میری جان!! میں کونسا آپکے ارمان توڑنے لگا ہوں؟ بس یہی کہا ہے کہ میں جہیز نہیں لوں گا اور ان شاء اللہ آپ دیکھنا وہ بہت اچھی بہو ثابت ہو گی آپکی۔"

شہریار نے مسکراتے ہوئے بازو اپنی ماں کی گردن میں ڈالتے ہوئے کہا۔

"نا تجھے کیسے پتہ ہے کہ وہ اچھی بہو ثابت ہو گی؟ تو نے تو اسے دیکھا بھی نہیں ہے؟"

اماں نے حیرت سے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے شہریار سے پوچھا۔

نہیں دیکھا تو نہیں ہے، مگر مجھے اپنے رب پر اور اپنی دعاؤں پر بھروسہ ہے کہ وہ"

"بہترین ہی دیں گے۔

اس نے شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔

اسکی بات سن کر اسکی ماں نے ہنستے ہوئے اسکے چہرے کو چوم لیا۔

"اللہ تجھے سدا سکھی رکھے۔"

"!آمین"

یہ کہتے ہوئے وہ اپنی ماں کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گیا۔ اسے امید تھی کہ اسکی والدہ مان جائیں گی۔ اس نے قرۃ العین کا انتخاب اسے دیکھے بغیر صرف اسکے دین کی بنیاد پر کیا تھا۔ چونکہ شریعت نکاح سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھنے کی اجازت دیتی ہے مگر یہ شہریار کا اپنا فیصلہ تھا، اسے قرۃ العین کے پردے نے ہی مطمئن کر دیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

نائلہ کی شادی کو تین ماہ ہونے والے تھے۔اسکی شادی کے دو ہفتوں بعد ہی شہریار کو ایک بہت اچھی جگہ جاب مل گئی تھی۔اس جاب کی وجہ سے اس نے اپنا سارا قرض اتار کر بک سٹور کو رینٹ پر دے دیا تھا۔اب اسکا سیکنڈ ٹائم اپنی پڑھائی مکمل کرنے کا ارادہ تھا۔حالات پہلے سے کافی بہتر ہونے لگے تھے،اس لیے اس نے پورا ارادہ کر رکھا تھا کہ اسے جہیز کی رسم کو توڑنا ہے۔اس رسم کی وجہ سے نجانے کتنے غریب باپوں کی بیٹیاں اپنے بال جوانی میں ہی سفید کر لیتی ہیں، کتنی ہی بہنوں کے ارمان ادھورے رہ جاتے ہیں، کتنے ہی غریب والدین قرض کے بوجھوں تلے دب جاتے ہیں۔اسکا پکا ارادہ تھا کہ ان شاء اللہ وہ پہل کرے گا،شاید اسے دیکھ کر بہت سے لوگ یہ قدم اٹھا کر دوسروں کے لیے بھی نکاح کے رستے آسان کر دیں۔

____

"لڑکی لڑکی لڑکی!!!تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟رکو ذرا میں بتاتی ہوں تمھیں۔۔۔"

قرۃ العین ابھی کمرے میں داخل ہوئی ہی تھی کہ فاطمہ ہاتھ میں کشن لے کر اسکی طرف لپکی۔

"امی آپ نے کیوں بتایا؟ میں نے خود بتانا تھا۔"

وہ اچانک یہ سب دیکھ کر مصنوعی ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کمرے سے بھاگتے ہوئے کہنے لگی۔

فاطمہ ایک ہفتے بعد حیدر کی منگنی کی مٹھائی لے کر قرت کے گھر آئی تھی کہ آنٹی نے اسے قرت کے رشتے کے بارے میں بتایا۔ اسے بہت خوشی ہو رہی تھی۔ اسکی خوشی میں وہ اپنا سارا غم بھول گئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"نہیں تم رکو تو سہی ذرا!! یہ تو آنٹی نے بتایا ورنہ تو میڈم نے ابھی بھی نہیں بتانا تھا۔

ہے نا؟"

"ھاھاھاھا۔۔۔ اب پتہ چل تو گیا نا!!!!!۔۔"

وہ صحن میں ہنستی ہوئی قرۃ العین کو پکڑنے کے لیے اسکے پیچھے بھاگ ہی رہی تھی کہ

اچانک سے دروازہ کھلا اور معاذ اندر داخل ہوا۔ مگر ان دونوں کو ایسے بھاگتے ہوئے دیکھ کر ٹھٹک کر رک گیا۔

قرۃ العین کو جیسے ہی احساس ہوا وہ فوراً سے رکی اور دروازے کی جانب مڑ کر دیکھا۔ اسکے پیچھے فاطمہ بھی فوراً رک گئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

معاذ کو دیکھتے ہی فاطمہ نے یکایک اپنے سکارف کا پلو اوپر کر کے نقاب کر لیا اور گھبرا کر قرۃ العین کی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگی۔ اسے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ قرۃ العین کا بھائی ادھر ہی ہوتا ہے۔

"بھیا آپ نے دستک نہیں دی؟"

"وہ۔۔ معذرت۔۔ میں کچھ جلدی میں تھا اس لیے۔"

معاذ نے جلدی سے سنبھلتے ہوئے نگاہوں کو جھکاتے ہوئے کہا اور تیزی سے اپنے کمرے کی طرف چلا گیا۔

سوری فاطمہ! بھیا گھر میں کبھی ایسے بتائے بغیر داخل نہیں ہوتے۔ آجاؤ ہم کمرے "

"میں چلتے ہیں۔

فاطمہ خاموشی سے سر جھکائے اسکے پیچھے کمرے میں جانے لگی۔ ایک لمحے کے لیے

اسکا دل چاہا کہ وہ مڑ کر اس "نامحرم" کو دیکھے جسکا پورا گیٹ اپ ہی سنت میں ڈھلا ہوا

تھا۔ اسکا دل پوری طرح سے مائل ہوا تھا، وہ مڑنے ہی لگی تھی کہ پھر اسے اللہ کا حکم

یاد آگیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وَ قُل ِّ لِّل ِّ مُؤ ِّمِنٰتِ یَغ ِّضُض ِّنَ مِن ِّ اَب ِّصَارِہِن

(اور مومن عورتوں سے کہہ دیجئیے کہ اپنی نگاہوں کو جھکا لیا کریں)

(سورت النور: 31)

اس نے فوراً سے اعوذ باللہ پڑھ کر اس خیال کو جھٹک دیا اور کمرے میں چلی گئی۔

اس میں حرج ہی کیا ہے؟ ہر ایک کی اپنی لائف ہے، ہر ایک کو (Mom) تو مام"
"حق ہے جینے کا۔ فار گاڈ سیک! اب آپ لوگ اسے بہانا مت بنایئے گا۔
زونیشہ نے دوٹوک انداز میں اپنی ماں، مسز فاروقی سے کہا۔

زونی! میں تمھیں کیسے ایسے گھر میں بیاہ دوں جہاں بعد میں تمھیں اپنی مرضی کے"
"لائف سٹائل کی اجازت نہ ہو؟ اووہ ہنی! میرا دل بالکل نہیں مانتا۔

اوہ مام پلیییز! آپ نے حیدر کی ماما اور انکے لائف سٹائل کو دیکھا ہے نا؟ انفیکٹ میں"
نے انکے گھر میں کسی پر کوئی پابندی نہیں دیکھی۔ اب اگر حیدر کی سسٹر نے اس
طرح سے اپنا لائف سٹائل چووز کیا ہے تو

i dont think so

"!!کہ ہمیں اسکو لے کر اسطرح کے خدشات رکھنے چاہییں۔ یہ اسکی اپنی لائف ہے
زونیشہ نے کمان جیسی بھنووں کو اوپر کر کے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

"اوکے ہنی! میں تمھارے ڈیڈ سے بات کروں گی۔ وہ اس بات کو لے کر بہت پریشان ہو رہے تھے۔ اگر تمھیں کوئی اعتراض نہیں تو ہم بھی اپنی بیٹی کی خوشی میں خوش ہیں۔"

مسز فاروقی نے پیار سے زونیشہ کے گال کو تھپک کر اسکے ڈائی شدہ بال سہلاتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

حیدر کے سسرال، فاروقی صاحب کی فیملی کو فاطمہ کے پردے کا پتہ چل چکا تھا۔ مسلسل دو تقریبات پر ریان صاحب کی اکلوتی بیٹی کی غیر موجودگی انکے لیے تشویش ناک تھی، اس لیے حیدر کی رسم کے بعد مسز ریان نے خود انھیں سارا معاملہ بتا کر ان سے معذرت کی تھی کہ وہ اپنی اکلوتی بیٹی کے "اس جنونی" رویے کے لیے شرمندہ ہیں۔ مسز فاروقی تب تو کچھ نہ کہہ پائی تھیں مگر گھر آ کر کئی دن تک انکی اپنی فیملی میں اس معاملے کو لے بہت خدشات پیدا ہوتے رہے تھے۔

زونیشہ ہمیشہ سے آزاد خیال لڑکی رہی تھی، اس پر کسی بھی قسم کی روک ٹوک نہ تھی۔ انکی فیملی ریان صاحب کی فیملی سے زیادہ ایلیٹ تھی۔ دین تو بس نام کا تھا اور یہ نام بھی پاسپورٹ یا آئی ڈی کارڈ پر ریلیجن کے خانہ کو پر کرنے کی حد تک تھا۔ اسی آزاد خیالی کا نتیجہ تھا کہ میڈیکل کالج میں ہی زونیشہ اپنے فیلو حیدر کی محبت میں مبتلا ہو چکی تھی۔

زونیشہ کی خوشی کی خاطر اسکے پیرنٹس نے ہمیشہ اسکی ہر جائز ناجائز خواہش پوری کی تھی۔ مگر یہاں آکر رشتے کا معاملہ اور وہ بھی اس طرح کی فیملی میں، انھیں سوچنے پر مجبور کر رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہمیں کوئی اعتراض نہیں ہے مسز ریان! ہر ایک کی اپنی زندگی ہے اور ویسے بھی فاطمہ نے بھی اپنے گھر کی ہو جانا ہے۔ آپ شادی کی تیاریاں کریں۔ ہاں مگر۔۔۔ بس شادی والے دن ذرا خیال رکھیئے گا۔ دراصل ہماری فیملی ان باتوں کو دقیانوسیت سمجھتی ہے۔ سو! یقیناً آپ سمجھ رہی ہوں گی نا۔"

مسز فاروقی نے بڑی ہوشیاری سے مسز ریان کے سامنے فون پر ڈھکے چھپے الفاظ میں اپنا

مطالبہ رکھتے ہوئے کہا تھا۔ ایک مہینے بعد شادی طے ہو چکی تھی۔ مسز فاروقی نے سارے خاندان کے لوگوں کو یہی بتا رکھا تھا کہ حیدر کی بہن، اپنے بابا کے ساتھ کینڈا میں رہ کر پڑھائی کر رہی ہے، اس لیے وہ رسم پر نہیں آ سکی تھی۔

مگر انھیں کیا معلوم تھا کہ آنے والے دنوں میں، شادی کا دن انکے لیے سخت امتحان بننے والا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اب مجھے سمجھ نہیں آتی اس لڑکی کا کیا کروں۔"

مسز ریان نے اپنے ہاتھوں پر لوشن لگاتے ہوئے بے زاری سے کہا۔

کیا کرنا ہے اور؟ اسکی حالت دیکھو اتنی کمزور ہوتی جا رہی ہے، چہرہ اتر گیا ہے، کھانا پینا" "کم ہو گیا ہے۔ اور تم کیا کرو گی اسکے ساتھ؟؟

ریان صاحب نے کتاب سے نظریں ہٹا کر اپنی بیگم کو دیکھتے ہوئے کہا، پریشانی کے

آثار انکے چہرے پر واضح تھے۔

"کیا مطلب ہے آپ کا؟ یہ حال میں نے کیا ہے اسکا؟ بس کر دیں ریان صاحب!!
انسان نے جب اپنی الگ ہی دنیا بنائی ہوئی ہو تو وہ خوش رہ کیسے سکتا ہے؟ ہونہہ!!"
انھوں نے حیرت سے تکتے ہوئے ترکی بہ ترکی جواب دیا۔

"پتہ نہیں! اسکے خوش ہونے کا تو میں نہیں کہہ سکتا۔ مگر اسکی آنکھوں میں ایک
عجیب چمک دیکھی ہے آج میں نے، اسکے لہجے میں ایک مٹھاس ہے جو پہلے نہیں تھی،
اسکی باتیں میرے دل پر بہت اثر کرتی ہیں۔۔!!"

"بس کریں ریان صاحب! صاحبزادی آج کل آپکی خدمتیں کرنی لگ گئی ہے تو آپ کو
میں قصوروار نظر آنے لگی ہوں۔"
انھوں نے مصنوعی ناراضگی والے لہجے میں کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"نہیں ایسی بات نہیں ہے۔ یہ حقیقت ہے کہ اسکی یہ تبدیلی بہت شاندار ہے۔ دیکھو ہمارے بیٹوں نے کبھی ہم سے آکر پوچھا ہے کہ آپکو کوئی تکلیف تو نہیں؟ میں جب سے ادھر آیا ہوں ہر روز مجھے میڈیسن خود دیتی ہے، دبا کر جاتی ہے۔ ویسے غور تو تم نے بھی کیا ہو گا کہ تمھارا بھی بہت خیال رکھتی ہے۔"

ریان صاحب نے اپنی مسکراہٹ دباتے ہوئے کہا۔

"اب آپ کہنا کیا چاہ رہے ہیں؟؟"

مسز ریان نے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا۔

"دیکھو اگر اس نے پردہ کر بھی لیا ہے تو اس میں کوئی برائی تو نہیں ہے، بلکہ وہ برائیوں سے بچنا چاہ رہی ہے تو ہمیں اسکا ساتھ۔۔۔"

"بس کریں ریان صاحب! میں اس ٹاپک پر مزید بات نہیں کرنا چاہتی۔ پہلے اس نے مجھے سوسائٹی میں کہیں منہ دکھانے کا نہیں چھوڑا۔ اس دن مسز فاروقی نے بھی ڈھکے

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

چھپے الفاظ میں کہہ دیا کہ شادی کے دن دھیان رکھیئے گا۔مجھے تو یہی فکر کھائی جارہی ہے کہ کروں تو کروں کیا؟ ایک طرف بیٹا ہے اور اسکی خوشیاں۔۔اور دوسری طرف۔۔۔یہ صاحب زادی ہیں اور انکی ضدیں۔۔"

انھوں نے ریان صاحب کو جھڑکتے ہوئے انکی بات کاٹ دی۔ریان صاحب خاموش ہو کر رہ گئے اور دوبارہ کتاب اٹھالی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

شادی کی تیاریاں عروج پر تھیں۔اگلے ماہ کے آخری ہفتے کی 27 تاریخ طے پائی تھی۔ اسکا مدرسے جانا بند کر دیا گیا تھا مگر اس نے اپنی کلاسز آن لائن جاری رکھی تھیں۔گھر والوں کا رویہ پہلے کی طرح ہی اکھڑا اکھڑا تھا البتہ فاطمہ نے ریان صاحب کے لہجے میں کافی نرمی محسوس کی تھی۔وہ اس بات پر بہت خوش تھی کہ صبر جمیل۔۔برائی کے جواب میں اچھا کرنے کا رزلٹ اتنی تیزی سے سامنے آرہا تھا۔گو کہ یہ بالکل آسان نہیں تھا مگر وہ نفس پر جبر کر کے سب کے ساتھ پہلے سے بھی زیادہ اچھا رویہ رکھتی

تھی، جیسے کبھی کچھ ہوا ہی نہ ہو۔ اب تو وہ کبھی کبھی ریان صاحب کو دباتے ہوئے اپنے مدرسے اور قرآن کی باتیں بھی بتایا کرتی تھی جسے وہ نہایت دھیان سے سنتے تھے۔ حتیٰ کہ صغراں اور اسکے بچوں نے بھی نماز شروع کر دی تھی اور یہ سب اسکے حوصلے میں مزید اضافہ کر رہا تھا۔

جہاں ایک طرف مخالفین ہوں وہیں دوسری طرف اللہ حواریوں جیسے ساتھی بھی مہیا کر دیتے ہیں، جو آپکی دعوت حق پر لبیک کہتے ہیں۔ اسے اللہ پر یقین تھا کہ ان شاءاللہ سب جلدی ٹھیک ہو جائے گا۔ اس نے پختہ عہد کر لیا تھا کہ وہ اس امتحان میں پاس ہو کر رہے گی ان شاءاللہ۔۔

ادھر مسز ریان کا رویہ پہلے کی نسبت مزید سخت ہو گیا تھا۔ تائی جان نے عکاشہ کے رشتے کے لیے فاطمہ کو قبول کرنے سے انکار کر دیا تھا۔ وہ فاطمہ سے بس کام کی بات کیا کرتی تھیں۔ ایک تو آجکل ہر وقت شادی کی تیاری میں مصروف رہتیں، کبھی ادھر شاپنگ کے لیے جا رہی ہوتیں تو کبھی دوسرے شہر، بہت کم ہی ٹائم ملتا تھا دونوں کو

ایک دوسرے کا سامنا کرنے کے لیے۔ مگر فاطمہ تک مسز فاروقی کی باتیں پہنچ چکی تھیں، اس نے اپنے آپکو ذہنی طور پر تیار کر لیا تھا کہ جنت کی طرف قدم بڑھانے میں ایک اور سیڑھی امتحان کی شکل میں اسکی منتظر ہے۔ اب اسکے لیے اسے روحانی تیاری کرنا تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

" وہ ایک ویرانہ تھا جہاں ہر طرف سناٹا چھا رہا تھا، مگر خاموشی کا پردہ چیرتی ٹہنیوں کے آگ میں جلنے کی کڑکڑاتی آوازیں ماحول کی وحشت میں مزید اضافہ کر رہی تھیں۔ انھیں کچھ سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ وہ کہاں موجود ہیں؟ وہ بس گھبراتے ہوئے تیزی سے قدم بڑھا کر اس جگہ سے نکل جانا چاہتی تھیں۔ ابھی وہ چلتے چلتے وحشت بھرے ماحول کا جائزہ لے ہی رہی تھیں کہ انھیں اپنے پیچھے سرسراہٹ محسوس ہوئی۔ انکی دھڑکن تیز ہو گئی، رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ انھوں نے پیچھے مڑ کر دیکھے بغیر تیزی سے آگے کی طرف بھاگنا شروع کر دیا۔ وہ اندھیرے میں بہت تیز بھاگ رہی تھیں، کانٹے دار

ٹہنیوں پر بہت تیز۔۔

کہ یکایک انکا پاؤں پھسلا۔ انکے منہ سے ایک تیز چیخ نکلی اور ساتھ ہی وہ دھڑام سے نیچے کھائی میں گرتے گرتے بچ گئیں۔ گرتے ہی انکے ہاتھ میں ایک کمزور ٹہنی آگئی تھی جو اس کھائی کے دہانے زمین میں گڑی ہوئی تھی۔ انھوں نے ڈرتے دل، وحشت بھری پھٹی آنکھوں سے پیچھے مڑ کر نیچے دیکھا تو اوسان خطا ہو گئے۔ کھائی بہت گہری تھی اور بھڑکتی آگ سے بھری جا رہی تھی، انھیں اپنے پاؤں پر شدید تپش محسوس ہوئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

انھوں نے فوراً چیخنا شروع کر دیا۔

پلیز کوئی بچاؤ!! کوئی ہے؟ کوئی ہے جو مجھے یہاں سے نکالے؟؟

وہ ایسے ہی نیچے آگ کی طرف دیکھتے ہوئے چیخ رہی تھیں کہ اچانک انھیں اپنے دونوں ہاتھوں پر کچھ نرم ملائم سی ٹھنڈک محسوس ہوئی۔ انھوں نے مڑ کر اوپر دیکھا، وہ ٹہنی جس کے سہارے وہ لٹک رہی تھیں اب قریب تھا کہ ٹوٹ جائے۔ مگر ان نرم ملائم روشن ہاتھوں نے بہت آرام سے انکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر باہر کی طرف

کھینچ کر نکال لیا۔ وہ حیرت اور بے یقینی سے کبھی اسے دیکھتیں تو کبھی پیچھے مڑ کر آگ سے بھری کھائی کی طرف۔ انھیں سمجھ نہیں آرہا تھا وہ کیسے اس محسن کا شکریہ ادا کریں؟

فاطمہ !! میری بیٹی !! وہ یہ کہتے ہوئے آگے بڑھیں اور بڑھ کر اسکے روشن ہاتھوں کو "چوم لیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اور ساتھ ہی مسز ریان کی آنکھ کھل گئی۔ انکا سانس بہت تیز ہو چکا تھا، دماغ ماؤف تھا۔ اس خواب کا ہر ہر منظر اپنی پوری جزئیات کے ساتھ انھیں یاد تھا، وہ ابھی بھی اپنے پاؤں پر آگ کی تپش محسوس کر رہی تھیں۔ وہ فوراً سے اٹھ کر واش روم گئیں اور منہ پر چھینٹے مارنے کے بعد ٹھنڈا پانی دونوں پاؤں پر بہانے لگیں۔ کچھ سکون محسوس ہوا تو باہر روم میں واپس آکر وہ بیڈ پر دوبارہ سے لیٹ گئیں۔

رات کے 3 بجے کا وقت تھا مگر نیند اب کوسوں دور جا چکی تھی، وہ بے چینی سے

کروٹیں بدل رہی تھیں۔ عجیب عجیب خیالات انکو گھیرے میں لے رہے تھے۔

"وہ ڈراؤنی جگہ۔۔ کون تھا پیچھے؟ اور آگ کیوں؟؟ کیا وہ جہنم کی آگ تھی؟؟؟"

انکے وجود پر کپکپی طاری ہو گئی تھی۔ ساتھ ہی غفلت کی نیند سوئے ریان صاحب کو خبر بھی نہ تھی کہ انکی بیگم کس حال میں ہے۔ مسز ریان نے انھیں آواز دینے کی کوشش کی مگر۔۔ آواز حلق میں اٹک گئی تھی۔ انھوں نے ایک نظر ریان صاحب کو دیکھ کر واپس نظریں چھت کی طرف گاڑھ دیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ روشن ہاتھ! ریان کیوں نہیں مجھے بچانے آئے؟؟ فاطمہ ہی کیوں؟ اور اسکے ہاتھ" روشن کیوں تھے؟؟؟

Oh my God!!

وہ اٹھ کر بیٹھ گئیں اور آنکھیں مسلنے لگیں۔ انکا دل گھبرا رہا تھا، وہ پریشانی کے عالم میں کمرے سے نکلیں اور دبے پاؤں نیچے سیڑھیاں اتر کر فاطمہ کے کمرے کی طرف

جانے کو قدم بڑھا دیئے۔

لاؤنج میں لیمپس کی پھیلی مدھم سی روشنی ماحول کو بہت پر سکون بنا رہی تھی۔ وہ جیسے جیسے فاطمہ کے کمرے کی طرف قدم بڑھا رہی تھیں انھیں اپنی دھڑکن تیز ہوتی ہوئی محسوس ہو رہی تھی، ایک احساس جرم تھا جو انکے دل کو اپنے حصار میں لے رہا تھا۔ وہ کانپتی ٹانگوں کے ساتھ اسکے کمرے کے دروازے پر پہنچ کر ٹھٹک گئیں۔ اندر سے ہلکی ہلکی سسکیوں کی آواز آ رہی تھی۔ انکا دل ایک دم ڈر گیا، وہ تیزی سے آگے بڑھ کر اسکے کمرے کی ونڈو جو لاؤنج میں کھلتی تھی، اسکے پاس چلی گئیں۔

فاطمہ کے کمرے میں مدھم سی روشنی تھی، ونڈو کھلی ہوئی تھی مگر اسکے آگے پردے لٹک رہے تھے۔ مسز ریان نے گرل سے ہاتھ اندر ڈال کر نہایت خاموشی اور آرام سے پردوں کو پیچھے کر کے اندر جھانکا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکی سسکیوں کی آواز بلند ہو رہی تھی۔ اسکی سسکیوں میں ایک درد تھا جو مسز ریان کے دل کو ٹھیس پہنچا رہا تھا۔ جیسی بھی تھیں، تھیں تو ماں ہی نا۔۔ انکا دل کیا کہ جا کر اسے چپ کروائیں، سینے سے لگائیں۔ مگر۔۔۔

وہ جائے نماز پر بیٹھی تھی۔ مسز ریان اسکا کانپتا ہوا وجود اسکی پشت سے دیکھ سکتی تھیں۔ وہ کچھ کہہ رہی تھی یا شاید گڑگڑا رہی تھی۔

انھوں نے کان لگا کر مزید غور سے سننے کی کوشش کی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ تعالیٰ!! میرے پیارے اللہ تعالیٰ!! دیکھیں نا میں آپکے رستے پر کیسے اجنبی بن گئی ہوں۔ دیکھیں ناں اللہ! میرے اپنے ہی مجھے غیر سمجھنے لگے ہیں۔ اللہ آپ جانتے ہیں نا میرا دل کیسے چور چور ہو جاتا ہے انکی باتوں، انکے رویوں اور انکی نظروں سے؟ مگر میں کسی سے کوئی شکوہ نہیں کرتی اللہ۔۔ کروں بھی کیوں نا؟ یہ تو آپکا رستہ ہے، آپکی رضا کا رستہ ہے۔ اللہ میں تیار ہوں سب برداشت کرنے کے لیے، میں سہہ لوں گی سب اللہ۔۔ آپکی توفیق سے!

مگر اللہ پلیییز!! آپ مجھ سے راضی ہو جائیں نا۔۔پلیز اللہ!! آپ راضی ہو جائیں۔ میں آپکو راضی کرنے کی کوشش میں سب کو ناراض کر بیٹھی ہوں۔اس بات پر یقین رکھتے ہوئے کہ۔۔۔ کہ۔۔۔ آپ بہت قدر دان ہیں (سسکیاں بلند ہو گئی تھیں) آپ غافل نہیں ہیں۔ آپ مجھے لمحہ لمحہ تھامتے ہیں اللہ!

مگر آخرت۔۔ اگر آپ وہاں راضی نہ ہوئے مجھ سے تو میں نے کیا پایا اللہ؟ میں تو خسارے میں پڑ جاؤں گی اگر میں آپکو راضی نہ کر سکی۔ اگر۔۔اگر۔۔اگر آپ نے مجھے جہنم میں ڈال دیا؟ اوو اللہ پلیز نہیں! نہیں ناں اللہ! میں۔۔۔میں اتنی کمزور۔۔ نہیں میں نہیں سہہ سکتی وہ عذاب، میں نہیں سہہ سکتی آپکی ناراضگی۔۔ میں تو آپکی محبت اور رضا پانے کی تڑپ میں آپکے رستے پر گرتی پڑتی چل رہی ہوں اللہ۔۔ اللہ میں نہیں سہہ سکتی وہ آگ۔۔ مجھے معاف کر دیں! میرا ہر گناہ، ماضی کا، حال کا، مستقبل کا ہر گناہ میرے نامہ اعمال سے مٹا دیں اللہ۔۔ آپ قادر ہیں مٹانے پر۔ پلیز! مجھ سے راضی ہو جائیں۔ میرے گھر والوں سے راضی ہو جائیں، انکے بھی گناہ معاف کر دیں اللہ۔۔ وہ انجان ہیں، انکے دلوں کو ہدایت کے نور سے منور کر دیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

انھیں میرے دین کا ساتھی بنا دیں۔ ہمیں اپنی جنتوں میں اکٹھا کر دینا یا اللہ! پلیز! آپ المجیب ہیں نا۔۔ دعا قبول کرتے ہیں نا۔۔ میری دعا سن لیں، میری پکار سن لیں اللہ۔۔۔

(اب وہ آپس کے تعلقات کی بہتری کے لیے رو رو کر مسنون دعا مانگ رہی تھی)

اَللّٰھُمَّ اَلِّفْ بَیْنَ قُلُوْبِنَا، وَ اَصْلِحْ ذَاتَ بَیْنِنَا، وَاھْدِنَا سُبُلَ السَّلَامِ، وَنَجِّنَا مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ، وَجَنِّبْنَا الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ، وَبَارِکْ لَنَا فِیْ اَسْمَاعِنَا، وَ اَبْصَارِنَا، وَقُلُوْبِنَا، وَ اَزْوَاجِنَا، وَذُرِّیَّاتِنَا، وَتُبْ عَلَیْنَا اِنَّکَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِیْمُ

اے اللہ! ہمارے دلوں میں الفت ڈال دے اور ہمارے آپس (کے معاملات کی) اصلاح کر اور ہمیں سلامتی کے راستے دکھا۔ اور ہمیں (گناہوں کے) اندھیروں سے (ہدایت کی) روشنی کی طرف نجات دے اور ہمیں ظاہر اور چھپے ہوئے گناہوں سے بچا اور ہمارے لیے ہماری سماعتوں، ہماری بینائیوں، ہمارے دلوں اور ہماری بیویوں

WhatsApp Group
Telegram Channel

اور ہماری اولاد میں برکت دے اور ہماری توبہ قبول کر۔ بے شک تو ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔

(المستدرک علی الصحیحین للحاکم، ج:1016،1 صحیح)

مسز ریان مزید وہاں نہ رک سکیں، انکی ٹانگیں جواب دے رہی تھیں۔ وہ کانپتے ہاتھوں سے ارد گرد کی چیزوں کو تھامتے آگے جا کر صوفے پر جا گریں۔ کتنے عرصے بعد، آج انکی آنکھوں سے آنسو نکلے تھے۔ انھیں خود سمجھ نہیں آرہا تھا کہ انکے ساتھ کیا ہو رہا ہے۔۔!!

WhatsApp Group
Telegram Channel

"السلام علیکم! کدھر ہیں جناب؟؟ آپ تو غائب ہی ہو گئے ہیں۔"

شہریار نے بہت خوشگوار موڈ میں مسکراتے ہوئے معاذ سے فون پر محبت بھرا شکوہ کیا۔

"وعلیکم السلام ورحمت اللہ! ادھر ہی ہیں دولہا بھائی۔ آپ کی شادی کی تیاریوں میں مصروف۔"

معاذ نے بھی بھرپور انداز میں ہنس کر جواب دیتے ہوئے کہا۔ جواباً شہریار اپنی مسکراہٹ دبا کر رہ گیا۔

"ھاھا اب کیوں خاموش ہو گئے؟؟ لڑکیوں کی طرح شرم آ رہی ہے کیا؟؟"

اس نے شہریار کو چھیڑتے ہوئے پوچھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ھاھا نہیں نہیں۔۔ بس۔۔ وہ۔۔۔ سمجھ نہیں آ رہی تھی کہ کیا جواب دوں۔"

اس نے ہنستے ہوئے کہا۔

"تو سیدھا کہہ دو نا کہ شرم آ گئی ہے میرے بھائی کو۔"

معاذ آج فل چھیڑنے کے موڈ میں تھا۔

"اااچھاااباباااا۔۔۔آگئی شرم۔۔بسس؟؟"

شہریار ہنس پڑا تھا۔

"ھاھااور سناؤ کیا چل رہا ہے؟؟"

"بس سیکنڈ ٹائم پڑھائی شروع کر دی ہے، سوچا ڈگری مکمل کر لوں۔"

"یہ تو بہت اچھی بات ہے، ان شاء اللہ اس سے آگے فائدہ ہو گا۔"

"!ان شاء اللہ"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

آچھا میں نے ایک ویلفئیر آرگنائزیشن جوائن کی ہے، آج شام انکا یوتھ کے لیے"

"سیشن ہے۔ تم آسکتے ہو؟

"ضرور!ٹاپک کیا ہے؟"

"اللہ کی معرفت۔"

"اوہ زبردست!!ان شاء اللہ میں کوشش کرتا ہوں، تم ایڈریس بھیج دو۔"

"!ضرور ان شاء اللہ"

مقررہ وقت پر دونوں ایک ساتھ اس آرگنائزیشن کی بڑی سی بلڈنگ میں داخل ہو چکے تھے۔ اس بلڈنگ کے مین ہال میں اس سیشن کا اہتمام کیا گیا تھا۔ شہریار پہلی مرتبہ ایسے کسی اسلامی سیشن میں آیا تھا، اسے اچھا لگا کہ دین کے لیے بھی اتنے بڑے لیول پر ویل آرگنائزڈ طریقے سے تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔ وہاں بوفرز پر اسلامک اناشید چل رہی تھیں جنکی آواز پوری بلڈنگ میں گونج رہی تھی۔ ایک الگ ہی ایمانی ماحول تھا وہاں۔ انتظامیہ بہت خوشگوار طریقے سے آنے والوں کو ویلکم کر رہی تھی۔ اس سے پہلے شہریار نے یونیورسٹیز میں ہونے والی پارٹیز اور گیدرنگز کے لیے ہی اتنی شاندار ارینجمنٹس دیکھے تھے، مگر یہاں آنے والا ہر نوجوان اس ایمانی ماحول سے متاثر ہو رہا تھا۔ وہ لوگ ہال میں داخل ہو کر اپنی مقرر کردہ سیٹس نمبرز دیکھتے ہوئے اپنی جگہ پر جا بیٹھے۔

سیشن کا آغاز بہت ہی خوبصورت تلاوت سے ہوا تھا۔ سورت الدھر کی تلاوت کی گئی تھی، جسے سن کر شہریار کے دل میں ایک امنگ اٹھی کہ کاش!! وہ بھی اتنی خوبصورت طریقے سے تلاوت کر سکتا۔ چند اور تعارفی باتوں کے بعد اس سیشن کا باقاعدہ آغاز ہوا، جس کا ٹاپک تھا" اپنے رب کی معرفت!"

سٹیج پر خطاب کرنے والا شخص نوجوان تھا جسکی عمر کوئی 35،38 سال ہو گی۔ اسکے چہرے پر سجی داڑھی اسکی پرسنیلٹی کے رعب میں مزید اضافہ کر رہی تھی۔ سلام دعا اور تعارف کے بعد اس نے اپنے ٹاپک کا آغاز کیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میرے پیارے بھائیو اور بیٹو! آج ہم ایک ایسے ٹاپک پر بات کرنے جا رہے ہیں جو ہماری روح کی بنیادی ضرورت ہونے کے ساتھ ساتھ آج ہمارے وقت کی بھی بہت بڑی ضرورت بن گئی ہے۔ آپ سب ہر طرف مختلف باتیں سنتے ہوں گے، ہر طرف شکوے اور تنقیدوں کے بازار گرم ہیں۔ ہر طرف انھی باتوں پر تبصرہ ہو رہا ہے کہ کرپشن بہت ہے، خیانت اور جھوٹ، بے ایمانی اور دھوکہ دہی، شرک، بدعات، قتل

!!وغارت، بے سکونی غرض ہر برائی اس معاشرے میں پنپ رہی ہے

تبصرے کرنے والے بہت ہیں، میں اور آپ بھی ان میں شامل ہیں۔ مگر آج اس مجلس میں ہم معاشرے کی ان تمام برائیوں کا سبب جاننے کی کوشش کریں گے کہ ہر انسان یہ جاننے کے باوجود کہ کیا گناہ ہے اور کیا غلط، پھر بھی اللہ سے نہیں ڈرتا، باز نہیں آتا۔ اس سب کی وجہ ہے "دین کے علم سے دوری اور سب بڑھ کر، اپنے رب کی معرفت سے دوری!!"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

یہی سب چیزیں جب کسی معاشرے کے لوگوں کے اندر جڑ پکڑ جائیں تو وہ معاشرہ زوال کی انتہاؤں کو چھونے لگتا ہے۔ یہ وہ مقام ہے جہاں ہم جاتے جا رہے ہیں۔ اللہ ہم سب کو اپنی امان میں رکھیں۔ خدا خوفی کا نہ ہونا دراصل اللہ کی معرفت سے جہالت کی نشانی ہے۔ ہم سب چاہتے ہیں کہ ہم اچھے بن جائیں، ہم اللہ کے پسندیدہ بن جائیں، ہم سب کی موت ایمان کی حالت میں ہو اور ہم بغیر حساب کے جنت میں جائیں۔ یہ سب بالکل ہو سکتا ہے ان شاء اللہ العزیز مگر اسکے لیے سب سے پہلا علم توحید کا علم ہے، توحید پر ایمان لانا ہے، اس رب کو جاننا ہے، اسکو پہچاننا ہے تاکہ اس سے محبت کی

جا سکے۔ اور پھر اسکی مرضی کے مطابق زندگی گزاری جا سکے۔ اللہ کی قسم! اسکی معرفت ہی اسکی بندگی کو آسان کر دیتی ہے۔

تو میں آپ سب سے سوال کرتا ہوں؟ وہ کون کون سے طریقے ہیں جنکے ذریعے ہم اپنے رب تعالی کو پہچان سکتے ہیں؟؟ جی hand raise کیجئیے جو بھی جواب ذہن میں آ رہا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

قرآن کے ذریعے۔۔ اسکی کائنات پر غور و فکر کر کے۔۔ رب کے کلام کو سمجھ کر۔۔ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات سے۔۔ اللہ والوں کی صحبت سے۔۔ اللہ کے ناموں کا علم لے کر۔۔

(آڈیئنس میں بیٹھے نوجوان ایک کے بعد ایک جواب دے رہے تھے)

جی بالکل! یہی سب رستے ہیں جن کے ذریعے ہم اللہ کو پہچان سکتے ہیں، اسے جان سکتے ہیں۔ دیکھیں! کسی سے محبت کے لیے اسے جاننا ضروری ہے نا؟ ویسے ہی رب کی محبت

کے لیے بھی اسے جاننا ضروری ہے۔

میں، میں آپکو امام ابن القیم رحمہ اللہ کے چند الفاظ (talk) تو آج کی اس ٹاک سناؤں گا کہ ہمارے سلف صالحین کیسے اللہ کو پہچانتے تھے۔

امام ابن القیم رحمہ اللہ کہتے ہیں:

WhatsApp Group
Telegram Channel

انسان پیدا ہوا تو اس کی فطرت میں ایک نور بھر اگیا، یہی زمین پر زندگی اور ہدایت" کا اصل سبب ہے۔ اس نور کی امانت انسان کی فطرت کو سونپی گئی مگر چونکہ یہ انسان کی درماندگی کا تنہا علاج نہ تھا، سو اسے جلا دینے کو آسمان سے ایک اور نور اور ایک روح انبیاء کے جلو میں اتری، جسے فطرت اپنے سابقہ نور کی مدد سے پالیتی رہی۔ تب نبوت کی ضوفشانی سے فطرت کی مشعلیں جل اٹھیں۔

فطرت کے نور پر وحی کا نور! نور علی نور!!

پھر کیا تھا؟ دل روشن ہوئے، چہرے دمکنے لگے، پژمردہ روحوں کو زیست کی تازگی ملی، جبین نیاز میں تڑپتے سجدے حقیقت بندگی سے آشنا ہوئے۔ آسمان کی روشنی سے دل خیرہ ہوئے تو پھر زمین کے قمقمے جلنے نہ پائے۔ ایک بصیرت تھی کہ دل کی آنکھ چشم ظاہر سے آگے دیکھنے لگی۔ یقین کا نور ایمان کے سب حقائق منکشف کرنے لگا۔ پھر دل تھے گویا رحمٰن کے عرش کو پورے جہان سے اوپر دیکھتے ہیں۔ اس عرش کے اوپر انکے رب نے استوا فرمار کھا ہے، ہو بہو جیسے اسکی کتاب اور اسکے رسول نے خبر دی ہے۔ وہ اس عرشِ عظیم کے اوپر سے اپنے رب کو آسمان وزمین میں فرماں روا پاتے ہیں۔ جو وہیں سے حکم صادر فرماتا ہے، مخلوق کو چلاتا ہے، روکتا اور ٹوکتا ہے۔ بے حد وحساب خلقت کو وجود دیئے جاتا ہے، پھر ہر ایک کو کھلاتا اور رزق دیتا ہے، مارتا اور جلاتا ہے۔ فیصلے کرتا ہے جنکا کوئی حساب نہیں، کوئی فیصلہ نہیں جو اس عرش کے اوپر سے صادر ہو پھر دنیا میں لاگو نہ ہو پائے۔ وہ کسی کو عزت وتمکنت دے تو کسی کو ذلت ورسوائی، رات پلٹتا ہے تو دن الٹتا ہے۔ گردشِ ایام میں بندوں کے دن بدلتا ہے، تخت الٹتا ہے، سلطنتیں زیروزبر کرتا ہے، ایک کو لاتا ہے تو دوسرے کو گراتا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فرشتے پروں کے پرے حکم لینے کو اسکے حضور چڑھتے ہیں، قطار اندر قطار حکم لے لے کر نازل ہوئے جاتے ہیں۔ احکامات ہیں کہ تانتا بندھا ہے، آیات اور نشانیوں کی بارش ہوئی جاتی ہے۔ اسکے فرمان کو اس کی مرضی کی دیر ہے کہ نافذ ہوا جاتا ہے۔ وہ جو چاہے، وہ جیسے چاہے، وہ جس وقت چاہے، جس رخ سے چاہے ہو جاتا ہے۔ نہ کوئی کمی ممکن ہے نہ بیشی، تاخیر ہو سکتی ہے نہ تقدیم۔ اسی کا حکم چلتا ہے آسمانوں کی پنہائیوں میں، زمین کی تہائیوں میں، روئے زمین سے پاتال تک۔ وہ ہر لمحہ ہر نفس کا فیصلہ کرتا ہے، ہر سانس کا فیصلہ ہوتا ہے، ہر لقمے ہر نوالے کا فیصلہ ہوتا ہے۔ ہر نیا دن، ہر نئی صبح اور نئی شام، وہ چاہے تو دیکھنا نصیب ہوتی ہے۔

بحر و بر کا ہر ذی روح اسکا رہین التفات ہے۔ جہان کے ہر کونے ہر ذرے کی قسمت ہر لمحہ طے ہوتی ہے۔ پورے جہان کو وہ جیسے چاہے الٹتا اور پلٹتا ہے، پھیرتا اور بدلتا ہے۔ ہر چیز کو علم سے محیط ہے، ہر چیز کو گن گن کے شمار رکھتا ہے۔ اسکی رحمت اور حکمت کو ہر چیز پہ وسعت ہے۔

وہ جہان بھر کی آوازیں با آسانی سن لیتا ہے۔ کیسی کیسی زبانیں ہوں گی؟ کیسی کیسی

WhatsApp Group
Telegram Channel

فریادیں ہونگی؟ مگر وہ زمین و آسمان کے ہر کونے سے ہر لمحہ اٹھنے والا یہ مسلسل شور سنتا جاتا ہے۔ اس آہ وفغاں میں ہر ایک کی الگ الگ سنتا ہے اور صاف پہچان جاتا ہے، ان سب کی بیک وقت سنتا ہے اور کسی ایک سے غافل نہیں!!

پاک ہے اس سے کہ التجائوں کے ازدحام میں اسکی سماعت کبھی چوک جائے۔ یا حاجتمندوں کی آہ و فریاد میں کبھی جواب دینا اسکو مشکل پڑ جائے۔ اسکی نگاہ محیط ہر چیز دیکھتی ہے۔ وہ رات کی تاریکی میں، اندھیری چٹان پر، سیاہ چیونٹی کے قدموں کی آہٹ پالیتا ہے۔ ہر غیب اسکے لئے شہادت ہے۔ کوئی راز اس کے لئے راز نہیں، وہ پوشیدہ سے پوشیدہ تر کو جان لیتا ہے۔ اسے وہ ہر راز معلوم ہے جو لبوں سے کوسوں دور ہو، جو دل کے گہرے کنویں میں دفن ہو یا خیال کی آہٹ سے بھی پرے ہو۔ بلکہ وہ راز وجود پانے سے پہلے اسے معلوم ہوتا ہے کہ کب اور کیسے وہ اس دل میں وجود پائے گا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

تخلیق اس کی، حکم اسکا۔ ملک اسکا، حمد اسکی۔ دنیا اسکی، آخرت اسکی۔ نعمت اسکی،

فضل اسکا۔ تعریف اسکی، شکر اسکا۔ بادشاہی اسکی، فرمانروائی اسکی۔ حمد و ستائش اسکی، اقتدار اسکا۔ ہر خیر اسکے ہاتھ میں۔ ہر چیز پلٹے تو اسی کی طرف، اسکی قدرت ہر چیز پر محیط کہ کچھ اس سے ماورا نہیں۔ اسکی رحمت ہر چیز سے وسیع ہے۔ ہر نفس اسکی نعمت کے بار سے دبی ہے، پر شکر سے یوں عاجز کہ اس عاجزی کے اظہار کو بندگی کی معراج جانے۔۔!!

WhatsApp Group
Telegram Channel

يَسْـَٔلُهُۥ مَن فِى ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلْأَرْضِ ۚ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِى شَأْنٍ

(الرحمن: 29)

"زمین اور آسمانوں کی ہر مخلوق ایک اسی کی سوالی ہے۔ ہر آن وہ نئی شان میں ہے۔"

وہی گناہگاروں کو معاف کرے، غمزدوں کو آسودہ کرے، اضطراب کو چین میں بدلے۔ وہ چاہے تو چنتہ کو بے چنتا کر دے۔ درماندوں کو وہی فیض بخشے، فقیروں کو تونگری دے تو امیروں کو فاقے دکھا دے۔ جاہلوں کو سکھائے تو بے علموں کو

پڑھائے۔ گمراہوں کو سدھائے تو بھٹکے ہوئوں کو سجھائے۔ دکھی کو سکھ دے، تو وہ۔ اسیروں کو قید کی ظلمت سے چھڑائے، تو وہ۔ عرش پر سے وہ زمین کے بھوکوں کو کھلائے، پیاسوں کو پلائے، ننگوں کو پہنائے، بیماروں کو شفایاب کرے، آفت زدوں کو نجات دے، تائب کو باریاب کرے۔ نیکی اور پارسائی کا جواب نوازشوں کی بارش سے دے۔ وہی مظلوم کی نصرت کرے، ظالم کی کمر توڑے۔ ناتوانوں کا بوجھ سہارے۔ اپنے بندوں کے عیب بندوں سے چھپالے۔ دلوں کے خوف دور کرے اور اپنے بندوں کا بھرم رکھے۔ امتوں اور جماعتوں میں سے کسی کو بلند کرے تو کسی کو پست!

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ کبھی نہیں سویا، نہ سونا اسکو لائق ہے! وہ اپنی رعیت کا ہمہ وقت نگران ہے۔ وہ کسی کو عزت دیے جاتا ہے تو کسی کو ذلت۔ رات کے اعمال دن سے پہلے اسکی جانب بلند ہوئے جاتے ہیں اور دن کے اعمال رات سے پہلے۔ اسکا حجاب ایک نور بیکراں ہے، جسے وہ ہٹادے تو اسکے رخ کا نور ہر چیز بھسم کر دے۔ اسکا دست کشادہ اور فراخ ہے، جو خرچ کرنے اور لٹانے سے کبھی تنگ ہونے کا نہیں! وہ صبح شام لٹاتا ہے۔ جب سے

!مخلوق پیدا ہوئی وہ لٹائے جاتا ہے، پر اسکے ہاں کمی آنے کا سوال نہیں

بندوں کے دل اور پیشانیاں اسکی گرفت میں ہیں۔ جہاں بھر کی زمام اسکے قضاو قدر سے بندھی ہے۔ روزِ قیامت پوری زمین اسکی ایک مٹھی ہو گی تو سارے کے سارے آسمان لپٹ کر اسکے دست راست میں آرہیں گے۔ وہ اپنے ایک ہاتھ میں سب آسمانوں اور زمین کو پکڑ لے گا، پھر انکو لرزائے گا، پھر فرمائے گا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں ہوں بادشاہ! میں ہوں شہنشاہ! دنیا کہیں نہ تھی تو میں نے بنائی۔ میں ہی اسکو دوبارہ تخلیق کرتا ہوں!"

کوئی گناہ اتنا بڑا نہیں کہ وہ معاف نہ کر پائے، بس دیر ہے تو پشیمانی کی! کوئی حاجت نہیں جسے پورا کرنا اس کے بس سے باہر ہو جائے، بس دیر ہے تو سوال کی! زمین و آسمان کی اول و آخر سب مخلوقات، سب انس و جن، کبھی دنیا کے پارساترین شخص جتنے نیک دل ہو جائیں، اسکی بادشاہت اور فرمانروائی اتنی بڑی ہے کہ اس سے ذرہ بھر

بھی نہ بڑھے۔ اور اگر یہ سب مخلوقات، سب انس و جن دنیا کے کسی بدکار ترین شخص جتنے کوڑھ دل ہو جائیں تب اسکی فرمانروائی میں ذرہ بھر فرق نہ آئے! اگر زمین و آسمان کی اول و آخر سب مخلوقات، سب انس و جن، سب زندہ و مردہ کسی میدان عظیم میں مجمع لگا کر اس سے سوال کرنے لگیں، پھر ایک ایک اسکے در سے من کی مراد پاتا جائے، تب اسکے خزانوں میں ذرہ بھر کمی آنے کا تصور نہیں!

روئے زمین کا ہر شجر جو کرہ ارض پہ آج تک پایا گیا یا رہتے دم تک وجود پائے، اقلام کی صورت اختیار کرے۔ سمندر۔۔ جسکے ساتھ سات سمندر اور ہوں، روشنائی بنیں۔ پھر لکھائی شروع ہو تو یہ قلمیں فنا ہو جائیں، یہ روشنائی ختم ہو جائے، مگر خالق کے کلمات ختم ہونے میں نہ آئیں! اسکے کلمات ختم بھی کیسے ہوں جنکی کوئی ابتدا ہے نہ انتہا! جبکہ سب مخلوقات ابتدا اور انتہا کی اسیر ہیں۔ سو ختم ہو گی تو مخلوق! فنا ہو گی تو مخلوق! خالق کو کوئی فنا ہے نہ زوال!!

وہ اول ہے جس سے پیشتر کچھ نہیں! وہ آخر ہے جس کے بعد کچھ نہیں! وہ ظاہر ہے

جس سے اوپر کچھ نہیں! وہ باطن ہے جس سے پرے کچھ نہیں! وہ بلند ہے! وہ پاک ہے! ذکر ہو تو بس اسی کا! عبادت ہو تو ایک اسی کی! حمد ہو تو اسی کی! شکر ہو تو اسی کا! فریادرسی ایک اسی کی شان ہے۔ وہ شہنشاہ مہربان ہے! سوال پورا کرنے میں کوئی اس سے بڑھ کر فیاض نہیں! قدرت انتقام رکھ کر بے پروائی سے بخش دینا اسکو انتقام لینے سے عزیز تر ہے۔ اک وہی ہے جس کے در سے تہی دست لوٹ آنا محال و مستحیل ہے۔ وہی ہے جو انتقام بھی لے تو عادل ترین ہو۔ اسکا حلم و بردباری کبھی لاعلمی کا نتیجہ نہیں! اسکا عفوو مغفرت کسی بے بسی پر مبنی نہیں! وہ بخشش کرے تو اپنے عزت و جلال اور تمکنت کی بنا پر، کسی کو دینے سے انکار کرے تو اپنی حکمت و دانائی کی بنا پر، وہ کسی کو دوست رکھے تو محض اپنے احسان سے اور عزیز جانے تو صرف اپنی رحمت سے!!

بندوں کا اس پر کوئی حق ہے نہ زور، پر وہ خود ہی بے پایاں مہربان ہے! کوئی محنت اسکے حضور اکارت نہ ہو پائے۔ وہ کسی کو عذاب دے تو اسکے عدل کا تقاضا ہو۔ کسی پر مہربان ہو تو محض اپنے فضل سے! اسکا نام کریم ہے۔ اسکا کرم وسیع ہے اور اسکی رحمت اسکے غضب پہ بھاری ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ بادشاہ مطلق ہے، کوئی اسکا شریک نہیں! وہ تنہا و یکتا ہے، کوئی اسکا ہمسر نہیں! وہ غنی ولازوال ہے، کوئی اسکا پشتبان اور سہارا نہیں! وہ صمد اور بے نیاز ہے، کوئی اسکی اولاد نہیں! کوئی شریک حیات نہیں! وہ بلند و عظیم ہے، کوئی اسکا شبیہ نہیں، کوئی ہم نام وہم صفت نہیں!

اسکے رخِ انور کے سوا ہر چیز ہلاک ہو جانے والی ہے۔ اسکی بادشاہت کے سوا ہر ملک کو زوال آنا ہے۔ اسکے سائے کے سوا ہر سائے کو سمٹ جانا ہے۔ اسکے فضل کے سوا ہر فضل کو فنا ہے۔ اسکی اطاعت بھی اسکے اذن اور اسکے فضل کے بنا ممکن نہیں! اسکی اطاعت ہو تو وہ قدر دان ہوتا ہے! نافرمانی ہو تو در گزر اور بخشش سے مہربان ہوتا ہے۔ وہ کبھی پکڑلے تو عدل ہو گا، وہ بخش دے تو فضل ہو گا۔ وہ انعام میں خلدِ بریں سے نواز دے تو احسان ہو گا!!

وہ سب سے قریب گواہ ہے، وہ سب سے نزدیک محافظ ہے۔ چاہے تو دل کے ارادوں میں حائل ہو جائے! پیشانیوں سے پکڑ لیتا ہے۔ ایک ایک بات لکھتا ہے، قدم کا ہر

نشان محفوظ کئے جاتا ہے۔ ہر نفس کی اجل لکھتا ہے، ہر چیز کی میعاد رکھتا ہے۔ سینوں میں چھپے دل اسکے لئے کھلی کتاب ہیں، کوئی راز اسکے لئے راز نہیں۔ ہر غیب اسکے لئے شہادت ہے۔ بڑی سے بڑی بخشیش بس اسکے کہہ دینے پر موقوف ہے۔ اسکا عذاب اسکے قول کے اشارے کا منتظر ہے۔ کائنات میں ہر امر کو اسکے "کن" کی دیر ہے۔ پھر وہ جو کہہ دے سو ہو جاتا ہے!

WhatsApp Group
Telegram Channel

اِنَّمَآ اَمْرُهٗٓ اِذَآ اَرَادَ شَيْـًٔا اَنْ يَّقُوْلَ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ (یس: ۸۲)

سو جس دل پر اسکے معبود کی صفات یوں جلوہ گر ہوں، جس قلب میں قرآن کا یہ نور یوں جلوہ افروز ہو، اسکی دنیا میں کسی اور کا دیا کیونکر جلتا رہے؟ اسے امید کی کرن کسی اور روزن سے کیونکر ملے؟ پھر مخلوق اس کی نگاہ میں کیونکر جچے؟ بھروسہ! ایمان کی یہ حقیقت لفظوں سے کہیں بلند ہے، خیال کی پہنچ سے کہیں اوپر ہے۔ بس اسکا ذکر ہی اس دل کو بقعہ نور کرتا ہے، چہروں کی تمازت اسی کے دم سے ہے، پیشانیاں روشن ہونگی تو اس کی بدولت! دنیا میں یہی نور اس بندے کی متاع عزیز ہے جو بندگی کا خوگر

ہو، یہی روشنی اسکی برزخ اور حشر کا توشہ ہے۔ جس دل میں قرآن کا یہ چراغ جلے اور جس قدر جلے، اسکی زبان اور سیرت دنیا کو اتنا ہی روشن کرے گی۔ ظلمتوں کی رو سیاہی اسی روشنی سے دھلے گی۔ دنیا میں یہی چراغ جلیں گے تو روشنی ہو گی، یہی روشنی پھر آخرت میں دلیل و برھان ہو گی۔ ایسے مومن بھی ہیں جنکے اعمال سوئے عرش بلند ہوں تو سورج کی مانند روشن ہوں، پھر جب روح اپنا جسد چھوڑ کر اس کے حضور باریاب ہونے کو آسمانوں میں چڑھے تو فضائیں اسکی راہ میں روشن ہوتی جائیں۔ اور جو قیامت کے روز اس روشن چہرے کو روپ ملے گا وہ تو پھر نظارئہ خلائق ہو گا۔

اے اللہ! بس تجھی سے امید ہے اور تجھی پر بھروسہ!

(ماخوذ از: الوابل الصیب من الکلم الطیب۔ طبع دار البیان للتراث ص ۷۸۔۱۹)

یہ خوبصورت الفاظ سناتے سناتے اس نوجوان کی آواز بھرا چکی تھی۔ ہال میں بیٹھے ہر شخص کی آنکھ نم تھی، پیشانی پر ندامت و عاجزی عیاں تھی۔ ہر شخص گویا خود پر

شرمندہ تھا کہ اس نے رب کو اب تک جانا ہی کتنا تھا؟ اسکی قدر ہی کتنی کی تھی؟ صدیوں سال پہلے ایک نیک شخص کے خلوص سے لکھے گئے الفاظ۔۔ صدیوں بعد لوگوں کو رلا رہے تھے، دلوں کو ہلا رہے تھے۔

سیشن ختم ہوا ہی تھا کہ یکایک آڈیئنس میں سے ایک نوجوان لڑکا کھڑا ہوا، اسکی آنکھیں بہہ رہی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں یہاں آنے سے پہلے تک ایتھیسٹ (ملحد) تھا، میں ایک سو کالڈ مسلمان گھرانے میں پیدا ہوا تھا مگر کسی نے مجھے میرے خالق کی معرفت نہیں کروائی۔ میں اپنے گھر والوں سے سوال پوچھا کرتا تھا اور وہ مجھے چپ کروا دیا کرتے تھے۔ جیسے جیسے میں بڑا ہوتا گیا، کچھ یونیورسٹی اور کچھ صحبت کے اثر سے میں اسی بات پر جم گیا کہ جو نظر نہیں آتا وہ خدا کیسے ہو سکتا ہے؟ مجھ سے سب سے بڑی غلطی یہ بھی ہوئی کہ میں نے اس خالق کے قرآن کو سمجھ کر نہیں پڑھا، اسکو اہمیت ہی نہیں دی۔ مگر اللہ کی قسم! میں جانتا ہوں الحاد کے اب تک کے سفر میں، میری روح نے اذیت کے سوا کچھ نہیں پایا۔

آج میرے دوست کے زور دینے کی وجہ سے میں اسکے ساتھ یہاں آیا کہ شاید مجھے میرے سوالوں کے جواب مل جائیں، جنکی کھوج شاید میں اب روک چکا تھا۔ مگر ان الفاظ نے، اللہ کے اس خوبصورت تعارف نے، میرے دل کو جھنجھوڑ دیا ہے۔ گویا "میری روح پکار اٹھی ہے کہ "یہی حق ہے۔

ہاں! میں اسلام قبول کرتا ہوں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم اسکے بندے اور رسول ہیں

اس نے شہادت کی انگلی بلند کرتے ہوئے سسک کر کانپتی ہوئی آواز میں کہا۔

پورے ہال میں تکبیر کی آواز گونج اٹھی تھی، سب بہتی آنکھوں سے اس نوجوان لڑکے کو اٹھ اٹھ کر گلے لگا رہے تھے۔

شہریار کا دل کر رہا تھا کہ وہ سسکیوں سے روئے، مگر کس لیے؟ اپنی نوجوان نسل کے اللہ کی معرفت سے جاہل ہونے پر یا اپنی غفلت پر؟؟

وہ معاذ سے اجازت لیتا ہوا تیزی سے باہر نکل گیا، مگر اب کی بار۔ ایک نئے عزم سے خود سے ایک عھد کرتے ہوئے، کہ اب وہ اپنی زندگی کو ضائع نہیں کرے گا۔ اب وہ غفلت میں نہیں رہے گا!!!

شادی کے دن قریب آرہے تھے۔ فاطمہ کی ٹینشن میں اضافہ ہوتا جارہا تھا۔ کیا اس بار بھی مجھے وہاں نہیں جانے دیں گے؟؟ یہ ڈر، یہ خوف اسے پریشان کر رہا تھا۔ اس نے تو اپنے بھائی کی شادی کے اتنے خواب دیکھے تھے۔ زندگی ایسے موڑ بدلے گی، اس نے

کبھی نہیں سوچا تھا۔

وہ ابھی وضو کر کے ہی نکلی تھی، انھی سوچوں میں گم اپنے دوپٹے کو سر پر لپیٹ رہی تھی کہ اسکی نظر شیشے میں پڑی۔

اس کا رنگ پہلے کی نسبت پیلا ہوتا جا رہا تھا، وہ کمزور ہو گئی تھی۔ ایک لمحے کو اسے خود پر ترس آیا تھا مگر اس نے سر جھٹک کر آگے بڑھ کر اپنا قرآن اٹھا لیا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"آج ان شاء اللہ میں ماما سے فائنل بات کروں گی۔"

یہ سوچتے ہوئے اس نے اپنا سبق نکالا تا کہ آج کی تلاوت کر سکے۔

وہ اعوذ باللہ پڑھتے ہوئے بیڈ پر بیٹھ گئی اور قرآن کھول لیا۔ آج کی تلاوت سورت طه سے شروع ہونی تھی۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع کرتی ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

رحمان۔۔ بہت مہربان۔۔ آپ سے آپکی رحمت مانگتی ہوں اللہ !(اس نے دل میں کہا)

مَا ۤاَنۡزَلۡنَا عَلَیۡکَ الۡقُرۡاٰنَ لِتَشۡقٰۤی ۙ﴿۲﴾

"ہم نے یہ قرآن تم پر اس لئے نہیں اتارا کہ تم مشقت میں پڑ جاؤ۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

(مشقت۔۔(اسکی آنکھوں سے آنسو نکل آئے)

اللہ یہ قرآن تو دل کو راحت دیتا ہے، مگر اس پر عمل کرنے پر لوگ زندگی کو بہت مشکل بنا دیتے ہیں۔ مگر آپ نے تو اسے زندگی آسان کرنے کے لیے نازل کیا ہے۔ ہاں ! میں جب جب مشقت میں پڑی آپ کے قرآن نے مجھے حوصلہ دیا، اس مشقت (سے نکالا۔ بے شک آپکی بات حق ہے، یہ قرآن آسانیاں دینے کے لیے آیا ہے۔

اِلَّا تَذۡکِرَۃً لِّمَنۡ یَّخۡشٰی ۙ﴿۳﴾

* "بلکہ اس کی نصیحت کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتا ہے۔" *

کو۔ کس کو reminder اس نے فوراً حاشیے میں دیکھا۔ تذکرہ کہتے ہیں یاد دہانی کو، (
ریمائنڈر دیتا ہے یہ قرآن؟ جو خشیت رکھتا ہو۔ خشیت: اس خوف کو کہتے ہیں جو
کرتا ہے۔ وہ خوف جو کسی کی عظمت motivate انسان کو عمل کے لیے ابھارتا ہے،
کی وجہ سے دل میں آتا ہے۔ کیا قرآن میرے لیے ریمائنڈر ہے؟ کیا یہ مجھے عمل
(کرنے پر ابھارتا ہے؟ (اس نے خود سے سوال کیا

ہاں الحمدللہ! یہ مجھے ریمائنڈرز دیتا ہے اللہ۔ جب جب مجھے ضرورت پڑتی ہے، یہ مجھے
کرتا ہے۔ الحمدللہ کثیرا! (اسکا دل تشکر سے بھر گیا تھا) motivate

تَنۡزِيۡلًا مِّمَّنۡ خَلَقَ الۡاَرۡضَ وَ السَّمٰوٰتِ الۡعُلٰى ؕ﴿۴﴾

اس (قرآن) کا نازل کرنا اس کی طرف سے ہے جس نے زمین کو اور بلند آسمانوں "*
* "کو پیدا کیا ہے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے وہیں بیٹھے بیٹھے اپنے رووم کی ونڈو سے باہر آسمان کی طرف نگاہ دوڑائی۔)

اسے اللہ کی سب سے خوبصورت تخلیق آسمان لگتا تھا۔ کتنا پرفیکٹ تھا وہ! کوئی سوراخ، کوئی رخنہ، کوئی سہارے کے لیے پلر piller موجود نہیں تھا۔ آنکھوں کو بھاتا رنگ، رات کو خوبصورتی کی تصویر، اسکے بنانے والے نے یہ قرآن نازل کیا تھا۔ وہ محبت سے قرآن پر ہاتھ پھیرتے ہوئے مسکرائی تھی۔ انسان کیسے اللہ کا قرب حاصل کر سکتا ہے (جب تک وہ اللہ کے پاس سے آنے والے کلام کے قریب نہیں ہوتا؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اَلرَّحۡمٰنُ عَلَى الۡعَرۡشِ اسۡتَوٰى ﴿۵﴾

* "جو رحمٰن ہے، عرش پر قائم ہے۔" *

یہ آیت ہمیشہ اسے حیران کر دیتی تھی۔ عرش۔۔ اللہ کی سب سے بڑی تخلیق، جو) کائنات کی ہر تخلیق سے بلند ہے۔ اسے وہ حدیث یاد تھی جس میں بتایا گیا تھا کہ "(اللہ تعالیٰ کی اس وسیع) کرسی کے مقابلے میں سات آسمان اس طرح ہیں، جیسے بیابان زمین میں کوئی چھلا (ring) (اللہ تعالیٰ کے) کرسی کے مقابلے میں پڑا ہو اور پھر

"عرش کی ضخامت اس طرح ہے جیسے اس چھلے کے مقابلے میں بیابان کا وجود ہے۔

(السلسلۃ الصحیحۃ:3189)

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الۡاَرۡضِ وَ مَا بَیۡنَہُمَا وَ مَا تَحۡتَ الثَّرٰی ﴿۶﴾

جس کی ملکیت آسمانوں اور زمین اور ان دونوں کے درمیان اور (زمین کی خاک)" *

* "کے نیچے کی ہر ایک چیز پر ہے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وَاِنۡ تَجۡہَرۡ بِالۡقَوۡلِ فَاِنَّہٗ یَعۡلَمُ السِّرَّ وَ اَخۡفٰی ﴿۷﴾

اگر تو اونچی بات کہے تو وہ تو ہر ایک پوشیدہ، بلکہ پوشیدہ سے پوشیدہ تر چیز کو بھی بخوبی" *

* "جانتا ہے۔

وَہَلۡ اَتٰىکَ حَدِیۡثُ مُوۡسٰی ۘ﴿۹﴾

* "تجھے موسیٰ (علیہ السلام) کا قصہ بھی معلوم ہے؟" *

(بہت یونیک حصہ ہے یہ موسی علیہ السلام کی زندگی کا، جب وہ اپنے اہل وعیال کے ساتھ واپس مصر جارہے ہیں۔ اور اندھیرے اور ویرانے میں انھیں آگ نظر آتی ہے، وہ اس طرف جاتے ہیں تو اللہ ان سے ہم کلام ہوتے ہیں۔)

کتنی پرفیکشن ہے نا اللہ ان آیات میں ؟ موسی علیہ السلام اکیلے گئے تھے اس جگہ، سردی اور اندھیرے میں، فیملی سے علیحدہ ہو کے۔ ہاں ہوتا ہے ایسا! جب اللہ نے آپکو چننا ہوتا ہے تو آپکو اپنوں سے علیحدہ کرکے ایسی جگہ لا کھڑا کر دیا جاتا ہے جہاں ہر طرف اندھیرا نظر آرہا ہوتا ہے مگر انھی اندھیروں میں سے ہی روشنی کی کرنیں پھوٹتی ہیں۔ انسان کو رتبے ملتے ہیں، درجات ملتے ہیں، جیسے موسی علیہ السلام کو ملے تھے۔ انھیں کیا پتہ تھا کہ اللہ انھیں ایسے چنیں گے ؟ سبحان اللہ! اللہ میں آپ سے بالکل ناامید نہیں ہوں۔ مجھے پتہ ہے میری زندگی میں یہ اندھیرے، جلد چھٹ جائیں گے۔ آپ مجھے بہت خیر سے نوازیں گے۔ آپ میری فیملی کو مجھ سے ملا دیں گے۔

(نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے اس نے اپنے رب سے سرگوشی کی)

WhatsApp Group
Telegram Channel

وَاَنَا اخۡ ترۡ تُكَ فَاسۡ تَمِعۡ لِمَا يُوۡ حٰى ﴿۱۳﴾

* "اور میں نے تجھے منتخب کر لیا ہے، اب جو وحی کی جائے اسے کان لگا کر سن۔

سب کو نہیں چنا جاتا اسکے در کے لیے، جسے چننا ہوتا ہے اسے تو کھینچ کر لایا جاتا ہے تنہایوں میں۔ خواہ وہ طور کی تنہائیاں ہوں یا حرا کی یا اپنی ہی ذات کی۔۔ چناؤ ایسے ہی نہیں ہو جاتا۔ اللہ مجھے بھی اپنے لیے چن لیں!

(آنکھ سے آنسو نکل کر قرآن کے صفحے پر گر کر جذب ہو گیا)

WhatsApp Group
Telegram Channel

فَلَا يَصُدَّنَّكَ عَنۡهَا مَنۡ لَّا يُؤۡمِنُ بِهَا وَ اتَّبَعَ هَوٰيهُ فَتَرۡدٰى ﴿۱۶﴾

پس اب اس کے یقین سے تجھے کوئی ایسا شخص روک نہ دے جو اس پر ایمان نہ "*

* "رکھتا ہو اور اپنی خواہش کے پیچھے پڑا ہو، ورنہ تو ہلاک ہو جائے گا۔

ہاں! جب انسان اس رستے پر چلنے کا عہد کر لے، جب اسکی منزل عام نہ رہے، جب) وہ جنتوں کی منزل کا مسافر بن جائے، تو اسے اپنی صحبت کا خیال رکھنے کی بہت

ضرورت ہوتی ہے۔ خود کو لوگوں کے شر سے بچا کر رکھنا پڑتا ہے۔ کہیں ان کی پیروی انسان کو حق سے نہ ہٹا دے۔ میں ہر گز دنیا والوں کی پیروی کر کے آپکی اطاعت نہیں (چھوڑ سکتی اللہ! ورنہ میں بھٹک جاؤں گی۔

اگلی آیات میں موسی علیہ السلام کو فرعون کے پاس جا کر دعوتِ توحید کی ذمہ داری دی گئی، جس پر موسی علیہ السلام نے اللہ سے بہت ہی پیاری دعا کی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

قَالَ رَبِّ اشۡرَحۡ لِیۡ صَدۡرِیۡ ﴿ۙ۲۵﴾

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا اے میرے پروردگار! میرا سینہ میرے لئے کھول دے۔

وَیَسِّرۡ لِیۡ اَمۡرِیۡ ﴿ۙ۲۶﴾

اور میرے کام کو مجھ پر آسان کر دے۔

وَاحۡلُلۡ عُقۡدَۃً مِّنۡ لِّسَانِیۡ ﴿ۙ۲۷﴾

اور میری زبان کی گرہ بھی کھول دے۔

(یَف◌قَہُو◌ا قَو◌لِی◌ ﴿◌۲۸

تاکہ وہ میری بات اچھی طرح سمجھ سکیں۔

وَاج◌عَل◌ لِّی◌ وَزِی◌رًا مِّن◌ اَہ◌لِی◌ ﴿◌ۙ۲۹﴾

WhatsApp Group
Telegram Channel

اور میرے گھر والوں میں سے مجھے مدد گار دے۔

ہٰرُو◌نَ اَخِی ﴿◌ۙ۳۰﴾

یعنی میرے بھائی ہارون (علیہ السلام) کو۔

اش◌دُد◌ بِہٖ اَز◌رِی◌ ﴿◌ۙ۳۱﴾

تو اس سے میری کمر کس دے۔

﴿وَأَشْرِكْهُ فِي أَمْرِي ﴿٣٢﴾

اور اسے میرا شریک کار کردے۔

كَيْ نُسَبِّحَكَ كَثِيرًا ﴿٣٣﴾

تاکہ ہم دونوں بکثرت تیری تسبیح بیان کریں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وَنَذْكُرَكَ كَثِيرًا ﴿٣٤﴾

اور ہم بکثرت تیری یاد کریں۔

إِنَّكَ كُنتَ بِنَا بَصِيرًا ﴿٣٥﴾

بیشک تو ہمیں خوب دیکھنے بھالنے والا ہے۔

یہ آیات پڑھ کر اسے لگا گویا یہ اسی کے لیے اتاری گئی تھیں، اسی کو سکھایا جارہا ہے (کہ کیا دعا مانگنی ہے۔ کتنا ضروری تھا اپنے لیے اپنے گھر سے دین کے ساتھی مانگنا۔

اوہ میرے رب! واقعی ان کو سمجھانا مجھے بہت مشکل لگتا ہے، میرا دل تنگ ہوتا ہے۔ آپ میرا سینہ کھول دیں کہ میں آسانی سے انھیں سمجھا سکوں۔ میری زبان میں وہ تاثیر رکھ دیں کہ وہ میری بات سمجھ جائیں، وہ حق جان جائیں، وہ میرے مددگار بن جائیں۔ اللہ تعالی پلیز! مجھے میری فیملی سے مددگار دے دیں تاکہ ہم سب مل کر آپکی اطاعت کر سکیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

قَالَ قَدْ اُوْتِیْتَ سُؤْلَکَ یٰمُوْسٰی ﴿۳۶﴾

جناب باری تعالیٰ نے فرمایا موسیٰ تیرے تمام سوالات پورے کر دیے گئے۔

وَلَقَدْ مَنَنَّا عَلَیْکَ مَرَّةً اُخْرٰی ﴿ۙ۳۷﴾

ہم نے تو تجھ پر ایک بار اور بھی بڑا احسان کیا ہے۔

اِذْ اَوْحَیْنَا اِلٰی اُمِّکَ مَا یُوْحٰی ﴿ۙ۳۸﴾

جب کہ ہم نے تیری ماں کو وہ الہام کیا جو وحی کی۔

اگلی آیات پڑھ کر اسکا یقین گویا بڑھ چکا تھا کہ اللہ نے اسکی دعا سن لی ہو گی۔ ہر بار کی طرح اب کی بار بھی اسکی مدد کی جائے گی۔ مگر کیسے؟ یہ سوالیہ نشان ابھی باقی تھا۔

کیا میری بھی ماما؟؟؟

وہ بس سوچ کر ہی رہ گئی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ اور حیدر شادی کے دن سٹیج پر بیٹھے ایک دوسرے کے ساتھ بہت خوبصورت اور خوش لگ رہے تھے۔ مسز ریان اپنے بیٹے اور بہو پر بار بار فدا ہو رہی تھیں۔

فاطمہ نے اپنے چہرے کے گرد سمپل حجاب اس انداز میں لپیٹا ہوا تھا کہ با آسانی جب

چاہتی اوپر کر کے نقاب کر سکتی تھی۔ اس نے نیوی بلیو کلر کی میکسی پہنی تھی جو اسکے جسم کو مکمل طور پر ڈھانپے ہوئے تھی، ساتھ میں اس نے کندھے پر ایک بڑی سی چادر کو فولڈ کر کے ڈالا ہوا تھا کہ ضرورت کے وقت اسکو اپنے گرد لپیٹ سکتی تھی۔ وہ چادر سمپل اور اتنی بڑی تھی کہ اسکا مکمل سوٹ آرام سے کور ہو سکتا تھا۔

وہ بہت کانفڈینس سے پورے ہال میں سب سے مل جل رہی تھی۔ سب لوگ اسکی تعریف کر رہے تھے کہ وہ اس حجاب میں بہت معصوم اور پیاری لگ رہی ہے۔ وہ خوش تھی کہ وہ بھائی کی خوشی میں شریک تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اللہ نے اسکے لیے کیسے کیسے رستے آسان کر دیئے تھے۔ مسز ریان نے خود اسکے پردے کی وجہ سے سارا سسٹم سیپرٹ کروایا تھا۔ مردوں کے آنے سے پہلے انفارم کرنے کا کہہ دیا گیا تھا۔ ویٹرز کے آنے کا ٹائم فکس تھا، اگر کسی چیز کی ضرورت ہوتی تو فیمیل ویٹریسز کا بھی انتظام کیا گیا تھا۔ اتنے عرصے کی مشقت کے بعد غرض اللہ نے ہر رستہ آسان کر دیا تھا، وہ جتنا شکر کرتی کم تھا۔

"بیٹا ویٹرز آنے والے ہیں، آپ اپنا پردہ کر لینا۔"

کھانے کا وقت ہونے والا تھا۔ ویٹرز نے آنے سے پہلے ریان صاحب کو انفارم کر دیا تھا۔ انھوں نے فاطمہ کو کال کر کے کہا تھا۔

"فاطمہ آپ نے نقاب کیوں کر لیا ہے؟"

وہ جیسے ہی واش روم سے خود کو کور کر کے نکلی تو حیدر کے سسرالیوں میں سے ایک آنٹی نے بہت حیرت سے فاطمہ کو اس حال میں دیکھتے ہوئے پوچھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"جی آنٹی! الحمدللہ میں پردہ کرتی ہوں۔ اب ویٹرز کے آنے کا وقت ہو گیا تھا، اس لیے نقاب کر لیا۔"

"تو بیٹا اتنے لوگوں میں انھوں نے آپکو تھوڑی دیکھنا تھا؟؟"

"ھاھاھا آنٹی جی وہ دیکھیں نہ دیکھیں، اس سے کیا؟ اتنے لوگوں میں مجھے میرا رب

"دیکھتا ہے، فرق تو اس سے پڑتا ہے نا؟

اس نے مسکراتے ہوئے کہا تھا۔

جواباً وہ آنٹی خاموش ہو کر رہ گئی تھیں۔

ہاں ٹھیک ہی تو کہا تھا اس نے، اس سے کیا فرق پڑتا ہے کہ کون کیسے دیکھ رہا ہے؟ بات تو یہ تھی کہ "پردہ کرنے کا حکم میرے رب نے دیا ہے" میرے رب نے تو یہی دیکھنا ہے کہ میں نے اسکا حکم مانا یا نہیں؟ کیا صرف اپنی آسانی کی حد تک مانا کہ بس گھر سے باہر پردہ کرنا کافی سمجھا یا ہر حال میں وفا نبھا کر دکھائی؟

حیدر کے سسرال والوں کی طرف سے تھوڑا بے رخی کا سامنا تو ہوا تھا مگر مسز ریان نے بہت اچھے طریقے سے اسے ہینڈل کر لیا تھا۔ مشکل کچھ بھی نہیں ہوتا جب تک ہم کسی چیز کو خود مشکل نہ سمجھیں۔

وہ مسکراتی ہوئی خود کو کور کیے ہوئے کانفڈینس سے اپنی جگہ پر جا کر بیٹھ گئی تھی۔

سب کی نظریں اسکا طواف کر رہی تھیں، سرگوشیاں اسکے کانوں سے ٹکرا رہی تھیں۔

Whatsapp Group
Telegram Channel

مگر وہ پر سکون تھی، آزاد تھی لوگوں کی غلامی سے، بے نیاز سی، اپنے رب سے گفتگو میں مگن۔۔۔اپنی فیملی کو دعائیں دے رہی تھی۔

یہ صرف اور صرف اللہ کی محبت تھی جس نے اسے اتنا مضبوط کر دیا تھا۔ وہ چھوٹی چھوٹی بات پر رونے والی معصوم لڑکی۔۔ آج ہر بڑی بات کو مسکرا کر اگنور کر رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ اس دن پر اللہ کا بار بار شکر ادا کرتی تھی جب اس نے مسز ریان کو اپنے پر دے پر راضی کر لیا تھا۔

وہ موسی علیہ السلام والی دعا (رب اشرح لی صدری) مانگتی ہوئی مسز ریان کے پاس گئی تھی۔

مسز ریان اس وقت اپنے کمرے میں ریسٹ کر رہی تھیں۔

"ماما! مجھے آپ سے کچھ بات کرنا تھی۔"

علیک سلیک اور حال حوال پوچھنے کے بعد اس نے مسز ریان کی ٹانگیں دباتے ہوئے کہا تھا۔

"ہمم کہو؟؟"

مسز ریان کا لہجہ پہلے سے کافی نرم تھا۔

اس نے بہت ہمت اکٹھی کی۔ہاں وہ کسی فرعون سے تو بات نہیں کرنے آئی تھی موسی علیہ السلام کی طرح،وہ اسکی اپنی ماں تھیں، مسلمان تھیں۔دوبارہ دعا مانگ کر اس نے وہ کہہ ڈالا جو وہ کہنا چاہتی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہمم!اتنا تو مجھے پتہ چل گیا ہے کہ تم نے باز نہیں آنا، بچپن میں بھی ایسے ہی ضد کر "کے اڑ جایا کرتی تھی۔اس لیے میں نے اور تمھارے بابا نے ڈیسائڈ کیا ہے کہ۔۔۔"

کہ؟؟؟

فاطمہ کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی۔کیا واقعی دعا قبول ہو گئی تھی؟؟؟

کہ۔۔ہم فنکشنز سیپرٹ رکھیں گے، فیمیل ویٹریسز کا ارینج کرلیں گے۔ سو! پلاننگ "چل رہی ہے ابھی۔۔"

مسز ریان نے بہت دھیمے سے لہجے میں کہا تھا۔

"شروع ہو گئی ہے۔ pain اتنا زور مت لگاؤ مجھے"

انھوں نے فاطمہ کو پیار سے جھڑکتے ہوئے کہا تھا جو فرطِ جذبات میں انکی بات سنتے سنتے زور سے دبانے لگی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اوہ ماما! آئی لو یو سو مچ۔۔"

وہ آنکھوں میں نمی لیے تیزی سے آگے بڑھ کر ماں سے لپٹ گئی تھی۔

مسز ریان نے اسے گلے سے لگاتے ہوئے اسکی کمر پر ہاتھ پھیرا تھا۔انکی نگاہوں کے سامنے خواب میں دیکھے فاطمہ کے روشن ہاتھ گھوم رہے تھے۔انھوں نے پیار سے فاطمہ کے گرد اپنے بازوؤں کی گرفت مضبوط کرلی۔

"میں واپس نہیں جارہی اماں! سمجھتے کیا ہیں وہ لوگ؟ وہ جو بھی کہتے رہیں گے میں برداشت کرتی رہوں گی؟؟"

نائلہ نے روتے ہوئے اپنی ماں کے دامن میں سر چھپاتے ہوئے کہا۔

"ہاں کوئی ضرورت نہیں ہے ابھی جانے کی، خود منانے آئے گا عزیر۔ تم لوگوں کے والد زندہ ہوتے تو کسی کی جرات نہ ہوتی کچھ کہنے کی۔"

انھوں نے پیار سے اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میں جتنا بھی کرلوں انکا، انھیں وہ نظر نہیں آتا۔ انھیں بس سائرہ (جیٹھانی) میں ساری اچھائیاں نظر آتی ہیں۔ وہ خوبصورت ہے، وہ کھانا اچھا بناتی ہے، وہ فیشن ایبل ہے، اسے شادی کے فوراً بعد اولاد ہوگئی تھی۔ اس میں میرا کیا قصور ہے کہ میں اس جیسی نہیں ہوں؟ انکی اپنی پسند تھی تو مجھے بہو بنا کر لے کر گئے تھے۔"

"اللہ پوچھے انھیں کیسے میری بیٹی کو کمزور کر دیا ہے۔ تو چپ کر کے ادھر رہ، میں ابھی

زندہ ہوں، تیرا بھائی موجود ہے۔ ہم تجھے کپڑا روٹی دے سکتے ہیں تجھے فکر کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔"

نائلہ اب سسکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔ شادی کو ابھی 5 ماہ ہی ہوئے تھے۔ اماں اسکے زخموں پر مرہم رکھنے کی بجائے مزید اسے کرید رہی تھیں۔

"یہ مرد ذات ایسی ہی ہوتی ہے، جتنا اسکے ساتھ وفا کرلو، ایک غلطی پر سارا کیا کرایا منہ پر مار دیتا ہے۔ اور سائرہ؟ اسے کیا ضرورت پڑی تیری ساس کے کان بھرنے کی؟ عزیر تو سمجھدار ہے، پڑھا لکھا ہے، وہ بھی اپنی ماں بہنوں کی باتوں میں آگیا؟ حیرت ہو رہی ہے مجھے تو۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

نائلہ اماں کی باتیں سن کر خاموش ہی رہی تھی۔

بدگمانیوں کے درختوں کی جڑیں مضبوط ہوتی جا رہی تھیں۔ شیطانی چیلہ اپنا کام دکھا رہا تھا، اسے امید تھی کہ میاں بیوی کی لڑائی کروا کر اب وہ اپنے آقا (ابلیس) کو بہت خوش کر دے گا۔

ایک ہفتہ ہونے کو تھا، نائلہ اپنے گھر واپس نہیں گئی تھی اور نہ ہی عزیر اسے لینے آیا تھا۔ شہریار کو اصل وجہ نہیں بتائی گئی تھی مگر وہ سمجھ گیا تھا کہ کچھ گڑبڑ ہے۔

"نائلہ وہاں سب خیریت ہے نا؟"

آخر کو وہ پوچھ ہی بیٹھا۔

"کدھر؟؟؟"

نائلہ نے موبائل کی سکرین سے نظریں ہٹائے بغیر بے پرواہی سے شہریار سے کہا۔

"تمھارے گھر بھئی اور تم سے کہاں کا پوچھنا ہے میں نے؟"

وہ چڑ کر بولا۔

"ہمم ٹھیک ہے۔"

"اور عزیر؟"

"ٹھیک ہوں گے وہ بھی۔"

وہ بدستور موبائل کی سکرین پر انگلیوں سے سکرولنگ میں مصروف تھی۔

"ٹھیک ہوں گے کیا مطلب؟ تمھاری بات نہیں ہوئی؟"

"نہیں! انھوں نے نہیں کی۔"

"تم ذرا موبائل سائڈ پر رکھ کر بات کر سکتی ہو؟؟"

شہریار کو کوفت ہو رہی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہمم بولو؟"

اس نے موبائل سائڈ پر رکھتے ہوئے کہا۔

"کیا ہوا ہے بتاؤ مجھے؟؟ کیا تمھاری اور عزیر کی لڑائی ہوئی ہے؟؟"

"میری نہیں، انکی ہوئی۔ انھوں نے مجھے ڈانٹا۔"

اس نے کندھے اچکاتے ہوئے کہا۔

"بلاوجہ؟؟"

شہریار وجہ جاننا نہیں چاہتا تھا کیونکہ اسے علم تھا کہ جذبات میں ایک سچی بات کے ساتھ دس جھوٹی باتیں بھی شامل کر دی جاتیں۔

"نہیں! بلاوجہ تو نہیں مگر پیار سے بھی سمجھایا جا سکتا تھا۔"

وہ متوجہ ہوئی۔

"تو انسان ہے، غصہ آ ہی جاتا ہے، اب یہ تو نہیں کہ چھوٹی بڑی بات تم اماں کو فون کر کے بتاؤ یا ناراض ہو کر آ جاؤ؟؟؟"

شہریار نے بھنویں سکیڑتے ہوئے کہا۔

"میں نے بالکل ٹھیک کیا ہے، انھیں بھی احساس ہونا چاہیے اس چیز کا۔"

شہریار نے نائلہ کو اس طرح کے لہجے میں بات کرتے دیکھا تو اسکے قریب آ کر بیٹھ گیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"دیکھو نائلہ! اصولاً یہ باتیں تو امی کو تمھیں سمجھانی چاہئیں، مگر خیر۔۔۔۔

دیکھو! ہم سب انسان ہیں ناں؟ غصہ تو آ ہی جاتا ہے؟ پھر کچھ دیر بعد چلا بھی جاتا ہے۔ مگر اس غصے میں کیا ہواری ایکشن اپنے اثرات چھوڑ جاتا ہے۔ اگر عزیر کو کسی بات پر غصہ آیا ہی تھا تو تم نے کیوں نہ صبر کیا؟ تم کیوں نہیں کچھ دیر کے لیے خاموش ہوئی؟؟ یقین کرو اگر تم دو گھنٹے خاموش ہو جاتی یا اسکے غصہ اترنے کا انتظار کرتی، منانے کی کوشش کرتی، وہ خود تم سے معافی مانگتا۔ مگر تم نے فوراً ہی یہاں آنے کی کی، اسطرح تو اسکا غصہ مزید بڑھ گیا ہو گا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"بڑھتا رہے، مجھے بھی پرواہ نہیں ہے۔"
اس نے اپنی شرمندگی کو چھپاتے ہوئے کہا۔

"نائلہ وہ تمھارا شوہر ہے!!! ایک عورت کے لیے شادی کے بعد سب سے اہم رشتہ یہی ہوتا ہے، کچھ بھی ہو جائے ایک بیوی کو کبھی شوہر کے مزاج کے خلاف کوئی قدم نہیں اٹھانا چاہیے۔ یاد رکھو! اگر ایک عورت مرد کے سامنے اکڑتی ہے نا تو مرد اس

سے دس قدم دور چلا جاتا ہے۔بظاہر وہ ساتھ بھی رہے مگر اسکا دل اس سے دور ہوتا جاتا ہے۔ایک اچھی بیوی، شوہر کا خوبصورت لباس ہوتی ہے۔ جیسے ایک لباس انسان کی عیبوں پر پردہ ڈال دیتا ہے ویسے ہی ایک اچھی بیوی کبھی اپنے شوہر کے عیب دوسروں کے سامنے ظاہر نہیں ہونے دیتی۔اور کونسا انسان فرشتہ ہے؟ عیب تو سب میں ہوتے ہیں۔ایک بیوی کو ان عیوب کی پردہ پوشی کرنی چاہیے اور یہ تو محبت کے رشتے ہوتے ہیں، اونچ نیچ تو ہوتی رہتی ہے۔ مگر ان باتوں کو بدگمانیاں بنا کر کبھی دل میں رکھ کر انکو پالنا نہیں چاہیے ورنہ رشتے بہت کمزور ہو جاتے ہیں۔ تم آج آئی ہو، کب تک آتی رہو گی ایسے ؟؟

اپنے شوہر کے مزاج کو سمجھو، دیکھو اسکے اس رویے کو کیسے ڈیل کرنا ہے؟ اسکی پسند ناپسند کا خیال رکھو، اسکا اعتماد جیتو۔ پھر غصہ تو دور، وہ کبھی تم سے بدگمان بھی نہیں ہو گا۔"

نائلہ بہت دھیان سے اسکی باتیں سن رہی تھی۔

"ہاں شاید مجھ سے غلطی ہو گئی۔ بات اتنی بڑی نہیں تھی ویسے جتنا میں نے بنالیا۔" اس نے روہانسے لہجے میں کہا۔

"ہو جاتا ہے، کوئی بات نہیں! مگر آگے مت کرنا۔ اس رشتے کو تو اللہ نے قرآن میں اپنی نشانی کہا ہے۔ تم اگر چاہتی ہو نا کہ وہ تم سے محبت کرے اور بے پناہ کرے، تو یک طرفہ طور پر اسکا ہر طرح سے خیال رکھو، اسکی طرف سے ملنے والی ہر اذیت کو خوبصورتی سے اگنور کرو۔ صبر کرو۔ دیکھنا اللہ اس صبر کا بدلہ کیسے دیتے ہیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

نائلہ کو اپنی شادی کے شروع والے مہینے یاد آ گئے تھے۔ واقعی ہی سب ایسا ہی تو تھا جیسے شہریار کہہ رہا تھا، پھر کیا ہو گیا آہستہ آہستہ؟

"پتہ نہیں شہریار! مجھے خود سمجھ نہیں آتی کہ مجھے کیا ہو گیا ہے، میں پہلے ایسی نہیں تھی۔"

"کوئی بات نہیں! دیر تو اب بھی نہیں ہوئی۔ بس تم اللہ کی خاطر صبر کر کے اچھا کرتی جاؤ، کرتی جاؤ، ان شاء اللہ وہ سب ٹھیک کر دیں گے۔ شیطان کو خوش نہیں ہونے دینا اب کی بار۔"

"شیطان کو خوش کرنا؟؟ کیا مطلب؟؟"

اس نے بھنویں سکیڑتے ہوئے استفسار کیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہاں نا! شیطان جو اللہ کا دشمن، سب سے زیادہ خوش ہوتا ہی تب ہے جب میاں بیوی کے درمیاں جھگڑا ہوتا ہے۔ میں تمھیں حدیث سناتا ہوں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"شیطان اپنا تخت پانی پر بچھاتا ہے، پھر اپنے لشکر بھیجتا ہے، ان لشکروں میں ابلیس کے زیادہ قریب اس کا درجہ ہوتا ہے جو سب سے زیادہ فتنے باز ہوتا ہے۔ اس کے لشکر میں سے ایک آکر کہتا ہے میں نے ایسا ایسا کیا ہے تو شیطان کہتا ہے تو نے کچھ بھی نہیں

کیا۔ پھر ایک اور لشکر آتا ہے اور کہتا ہے میں نے ایک آدمی کو اس وقت تک نہیں چھوڑا جب تک اس کے اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی نہیں ڈال دی۔ یہ سن کر ابلیس اسے اپنے قریب کر لیتا ہے اور کہتا ہے تو کتنا اچھا ہے! اور اپنے ساتھ چمٹا لیتا ہے۔"

(مسلم، ص1158، حدیث:7106)

WhatsApp Group
Telegram Channel

تو دیکھو! جتنا ہم شیطان کو خوش کر رہے ہوں گے، اتنا ہم برائی کی طرف جائیں گے، وہ ہم پر آسانی سے حملہ آور ہو گا۔ پھر وہ ہمارا صبر بھی ختم کرے گا، برداشت بھی، محبت بھی اور ایک دن یہ پاکیزہ رشتہ بھی۔"

"اللہ نہ کرے!!"

نائلہ نے پریشانی کے عالم میں فوراً کہا۔

میں اب شیطان کو خوشیاں نہیں منانے دوں گی۔ اگر وہ میاں بیوی کی لڑائی سے "

خوش ہوتا ہے تو وہ یقیناً انکی محبت سے خار کھاتا ہو گا، اب میں اسے خوش نہیں ہونے دوں گی۔ہاں ان شاء اللہ!"

اس نے اپنا فون اٹھا کر نمبر ڈائل کرتے ہوئے کہا۔

"کسے فون کر رہی ہو؟"

شہریار نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔

"عزیر کو۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے شرماتے ہوئے جواب دیا۔

"الحمدللہ! صبح کا بھولا شام کو گھر آجائے تو اسے بھولا نہیں کہتے۔"

اس نے ہنستے ہوئے اپنی بہن کو چھیڑتے ہوئے کہا۔

جواباً نائلہ نے ہنستے ہوئے سائڈ پر پڑا کشن اٹھا کر اسکی طرف اچھال دیا۔

وہ کینیڈا کی سٹریٹس (streets) میں، سیاہ عبایا میں ملبوس بکلیٹس (booklets) اور پمفلٹس اٹھائے وہاں آنے جانے والوں میں بانٹ رہی تھی۔

بینیش پیچھے مرسیڈیز میں بیٹھی اسکا انتظار کر رہی تھی۔ فاطمہ نے بینیش کو اپنے ساتھ آنے سے منع کر دیا تھا۔ وہ اکیلے یہ کام کرنا چاہتی تھی۔

"Hello sister! There's a message for you."

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ مسکرا کر ہر گزرنے والے کو morning greetings کے ساتھ وہ بک لیٹس دے رہی تھی۔

اس بک لٹ کا فرنٹ پیج چمکتا ہوا گولڈن اور بلیک کلر کا تھا، جس پر گولڈن رنگ سے آیت کا ترجمہ انگلش میں لکھا تھا۔

"We have certainly sent down to you a Book in which is your mention. Then will you not reason?"

(Al Quran: Chapter No 2, Verse No 10)

اور تحقیق ہم نے تمھاری طرف ایک کتاب نازل کی ہے جس میں تمھارا ہی ذکر ہے، (تو کیا تم عقل سے کام نہ لو گے؟)

اس چھوٹے سے بک لٹ میں کچھ مخصوص آیات (کائنات پر غور و فکر، انسان کی زندگی اور موت، اس کائنات کے کسی رب ہونے اور توحید پر ایمان کے متعلق) اور کچھ احادیث انگلش ترجمے کے ساتھ موجود تھیں، جو ایک سلیم الفطرت انسان کو جھنجھوڑ کر اسے قرآن کو سمجھ کر پڑھنے پر مجبور کرنے کے لیے کافی تھیں۔ یہ فاطمہ کی اپنی سلیکشن تھی، اس نے اس بک لٹ کی ہر چیز خود سلیکٹ کر کے ڈیزائن کی تھی۔ وہ بلاشبہ ایک خوبصورت اور پرکشش کتابچہ تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ ہر ایک کو مسکراتے ہوئے دے رہی تھی اور ساتھ میں کہہ رہی تھی کہ اس میں

آپکا ذکر ہے، اس میں خود کو تلاش کریں، اپنا آپ تلاش کریں، اپنی زندگی کا مقصد جانیں، اپنے محبوب کو پہچانیں، اپنے رب کو جانیں!

مختلف لوگوں کا مختلف رویہ تھا۔ کوئی مسکرا کر لے رہا تھا، کوئی تعجب اور بے زاری سے اوپر سے نیچے تک اسکا حلیہ دیکھتا اور کندھے اچکا کر لیے بغیر ہی چلا جاتا۔ مگر وہ لوگوں کا رویہ دیکھے بغیر اپنے کام میں مگن تھی۔ اس نے اب اپنا مشن بنالیا تھا کہ جتنی بھی زندگی ہے وہ اسے اپنے رب کی راہ میں وقف کرے گی، لوگوں کو رب سے جوڑے گی۔ اللہ کی نازل کردہ ایک آیت اسکی موٹیویشن بن چکی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اللہ نے فرمایا تھا:

"تم بہترین امت ہو جو لوگوں کے لئے پیدا کی گئی ہے کہ تم نیک باتوں کا حکم کرتے ہو اور بری باتوں سے روکتے ہو اور اللہ تعالیٰ پر ایمان رکھتے ہو۔ اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لاتے تو ان کے لئے بہتر تھا، ان میں ایمان لانے والے بھی ہیں لیکن اکثر تو

* "فاسق ہیں۔

(آل عمران:110)

بہترین امت۔۔۔ جن کا مقصد ہی لوگوں کی رہنمائی کرنا تھا، جنھوں نے دنیا کو رب سے متعارف کروانا تھا، معاشرے میں نیکی کو عام اور برائی کو روکنا تھا۔ افسوس! کہ امت اپنا مقام بھول چکی۔ افسوس! کہ وہ خود ان لوگوں میں شامل ہو چکی کہ جنھیں رب سے متعارف کروانے کی ضرورت تھی۔ کتنی بڑی ذمہ داری ڈالی گئی امت مسلمہ پر اور کتنی آسانی سے بھلا بیٹھی امت مسلمہ ! کتنا بڑا احساب دینا ہو گا اس ذمہ داری کو نہ نبھانے کا!

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ جب بھی سوچتی تھی، سوائے افسوس اور ندامت کے دامن میں کچھ نہ ہوتا تھا۔

آج زندگی کے اس سٹیج پر اگر وہ کھڑی تھی، یہ کام کر رہی تھی تو اپنا فرض نبھانے کے لیے، اپنی ذمہ داری ادا کرنے کے لیے۔ کہ کم از کم کل وہ اللہ کو کہہ سکے کہ ہاں! اس نے اپنی حیثیت اور استطاعت کے مطابق کوشش کی تھی۔ ہاں! وہ بارش کا ایک ننھا سا

قطرہ بنی تھی، جس سے ساری زمین تو سیر اب نہ بھی ہو البتہ کسی ایک چیونٹی کی پیاس بجھانے یا کسی بیج کو پھاڑنے یا کسی پھول کے کھلنے میں یا سمندر میں شامل ہو کر کسی سیپ میں داخل ہو کر موتی کے بننے میں اسکا بھی کردار تھا۔ وہ اپنے رب کے حضور ناکام نہیں ہونا چاہتی تھی۔

"ایکسکیوزمی؟ کیا میں دو لے سکتی ہوں؟"

کسی نے اسے کندھے پر تھپکتے ہوئے اس سے پوچھا تھا۔ اس نے چونک کر مڑ کر دیکھا۔

جینز اور سلیو لیس شرٹ پہنے، سنہرے بالوں اور نیلی آنکھوں والی لڑکی مسکراتے ہوئے اسکے جواب کی منتظر تھی۔

"جی جی کیوں نہیں! یہ میسج آپ سب کے لیے ہی ہے۔"

اس نے فوراً سے دو بک لیٹس اسکو مسکرا کر دے دیئے، وہ لڑکی شکریہ ادا کرتے ہوئے چلی گئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے جھک کر اپنا بیگ اٹھایا تو وہ خالی ہو چکا تھا۔ اس نے الحمدللہ کہتے ہوئے مسکرا کر آسمان کی طرف دیکھا، جیسے اپنے اس عمل پر اپنے رب کو گواہ بنایا ہو اور آگے بڑھ گئی۔

بینیش نے اسے آتے دیکھ کر اسکی جگہ کو سیٹ کر کے مڑ کر دیکھا تو اونچی آواز میں پکار اٹھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ!!!!"

فاطمہ جو کہ گاڑی کے قریب آکر لڑکھڑائی تھی، بے ہوش ہو کر گر چکی تھی۔

"آہم آہم!! آج تو حیدر بھیا انگلیاں چاٹیں گے۔"

فاطمہ نے زونیشہ کو چھیڑتے ہوئے کہا، جو صبح سے کچن میں لگی لنچ کا ارینج کر رہی تھی۔ شادی کو تین ہفتے ہو چکے تھے۔ آج وہ پہلی بار کچن میں جا کر خود اپنے ہاتھوں سے سب بنا رہی تھی۔

"ھاھا کیا پتہ انگلیاں چبا ہی بیٹھیں۔"

"ھاھاھا کیا پتہ۔۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ویسے بھی انکی نگاہیں اب ہر طرف زونیشہ میڈم کو ہی ڈھونڈتی رہتی ہیں، مجھے تو لگتا" ہے آج کے بعد کھانا بھی زونیشہ کے سوا کسی اور کے ہاتھ کا پسند نہیں آنے والا جناب "کو۔

اس نے ہنستے ہوئے زونیشہ کو چھیڑا، جس پر وہ شرماتے ہوئے مسکراتی ہی رہ گئی۔

وہ دونوں دوبارہ اپنے کام میں مشغول ہو گئیں۔ فاطمہ سے کھڑا نہیں ہوا جا رہا تھا۔ آج اس کے پیٹ میں صبح سے تکلیف تھی مگر وہ اسے برداشت کیے ہوئے زونیشہ کے ساتھ کچن میں لگی ہوئی تھی۔ وہ چیئر آگے گھسیٹ کر اس پر بیٹھ کے سیلڈ بنانے میں

مصروف ہو گئی۔

جبکہ صغراں زونیشہ کے ساتھ ہی موجود اسے گائیڈ کرتی جا رہی تھی کہ کونسی ڈش کیسے بنانی ہے۔

آج وہ دونوں لڑکیاں بڑے دھیان سے، سگھڑ لڑکیوں کی طرح اپنے کام میں مگن تھیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"سسسسس آہ۔۔۔۔"

سیلڈ بناتے ہوئے وہ اچانک سے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر چیئر پر بیٹھے بیٹھے ہی جھکی۔

"فاطمہ کیا ہوا؟؟؟"

زونیشہ سارا کام چھوڑ کر فاطمہ کی طرف لپکی۔

فاطمہ مسلسل جھکی ہوئی درد سے کراہ رہی تھی۔

"فاطمہ، فاطمہ؟؟؟ کیا ہوا مجھے بتاؤ؟؟"

زونیشہ پریشان ہوتے ہوئے اس پر جھکی مگر وہ کچھ نہ بول پائی۔ درد کی شدت سے فاطمہ کی آنکھوں سے آنسو نکل آئے تھے، وہ ہونٹوں کو زور سے دانتوں میں دبائے کانپ رہی تھی۔

"مام؟؟ حیدر۔۔ حیدر؟؟ صغراں جاؤ جلدی سے بیگم صاحبہ اور حیدر کو بلا کر لاؤ۔"

زونیشہ نے پنجوں کے بل نیچے بیٹھے ہوئے فاطمہ کے گھٹنوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے کہا۔

وہ سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر تیزی سے اوپر مسز ریان کے کمرے کی طرف بھاگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ مجھے بتاؤ تو سہی کیا ہوا ہے؟؟"

زونیشہ نے اسکے پیٹ پر رکھے ہاتھ پر اپنا ہاتھ رکھتے ہوئے پریشان ہوتے ہوئے اس سے پوچھا۔

مگر اس نے کوئی جواب نہ دیا، یا شاید وہ دے ہی نہ پائی۔

"اچھا چلو اٹھنے کی کوشش کرو، روم میں چل کر لیٹو شاید کچھ آرام آجائے۔"

اس نے کھڑے ہو کر فاطمہ کو پکڑتے ہوئے کہا۔ مگر وہ اپنی جگہ سے ہل بھی نہ پائی۔ تکلیف بہت شدید تھی۔ فاطمہ "آہ۔۔ آہ۔۔" کے سوا کچھ بول نہ پا رہی تھی۔

اسکے بہتے آنسو، اسکا سرخ ہوتا چہرہ اور کپکپاتے ہونٹ زونیشہ کو پریشان کر رہے تھے۔

اس نے فوراً سے فاطمہ کا ہاتھ پیچھے کر کے اس جگہ اپنا ہاتھ رکھا۔ اسے فاطمہ کے پیٹ میں کچھ سخت سخت سا محسوس ہوا، جس پر ہاتھ لگانے سے فاطمہ کی دبی دبی چیخیں نکل گئی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ خود ڈاکٹر تھی مگر اس وقت اسے بھی سمجھ نہیں آ رہا تھا کہ اصل ماجرہ کیا ہے۔

"کیا ہوا ہے فاطمہ بیٹا؟"

مسز ریان پریشانی سے کہتے ہوئے تیزی سے فاطمہ کی طرف لپکیں۔

پیچھے سے حیدر بھی آ گیا تھا۔ زونیشہ کے سارا معاملہ بتاتے ہی اس نے فاطمہ کو بازوؤں میں اٹھا کر لاونج میں پڑے صوفوں پر جا کر لٹا دیا۔

"وہ بے ہوش ہو چکی ہے۔ (mom) مام"

زونیشہ نے اسکے گال تھپکتے ہوئے مسز ریان سے کہا، جو کہ حیرانی اور پریشانی لے ملے جلے تاثرات لیے رونے کے قریب تھیں۔ حیدر نے فوراً سے پہلے ہاسپٹل فون کر دیا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

\-----------------------------

"اسے کیا ہو سکتا ہے اچانک ؟ مجھے تو سمجھ ہی نہیں آ رہی۔"

مسز ریان روتے ہوئے زونیشہ سے کہہ رہی تھیں۔

ریان صاحب شادی کے دوسرے ہفتے ہی واپس کینیڈا چلے گئے تھے جبکہ سیف پڑھائی کے سلسلے میں دوسرے شہر جا چکا تھا۔ آجکل بس یہ چار لوگ ہی گھر پر موجود تھے۔

حیدر پریشانی کے عالم میں ایمر جنسی وارڈ کے سامنے چکر لگا رہا تھا۔

سب ڈاکٹر کے باہر آنے کے منتظر تھے۔

"اس نے ہمیں کبھی کچھ نہیں بتایا کہ اسکے پیٹ میں کوئی درد وغیرہ ہے۔"

زونیشہ نے مسز ریان کو اسکے پیٹ میں موجود کسی سخت چیز کے بارے میں بتایا تھا۔

"اللہ کرے سب ٹھیک ہو۔ میری اکلوتی بیٹی ہے، مجھے تو فکر کھائے جا رہی ہے۔"

مسز ریان نے روتے ہوئے سر پیچھے دیوار سے ٹکا لیا تھا۔ ادھر ریان صاحب بار بار حیدر کو فون کر کے فاطمہ کے متعلق دریافت کر رہے تھے۔ مگر وہ کیا بتاتا؟ ابھی تو اسے خود بھی کوئی علم نہیں تھا۔

"کیسے لوگ ہیں آپ؟ آپکو بالکل اندازہ نہیں ہوا کہ وہ بچی کتنے عرصے سے تکلیف میں مبتلا ہے؟؟"

انکے فیملی ڈاکٹر، ڈاکٹر ارسلان نے افسوس اور غصے کے ملے جلے تاثرات میں حیدر سے کہا۔

"ڈاکٹر صاحب ہمیں واقعی ہی اندازہ نہیں تھا کہ مسئلہ اتنا بڑا ہو گا۔"

مسز ریان نے روتے ہوئے کہا۔

اس بچی کے پیلے رنگ، گرتے وزن کو بھی آپ لوگوں نے نوٹس نہیں لیا؟ یقیناً ان کا" "کھانا پینا بھی کم ہو چکا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

مسز ریان منہ نیچے کر کے ہی رہ گئی تھیں۔ کیا بتاتیں؟ کہ ریان صاحب نے تو ایک مہینہ پہلے ہی یہ بات کی تھی مگر انھوں نے سیریس نہیں لیا۔

دیکھیں حیدر! آپ بھی اسی فیلڈ سے تعلق رکھتے ہیں۔ آپ تو جانتے ہیں کہ اسطرح" "کے کیسز میں ذرا سی کوتاہی کتنے بڑے نقصان کا سبب بن سکتی ہے۔

"جی! میں جانتا ہوں۔"

حیدر نے شرمندگی چھپاتے ہوئے کہا۔

خیر ! آپ اللہ سے دعا کیجئیے کیونکہ معاملہ کافی سنگین ہو چکا ہے۔ایک دو دن ہم مزید "
انھیں یہاں ٹریٹمنٹ دیں گے، مزید ٹیسٹ کریں گے پھر ہی ان شاءاللہ کچھ فائنل بتا
"سکیں گے۔

"جی بہتر۔۔بہت بہت شکریہ۔"

حیدر ڈاکٹر ارسلان سے ہاتھ ملاتا ہوا مسز ریان اور زونیشہ کے ساتھ باہر نکل آیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے ہاسپٹل سے گھر آئے پورے تین دن ہو چکے تھے۔اس نے خود کو کمرے میں
جیسے بند کر رکھا تھا۔ مسز ریان کھانا کھلانے آتیں، اسے پیار کرتیں مگر وہ خاموش ہو
!چکی تھی، مسلسل خاموش

ایک ہی جگہ ٹکٹکی باندھے دیکھتی رہتی۔ کبھی کھا لیا تو دو تین نوالے کھا لیے ورنہ وہ

بھی نہ کھاتی۔ جب سے اسے اپنی بیماری کا پتہ چلا تھا اسکا دماغ ماؤف تھا۔ شاید ذہنی طور پر قبول کرنا اسکے لیے بہت مشکل ہو رہا تھا۔ اب وہ پہلے سے زیادہ کمزور ہوتی جا رہی تھی۔ اسکی اس حالت نے سب گھر والوں کو پریشان کر رکھا تھا۔

"میں آخر کیا کروں؟ مجھے کچھ سمجھ نہیں آتا۔ نہ کچھ بولتی ہے وہ، نہ کچھ کھاتی ہے۔"
مسز ریان نے روتے ہوئے اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپاتے ہوئے کہا۔ ماں کی ممتا آج اسکی یہ حالت دیکھ کر تڑپ اٹھی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تم پریشان مت ہو۔ ایک دو دن تک فائنل رپورٹ آجائے گی پھر ان شاء اللہ دیکھتے ہیں کہ آگے کیا کرنا ہے۔"
ریان صاحب نے اپنی بیوی کو تسلی دیتے ہوئے کہا۔

دونوں ماں باپ کے چہروں پر جیسے ایک ہفتے میں ہی بڑھاپے کا اثر آیا تھا۔

"لیور کینسر!! (Liver Cancer) یہ کوئی عام بیماری نہیں ہے!!!"

ریان صاحب نے منہ میں بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

ڈاکٹر ارسلان کہہ رہے تھے اسے کوئی چوٹ لگی ہے جسکا فوری علاج نہ ہونے کی وجہ "سے وہاں انفیکشن ہو گیا تھا، جس نے کینسر سیلز کی گروتھ کا رستہ ہموار کیا۔"

مسز ریان اب سسکیاں لیتے ہوئے بتا رہی تھیں، جبکہ ریان صاحب اسکی رپورٹس دیکھنے میں مصروف تھے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

فون کی گھنٹی مسلسل بج رہی تھی۔

قرۃ العین اپنی ماں کے ساتھ انکے روم کی سیٹنگ چینج کر رہی تھی۔ فون کی آواز سن کر فوراً بھاگی آئی۔ اسے لگا شاید فاطمہ کا فون ہو، دو ہفتے ہو گئے تھے اس سے رابطہ نہیں ہو پایا تھا۔

"کسکا فون ہے بیٹا؟"

قرۃ العین کی امی نے پوچھا۔

"امی پتہ نہیں انجانا نمبر ہے"

یہ کہہ کر اس نے فون رکھ دیا اور دوبارہ کام کرنے لگی۔

فون مسلسل بج رہا تھا۔ ایک مس کال۔۔ دو۔۔ تین۔۔ پانچ۔۔ سات۔۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"عینی فون اٹھالو، کیا معلوم کوئی ایمرجینسی ہو؟"

امی کے کہنے پر اس نے فون اٹھالیا مگر کچھ بولی نہیں۔

"ہیلو؟ السلام علیکم! کیا میں قرۃ العین سے بات کر سکتی ہوں؟"

آواز جانی پہچانی لگی۔

"وعلیکم السلام! جی میں قرۃ العین بات کر رہی ہوں۔ آپ کون؟"

مسز ریان بات کر رہی ہوں۔ بیٹا کیا آپ کچھ دیر (mother) میں فاطمہ کی مدر"

"کے لیے ہماری طرف آسکتی ہیں؟

"آنٹی سب خیریت ہے؟ فاطمہ ٹھیک ہے نا؟"

"آپ آجائیں توان شاءاللہ بیٹھ کر بات کرتے ہیں۔"

مسز ریان نے بہت مضبوط لہجے میں کہا تھا، جیسے وہ خود بھی اپنی آواز کی کپکپی محسوس نہیں کرنا چاہتی تھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"جی ان شاءاللہ میں آتی ہوں۔"

فاطمہ !میری جان ایسے مت کرو۔ دیکھو سب پریشان ہو رہے ہیں نا، دروازہ کھولو" "!پلیز

قرۃالعین نے دروازہ کھٹکھاتے ہوئے اسکی منت کی۔

آج چوتھا دن تھا۔ فاطمہ نے صبح سے کمرے کا دروازہ بند کیا ہوا تھا، وہ کسی کے کہنے پر بھی دروازہ نہیں کھول رہی تھی۔ مسز ریان کو ڈر ہوا کہ کہیں وہ خود کو کچھ کر نہ لے اور انھوں نے پریشان ہو کر قرۃ العین کو بلوالیا تھا کہ شاید وہ اسکے کہنے پر دروازہ کھول دے۔

قرۃ العین کے آتے ہی مسز ریان نے اسے سب کچھ بتا دیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

لیور کینسر کا سن کر قرۃ العین کو حیرت کا جھٹکا لگا تھا، اسے یقین نہیں آرہا تھا۔

"آنٹی ایسے کیسے ہو سکتا ہے؟ ابھی کچھ عرصہ پہلے تو حیدر بھائی کی مٹھائی کھلانے میرے گھر آئی تھی، وہ تو ہنستی کھیلتی تھی!"

اس دن کا منظر یاد کرتے ہی قرۃ العین کی آنکھوں میں آنسو آ گئے تھے۔

"بس بیٹا حیران تو ہم سب خود بھی رہ گئے ہیں۔ ایک دو دن تک فائنل رپورٹس آ جائیں گی تو کچھ پتہ چلے گا۔"

انھوں نے افسردہ لہجے میں کہا۔

اللہ تعالی ان شاء اللہ سب بہتر کریں گے۔ آپ پریشان نہ ہوں۔ اگر آپ نے ہمت "
"ہار لی تو فاطمہ کو کون ہمت دلائے گا؟ ہمم؟

قرۃ العین نے اپنے آنسو چھپا کر مسز ریان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے انھیں تسلی دی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ مسلسل فاطمہ کو بلاتے ہوئے اسکے روم کا دروازہ کھٹکا رہی تھی۔

"!!!فاطمہ "

کیا لوگوں نے یہ سمجھ لیا ہے کہ انھیں اتنا کہنے پر ہی چھوڑ دیا جائے گا کہ وہ ایمان "
"لائے اور انھیں آزمایا نہ جائے گا؟

(سورت العنکبوت:1)

"یہ تمھاری آزمائش ہے فاطمہ !کیا تم فیل ہو جاؤ گی؟؟

اس نے آخری کوشش کرتے ہوئے روتے ہوئے یہ آیت پڑھی۔

دروازہ اب بھی نہ کھلا۔

وہ آنسو صاف کرتے ہوئے مایوسی کے تاثرات لیے واپس پلٹی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ اور مسز ریان جو پیچھے ضبط کر کے کھڑی یہ سب منظر دیکھ رہی تھیں، بے اختیار رو پڑیں۔

ابھی وہ دو قدم آگے بڑھی ہی تھی کہ پیچھے سے دروازہ کھلنے کی آواز آئی۔

وہ تیزی سے پیچھے لپکی۔

فاطمہ کے بال بکھرے ہوئے تھے، دوپٹہ غائب تھا، آنکھوں کے گرد گہرے حلقے بن چکے تھے، رنگ پیلا پڑ چکا تھا، وہ ویران آنکھوں سے قرۃ العین کو تک رہی تھی۔

اسکی حالت دیکھ کر قرۃ العین سے رہا نہ گیا، وہ فوراً سے بھاگ کر اسکے گلے لگ کر

سسکیاں لے لے کر رونے لگی۔

وہ جو کچھ عرصہ پہلے نکھری نکھری سی گلابی گڑیا لگتی تھی، جسکی نزاکت دیکھ کر وہ اسے پیار سے دیکھتی رہتی تھی، آج اسکی ایسی نادار حالت دیکھ کر قرۃ العین ہمت ہار بیٹھی۔

وہ جو خود کو مضبوط کرنے کی کوشش میں دوسروں کو ہمت دینے آئی تھی، اب خود بچوں کی طرح اس سے لپٹ کر رو رہی تھی۔ جبکہ فاطمہ بغیر کسی تاثر کے، بغیر ہلے، بغیر بولے اسکے ساتھ لگے ایسے ہی کھڑی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تو کیا یہ بھی میرے ایمان کی آزمائش ہے ؟؟"
فاطمہ نے بہت سنجیدگی سے اس سے پوچھا۔

قرۃ العین کو لگا جیسے اسے یہ سب اس وقت نہیں کہنا چاہیے تھا۔

"ادھر آؤ پہلے، بیٹھو ادھر۔"

قرۃ العین نے فاطمہ کو کندھوں سے پکڑ کر اندر لے جاتے ہوئے بیڈ پر بٹھا دیا۔

زونیشہ اور مسز ریان نے اندر آنا مناسب نہ سمجھا لہٰذا فاطمہ کے کمرے کا دروازہ بند کر کے خود باہر لاؤنج میں ہی بیٹھ گئیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

ہماری زندگی میں جو بھی ہوتا ہے اللہ کی مرضی سے ہوتا ہے اور اللہ کی مرضی اسکی"
"حکمت پر مبنی ہوتی ہے۔

"!جانتی ہوں"

فاطمہ نے جواباً کہا۔

پھر جانتے ہوئے بھی یہ رویہ کیوں؟ مومن تو اللہ کی ہر رضا پر راضی رہتا ہے۔ جیسا"

کہ حدیث میں آتا ہے نا۔

"*مومن کے معاملے میں تعجب ہے کہ اس کے سب کاموں میں خیر ہے اور یہ مومن کے علاوہ کسی کے لیے نہیں۔ اگر اسے کوئی نعمت اور آسانی نصیب ہوتی تو شکر کرتا ہے، تو اس میں اس کے لیے خیر ہے اور اگر اسے مصیبت پہنچتی ہے تو اس پر صبر کرتا ہے، تو اس میں بھی اس کے لیے خیر ہے۔*"

(صحیح مسلم:2999)

WhatsApp Group
Telegram Channel

اب صبر کیا ہے؟ کہ وہ جزع فزع نہیں کرتا، شکوے نہیں کرتا کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہو گیا؟ میرے ساتھ تو ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا۔ بلکہ وہ راضی بر ضا رہتا ہے۔

میرے رب کی مرضی ابھی میرے لیے یہی ہے؟ میں راضی!!

"پھر وہ مصیبت بھی اسکے خیر کا سبب بن جاتی ہے۔

"مصیبت کیسے خیر کا سبب بن سکتی ہے؟"

فاطمہ نے ویران اور خالی آنکھوں سے پوچھا۔

"وہ اسطرح سے کہ جب ہم صبر کرتے ہیں تو اللہ خوش ہوتے ہیں کہ میرا مومن بندہ اتنے سخت حالات میں بھی کوئی شکوہ نہیں کر رہا، بد گمان نہیں ہو رہا۔ لہذا اس آزمائش کے بدلے اسکے درجات بلند کر دیتے ہیں، اسکے ایمان میں اضافہ کرتے ہیں، اسکے دل کو سکون سے بھر دیتے ہیں، اسکا اپنے اوپر توکل مضبوط کر دیتے ہیں۔ حتیٰ کہ اسکے گناہ بھی معاف کر دیتے ہیں!

وہ حدیث یاد ہے نا کہ مومن کو ایک کانٹا بھی چبھے تو اسکے بدلے اسکے گناہ مٹا دیئے جاتے ہیں۔ تو اب چونکہ یہ آزمائش آچکی ہے، لہٰذا ہم اسے مل کر اچھے سے فیس (face) کریں گے ان شاءاللہ!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین نے مسکراتے ہوئے اسکے چہرے پر بکھری بالوں کی لٹوں کو پیچھے کرتے ہوئے کہا۔

جواباً فاطمہ نے بس اثبات میں سر ہلا دیا، جیسے وہ کچھ بولنا نہیں چاہتی تھی۔

کبھی کبھی واقعی انسان خود بھی اپنے دل کی حالت نہیں جانتا۔ اسکے لبوں پر خاموشی ڈیرے ڈال لیتی ہے، ذہن الجھ جاتا ہے۔ اس وقت بس وہ سب سے کٹ کر کہیں دور بھاگ جانا چاہتا ہے، اپنی ذات سے بھی دور! مگر دنیا میں ایسا کہاں ممکن ہوتا ہے؟

"کچھ کہو گی نہیں؟؟"

اسکی ایسی اداس خاموشی پر قرۃ العین کا دل کٹ رہا تھا۔ فاطمہ نے اسکی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

"کچھ تو کہو۔۔"

اس سے برداشت نہ ہوا۔

"قرت! کیا میں اتنی جلدی مر جاؤں گی؟؟"

قرۃ العین جو پہلے ہی اپنے جذبات پر قابو رکھ کر اس نازک لمحے میں اسکو تھامنے کی کوشش کر رہی تھی، اسکی اس بات پر کمزور پڑ گئی۔

"اللہ تمھیں شفا دیں گے میری جان ان شاء اللہ! میں اللہ سے بہت دعا کروں گی اپنی ایمان کی ساتھی کے لیے۔"
جبکہ فاطمہ کی آنکھیں اب بہنے لگی تھیں۔

"میں نے تو ابھی۔۔ اللہ سے ملاقات کے لیے، اپنی آخرت کے لیے، کوئی تیاری بھی نہیں کی قرت! کیا اللہ مجھے اتنی جلدی اپنے پاس بلا لیں گے؟؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"پلیز ایسے مت کہو فاطمہ! پلییز!"
اس نے فوراً سے فاطمہ کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ آنسو اسکی آنکھ سے نکل کر فاطمہ کی قمیض میں جذب ہو گیا، جسکی نمی اس نے اپنے کندھے پر محسوس کی تھی۔

قرۃالعین کے آنسو اسکے گلے میں پھندہ بن کر پھنسے ہوئے تھے جنھیں وہ فاطمہ کے سامنے نہیں بہانا چاہتی تھی۔

"مجھے پتہ ہے قرت! یہ بیماری جس سٹیج پر پہنچ چکی ہے، اب بہت کم وقت ہے میرے پاس۔"

اس نے روتے ہوئے قرت کو خود سے جدا کرتے ہوئے کہا۔

"تم تو میری دوست ہو قرت! تم تو آخرت پر ایمان رکھنے والی ہو نا؟ دوسروں کی طرح تم تو مجھے حقیقت سے منہ پھیرنے کو مت کہو۔ تم تو مجھے اس دنیا کی حقیقت دکھاؤ۔ مجھے کہو کہ فاطمہ تم اپنی قبر کے لیے تیاری کرو، مجھے کہو کہ تم اپنے قبر کے اندھیرے اور اسکی تنہائی کو دور کرنے کے لیے نیک اعمال میں جلدی کرو۔ تم مجھے قبر کے سوال جواب یاد کرواؤ۔ تم مجھے بتاؤ کہ میں۔۔۔ کہ۔۔ کہ میں۔۔۔ جلد اللہ سے۔۔ ملنے والی ہوں، اسکے سامنے جانے والی ہوں۔۔ پتہ نہیں۔۔ پتہ نہیں وہ راضی بھی ہوں گے یا۔۔۔"

وہ ہچکیاں لے لے کر رو دی تھی۔

قرت مجھے تو ابھی قبر کے مراحل تک کا مکمل علم نہیں ہے، میرا تو قرآن کورس بھی" مکمل نہیں ہوا۔ میں کیسے اس اندھیرے گڑھے میں بغیر علم کے جاؤں گی؟؟ قرت "مجھے بتاؤ نا!! مجھے یقین نہیں آرہا۔ کیا زندگی اتنی بے ثبات ہے؟

اب وہ روتے ہوئے قرۃ العین کے کندھے جھنجھوڑ رہی تھی۔ جبکہ قرۃ العین کے پاس کوئی جواب نہ تھا، صرف بہتے آنسو۔۔

Whatsapp Group
Telegram Channel

قرت! کیا بابا، حیدر اور سیف بھیا۔۔ مجھے قبر میں ڈال آئیں گے؟؟ کیا سب مجھے" اکیلا چھوڑ آئیں گے ادھر؟ مٹی میں؟ اندھیرے میں؟ میں تو ادھر نرم بستر پر سوتی "ہوں۔

اس نے اپنے بیڈ پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

قرت میں تیار نہیں ہوں ابھی، میں بالکل تیار نہیں ہوں۔ پلیز نا قرت! پلیز! اللہ" سے کہو نا۔۔

تھوڑا ٹائم اور دے دیں، تھوڑے سال اور۔۔ میں بالکل وقت ضائع نہیں کروں گی۔

میں اپنی ہر بری عادت، ہر گناہ کو چھوڑ دوں گی، ہر لمحہ نیکیاں کروں گی، میں لمحے لمحے اسکو راضی کرنے کی کوشش کروں گی۔ ابھی تو میرے پاس کچھ بھی نہیں ہے، کچھ بھی نہیں۔ پلیز قرت تم دعا کرونا!!!! وہ تمھاری دعا ضرور سنیں گے، تم اسکی بہت پیاری اور نیک بندی ہو، تم کہونا اس سے۔۔۔"

وہ سسکیاں لیتے لیتے اسکا ہاتھ زور سے پکڑتے ہوئے اسکی گود میں جھک گئی تھی۔

قرۃ العین اسکے ساتھ لگ کر رو رہی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ میری دوست کو شفا دے دیں، اللہ تعالیٰ فاطمہ کو ٹھیک کر دیں۔ پلیز پیارے اللہ!!"

وہ دبی دبی سسکیوں میں فاطمہ کی کمر پر سر رکھے، اللہ کو پکار رہی تھی۔

"ماما ہمت کریں۔ اگر آپ ایسے ہمت ہاریں گی تو فاطمہ کو کون سنبھالے گا؟"

حیدر نے بہت مضبوط لہجے میں مسز ریان کے کندھوں پر تھپکتے ہوئے کہا، جو کہ سسکیاں لے لے کر رو رہی تھیں۔

زونیشہ اور ریان صاحب سامنے صوفے پر خاموش بیٹھے تھے۔ اداسی اور بے بسی کے واضح آثار انکے چہرے پر عیاں تھے۔

کمرے میں ایک عجیب سا سناٹا اور ویرانی چھائی ہوئی تھی۔ ہر چمکتی چیز نے اپنی چمک گویا کھو دی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہم ایک ٹرائی اور کریں گے ان شاء اللہ! اللہ شفا دینے پر قادر ہیں۔"

ریان صاحب نے سامنے ٹیبل پر پڑی رپورٹس پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

"ہم اسے کینیڈا لے کر جائیں گے۔"

سب نے ریان صاحب کی طرف سوالیہ نگاہوں سے دیکھا۔

ہاں! ہم اپنی طرف سے پوری کوشش کریں گے۔ ڈاکٹر نے کہا ہے کہ آپ اسے باہر"

کسی بڑے کینسر ہاسپٹل میں لے جائیں اور ٹرانسپلانٹیشن کروائیں۔ انھوں نے اسکا بھی کوئی اطمینان نہیں دلایا کیونکہ کینسر تیزی سے مسلسل پھیلتا جارہا ہے، مگر ہم کوشش کریں گے۔"

انھوں نے بہت پر امید لہجے میں کہا۔

"جی ڈیڈ! آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ ہمیں جلد از جلد یہ ٹریٹمنٹ کروالینا چاہیے۔"

حیدر نے حامی بھری۔

ریان صاحب نے رپورٹس اٹھا کر دوبارہ دیکھنا شروع کر دیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

ڈاکٹرز نے مایوس کن لہجے میں کہا تھا کہ وہ زیادہ امید نہیں دلا سکتے، کیونکہ بہت دیر ہو چکی تھی۔ اور بلڈ وامٹنگ کا آنا، یہ بہت خطرے کی بات تھی، جسے اس وقت سیریس نہیں لیا گیا تھا۔ البتہ انھوں نے علاج کرتے رہنے کا کہا تھا کہ شاید اللہ کوئی سبب بنا دیں اس کے لیے؟ اس لیے ٹرانسپلانٹیشن سے پہلے سرجری کرنے کی تاریخ دے دی گئی تھی۔

"زونیشہ! میری زندگی کا سورج بھی ایسے ہی ڈوب رہا ہے۔"
آنکھوں میں نمی لیے اس نے سورج کی طرف دیکھتے ہوئے کہا، جو ڈوبنے کی تیاری کر رہا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

آج وہ دونوں ٹیرس پر بیٹھی تھیں۔ زونیشہ میں غیر محسوس طریقے سے تبدیلی آنے لگی تھی۔ وہ فاطمہ کو دیکھ کر ہمیشہ حیرت میں ڈوب جاتی تھی۔ اسکا صبر، اسکی باتیں، اسکا عمل۔۔ اسے بہت متاثر کر رہا تھا۔ وہ اسکے بہت قریب رہنے لگی تھی، اللہ والوں کی قربت ایسے ہی متاثر کیا کرتی ہے۔

مگر میں چاہتی ہوں! مرنے سے پہلے، میرا رب مجھے اپنے چنے ہوئے بندوں میں "شامل کر لے۔"

"چنے ہوئے؟؟"

ہاں! میں چاہتی ہوں کہ میں چن لی جاؤں۔"

The Chosen one!

تمھیں پتہ ہے یہ جو چناؤ ہوتا ہے نا بڑا خاص ہوتا ہے۔ دیکھو! دنیا میں جب کسی بادشاہ کے دربار میں کسی کو خاص مقام ملتا ہے، یا کسی پارلیمنٹ میں کسی کو بڑا عہدہ ملتا ہے، یا پھر کسی کمپنی میں ایک عام امپلوائے کی پروموشن کسی خاص مقام پر ہوتی ہے، یا استاد ایک عام سے سٹوڈنٹ کو کلاس کا مانیٹر بنا دیتا ہے، یا سسرال میں بڑی بہو ہونے کی وجہ سے رسپیکٹ ملتی ہے، تو کیا احساس ہوتا ہے؟ کیا جذبات ہوتے ہیں؟ لوگ دنیا میں ہونے والے ان چناؤ پر خوش ہوتے ہیں، مگر میں چاہتی ہوں۔۔۔ کہ میرا اس رب کے ہاں چناؤ ہو جائے۔

وہاں بھی میں ایک عام مسلمان سے خاص مومنین کی صف میں چن لی جاؤں۔ پھر وہاں سے محبین (اس سے محبت کرنے والوں) میں۔ وہاں سے محسنین کے گریڈز

حاصل کر لوں، جن سے میرا رب محبت کرتا ہے، جنکے وہ ساتھ ہوتا ہے۔

میں چاہتی ہوں کہ میں ہدایت کا چراغ بن جاؤں۔ دنیا میں کوئی جانے یا نہ جانے۔۔ مگر وہاں اوپر۔۔ آسمانوں میں۔۔ فرشتے مجھے جانتے ہوں، مجھ سے محبت کرتے ہوں، میرے لیے اللہ سے دعائیں کرتے ہوں۔ اور پتہ ہے میں کیا چاہتی ہوں کہ وہ مجھے "کس نسبت سے جانیں؟؟

زونیشہ نے اسکی طرف سوالیہ نظروں سے دیکھا، جواب ڈوبتے سورج کو بڑی حسرت بھری نگاہوں سے دیکھتے ہوئے بول رہی تھی۔ اس نے جواب کا انتظار کیے بغیر اپنی بات جاری رکھی۔

صرف اس نسبت سے۔۔۔ کہ فاطمہ۔۔۔ اللہ سے محبت کرنے والی لڑکی ہے۔"

فاطمہ۔۔ رب کی خاطر ہر قربانی دے دینے پر تیار رہنے والی ہے۔ اسکی ترجیح اول اسکا رب ہے، اسکی خواہش اسکے رب کی رضا ہے، اسکی تڑپ اسکے رب کا دیدار ہے۔ اسکا دین، اسکا فخر ہے۔ اسکی زندگی اور موت، اس رب کی امانت ہے، جسے وہ ضائع نہیں

کر رہی۔

"ہاں! مجھے یہاں گمنام رہ کر۔۔ وہاں مشہور ہونا ہے۔

آنسو ٹپ ٹپ گر کر اسکے سفید دوپٹے کو بھگو رہے تھے۔ اسکا رنگ زرد پڑ چکا تھا، مگر پھر بھی ایک نورانی چمک اسکے چہرے کا ہالہ بنائے ہوئے تھی۔ اسکی نظریں مسلسل دور کہیں آسمان پر جمی ہوئی تھیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ بس خاموش بیٹھی تھی۔ شاید وہ خاموش رہ کر فاطمہ کی باتیں سننا چاہتی تھی۔ فاطمہ کے خاموش ہونے پر اس نے بھی آسمان پر دیکھا، جہاں سورج ڈوب چکا تھا۔ ایک حسرت بھرا سوال تھا اسکی آنکھوں میں، اسکے دل میں۔۔

کیا وہاں (آسمانوں کے پار) زونیشہ کو بھی کوئی جانتا ہو گا؟؟؟

"عینی ذرا بات سنو؟"

"عینی؟؟؟؟"

"کدھر ہو بیٹا؟؟"

قرۃ العین کی والدہ صحن میں چارپائی پر بیٹھیں سبزی کاٹ رہی تھیں، یہ شام کا وقت تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"عینییی؟؟؟؟"

"جی امی، آرہی ہوں۔"

قرۃ العین، جو کہ اپنے کمرے میں عصر کی نماز کے بعد دعا میں مشغول تھی، اس نے اپنے آنسو صاف کر کے جائے نماز لپیٹتے ہوئے کہا۔

"جی امی؟"

"کیا کر رہی تھی؟ آج زیادہ دیر کر دی۔"

"جی امی بس، فاطمہ کے لیے دعا کر رہی تھی۔"

اس نے آنکھوں کی نمی چھپاتے ہوئے کہا۔

"اللہ اسے جلد اور کامل شفا دیں۔ بہت پیاری بچی ہے، بہت صبر والی۔ اللہ اسے اور اسکے گھر والوں کو بہت ہمت دیں۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"آمین! آپ مجھے کیوں بلا رہی تھیں امی؟"

"ہاں وہ مجھے تم سے کچھ بات کرنی ہے۔ آج صبح جب تم فاطمہ کی طرف تھی تو شہریار کی والدہ آئی تھیں، تمھارا پوچھ رہی تھیں۔"

"اچھا اچھا! پھر آپ نے کیا کہا؟"

اس نے استفسار کیا۔

"میں نے انھیں فاطمہ کا بتایا کہ دو ہفتوں سے اسکی طبیعت بہت خراب ہے اس لیے تم روز اسکی طرف جاتی ہو۔ خیر دعائیں دے رہی تھیں تم دونوں کو۔"

"ہمم! اللہ قبول کریں۔"

"! مگر وہ کسی اور مقصد سے آئی تھیں"

قرۃ العین نے سوالیہ نظروں سے انکی طرف دیکھا۔

وہ کہہ رہی تھیں کہ شہریار چاہتا ہے کہ ایک مہینے کے اندر اندر نکاح کر دیا جائے۔" میں نے معاذ سے مشورہ کیا تھا، اس نے استخارے کا کہا ہے۔ تم استخارہ کرنا، البتہ میرا دل مطمئن ہے۔ میری زندگی کا کچھ پتہ نہیں، میں چاہتی ہوں تم جلد از جلد اپنے گھر "کی ہو جاؤ۔

وہ سبزی کاٹنے میں مشغول قرۃ العین کو یہ سب باتیں کہہ رہی تھیں۔

امی پلیز! ابھی نہیں۔ آپ جانتی ہیں نا فاطمہ کتنی بیمار ہے؟ میں ابھی تیار نہیں "ہوں۔

اس نے گویا منت کرتے ہوئے کہا۔

"بیٹا! اللہ اسے صحت دیں۔ مگر دیکھو تمھاری بھی تو زندگی ہے نا؟ اب شہریار کی خواہش ہے، ایسے انکار کرنا اور بغیر وجہ کے، مجھے بالکل مناسب نہیں لگتا۔"

"مگر امی۔۔۔"

اس نے اپنے آنسو ضبط کرتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"تم استخارہ کرلو، پھر ان شاءاللہ دیکھتے ہیں۔ انکی تیاری مکمل ہے۔ انھیں کوئی جہیز نہیں چاہیے، بس سادگی سے نکاح کرکے رخصتی چاہتے ہیں۔"

"اچھا آپکی جیسے مرضی۔۔"

وہ فرمانبردار اولاد کی طرح سر جھکا کر رہ گئی۔ وہ جانتی تھی یا اسکا رب جانتا تھا، اسکا دل کس کرب میں مبتلا تھا۔

سرجری کا کوئی خاطر خواہ رزلٹ نہیں آیا تھا۔ دو ہفتے گزر چکے تھے، لہذا اب فاطمہ اپنے پیرنٹس کے ساتھ کینیڈا جانے کی تیاریاں کر رہی تھی۔

"ماما! میرا دل نہیں کرتا یہاں سے جانے کو۔"

اس نے اداسی بھرے لہجے میں کہا۔

"مگر میرا بیٹا جانا تو پڑے گا نا؟ آپ کا ٹریٹمنٹ ضروری ہے۔"

"ماما اگر یہاں آنے سے پہلے، وہیں پر میری ڈیتھ ہو گئی تو؟؟؟؟"

"فاطمہ!! ایسے نہیں کہتے۔"

مسز ریان جو فاطمہ کے کمرے میں اسکے ساتھ اسکے کپڑے پیک کر رہی تھیں، اسکی یہ بات سن کر انکے ہاتھ رک گئے۔

"تمھاری ایسی باتیں مجھے بہت اذیت دیتی ہیں۔"

فاطمہ نے انکی آنکھوں میں واضح نمی دیکھی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel
اردو لائبریری

"اوکے میری پیاری سی ماما! اب آپکی بیٹی آپکو اذیت نہیں دے گی، وہ آپکو تنگ نہیں کرے گی۔"

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے مسز ریان کو اپنے بازؤں کے حصار میں لیتے ہوئے معنی خیز انداز میں کہا۔

"ہاں! میں دنیا میں تو انکو کچھ دے پاؤں یا نہیں، مگر میں کچھ ایسا ضرور کروں گی کہ دیں کہ انکی اولاد honour قیامت کے دن ان کو اپنی اس بیٹی پر فخر ہو۔ انھیں اللہ انکے لیے بلند درجات کا سبب بنی۔ ان شاء اللہ!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے دل ہی دل میں عزم کرتے ہوئے اپنی ماں کے چہرے کو چوم لیا۔ کتنا عرصہ گزر گیا تھا اس طرح سے ماں کے ساتھ گلے لگے، انکی ممتا کو محسوس کیے۔ شکر گزاری کے احساس سے اسکا دل بھر چکا تھا، جسکا اظہار اسکی نم آنکھوں سے ہو رہا تھا۔

مسز ریان اسکا ماتھا چوم کر دوبارہ کپڑوں کی پیکنگ میں مصروف ہو چکی تھیں۔

"تو ہمارے شہزادے کی شہزادی گھر آنے لگی ہے جی۔ی۔۔"

نائلہ نے قرۃالعین کے نکاح کے لیے خریدے ہوئے سامان کو خوبصورتی سے پیک کرتے ہوئے شہریار کو چھیڑا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"چپ کر کے سامان کو اچھے سے پیک کرو۔"

شہریار نے سنجیدہ رہنے کی کوشش میں اسکی بات ٹالی۔

ہاں ہاں! کہہ دو نا کہ جو اپنی پسند سے چوڑیاں لائے ہو، اسے احتیاط سے پیک کروں" کہیں وہ ٹوٹ نہ جائیں۔ جو سوٹ اپنی پسند سے خریدا ہے، وہ ایسے پیک کروں کہ "وہ "خوش ہو جائیں۔

آج نائلہ فل موڈ میں اسے چھیڑ رہی تھی۔

"ہاں تو؟ اب تو وہ ہماری ہونے والی زوجہ محترمہ ہیں نا۔"

"اوئے ہوئے ہوئے!!زوجہ ؟؟؟اور وہ بھی محترمہ ؟؟ آہم آہم۔۔"

تم لوگ بعد میں باتیں کر لینا۔ جلدی سے سامان پیک کر لو، پھر باقی کام بھی کرنے "ہیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اماں جو ابھی جلدی میں کمرے میں داخل ہوئی تھیں، نے کہا۔

"امی آپ کا بیٹا تو ابھی سے ہی جورو کا غلام بن گیا ہے۔"

نائلہ نے شہریار کی طرف دیکھ کر آنکھ ماری۔

شہریار جو نائلہ کی اس بات پر حیرت سے منہ کھولے اسکی طرف دیکھ ہی رہا تھا کہ اماں نے بلند آواز میں قہقہہ لگایا۔

ارے کیوں چھیڑ رہی ہے اپنے بھائی کو؟ میرا بیٹا اسکا نہیں، اسکے دین کا غلام ہو گیا"

ہے۔"

اماں ہونٹ چباتے ہوئے مسکرائیں۔

"اماں! تو یہ حقیقت ہی ہے، اب آپ تو اسکے ساتھ نہ مل جائیں۔"

"اوووووہ!! تو یہ حقیقت ہی ہے؟"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

شہریار کے بھنویں سکیڑنے پر نائلہ نے مزید ٹانگ رکھی۔

"اچھا چلو بس کرو۔ نائلہ جلدی سے پیک کرو پھر سالن بھی بنانا ہے۔"

اماں سنجیدگی سے کہتے ہوئے کمرے سے باہر چلی گئیں، جس پر شہریار نے ہنستے ہوئے

قہقہہ لگایا۔

"وہاں جا کر مجھے بھول تو نہیں جاؤ گی؟"

وہ نم آنکھوں سے اسکا ہاتھ تھامے پوچھ رہی تھی۔

"تمھیں ایسا لگا بھی کیوں قرت؟ تم تو میری قرۃ العین (آنکھوں کی ٹھنڈک) ہو۔"

اسکے اس سوال پر فوراً سے فاطمہ نے قرۃ العین کو گلے سے لگا لیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یہ تم نے ہی تو مجھے سکھایا ہے کہ اپنے محسن کو بھولتے نہیں ہیں، بلکہ اسکے احسان کی" قدر کرتے ہیں۔ تم نے مجھے رب سے جوڑا ہے قرت! رب تعالیٰ تم سے محبت "فرمائیں۔

آمین"۔"

وہ اسکے گلے لگی آنسو بہا رہی تھی۔ نہیں معلوم تھا کہ دوبارہ کب ملیں گے؟ کس حال میں ملیں گے؟ مل بھی پائیں گے یا۔۔۔

یہ سوچ کر اسکا سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔ فاطمہ کی کل فلائٹ تھی، آج وہ قرۃ العین کے گھر اس سے ملنے آئی تھی۔

"فاطمہ مجھ سے کانٹیکٹ رکھنا۔"

ان شاءاللہ میں روز تم سے کانٹیکٹ کروں گی۔ اور قرت! تم اللہ سے کہنا کہ فاطمہ کو" ضائع نہ کریں، اس سے اپنے دین کا کوئی کام لے لیں۔ میں کچھ کر کے جانا چاہتی ہوں۔"

"ان شاءاللہ! میں اللہ سے دعا کروں گی، وہ تمھیں ہرگز ضائع نہیں کریں گے۔"

قرۃ العین کے پاس تسلی دینے کے لیے الفاظ ختم ہو چکے تھے۔

وہ دونوں کتنی ہی دیر، ایسے ہی ایک دوسرے کے گلے لگے خاموش آنسو بہاتی رہیں۔

یہ اللہ کی خاطر محبت بھی بڑی عجیب شے ہوتی ہے اور انسان یہ محبت، اللہ سے محبت کیے بغیر آپس میں کر ہی نہیں سکتے۔ اسکی مٹھاس کو الفاظ میں بیان کرنا ناممکن سا لگتا ہے۔ دو انسانوں کے درمیان محبت کی وجہ، صرف رب تعالیٰ کی ذات ہو۔ وہ محبت جو اللہ کی محبت کے تابع ہو، اس سے بڑھ کر اور کونسی محبت باعثِ سکون ہو سکتی ہے؟

:حدیث کے مطابق، تین چیزیں ہیں جس سے حلاوتِ ایمان (مٹھاس) پائی جاسکتی ہے

ایک یہ کہ اللہ اور اس کا رسول باقی سب سے زیادہ محبوب ہوں۔ دوم یہ کہ اگر" *
کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو اللہ کے لیے ہی کرتا ہے۔ تیسرا یہ کہ اسے کفر کے
* "طرف لوٹنا ایسے برا لگتا ہے جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

(صحیح بخاری: جلد نمبر 1: حدیث نمبر 49)

WhatsApp Group
Telegram Channel

قیامت کے دن جب ہر رشتہ بے وفائی کرے گا، تب صرف یہی اللہ کی خاطر محبتیں
باقی رہیں گی۔ شاید ان کی محبت کا مقصد ہی ان کے باقی رہنے کا سبب ہو گا، یعنی رب
!!!تعالیٰ کی ذات

"بابا! میں سی سائڈ (sea side) پر جانا چاہتی ہوں۔ کیا ہم فلائٹ ٹائمنگ سے دو گھنٹے پہلے گھر سے نکل سکتے ہیں؟"

"جی میرا بیٹا کیوں نہیں۔"

فاطمہ ریان صاحب کے سینے پر سر رکھ کر ان سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی، جبکہ ریان صاحب اخبار پڑھنے میں مشغول تھے۔

کینیڈا کے لیے فلائٹ رات کے 9 بجے تھی۔ مسز ریان کی بھاگم دوڑ لگی ہوئی تھی کہ کوئی چیز رہ نہ جائے۔ زونیشہ فاطمہ کی ہر ہر ضرورت کی چیز چیک کر رہی تھی۔

"فاطمہ اپنی میڈیسن یاد سے رکھ لینا۔"

"اب کیا ضرورت ہے اسکی؟"

اس نے زیرِ لب عجیب انداز میں مسکراتے ہوئے کہا۔

"کیا مطلب؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کچھ نہیں! میرا مطلب تھا کہ اب تو میں ٹھیک ہو جاؤں گی نا۔"

"!ان شاءاللہ"

"کروں گی فاطمہ۔ miss میں تمھیں بہت"

زونیشہ نے آگے بڑھ کر فاطمہ کو گلے سے لگالیا۔

"کیا معلوم دوبارہ تم مجھ سے ایسے مل پاؤ یا نہیں؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے زیرِلب بڑبڑاتے ہوئے کہا۔

"ایسی باتیں مت کیا کرو۔ اللہ سے محبت کرنے والی پیاری لڑکی ایسی مایوس کن باتیں کرتی اچھی نہیں لگتی۔"

زونیشہ نے اسکے گال کو چومتے ہوئے کہا۔

جواباً فاطمہ مسکرا کر رہ گئی۔ یقیناً وہ یہاں سے نہیں جانا چاہتی تھی، مگر وہ یہی سوچ کر خاموش تھی کہ اسکے رب نے اسکے لیے بہتر ہی سوچا ہو گا۔

کیا جائے؟ جیسا cover تم کینیڈا جا رہی ہو فاطمہ !ضروری تو نہیں کہ اتنا زیادہ خود کو"

"وغیرہ اتار دو۔ (gloves) دیس ویسی ڈریسنگ ہونی چاہیے۔ یہ گلوز

زونیشہ نے گاڑی سے نکلتے ہوئے فاطمہ سے کہا جو سیٹ میں پھنسا عبایا جھک کر نکال رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیوں کینیڈا میں وہی "اللہ" نہیں ہیں جو یہاں ہیں؟"

اس نے مسکرا کر آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"نہیں میرا مطلب یہ نہیں تھا۔"

زونیشہ کو اپنے کہے پر پشیمانی ہوئی۔

میرا مطلب ہے وہاں کے مرد عورتوں کو پاکستانی مردوں کی طرح نہیں گھورتے۔ تو"

"ادھر انسان مکمل پردہ نہ بھی کرے تو کوئی بڑی بات نہیں۔

مرد مرد ہی ہوتا ہے زونیشہ، خواہ پاکستان کا ہو یا کینیڈا کا اور بات مردوں کی نہیں"

"ہے، میرے رب کے حکم کی ہے۔

"بیٹا آپ تینوں یہیں بیٹھیں ہم مارکیٹ سے کچھ سامان لے آئیں۔"

مسز ریان نے گاڑی سے جھانکتے ہوئے حیدر سے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"جی ماما! آپ بے فکر ہو کر جائیے۔ ان شاءاللہ ہم 7 بجے ملتے ہیں۔"

حیدر نے انھیں ہاتھ ہلاتے ہوئے کہا۔

شام کے ساڑھے پانچ بجے ریان صاحب نے زونیشہ، فاطمہ اور حیدر کو sea side پر چھوڑ دیا تھا۔ وہ دونوں سمندر کے کنارے پڑے بینچ پر جا کر بیٹھ گئیں، جبکہ حیدر اپنی فون کالز میں مصروف، انکے پیچھے ہی ارد گرد چکر لگا رہا تھا۔ دونوں لڑکیاں خاموشی سے سمندر کی لہروں کا شور سن رہی تھیں۔

"سمندر پار، غروب ہوتا ہوا سورج کتنا پیارا لگتا ہے نا؟"

فاطمہ نے مسحور کن لہجے میں کہا۔

"ہاں۔۔"

زونیشہ نے ارد گرد کا جائزہ لیتے ہوئے سرسری سا جواب دیا۔ اسے فاطمہ کے ساتھ یوں بیٹھنا عجیب لگ رہا تھا۔ وہ خود شلوار قمیض میں ملبوس تھی، سر پر باریک دوپٹہ ڈالا ہوا تھا اور یہ تبدیلی بھی فاطمہ کی صحبت سے ہی آئی تھی۔ مگر پھر بھی فاطمہ کے ساتھ بیٹھے ایک احساسِ ندامت اسے گھیر رہا تھا۔ جبکہ وہ ارد گرد سے بے نیاز وسیع زرد پڑتے آسمان اور سمندر میں ڈوبتے سورج کے سحر میں ڈوب چکی تھی، وہ سحر اسکی چمکتی آنکھوں سے عیاں ہو رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اچھا تو ہم پردے کی بات کر رہے تھے، مجھے بتاؤ کیا اسکا حکم قرآن میں موجود ہے؟"

زونیشہ کے سوال پر فاطمہ نے چونک کر اسکی طرف دیکھا، جیسے اسکے اس سوال پر حیرت ہوئی ہو۔ مگر پھر سنبھل گئی، وہ بھی کبھی ایسے ہی لاعلم تھی۔

"ہاں نا! رکو میں تمھیں دکھاتی ہوں۔"

فاطمہ نے اپنے شولڈر بیگ سے قرآن نکالتے ہوئے کہا۔

"فاطمہ؟؟ تم قرآن ساتھ لائی ہو؟"

زونیشہ کو حیرت کا جھٹکا لگا۔

ہاں! میں چاہتی ہوں جب میں آسمان میں اڑوں تو میری زبان پر میرے رب کے "

الفاظ ہوں۔ "

"ہاں ٹھیک ہے مگر۔۔ ایسے تو بے حرمتی ہو گی؟"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیسے؟"

"مطلب ہو سکتا ہے یہ بیگ نیچے گر جائے؟ یا تمھاری پیٹھ ہو جائے؟"

"تمھیں لگتا ہے میں ایسا ہونے دوں گی؟"

اس نے مسکراتے ہوئے قرآن پر اپنا سیاہ دستانے میں چھپا ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"پھر بھی؟"

زونیشہ کے چہرے پر پریشانی کے واضح آثار موجود تھے۔

زونیشہ دیکھو! میں جانتی ہوں یہ کتاب بہت پاکیزہ، بہت قابلِ احترام ہے، مگر صرف " یہی " اسکا احترام تو نہیں ہے کہ اسے اپنے پیچھے نہ رکھا جائے۔ بلکہ اصل پیٹھ پیچھے ڈالنا تو یہ ہے کہ انسان اسے نہ تو سمجھے، نہ ہی اسکے لائے ہوئے احکامات کے مطابق زندگی گزارے۔ دیکھو نا یہ جس مقصد کے لیے آئی، اسے پورا کرنے کے بجائے اسکو ایسے اگنور (ignore) کرنا۔ تم خود بتاؤ کیا یہ اسکی بے حرمتی نہیں ہو گی؟ "

زونیشہ کو اس کی بات سن کر شرمندگی ہوئی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

ہاں واقعی! اصل بے حرمتی تو میں نے کی ہے۔ اسے یکایک اپنا سوال یاد آیا، کیا اسے واقعی نہیں خبر تھی کہ قرآن میں پردے کا حکم موجود بھی ہے یا نہیں؟ اگر ہے بھی تو کس سورت کی کس آیت میں؟ اسے خود پر افسوس ہوا۔

" ماں کی محبت دیکھی ہے نا؟ جیسے ایک ماں اپنے بچے کو خود سے جدا نہیں کرتی، اسے ادھر ادھر نہیں ہونے دیتی، مجھے بھی یہ کتاب ایسے ہی محبوب ہے۔ میں اپنے سے زیادہ اسکا خیال رکھوں گی ان شاءاللہ۔ "

"ان شاء اللہ۔"

زونیشہ نے مسکرانے کی کوشش کی۔

:یہ دیکھو سورت الاحزاب میں اللہ فرماتے ہیں"

اے نبی! اپنی بیویوں سے اور اپنی بیٹیوں سے اور مسلمانوں کی عورتوں سے کہہ دو" *

کہ وہ اپنے اوپر اپنی چادریں لٹکا لیا کریں۔ اس سے بہت جلد ان کی پہچان ہو جایا کرے

* "گی پھر نہ ستائی جائیں گی اور اللہ تعالیٰ بخشنے والا مہربان ہے۔

(سورت الاحزاب:59)

"تو اس آیت میں تو چادر پہننے کا حکم ہے؟ تو کیا یہ دوپٹہ کافی نہیں؟"

جی! لیکن چونکہ قرآن عربی میں نازل ہوا، اس لیے ہمیں الفاظ کو عربی ڈکشنری کے "

ساتھ ساتھ اس آیت پر صحابیات کا عمل بھی دیکھنا ہو گا کہ وہ کیسی چادر اوڑھا کرتی

"تھیں۔

"آہاں! مجھے بھی بتاؤ؟"

اس نے دلچسپی ظاہر کرتے ہوئے کہا۔

ہاں میں بتاتی ہوں۔ آیت میں جو لفظ ہے "جلابیبھن "تو جلباب ایسی چادر کو کہتے ہیں جو کپڑوں کے اوپر سے اوڑھی جاتی ہے، ایسے کہ مکمل طور پر عورت کو ڈھانپ دے۔ اب ہر علاقے کے مختلف انداز ہوتے ہیں۔ البتہ آج کل کا عبایا جلباب کی جدید شکل ہے، مگر وہ بھی بالکل سادہ، ڈھیلا ڈھالا اور ساتر ہونا چاہیے۔ آج ہم نے اسکو بھی اتنا سجا لیا ہے یا اتنا چست کر دیا ہے کہ ہمارے پردے کو بھی مزید پردے کی ضرورت ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ مسلمان عورتوں کو حکم دیتا ہے کہ جب وہ اپنے کسی کام کاج کیلئے باہر نکلیں تو جو چادر وہ اوڑھتی ہیں، اسے سر پر سے جھکا کر منہ ڈھک لیا کریں، صرف ایک آنکھ کھلی رکھیں۔ (تفسیر ترجمان القرآن)

امام محمد بن سیرین رحمتہ اللہ علیہ کے سوال پر حضرت عبیدہ سلمانی رحمتہ اللہ علیہ نے اپنا چہرہ اور سر ڈھانک کر اور بائیں آنکھ کھلی رکھ کر بتادیا کہ یہ مطلب اس آیت کا ہے۔(بحوالہ تفسیر ابن کثیر / ابن جریر)

"یہ مختلف تفاسیر ہیں مفسرین کی۔

"صرف ایک آنکھ؟"

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

اس نے حیرت سے منہ کھولا۔

"ہاں! وہ بھی رستہ دیکھنے کے لیے۔ صحابیات کا پردہ ایسے ہی ہوتا تھا۔ وہ تو دنیا کے عظیم ترین انسان، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی پردہ کرتی تھیں۔ اور تو اور وہ مکمل طور پر خود کو چھپا کر ایسے نکلتی تھیں کہ انھیں کوئی پہچان نہیں سکتا تھا کہ یہ کون ہیں۔"

"اوہ!! تو پھر یہ کیا بات ہوئی اس آیت میں کہ وہ پہچان لی جائیں؟"

زونیشہ نے الجھتے ہوئے پوچھا۔

"یہاں وہ والی پہچان مراد نہیں کہ پردے میں دیکھ کر دوسروں کو یہ پتہ چل جائے کہ یہ تو فلاں بندی ہے۔ نہیں! اس پہچان سے مراد یہ ہے کہ لوگوں کو پتہ چل جائے کہ یہ ایک باحیا خاتون ہے، اپنی عزت کی خود حفاظت کرنے والی ہے۔ اور اگر غیر مسلم ملک میں ہو تو یہ پردہ ایک مسلمان عورت کی پہچان ہے۔ پردے کا حکم تو عورت کی شان بلند کرنے کے لیے دیا اور تم نے بھی دیکھا ہوگا کہ باپردہ خاتون کو مرد کیسے عزت دیتے ہیں۔ میں نے ہاسپٹل میں بہت غور کیا، ڈاکٹرز میری طرف دیکھنے سے گریز کرتے تھے، میرے لیے خود جگہ بناتے، میرے پردے کا بہت خیال رکھتے تھے۔ جب آپ واقعی اللہ کے لیے کرتے ہو تو یہ پردہ اپنا آپ خود منواتا ہے، یہ آپکی عزت کرواتا ہے الحمدللہ!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہمممم اور جو اس آیت کے آخر میں کہا کہ "اللہ بخشنے والا مہربان ہے" تو اگر کوئی اس حکم پر عمل نہ کرے تو؟"

یہ حکم ایسے ہی فرض ہے زونیشہ، جیسے نماز اور روزہ۔یہی تو مسلمان عورت کی سب" سے بڑی اور اعلیٰ پہچان ہے۔اور اللہ اسکے لیے غفور الرحیم ہے جو اس حکم پر اپنی جان توڑ کوشش کر کے عمل کرتا ہے۔اسکے بعد بھی اگر کوتاہی ہو جائے، تو اللہ معاف "فرمانے والا ہے۔

"نہیں میرا مطلب اگر کسی کو بہت مشکل ہوتی ہو؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے سامنے شور کرتی لہروں، افق کے پار اپنے گھروں کو لوٹتے پرندوں کی طرف دیکھا۔

زونیشہ ! تمھیں پتہ ہے اللہ نے یہ سب ہمارے لیے بنایا ہے، ہمارے تابع کر دیا" ہے۔اس سمندر پر غور تو کرو، ہم کتنے قریب بیٹھے ہیں اسکے۔وہ رب چاہے تو اسکی ایک لہر ہمیں بہالے جائے، مگر وہ ہماری حفاظت کیے ہوئے ہے۔ہم یہاں ریت پر بیٹھے ہیں، سمندر کے گوشت خور جانور ہمیں دیکھ کر لپکے نہیں آتے۔وہ رب جو ہمیں ہماری ماؤں کے پیٹ سے محفوظ نکالتا ہے، موت تک ہماری ہر ہر چیز سے حفاظت کرتا

ہے، کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ کوئی ایسا حکم دے جو۔۔ جو اسکے بندوں کو مشکل میں ڈال دے؟"

آخری بات پر زونیشہ نے فاطمہ کی آواز میں کپکپی محسوس کی تھی۔

"بالکل بھی نہیں۔"

"ہاں! ہماری ماں ہمارے ایک زخم پر تڑپ اٹھتی ہے۔ میں ماما کو دیکھتی ہوں نا، میری بیماری کے بعد ماما دن بدن کمزور ہوتی جا رہی ہیں، انکے لہجے کا درد میرے دل کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ یہ انکی محبت ہے، مگر میرا اور تمھارا رب ہمیں ہماری ماں سے بھی بڑھ کر محبت کرتا ہے زونیشہ! وہ میرے درد پر، وہ میری اذیت پر کیا ایسے ہی اگنور کر دیتا ہو گا مجھے؟ بالکل بھی نہیں زونیشہ، بالکل بھی نہیں! اسکی محبت تو لامحدود ہے۔ میں تو کہتی ہوں 70 ماؤں سے زیادہ کا لفظ استعمال کرنا تو اسکی محبت کو محدود کرنا ہے۔ وہ رب جو ہم سے اتنی محبت کرتا ہے وہ کیسے ہمیں مشکل میں ڈال سکتا ہے؟"

نظریں مسلسل آسمانوں پر جمی تھیں، آنسو نکل کر نقاب میں چھپے چہرے پر ہی بہہ گئے۔

یہ مشکل نہیں ہے۔ بس ہمارے اندر کی مشکل ہوتی ہے، ہمارے نفس کی مشکل"
ہوتی ہے۔ ہمیں لوگوں کی مخالفت مول لینے سے ڈر لگتا ہے۔ تم دیکھو کیا ہم اپنی دنیا یا
اپنی پسند ناپسند یا کیر ئیر کے بارے میں لوگوں کی پرواہ کرتے ہیں؟ تب تو ہم اتنے
آرام سے I don't care کہہ دیتے ہیں تو یہاں کیوں نہیں؟
میں اللہ کے حکم پر عمل کر رہی ہوں، میں جہنم سے بچنے کی کوشش کر رہی ہوں، میں
جنت پانے کی کوشش کر رہی ہوں، میں اللہ کو راضی کرنا چاہتی ہوں، لوگ میری
مخالفت کریں تو؟ I don't care!!

لوگ فرشتے ہیں؟ خدا ہیں؟ کیا ہیں؟

انکے معیار پہ کیوں خود کو اتارا جائے؟

کیا میری فیملی یا یہ معاشرہ میری قبر میں جائے گا؟ کیا یہ کل مجھے جہنم سے بچانے میں

مدد کرے گا؟ بالکل بھی نہیں! زونیشہ بس ہمیں خود کے ساتھ خود سچا ہونے کی

"ضرورت ہے، خود اپنی آخرت کو سیریس لینے کی ضرورت ہے۔

تم ٹھیک کہہ رہی ہو فاطمہ! مگر مجھے ڈر لگتا ہے۔ جیسے تمھیں اتنا کچھ سننے کو ملتا تھا، تم"

"پر اتنا ظلم کیا گیا۔ میں کیسے برداشت کر سکتی ہوں؟

ظلم؟؟ ھاھاھا۔۔ زونیشہ میری جان!! یہ ظلم نہیں تھا، یہ تو میری استقامت کی"

"آزمائش تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا مطلب؟"

مطلب یہ کہ یہ تو ازل سے اللہ کی سنت رہی ہے۔ جو اللہ کا بنتا ہے اللہ اسے ٹھوک بجا"

کر تو دیکھتے ہیں کہ بس خالی خولی دعوے ہی ہیں یا واقعی ہی یہ اپنے عزم میں سچا ہے؟ تو

یہ مختلف آزمائشیں، کبھی اندر نفس کی تنگی سے تو کبھی آس پاس کے لوگوں کی

مخالفت کی شکل میں آتی ہیں۔ تاکہ اللہ دیکھ لیں کہ بندہ سخت حالات میں بھی جما رہتا

ہے یا نہیں؟ اللہ سے اسکی محبت سچی ہے یا نہیں؟ انھی سختیوں ہی میں تو ایمان دلوں

میں مضبوطی سے جڑ پکڑتا ہے، یہی سختیاں ہی تو رب سے مزید گہرا تعلق قائم کرتی

"ہیں۔

اب وہ مسکرا کر آسمان کو دیکھتے ہوئے محبت بھرے لہجے میں کہے جا رہی تھی۔

زونیشہ کو سمجھ نہیں آتا تھا کہ وہ کیسی لڑکی ہے؟ لمحہ پہلے اسکی آنکھیں بہہ رہی تھیں اور اب وہ مسکرا رہی ہے؟ کیا اللہ کی محبت ایسی ہوتی ہے؟

سنا تھا ہم نے لوگوں سے
محبت چیز ایسی ہے
چھپائے چھپ نہیں سکتی
یہ آنکھوں میں چمکتی ہے
یہ چہروں پر دمکتی ہے
یہ لہجوں میں جھلکتی ہے
دلوں تک کو گھلاتی ہے
لہو ایندھن بناتی ہے

WhatsApp Group
Telegram Channel

(احسن عزیز)

"تم دعا کرنا کہ جب تم واپس آؤ تو میں بھی تمھاری طرح، ایسے ہی مکمل پردے میں تمھیں ائیر پورٹ سے ریسیو کرنے آؤں۔ تم دعا کرنا کہ اللہ مجھے بھی توفیق دے دیں۔"

فلائٹ کا ٹائم ہونے والا تھا، حیدر اور زونیشہ انھیں ائیر پورٹ پر الوداع کرنے کے لیے ساتھ آئے تھے۔

"توفیق کا دروازہ، طلب کی کھٹکھٹاہٹ سے کھلتا ہے۔ تم طلب اور تڑپ سچی کر لو، عزم کر کے کھڑی ہو جاؤ، توفیق بھی مل جائے گی، رستے بھی کھل جائیں گے۔"

اس نے پیار سے زونیشہ کے گال کو تھپکتے ہوئے کہا۔

اپنا بہت خیال رکھنا۔ میں تمھیں بہت یاد کروں گی۔ شادی کے بعد ان دو مہینوں"

"میں جو وقت میں نے تمھارے ساتھ گزارا، میری زندگی میں بہت اہم ہے۔

زونیشہ نے فاطمہ کے گلے لگتے ہوئے کہا۔ اس کے جذبات کی تپش اسکے الفاظ میں

فاطمہ کو بخوبی محسوس ہوئی تھی۔

دونوں کافی دیر خاموشی سے ایک دوسرے کے گلے لگیں ایک دوسرے کا لمس محفوظ

کرتی رہیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ پہلی مرتبہ جہاز کا سفر کرنے جارہی تھی، پہلی بار وہ اپنے رب کی قدرت کا ایک نیا

مشاہدہ کرے گی۔ یہ سوچ سوچ کر وہ بچوں کی طرح بہت ایکسائٹڈ ہو چکی تھی۔

"بابا! مجھے ونڈو سائڈ پر بیٹھنا ہے۔"

ریان صاحب اسکے معصومانہ مطالبے پر مسکرا دیئے تھے۔ انھیں وہ بچپن کی فاطمہ یاد آ

گئی تھی، جو اپنے بھائیوں سے گاڑی میں بھی ونڈو سائڈ پر بیٹھنے کی ضد میں لڑا کرتی تھی۔

"جی بیٹا! اگر ہمیں اس سائڈ پر سیٹ ملی تو میرا بیٹا ہی ونڈو سائڈ پر بیٹھے گا، بچپن کی طرح۔"

انھوں نے نہایت محبت سے اسکے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

وہ تینوں ائیر پورٹ پر بیٹھے فلائٹ کے منتظر تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کاش میں جہاز کی ونڈو سے سر نکال کر آسمان کو قریب سے دیکھ سکتی، اسے چھو سکتی۔"

فاطمہ کی بات سن کر ریان صاحب کا بے اختیار قہقہہ نکلا۔

"آپ میری بات پر ہنس رہے ہیں؟"

اس نے جھوٹ موٹ کی ناراضگی والا چہرہ بناتے ہوئے کہا۔

"نہ نہ میری جان! میں اپنے بیٹے پر کیسے ہنس سکتا ہوں؟ بس ان معصوم سی خواہشوں پر آپکا بچپن یاد آجاتا ہے، بچپن میں بھی آپکے ایسے ہی مطالبے ہوا کرتے تھے۔"

"کیسے؟"

وہ فوراً سے سیدھی ہو کر ریان صاحب کی طرف متوجہ ہوئی۔

"ہم اکثر رات کو ٹیرس پر لیٹے ہوتے تھے تو آپ مجھ سے ضد کرتی تھیں کہ آپکو آسمان پر چمکتا ہوا سب سے روشن تارہ چاہیے۔ بعض اوقات تو آپ رونے لگتی تھیں اسی ضد میں، کہ آپکی ماما کے لیے آپکو سنبھالنا مشکل ہو جاتا تھا۔"

انھوں نے مسز ریان کی طرف مسکراتے ہوئے سوالیہ نظروں سے دیکھا، جو نہایت دلچسپی سے انکی باتیں سن رہی تھیں۔

"کیا واقعی ماما؟؟"

فاطمہ نے حیرت سے مسز ریان کی طرف منہ کرتے ہوئے پوچھا۔

"جی بالکل جناب! میں تو اکثر آپکے بابا سے لڑتی تھی کہ کیوں لے کر جاتے ہیں اس

"لڑکی کو ٹیرس پر؟ بعد میں سنبھال بھی خود لیا کریں۔

انھوں نے ہنستے ہوئے کہا۔

"اوہ! میں ایسی تھی؟"

نہیں! آپ اب بھی ایسی ہی ہیں۔ بس اب فرق یہ ہے جو تارہ آپکو آسمان پر چمکتا "

" نظر آتا تھا، آج وہ ہمارے پہلو میں بیٹھا، دوبارہ آسمان کا قرب تلاش کر رہا ہے۔

"بہت گہری باتیں کرنے لگ گئے ہیں آپ، لگتا ہے میری صحبت کا اثر ہو گیا ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے ریان صاحب کو چھیڑا۔

وہ تینوں ابھی ہنسے ہی تھے کہ کینیڈا کی فلائٹ کے لیے اناؤنسمنٹ ہونے لگی، تینوں

جلدی سے اٹھ کر اپنا سامان سمیٹنے لگے۔

وَالضُّحٰىۙ ﴿۱﴾

"قسم ہے چاشت کے وقت کی۔"

اس نے فوراً کھڑکی سے باہر جھانکا۔ جہاز پر طلوع ہوتا سورج نہایت خوبصورت منظر دے رہا تھا۔ انکو سفر کرتے ہوئے 11 گھنٹے گزر چکے تھے، ابھی مزید دو گھنٹے باقی تھے۔

"اس وقت کی قسم کھانے کا کیا مقصد ہو سکتا ہے؟"

اس نے جہاز کے پروں پر چمکتی سورج کی روشنی کو غور سے دیکھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وَالَّيۡلِ اِذَا سَجٰى ۙ﴿۲﴾

"قسم ہے رات کی، جب چھا جائے۔"

قاری نے اگلی آیت تلاوت کی۔

دن اور رات۔۔اس کائنات کی وہ اٹل حقیقتیں ہیں جنھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں بدل سکتا۔انسان جتنی بھی ترقی کر لے،وہ سورج کی تپش،زمین کی گردش کو نہیں روک سکتا۔

اللہ ایسی اٹل حقیقتوں کی قسم کھا رہے ہیں جو صرف اور صرف انکے اختیار میں ہیں۔

اور اللہ کا قسم کھانا کوئی معمولی بات نہیں ہے۔جب کسی چیز پر قسم کھائی جاتی ہے اسکا مطلب ہے کہ آگے آنے والی بات بہت زیادہ اہم ہے،ایک ایسی حقیقت ہے جسے کوئی نہیں بدل سکتا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ وَمَا قَلٰى ۞ (۳)

"نہ تو تیرے رب نے تجھے چھوڑا ہے اور نہ وہ بیزار ہوا ہے۔"

کانوں میں گونجتی خوبصورت آواز نے اسکی آنکھیں نم کر دی تھیں۔

ہاں! یہی تو وہ اٹل حقیقت ہے، یہی تو یقینی بات ہے۔۔ کہ سب آپکو چھوڑ جائیں، "ساری دنیا آپکی باتیں، آپکا دکھ سن سن کر بیزار ہو جائے، مگر وہ واحد ذات! وہ آپکو کبھی اکیلا نہیں چھوڑے گی، وہ کبھی آپ سے بے بیزار نہیں ہو گی۔ یہ ایسی ہی حقیقی "بات ہے جیسے سورج کا نکلنا۔

اسکا دل محبت سے بھر چکا تھا۔

وَلَلۡاٰخِرَةُ خَیۡرٌ لَّکَ مِنَ الۡاُوۡلٰی ﴿۴﴾

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"یقیناً تیرے لئے انجام، آغاز سے بہتر ہو گا۔"

آنسوؤں کی شدت میں اضافہ ہو چکا تھا۔ وہ مکمل طور پر ونڈو کے ساتھ سر رکھ کر باہر دیکھنے لگی کہ کہیں کوئی اسکے بہتے آنسو نہ دیکھ لے۔ اللہ والے اپنے آنسو صرف اپنے اللہ کے سامنے ہی بہایا کرتے ہیں۔

کیسے اللہ ؟؟ آنے والا وقت۔۔ کیا اس وقت سے بہتر ہو گا؟ کیا میرا آپریشن کامیاب ہو جائے گا؟"

اس نے ہر طرف نظر آتے وسیع نیلے آسمان کی طرف نگاہ دوڑاتے ہوئے سوالیہ انداز میں پوچھا۔

وَلَسَوۡفَ يُعۡطِيۡكَ رَبُّكَ فَتَرۡضٰى ؕ﴿۵﴾

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"تجھے تیرا رب بہت جلد (انعام) دے گا اور تو راضی (وخوش) ہو جائے گا۔"

اسکے رونگٹے کھڑے ہو چکے تھے، دل کی دھڑکن تیز ہو چکی تھی، آنکھوں کی جلن میں اضافہ ہو گیا۔ اس نے فوراً نقاب کے اوپر سے ہی منہ پر ہاتھ رکھ دیا کہ کہیں اسکی سانسوں کی تیزی کوئی محسوس نہ کر لے۔

"اللہ! آپ مجھے راضی کریں گے ؟؟"

اسے فوراً یہ شعر یاد آیا

خودی کو کر بلند اتنا کہ ہر تقدیر سے پہلے
خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے؟

"اللہ! مجھے یقین ہے آپکی اس آیت پر! میں آپ کو بن دیکھے ایمان لائی ہوں، اس آیت پر بھی ایسے ہی ایمان لاتی ہوں۔ آپکی رضا کا حصول ہی میری رضا ہے پیارے اللہ! میری زندگی کا مقصد ہی آپکو راضی کرنا ہے، میں اس سے کم پر کیسے خوش ہو سکتی ہوں؟"

نگاہیں باہر تیرتے بادلوں پر جمی ہوئی تھیں، جو کسی وسیع نیلے سمندر میں تیرتے روئی کے گالوں کا منظر دے رہے تھے۔ کتنی خوبصورت تھی رب کی کائنات؟ کتنے کم تھے جو اس پر غور کرتے تھے!

اَلَمۡ یَجِدۡکَ یَتِیۡمًا فَاٰوٰی ﴿۶﴾

"کیا اس نے تجھے یتیم پا کر جگہ نہیں دی؟"

اسے ایسے لگا جیسے اسے اسکے "کیسے" کا جواب دیا گیا ہو۔

ہاں! حقیقی یتیم نہ سہی، مگر تنہا تو انھی کی طرح ہو چکی تھی۔ جب سب اپنے چھوڑ چکے تھے، کوئی اسکے درد کا مداوا کرنے والا نہ تھا، کوئی اسکی تنہائیوں کی سسکیاں سننے والا نہ تھا، کوئی اسکے ٹوٹے دل کے ٹکڑے سمیٹنے والا نہ تھا، تب یہ رب ہی تو تھا! جس نے اسے تھاما تھا، سنبھالا تھا، قرت جیسا ساتھی دیا تھا، پھر آہستہ آہستہ سب کے دل میں اسکی جگہ بنادی تھی۔ بلاشبہ اس نے ایسا ہی کیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وَوَجَدَکَ ضَآلًّا فَہَدٰی ﴿۷﴾

"اور تجھے راہ بھولا پا کر ہدایت نہیں دی۔"

اگلی آیت پر تو اسے ایسے لگا جیسے کسی نے اسکا دل مٹھی میں بھینچ لیا ہو۔ کیسے بھاگ سکتی تھی وہ اس کلام سے؟ جسکو نازل کرنے والا سوچوں اور خیالات تک سے واقف، انکا جواب دینے والا تھا۔

بے شک اللہ! بے شک! آپ نہ رستہ دکھاتے تو میں دلدل میں ہی پھنسی رہتی۔ اگر میں اسی گمراہی کی حالت میں مر جاتی تو یقیناً جہنمی ہوتی۔ آپ نے ہی ہدایت دی اللہ! آپ نے ہی تو سبب بنائے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

احساسِ تشکر کے آنسو اسکے نقاب کو گیلا کرتے جا رہے تھے۔

وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ﴿٨﴾

"اور تجھے محتاج پا کر مالدار نہیں بنا دیا؟"

هاں! امیری صرف مال کی ہی تھوڑی ہوتی ہے؟ دل کی امیری، دل کا غنی، یہ بھی تو"
کوئی کم نعمت نہیں! میرے رب نے مجھے جذباتی طور پر بھی کسی کا محتاج نہیں کیا۔
"الحمدللہ کثیر ا۔

اسکے ذہن میں ایک لمحے کے لیے اس شخص کا سایہ لہرایا، جسکی وجہ سے اس کی زندگی اس موڑ پر آٹھہری تھی۔ کبھی کبھی کچھ اذیتوں کا انجام بہت خوبصورت ہوتا ہے۔

انسانوں سے جدائی آپکو رب سے جوڑ دیتی ہے، ایسی جدائیوں پر تو صدقے جانا چاہیے انسان کو۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ نم آنکھوں سے مسکرا دی۔

فَاَمَّا ال ◌ یَتِی ◌ مَ فَلَا تَق ◌ ہَر ◌ ◌ ؕ ﴿۹﴾

"پس یتیم پر تو بھی سختی نہ کیا کر۔"

وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا تَن ◌ ہَر ◌ ؕ ﴿۱۰﴾

"اور نہ سوال کرنے والے کو ڈانٹنا۔"

ان شاءاللہ تعالی! میں ایسا ہی کروں گی۔ مجھ سے بہتر کون جان سکتا ہے؟ کہ" رشتوں کے ہوتے ہوئے بھی دھتکار دیا جانا، محتاج کو اگنور کر دینا، کیسا اذیت ناک مرحلہ ہوتا ہے!

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ﴿١١﴾

"اور اپنے رب کی نعمتوں کو بیان کرتے رہو۔"

"نعمت! آپکی سب سے بڑی نعمت تو یہ ہے اللہ۔"

اس نے گود میں پڑے قرآن کو محبت سے دیکھتے ہوئے چھوا۔

میں اسے ضرور لوگوں تک پہنچاؤں گی۔ جو آپ نے مجھے دکھایا ہے، میں ان شاء اللہ" "وہ لوگوں کو دکھاؤں گی۔

اس نے کانوں سے ہینڈ فری نکال کر قرآن کو سینے سے لگاتے ہوئے آسمان کی جانب دیکھا۔

ایک عزم تھا اسکی آنکھوں میں، جو فضاؤں میں اڑتے ہوئے، وہ اپنے رب سے کر چکی تھی۔ کہ زمین پر اترنے کے بعد، وہ زمین والوں کو آسمان والے سے جوڑنے کے لیے اپنی باقی زندگی لگا دے گی۔ بلاشبہ اسکی تڑپ دیکھی جا چکی تھی، اسکی طلب اسکے لیے توفیق کے دروازے کھلوانے لگی تھی۔

اسکے والدین اسکے ساتھ سیٹس پر سوئے ہوئے تھے، جیسے وہ بالکل ہی بھول گئے ہوں کہ وہ کس مقصد کے لیے یہ سفر کر رہے ہیں۔

بھول تو وہ بھی چکی تھی۔ درد اب اسکی عادت بن چکا تھا، جسکو وہ سر پر سوار نہیں کرتی

WhatsApp Group
Telegram Channel

تھی۔ جسکے درد کا مرہم، اسکے رب کا قرب بن جائے، وہ کیسے اس درد کو مصیبت سمجھ سکتا ہے؟ یہ درد اسکے لیے بھی نعمت ثابت ہو رہا تھا۔

"معاذ تم کب شادی کرو گے بیٹا؟ میرا دل کرتا ہے عینی کے ساتھ ہی تمھارا بھی نکاح ہو جائے۔ شہریار لوگ تو بہت جلدی کرنا چاہ رہے ہیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

والدہ نے معاذ سے کہا، جو اپنی ماں کی ٹانگیں دبا رہا تھا۔

"جیسے آپکو بہتر لگے امی۔"

"تم تو بتاؤ، کوئی لڑکی نظر میں ہے؟"

"امی آپ بھیا سے پوچھ رہی ہیں؟ جو لڑکیوں کی طرف دیکھتے ہی نظر جھکا لیتے ہیں۔"

قرۃ العین نے ہنستے ہوئے کہا، جو ابھی کھانا لے کر آئی تھی۔

"کبھی کبھی تو میرا دل کرتا ہے کہ فاطمہ اتنی اچھی لڑکی ہے۔ باپردہ، دیندار، اسکو اپنی بیٹی بناتی۔ مگر۔۔"

معاذ کو ایسے لگا جیسے اسکی ماں نے اسکی سوچیں پڑھ لی ہوں، وہ گھبرا کر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا۔

"امی! دل کے تو وہ میرے بھی بہت قریب ہے، بس اللہ اسے زندگی دیں۔"

قرۃ العین نے اداس ہوتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا ہوا ہے اسے؟"

معاذ کو عجیب سا ڈر لگا۔

"اسے کینسر ہو گیا ہے بھائی اور کافی لیٹ پتہ چلا ہے۔ آجکل کینیڈا گئی ہوئی ہے علاج کے لیے۔ دعا کیجئیے گا کہ اللہ اسے خیر و عافیت اور تندرستی کے ساتھ واپس لائیں۔"

"آمین!"

معاذ نے دکھ بھرے لہجے میں کہتے ہوئے سر جھکا لیا۔

وہ شدید درد سے بلک رہی تھی۔ آنسو تھے کہ گلے کا پھندا، اسے سانس لینے نہیں دے رہے تھے۔ اسکا جی چاہا وہ چیخ چیخ کر اپنے درد کی فریاد کرے، کوئی تو ہو جو کچھ ایسا کر دے کہ وہ اس اذیت سے نجات لا دے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"یا اللہ!!! اللہ جی!!!! پلیز!! میں نہیں برداشت کر سکتی۔ میں نہیں کر پاؤں گی۔ یا اللہ!!"

زبان سے بس "اللہ، اللہ" کے الفاظ نکل رہے تھے، گویا یہ الفاظ، یہ نام ہی اسکی روح کا مرہم تھے۔

وہ پیٹ پر دونوں ہاتھ مضبوطی سے رکھے، گھٹنوں میں سر دیئے، بیڈ پر بیٹھی ہوئی تھی۔

کمرے میں اس وقت کوئی نہیں تھا۔ اسے لگ رہا تھا کہ اب بس اسکی جان نکل جائے گی۔

اس نے فوراً سر اٹھا کر کمرے کا جائزہ لیا، نگاہیں کھلی ہوئی کھڑکی پر جا کر ٹک گئیں۔

"کیا یہاں سے آئیں گے وہ؟"

اس نے خود سے پوچھا۔

"یا ادھر سے؟"

اس نے بند دروازے کو دیکھا۔

"کیا انسان اتنا اکیلا ہے؟ اتنا بے بس؟"

آنسو آنکھوں سے سیلاب کی مانند رواں ہو چکے تھے، ہونٹ کپکپا رہے تھے۔ کیسے آواز دیتی ماما کو؟

"قبر کی تنہائی تو مجھے یہیں محسوس ہونے لگی ہے اللہ۔۔"

اس نے اتنے بڑے کمرے میں اپنا دم گھٹتا ہوا محسوس کیا۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

"کیسے فرشتے آئیں گے مجھے لینے ؟؟ اللہ ! اللہ میں تیار نہیں ہوں۔ پلیز ! مجھے معاف کر دیں۔ میں اچھی نہیں ہوں، میں بہت گناہگار ہوں، میں اعتراف کرتی ہوں۔ پلیز مجھ سے راضی ہو جایئے گا، اچھے فرشتے بھیجئیے گا، جو آپکی رضا کی خوشخبری سنائیں۔ اللہ جی پلیز!!"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے الفاظ میں، جسم کے درد کے ساتھ روح کی اذیت کی کپکپاہٹ واضح محسوس کی جا سکتی تھی۔

کون ہوتا جو اسے جواب دیتا؟ کون ہوتا جو اسے دلاسہ دیتا؟ کون ہوتا جو اسکے درد کی دوا کرتا؟

یہاں آکر وہ مزید تنہا ہو گئی تھی، مگر یہ تنہائی اسے مزید رب سے جوڑنے لگی تھی۔

جب کوئی سننے والا نہیں تھا، وہاں آسمانوں کے پار، اتنی دور، مگر پھر بھی شاہ رگ سے زیادہ قریب، اسے ہر لمحہ سننے کے لیے تیار تھا۔ صرف سنتا ہی نہیں، اسے جواب بھی

دیتا تھا۔

"میں کیسے اٹھاؤں قرآن؟"

اس نے مڑ کر بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر دیکھا، جہاں اسکا قرآن پڑا ہوا تھا۔ اس میں تو ہلنے کی بھی سکت باقی نہ تھی۔

"اللہ پلیز نا! پلیز اللہ تعالیٰ! آپ میرے رب ہیں نا؟ آپ میرے مالک ہیں نا؟ آپ سے بڑھ کر کون میری اذیت جان سکتا ہے؟ پلیز اس درد کو ختم کر دیں، مجھے اس درد کا اتنا محتاج نہ کریں اللہ! کہ آپکا کلام بھی نہ اٹھا پاؤں، اسے سینے سے نہ لگا پاؤں، اسکے ذریعے آپ کی بات نہ سن پاؤں۔"

اپنی بے بسی کی انتہا پر اسکی سسکیاں کمرے میں گونج رہی تھیں۔

مسز ریان، فاطمہ کی حالت سے بے خبر، بینش کے ساتھ لان میں شام کی چائے پینے میں مصروف تھیں۔

جبکہ اندر کمرے میں اسکی حالت اس وقت ایسے تنہا، تڑپتے ہوئے بچے کی تھی، جو پیاس سے بلک رہا ہو، ایڑیاں رگڑ رہا ہو۔ مگر اپنی ناتواں جان کے سبب نہ کچھ کر سکے، نہ ہی کوئی اسکے لیے کچھ کر سکے۔ اسکی روح کی پیاس، اس کے رب کا کلام تھا۔ اسے اس وقت شدید ضرورت تھی، مگر۔۔۔شاید اس بار تسلی قرآن سے نہیں، کسی اور ذریعے سے ملنا تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ درویش سے انسان تھے، بہت ہی حسین! مگر اپنی حالت سے کافی بیمار لگ رہے تھے۔ اس نے نظریں گھما کر ارد گرد کا جائزہ لیا، کوئی بھی انکے آس پاس نہ تھا جو انکا خیال رکھتا۔ اسے آس پاس کا ماحول بہت اجنبی سا لگ رہا تھا۔

یکایک انکی حالت بگڑنے لگی۔ فاطمہ کا دل کیا کہ وہ بھاگ کر انکے پاس جائے، مگر یہ

کیا؟؟ اسکے اپنے پاؤں زمین میں گڑ چکے تھے۔ وہ ہلنا چاہ رہی تھی، آگے بڑھنا چاہ رہی تھی، مگر وہ ہل تک نہیں سکی۔ اس نے جھک کر اپنے پاؤں پر نگاہ ڈالی، مگر وہاں کچھ بھی نہیں تھا۔

"میں کیوں نہیں ہل پا رہی؟"

اس نے مکمل زور لگاتے ہوئے خود سے پوچھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ۔۔اللہ۔۔"

درویش کے منہ سے کراہنے کی بجائے اللہ کا نام نکل رہا تھا۔ وہ بہت خوبصورت تھے، مگر بیماری نے انھیں نڈھال سا کر دیا تھا۔ فاطمہ کو انکے لیے اپنے دل میں عجیب سی عقیدت محسوس ہوئی۔

یکایک اسے لگا کہ وہ کچھ کہہ رہے ہیں۔

اس نے غور سے سننے کی کوشش کی، مگر بیماری کی وجہ سے انکی آواز بھی نڈھال ہو رہی تھی۔

اس نے مزید غور کیا کہ انکی آواز بلند ہوتی جا رہی ہے۔

وہ کوئی آیت پڑھ رہے تھے۔

نہیں! شاید وہ گڑگڑا کر دعا مانگ رہے تھے؟

نہیں! یہ تو قرآن کی آیت لگ رہی ہے؟

اس نے خود سے الجھتے ہوئے کہا۔

آواز مزید بلند ہوتی جا رہی تھی، مگر اب آواز میں فریاد کا پہلو نمایاں ہو رہا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اَنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ

"مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔"

یہ کیسی دعا مانگ رہے؟؟ اسے اپنے کینسر کی وجہ سے ہونے والی تکلیف کی شدت کے مراحل یاد آئے۔ وہ تو اللہ سے بس یہی کہتی تھی کہ اس بیماری کو مجھ سے دور کر دیں۔ مگر یہ اللہ کے نیک بندے! بس اپنا حال بتا کر، اللہ کو اسکی رحمت کا واسطہ دے رہے

ہیں؟

کیا مطلب؟؟

وہ الجھ گئی، اسکا دل چاہا ان سے پوچھے۔

مگر انکا اندازِ فریاد، اسے زبان کھولنے نہ دے رہا تھا۔

اسکا دل چاہا کہ بس انھیں دیکھتی رہے، انھیں سنتی رہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ"

یہ الفاظ اسکے کانوں میں بار بار گونج رہے تھے۔

یکایک اسکی آنکھ کھل گئی۔

اس نے ارد گرد نظریں دوڑائیں۔

"اوہ! تو یہ خواب تھا۔"

اس نے گھڑی کی طرف دیکھا۔ اسے سوئے ہوئے صرف 15 منٹ ہی ہوئے تھے۔ اسے اچھے سے یاد تھا کہ ابھی 15 منٹ پہلے وہ شدید درد سے کراہ رہی تھی۔ وہ ابھی تک اسی انداز میں گھٹنے پکڑ کر ہی بیٹھی تھی اور گھٹنوں پر ہی سر رکھ کر بیٹھے بیٹھے سو گئی تھی۔

درد اب مکمل طور پر غائب ہو چکا تھا، جیسے کبھی ہوا ہی نہ ہو۔

اسکے کانوں میں یکایک وہ الفاظ گونجے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ"

اس نے آنکھیں بند کر کے سب کچھ اپنے ذہن میں دہرانے کی کوشش کی۔

"یہ کیسا خواب تھا؟ وہ کون تھے؟ صرف 15 منٹ کے اندر اندر۔۔ کیا اللہ مجھے کچھ سکھانا چاہ رہے ہیں؟"

کئی سوالوں نے اسکے ذہن کے گرد گھیرا ڈال لیا۔

اس نے پلٹ کر بازو دراز کر کے سائڈ ٹیبل پر پڑا اپنا قرآن اٹھایا۔

اسے یاد تھا کہ یہ الفاظ اس نے قرآن میں پڑھے ہیں، مگر کہاں؟ وہ یاد نہیں آ رہا تھا۔

اس نے درمیان سے ہی قرآن کھولا اور صفحات پلٹنا شروع کر دیئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

جب وہ قرآن کورس کر رہی تھی تو اسکی عادت تھی کہ قرآن میں موجود ہر ہر دعا پر ٹیگنگ کرتی تھی۔ اسکا اسے بہت فائدہ ہوتا تھا، وہ جب چاہتی ٹیگ کے ذریعے صفحہ کھول کر وہ دعا مانگ لیتی۔

اس نے اب ٹیگز کو جانچنا شروع کیا۔

"کہیں تو ہو گی یہ دعا۔"

اس نے خود سے کہا۔

یکایک جز 17 پر آ کر اسکی انگلیاں تھم گئیں۔

وَاَیُّوۡبَ اِذۡ نَادٰی رَبَّہٗۤ اَنِّیۡ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَ اَنۡتَ اَرۡحَمُ

الرّٰحِمِیۡنَ ﴿۸۳﴾

ایوب ((علیہ السلام) کی اس حالت کو یاد کرو) جبکہ اس نے اپنے پروردگار کو پکارا کہ "مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

(سورۃ الأنبیاء: 83)

"ایوب علیہ السلاااام۔۔۔"

اسکی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔

اس نے دوبارہ سے ان آیات کو دیکھا، دل گویا دھڑکنا بھول گیا تھا۔

"وہ ایوب علیہ السلام تھے؟"

اسے یقین نہیں آرہا تھا۔ اس نے جلدی سے مزید صفحات پلٹے، گویا وہ مزید کنفرمیشن

چاہ رہی ہو۔

اب کی بار سورت ص کھلی تھی۔

وہ صفحات جہاں ایوب علیہ السلام کا واقعہ موجود تھا۔

اِنَّاوَجَدۡنٰهُ صَابِرًا ؕ نِعۡمَ الۡعَبۡدُ ؕ اِنَّهٗۤ اَوَّابٌ ﴿۴۴﴾

سچ تو یہ ہے کہ ہم نے اسے بڑا صابر بندہ پایا، وہ بڑا نیک بندہ تھا اور بڑی ہی رغبت "
"رکھنے والا۔

(سورۃ ص:44)

آیت کا آدھا حصہ ہائی لائٹ کیا ہوا تھا۔

اسے خواب میں انکا کراہنا یاد آیا۔ اسکی آنکھیں آنسوؤں سے بھر چکی تھیں، قرآن پر

نظر آنے والی آیات دھندلا چکی تھیں۔

کیا مقصد تھا انکو خواب میں دکھانے، انکی دعا سنانے اور اب اس آیت کا؟؟

کہیں نا کہیں وہ سمجھ رہی تھی، اعتراف کر رہی تھی، اپنی بے صبری کا، اپنی ناشکری کا!

"وَاَنۡتَ اَرۡحَمُ الرّٰحِمِیۡنَ"

یہ الفاظ مسلسل اسکے کانوں میں گونج رہے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

حضرت ایوب علیہ السلام جان گئے تھے کہ اللہ سے بڑھ کر رحم کرنے والا کوئی نہیں ہے۔ یہ بیماری، اللہ کی رحمت کی ہی نشانی تھی۔ وہ اس سے اسکی رحمت کا سوال کر رہے تھے۔ یعنی جو انکے حق میں بہتر ہے، وہ فیصلہ کر دیں۔ یہی تو اس رب کا رحم ہے، کہ ہمیں اسی سے نوازتا ہے جس میں ہمارے لیے رحمت ہوتی ہے، بھلائی ہوتی ہے۔" ایوب علیہ السلام نے اپنا مشورہ تو نہیں دیا تھا کہ یہ بیماری ختم کر دیں۔ وہ تو راضی برضا رہے، اپنا حالِ دل اپنے رب کو سنا سنا کر اسکے رحم کی فریاد کرتے رہے۔ اسکے رحم پر یقین ہی انکے صبر کی وجہ تھا۔"

"اور میں۔۔۔"

اسے سونے سے پہلے اپنی بے صبری یاد آئی۔

"!!آئی ایم سوری اللہ"

آنسو چہرے سے پھسل کر قرآن کے صفحات بھگو رہے تھے۔اس کا دل درد سے بھر چکا تھا، شرمندگی اور شکر گزاری کے ملے جلے جذبات اسکا سانس لینا دشوار کر رہے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے لمبا سانس کھینچتے ہوئے مزید صفحات پلٹے۔

فَاص۟بِر۟ کَمَا صَبَرَ اُولُوا ال۟عَز۟مِ مِنَ الرُّسُلِ

"پس تم ایسا صبر کرو جیسا صبر عالی ہمت رسولوں نے کیا۔"

(سورۃ الاَحقاف:35)

اس نے فوراً سے قرآن بند کر دیا۔ اسکے ہاتھ کپکپا رہے تھے، قرآن اسکے ہاتھوں سے چھوٹ کر اسکی گود میں گر گیا۔

"silent" کینسر۔۔۔ یہ کوئی معمولی بیماری نہ تھی، یہ ان بیماریوں میں سے تھی جنھیں "killer diseases" کہا جاتا ہے۔ اللہ آپ کہہ رہے ہیں کہ میں اس پر صبر کروں؟ بالکل شکوہ نہ کروں؟

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اب وہ چہرے پر ہاتھ رکھ کر سسکیاں لے لے کر رو رہی تھی۔

اب تک وہ اس بیماری کو لیکر بہت الجھن کا شکار رہی تھی، اسکا انجام سوچ کر وہ ڈر جایا کرتی تھی۔ مگر آج اسے ایسے لگ رہا تھا جیسے اسکے ذہن میں الجھے دھاگوں کو بہت نرمی سے سلجھا دیا گیا ہے۔ اسے سکھا دیا گیا ہے کہ کیسے صبر کرنا ہے؟ اپنے انجام کو اسکی رحمت کے حوالے کرنا ہے۔ اسکی رحمت، جسکی وہ پل پل محتاج تھی۔

اتنے میں اسکے موبائل پر عصر کی اذان کی آواز بطور ریمائنڈر گونجنے لگی۔اس نے آنسو صاف کرتے ہوئے قرآن اٹھا کر سائڈ ٹیبل پر رکھا اور وضو کرنے کے لیے واش روم کی طرف بڑھ گئی۔

انھیں کینڈا آئے ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔

انکی رہائش چچا ریحان کے گھر پر تھی، جو 10 سالوں سے یہاں اپنی فیملی کے ساتھ مقیم تھے۔چچا ریحان کے تین بیٹے عالیان، عمیر اور عقیل جبکہ دو بیٹیاں زرش اور بینیش تھیں۔انکے سارے بیٹے مختلف ممالک میں جابز کر رہے تھے، جبکہ زرش کی شادی ہو چکی تھی۔صرف بینش جسکی سٹڈیز جاری تھیں، اپنے والدین کے ساتھ وہیں رہتی تھی۔وہ فاطمہ سے ایک سال چھوٹی تھی، اس لیے اس سے کافی جلدی دوستی ہو گئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ کینیڈا کے ظاہریت اور مادہ پرستی کے اس ماحول سے بیزار ہو چکی تھی۔ اسے کبھی کوئی ایسا شخص نہیں ملا تھا جو اللہ سے محبت کرتا ہو، اس دنیا کی ظاہریت سے پرے، اخلاص اور سادگی کا پرستار ہو۔ فاطمہ اسکی زندگی میں وہ پہلی بندی تھی۔ شاید اللہ ہی وہ ذات ہے جس کی محبت پر جمع ہونا، ہر انسان کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔ وہ دونوں اکثر بیٹھ کر بس دین کا ہی ٹاپک ڈسکس کرتی رہتی تھیں۔ فاطمہ بھی اللہ کا بہت شکر ادا کرتی تھی کہ اللہ نے اسے کوئی ایسا ساتھی مہیا کر دیا تھا جسکے ساتھ وہ "اپنے رب" کی بات، گھنٹوں تک کر سکتی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ بیٹا کل ان شاء اللہ ہم نے ہاسپٹل جانا ہے۔"

ریان صاحب نے فاطمہ کے ساتھ پڑی چیئر پر بیٹھتے ہوئے کہا، جو لان میں موجود پھولوں کو بڑے غور اور خاموشی سے دیکھ رہی تھی۔

بینش ابھی اسکو چھوڑ کر کچن میں اسکے لیے فریش جوس لینے گئی تھی۔

"جی بابا میں ریڈی ہوں ان شاء اللہ۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"ڈر تو نہیں رہا میرا بیٹا؟"

"ڈر؟؟ کس سے؟ موت سے؟"

اسکے چہرے پر انتہا کی بے بسی چھائی تھی۔

"اللہ نہ کرے! میں نے کینڈا کے سب سے بڑے ہاسپٹل میں بہترین ڈاکٹر سے اپنی بیٹی کا علاج کروانا ہے۔ ان شاء اللہ آپ ٹھیک ہو جاؤ گے۔"

انھوں نے فاطمہ کو سینے سے لگاتے ہوئے کہا۔

فاطمہ کی آنکھوں میں لمحے کے لیے نمی ظاہر ہوئی، مگر باپ کے سینے سے لگتے ہی اس نے اپنی آنکھیں موندھ لیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"میڈم اس طرح تو میک اپ ٹھیک نہیں ہو گا، آپ تھوڑی سی شیپ بنوالیں۔"

"نہیں نا، بس ایسے ہی ٹھیک ہے۔"

"اچھی نہیں آرہی۔ (look) مگر دیکھیں! ایسے آپکی لک"

"دیکھیں سسٹر! میں انکو ہاتھ بھی نہیں لگاؤں گی۔ کیا میں اپنی خوشی کے موقع پر اللہ کو ناراض کر دوں؟ ایسی عورتوں پر تو لعنت کی گئی ہے جو بھنوؤں کے بال اکھیڑیں یا اکھڑوائیں۔ آپکو پتہ ہے اللہ کی لعنت کا مطلب کیا ہے؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے نرمی سے پوچھا، جس پر بیوٹیشن الجھنے انداز میں سوالیہ نگاہوں سے اسکی طرف دیکھنے لگی۔

"اللہ کی لعنت سے مراد "اللہ کی رحمت" سے دوری ہے۔ میں تو اللہ کہ رحمت کی پل پل محتاج ہوں، میں کیسے اسکی نافرمانی کرکے خود کو اسکی رحمت سے محروم کیے رکھوں؟ پلیز آپ انھیں بالکل ٹچ نہ کریں۔"

قرۃ العین نے دوٹوک لہجے میں کہا، جس پر بیوٹیشن چپ ہو کر رہ گئی۔

آج قرۃ العین کا نکاح تھا۔ لائٹ گرے اور ریڈ کنٹراسٹ کی میکسی میں تیار ہونے کے بعد وہ معصوم سی گڑیا لگ رہی تھی۔ دو دن بعد سادگی سے رخصتی ہونی تھی۔ نائلہ کے کہنے پر وہ اسکے ساتھ نکاح کا میک اپ کروانے آئی تھی۔ اسکا کہنا تھا کہ حقیقی حقدار کے لیے اس موقع پر تو اسے سجنا سنورنا چاہیے، اس لیے قرۃ العین بخوشی اسکے ساتھ پارلر آگئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"قرت ایک دفعہ کروالو۔ آج تک نہیں کروائے نا تم نے؟ آج کے بعد نہ کروانا۔ اللہ غفور الرحیم ہیں، تم توبہ کرلینا۔"
پیچھے بیٹھی نائلہ، جو کافی دیر سے انکی باتیں سن رہی تھی، بولی۔

"جی نائلہ! آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں کہ اللہ غفور الرحیم ہیں، بہت زیادہ ہیں۔ مگر جان بوجھ کر گناہ کرنے والوں کے لیے نہیں۔ پلیز میں یہ نہیں کر سکتی۔"
اس نے مسکرانے کی کوشش کی۔

"اچھا! آپکی مرضی ہے۔"

نائلہ نے کندھے اچکائے۔

اتنے میں مغرب کی اذانوں کی آواز سنائی دی۔

"کیا مجھے نماز کے لیے جگہ مل سکتی ہے؟"

قرۃ العین نے میک اپ رووم میں نظر دوڑاتے ہوئے کہا، جہاں جگہ جگہ ماڈلز اور ایکٹرسز کے پوسٹرز آویزاں تھے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"جی؟"

بیوٹیشن جو اسکے بلش آن لگا رہی تھی، فوراً رک گئی۔

"اذان ہو رہی ہے نا، نماز پڑھنی ہے پیاری۔"

قرۃ العین نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"مگر آپکا میک ایپ؟"

پریشانی کے آثار اسکے چہرے پر واضح تھے۔

"نہیں الحمدللہ! میں گھر سے وضو کر کے آئی تھی۔ آپ بس مجھے جگہ بتا دیں۔"

"مگر آپ سجدہ کریں گی تو آپکی بیس خراب ہو جائے گی۔"

وہ جھنجھلا کر بولی۔

"اپ اسکی فکر نہ کریں، ان شاء اللہ نہیں ہو گی۔ میرے رب کا مجھ پر پہلا حق ہے۔"

وہ دوبارہ مسکرا کر بولی۔

بیوٹیشن نے سوالیہ نظروں سے نائلہ کی طرف دیکھا، جواباً اس نے کندھے اچکا دیئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"آیئے! میں آپکو جگہ دکھاتی ہوں۔"

"!جزاک اللہ خیر"

قرۃ العین یہ کہتے ہوئے اسکے پیچھے ہو لی۔

"تم بہت پیاری لگ رہی ہو قرت! ماشاء اللہ تم پر بہت روپ آیا ہے۔"

فاطمہ نے محبت بھری نگاہ سے اسے دیکھا۔

کاش تم یہاں ہوتی میرے ساتھ، میری خوشی میں شریک۔ تمھارے بغیر مجھے اپنی"

"خوشی نامکمل سی لگ رہی ہے۔

قرۃ العین کی آنکھوں میں نمی سی اتر آئی تھی۔

"میں اب بھی تمھارے ساتھ ہوں۔"

اس نے مسکرا کر جواب دیا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اچھا ویسے تم اب کدھر ہو؟"""

"میں ادھر ہی ہوں، تم اسے چھوڑو۔ یہ بتاؤ کہ کیسی فیلنگز ہیں؟"

اس نے بہت خوبصورتی سے بات ٹالتے ہوئے کہا۔ وہ کیا بتاتی کہ ایک گھنٹے میں اسے ٹرانسپلانٹیشن کے لیے شفٹ کر دیا جانے والا ہے۔ وہ اپنی دوست کی خوشی، اپنا دکھ سنا کر ماند نہیں کرنا چاہتی تھی۔

ہائے فاطمہ! بس نہ پوچھو، عجیب ہی حالت ہو رہی ہے۔ خوشی بھی ہے مگر ڈر بھی لگ"

"رہا ہے۔

قرۃ العین نے لمبا سانس لیتے ہوئے کہا۔

"خوشی کی تو سمجھ آتی ہے، مگر ڈر کیوں؟"

پتہ نہیں فاطمہ وہ کیسے ہوں گے؟ مجھے دیکھ کر انکاری ایکشن کیا ہو گا؟ تمھیں پتہ ہے "

"نا آج وہ مجھے پہلی بار دیکھیں گے۔

آخری بات پر قرۃ العین شرمائی تھی، جس پر فاطمہ کا قہقہہ نکلا تھا۔

"انکاری ایکشن یہ ہو گا۔"

فاطمہ نے منہ کھولتے ہوئے، شاکڈ ہونے والے تاثرات دیتے ہوئے کہا۔

جس پر قرۃ العین بے اختیار ہنسی تھی۔

قرۃ العین اپنے نکاح سے آدھا گھنٹہ پہلے، فاطمہ سے وڈیو کال پر بات کر رہی تھی۔

باہر سب مہمان موجود تھے۔ قرۃ العین کی والدہ خوشی اور اداسی کی ملی جلی کیفیت میں

سب سے مل رہی تھیں۔ جبکہ معاذ مردوں کے پورشن میں تھا۔ عورتوں اور مردوں کا

WhatsApp Group
Telegram Channel

علیحدہ انتظام کیا گیا تھا۔ صرف قریبی قریبی رشتہ دار ہی آئے تھے۔ سب لوگ لڑکے والوں کی آمد کے منتظر تھے۔ نائلہ قرۃ العین کے تیار ہوتے ہی اسے اسکے گھر ڈراپ کر کے شہریار کی طرف چلی گئی تھی۔

اس لیے قرۃ العین نے موقع غنیمت جانتے ہوئے فاطمہ کو وڈیو کال ملا دی تھی۔

جبکہ فاطمہ کی طرف ابھی دن تھا۔ ادھر ریان صاحب مسز ریان کے ساتھ مل کر فاطمہ کا ضروری سامان پیک کر رہے تھے کیونکہ اب اسے ہاسپٹل ایڈمٹ ہونا تھا۔ قرۃ العین سے بات کرتے ہوئے اسکی خوشی دیکھ کر وہ کچھ حد تک پر سکون ہو گئے تھے۔ اتنے میں بینیش دروازے سے اندر داخل ہوتے ہوئے بولی۔

"تایا ابو! باہر گاڑی آ گئی ہے۔"

دونوں ماں باپ نے مڑ کر فاطمہ کی طرف دیکھا، جو بینیش کی بات سن کر مسکرائی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اوکے قرت! اب مجھے جانا ہے، تم اپنا بہت بہت خیال رکھنا۔ اللہ تمھیں ڈھیروں خوشیاں دکھائیں۔ شہریار بھائی کو اور تمھیں خیر پر جمع کریں۔ تم دونوں کو ایک دوسرے کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائیں۔ تم ہمیشہ میری دعاؤں میں رہو گی، مجھے بھی دعاؤں میں یاد رکھنا۔"

فاطمہ نے نظر بھر کر سکرین پر قرۃ العین کے مسکراتے چہرے کو دیکھا۔ قرۃ العین کو کیا علم تھا؟ کہ اسکی خوشی کے عین موقع پر، اسکی دوست کو سٹریچر پر شفٹ کیا جانے والا تھا۔ وہ کیا جانتی تھی کہ دوبارہ کس حال میں اس سے بات کرے گی؟
کر بھی پائے گی یا نہیں۔۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

الوداع کہتے ہوئے فاطمہ نے موبائل بند کر کے سینے سے لگا کر گہرا سانس لیا۔ آنکھوں کی نمی اندر اتاری اور بھرپور مسکراہٹ سے اپنے ماما بابا کی طرف دیکھا، جو اسکی طرف حسرت اور اداسی سے دیکھ رہے تھے۔

فاطمہ کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ کر دیا گیا تھا۔ اسے ایمرجینسی روم میں 4 سے 5 گھنٹے گزر چکے تھے۔ کچھ فائنل ٹیسٹ کروانے کے بعد ٹریٹمنٹ کا باقاعدہ آغاز ہونا تھا۔

نہیں معلوم تھا کہ ان ٹیسٹس کے بعد کب تک فاطمہ کو ایک صحت مند لیور کے لیے ویٹنگ لسٹ میں رہنا تھا۔ فاطمہ کا بلڈ گروپ فیملی میں کسی سے بھی میچ نہیں کر رہا تھا، اس لیے ریان صاحب اور مسز ریان دونوں بہت پریشان اور گھبرائے ہوئے تھے۔ چچا ریحان اور چچی انیلہ، ان دونوں کو بار بار تسلیاں دے رہے تھے۔

بینش نے کھلی جینز اور ٹاپ کے ساتھ سر پر حجاب لیا ہوا تھا۔ وہ پریشانی کے عالم میں انگلیاں چباتے اپنے خیالوں میں گم ادھر ادھر چکر لگا رہی تھی۔

ہیلو سر! ہم نے ٹیسٹ کر لیے ہیں، جلد ہی رپورٹ آجائے تو ہم آپکو کچھ فائنل "

"بتائیں گے۔

ڈاکٹر پیٹرک نے انگلش میں پچا ریحان سے بات کرتے ہوئے کہا۔

"کیا ہم اپنی بیٹی سے مل سکتے ہیں؟"

"جی! کیوں نہیں۔"

ڈاکٹر پیٹرک مسز ریان کے سوال کا مسکراتے ہوئے جواب دے کر آگے بڑھ گئے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"!اوہ الحمدللہ"

فاطمہ نے اپنے والدین کو کمرے میں داخل ہوتے دیکھتے ہی اپنا نقاب نیچے کیا۔

"فاطمہ بیٹے یہاں تو نقاب مت کرو؟"

ریان صاحب کو اپنی بیٹی پر ترس آیا جو اتنی مشینوں کے درمیان بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی تھی۔

"بابا، نامحرم مرد ہیں بھئی۔"

اس نے مسکرا کر ایسے کہا جیسے وہ ہاسپٹل کی بجائے ریسٹورینٹ میں آئی ہو۔

"فاطمہ تمھارے بابا ٹھیک کہہ رہے ہیں۔ دیکھو علاج کے لیے تو اپنا پردہ اتارنے کی اجازت ہوتی ہے۔"

"جی ماما! مگر جسم کا اتنا حصہ ہی کھولنا چاہیے جتنا علاج کے لیے دکھانا ضروری ہو۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"آنٹی آپ ٹینشن نہ لیں، میں ڈاکٹر پیٹرک سے پہلے ہی بات کر چکی ہوں۔ یہ اچھے لوگ ہیں، پیشنٹ (مریض) کی ہر خواہش کا احترام کرتے ہیں۔"

"الحمدللہ! اور ماما سسٹر لیزا کی ڈیوٹی میرے روم میں ہے۔ الحمدللہ وہ بہت اچھی ہیں۔"

فاطمہ کا زرد چہرہ خوشی سے دمک رہا تھا جیسے اسے پردہ کرنے کی آسانی کی شکل میں کوئی انعام ملا ہو۔

"چلو جیسے تمھاری مرضی۔ طبیعت کیسی ہے تمھاری؟"

"الحمدللہ علی کل حال۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ کیا بتاتی وہ کہ مختلف ٹیسٹ لینے کے لیے کیسے کیسے سوئیاں اسے چبھوئی گئیں؟ وہ تو انجیکشن سے اتنا ڈرا کرتی تھی، مگر آج۔۔ وہ بس مسکرا کر ہی رہ گئی تھی۔

"اللہ آپکو صحت وعافیت والی زندگی دیں۔"

چچی انیلہ نے آگے بڑھ کر فاطمہ کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے پیار سے کہا، جس پر سب نے آمین بولا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

____

"بہت بہت مبارک ہو میری پیاری سی اکلوتی بھابھی۔"

نائلہ نے قرۃ العین کو کھڑا کرتے ہوئے زور سے گلے لگایا۔

"!خیر مبارک"

وہ مسکراتے ہوئے شرمائی۔

اب تو شہریار کو اندر آنے دیں بھئی؟ میرے بھائی صاحب بڑے عرصے سے اس"
"دن کے لیے صبر کر کے بیٹھے ہیں۔

اس نے ہنستے ہوئے سب سے کہا۔

قرۃ العین کی امی جو ابھی رو کر ہٹی تھیں، مسکراتے ہوئے سر ہلانے لگیں۔ جبکہ ادھر قرۃ العین کا رنگ اڑ چکا تھا، دھڑکن ایسے تیز ہو گئی تھی جیسے دل ابھی اچھل کر باہر آ گرے گا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہاں بیٹھے سب رشتے دار ہنسی مذاق میں مصروف تھے، اتنے میں کمرے کے دروازے پر دستک ہوئی۔

قرۃ العین کو کچھ ہونے لگا تھا، وہ دھڑام سے پیچھے صوفے پر بیٹھ گئی۔

افففف کیا ہو گیا ہے مجھے؟؟ ہر لڑکی کا نکاح ہوتا ہے، میں کچھ زیادہ ہی اوور ری ایکٹ"
"کر رہی ہوں۔

اس نے خود کو ڈانٹا۔

اتنے میں کسی مرد کے کمرے میں داخل ہو کر سلام کرنے کی آواز آئی۔ چونکہ نائلہ اسکے آگے کھڑی تھی، اس لیے وہ دیکھ نہیں پائی۔

"وعلیکم السلام شہریار بیٹا، بہت بہت مبارک ہو۔"

قرۃ العین کی امی نے شہریار کے سر پر ہاتھ پھیرتے ہوئے دعائیں دیں۔

جبکہ شہریار کا نام سن کر قرۃ العین کے پسینے چھوٹنے لگے تھے۔ اس نے جلدی سے اپنا ٹشو نکالا اور چہرے پر تھپکنے لگی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دل بس باہر آنے کو ہی تھا کہ نائلہ بول اٹھی۔

"جی تو جناب اب آپ نے اپنی زوجہ کا دیدار کرنا ہے؟"

نائلہ فی الحال فل چھیڑنے کے موڈ میں تھی۔

شہریار نے اسے آنکھیں نکالتے ہوئے دیکھا جیسے ابھی گلا دبائے گا، جس پر سب زور سے ہنس پڑے تھے۔

"اووووہ!!! آنکھوں ہی آنکھوں میں دھمکیاں؟؟ابھی سے؟؟"

نائلہ نے ہنستے ہوئے مزید چھیڑا،وہ شہریار اور قرۃالعین کے درمیان دیوار کی طرح حائل تھی۔

"نائلہ بس کرو بیٹا، آج کے دن تو بھائی کو نہ ترسواؤ۔"

نائلہ کی اماں نے پیچھے سے ہنستے ہوئے آواز دی، جس پر شہریار مسکرا کر ہی رہ گیا۔

"ھاھاھا جو حکم آپکا۔ لیں جناب! اپنی زوجہ کا دیدار کر لیں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

نائلہ لہراتے انداز سے ہاتھ کا اشارہ قرۃالعین کی جانب کرتے ہوئے پیچھے ہٹی۔

ایک لمحے کے لیے دونوں کی آنکھیں ملیں۔ قرۃالعین نے شرما کر نگاہیں فوراً جھکا لیں جبکہ دوسری طرف معاملہ بر عکس تھا۔

اسے سب محسوس ہو رہا تھا۔ اسی وقت اسے فاطمہ کی بات یاد آئی، جو اس نے منہ کھولتے ہوئے کہی تھی۔

"ان کا ری ایکشن ایسے ہو گا۔"

اور وہ واقعی ایسے ہی تھا۔

شہریار اسے دیکھ کر شاکڈ رہ گیا تھا۔

وہ واقعی ہی بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔ بہت پاکیزہ۔۔ نگاہیں جھکائے ہوئے بہت باحیا سی۔

اسے دیکھتے ابھی چند لمحے ہی گزرے تھے کہ نائلہ سامنے آکر کھڑی ہو گئی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"ارے بس بھئی! سارا کا سارا آج ہی دیکھ لینا ہے؟ خیال کرو نظر نہ لگ جائے۔"

نائلہ نے شہریار کے چہرے کے سامنے چٹکی بجاتے ہوئے ہنس کر کہا۔ اسکی بات پر کمرے میں قہقہہ گونجا تھا۔

قرۃ العین شرماتے ہوئے بے اختیار مسکرا اٹھی۔ اسے دیکھ کر شہریار نے بھی مسکراتے ہوئے نگاہیں نیچے کر لیں۔

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے ریان، آپ نے اسکا چہرہ دیکھا ہے؟ مجھے اسے دیکھ کر ہی خوف آنے لگا ہے۔"

مسز ریان روتے ہوئے ریان صاحب سے کہہ رہی تھیں، جو ہاسپٹل کے باہر لان میں پڑے بینچ پر بیٹھے تھے۔

انکی نگاہیں زمین پر جمی ہوئی تھیں، چہرے پر پریشانی کے آثار واضح نظر آ رہے تھے۔

مسز ریان کی بات سن کر انھوں نے چونک کر انکی طرف دیکھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا مطلب؟ کیا ہوا ہے اسکے چہرے کو؟"

"نہیں ہوا کچھ نہیں، مگر آپ نے دیکھا نہیں وہ شدید تکلیف کو کیسے برداشت کر رہی ہے؟"

"ہاں! اسکی مسکراہٹ بہت گہری ہوتی جا رہی ہے، اسکی خاموشی بھی گویا کچھ کہہ رہی ہوتی ہے۔ ہمیں کتنی دیر ہو گئی اپنی بیٹی کو سمجھنے میں؟"

انکی آنکھ سے آنسو بہہ نکلا، جس پر مسز ریان بھی اپنے جذبات قابو نہ کر پائیں۔

"ہم نے ساری زندگی اس رب کو نہیں پکارا ریان۔ دیکھیں آج ہمیں اس نے کس موڑ پر لا کھڑا کیا ہے کہ ہم مجبور ہو گئے اسے پکارنے پر۔"

بھیگی آنکھوں سے مسز ریان نے کھلے آسمان کی طرف دیکھا۔

"یہی تو ہماری بد قسمتی ہے۔ کیوں میں اس دن سیف کو نہیں روک پایا جب اس نے فاطمہ کو اتنی زور سے دکھا دیا تھا؟ کاش مجھے عقل ہوتی!! کاش فاطمہ بتا دیتی کہ اسے کہاں چوٹ لگی ہے، ہم اس کا بر وقت علاج کروا دیتے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اب وہ سر پکڑ کر بیٹھے خود کو کوس رہے تھے۔

"ریان آپ سے بڑی مجرم تو میں ہوں۔ میں نے کیا کیا نہیں کیا اس کے ساتھ؟"

زبان گزرے حالات بیان کرنے سے قاصر تھی، بس ندامت ہی ندامت تھی۔

آنسوؤں کی شکل میں رب کے سامنے التجائیں تھیں۔

دو دن بعد رپورٹس بہت خراب آئی تھیں۔ فاطمہ کا کینسر دن بدن خطرناک حد تک پھیل رہا تھا، عنقریب پورا جگر اسکی لپیٹ میں آنے والا تھا۔ ڈاکٹر پیٹرک نے فوراً لیور ارینج کرنے کا کہہ دیا تھا تاکہ جلد از جلد ٹرانسپلانٹیشن ہو سکے۔ وہ دونوں بے بس اور لاچار، اپنی اکلوتی بیٹی کے لیے مال و دولت کی فراوانی کے باوجود، دعا کے سوا کچھ نہیں کر سکتے تھے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

دعا۔۔ کتنے ہی عرصے بعد وہ تڑپ کر گئے تھے اپنے رب کے حضور! انسان ایسا کیوں ہے؟ کیوں ٹھوکر لگنے پر ہی اپنے خالق کی طرف دوڑتا ہے؟ کیوں اسے اپنا رب صرف تب ہی یاد آتا ہے جب اسکے پاس اور کوئی رستہ، کوئی سہارا نہیں بچتا؟ کتنا خود غرض تھا یہ انسان! کتنا احسان فراموش!

اللہ نے کتنا سچ فرمایا:

"اور جب ہم انسان پر اپنا انعام کرتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور کنارہ کش ہو جاتا ہے اور جب اسے مصیبت پڑتی ہے تو بڑی لمبی چوڑی دعائیں کرنے والا بن جاتا ہے."

(سورۃ حم السجدہ:51)

کیسے کھول کھول کر بیان کیا تھا اس رب نے اپنے بندے کی نفسیات کو! انسان کو اس رب سے زیادہ جاننے والا بھی کوئی ہو سکتا تھا؟

اس نے قرآن میں کتنی محبت سے فرمایا تھا۔

"کیا وہی نہ جانے جس نے پیدا کیا؟ اور وہ باریک بین اور باخبر ہے۔"

(سورۃ الملک:14)

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

"میری بہن مجھے بہت عزیز ہے شہریار! اسکا بہت خیال رکھنا۔ ان شاء اللہ وہ تمھیں کبھی ناامید نہیں کرے گی۔"

معاذ نے جذباتی انداز میں شہریار کو گلے لگاتے ہوئے کہا۔

"بے فکر رہو میرے بھائی، اب یہ میری ذمہ داری ہے۔ ان شاء اللہ میں بخوبی نبھاؤں گا۔"

اس نے گاڑی میں بیٹھی اپنی زوجہ کو مسکرا کر دیکھا، جو مکمل پردے میں بیٹھی تھی۔ الوداعی کلمات کے بعد وہ قرۃ العین کو لیے زندگی کے نئے سفر پر روانہ ہو گیا۔

نکاح کے دو دن بعد رخصتی بہت سادگی سے ہوئی تھی۔ کوئی فضول قسم کی رسم مایوں، مہندی، بارات یا میوزک، فوٹو گرافی وغیرہ کا سسٹم نہ تھا۔ اور یہ سب شہریار کی کوشش سے ہوا تھا۔ قرۃ العین کے لیے اس سے بڑھ کر خوشی کی کیا بات تھی؟ کہ زندگی کے سب بڑے اور اہم دن میں بھی اللہ نے اسے ہر طرح کی نافرمانی سے نا صرف بچا لیا تھا بلکہ سنت کے مطابق نکاح کا انتظام آسان کر دیا تھا۔

جب ازدواجی زندگی کی بنیاد میں اخلاص اور اللہ کی فرمانبرداری ہو، تو اس پر بننے والی عمارت بھی پائیدار اور مضبوط ہوتی ہے۔ وہ دونوں اس پر بہت خوش تھے۔

جبکہ ادھر قرۃ العین کی امی معاذ کے گلے لگ کر رو رہی تھیں۔ بہت نازک مرحلہ تھا یہ۔۔ اپنے آنگن میں کھیلتی اکلوتی چڑیا کو، اپنے ہاتھوں سے کسی دوسرے کے حوالے کر دینا کب آسان ہوا کرتا ہے؟ معاذ اپنے آنسو پر قابو رکھ کر انھیں بہت تسلی دے رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیسی طبیعت ہے تمھاری اب؟"

زونیشہ نے مسکراتے ہوئے فاطمہ سے پوچھا۔

"الحمدللہ! تم کیسی ہو؟ اور حیدر بھائی؟؟؟"

"سب ٹھیک۔"

زونیشہ فاطمہ کی حالت دیکھ کر حیران رہ گئی تھی۔ وہ بالکل کمزور ہو گئی تھی، آنکھوں کے گرد حلقے پڑ رہے تھے، رنگ پیلا ہو رہا تھا۔ مگر پھر بھی چہرے پر مسکراہٹ، آنکھوں میں چمک۔۔ اسکے اندر جلتے امید کے چراغ کا پیغام دے رہی تھی۔

"تم واقعی ٹھیک ہو نا؟"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے فاطمہ کی آنکھوں میں جھانکتے ہوئے کہا۔

"زونیشہ الحمدللہ! میں ٹھیک ہوں۔"

وہ مسکرا دی۔

وہ ہاسپٹل بیڈ پر لیٹی، زونیشہ سے وڈیو کال پر بات کر رہی تھی۔

"اچھا تمھیں ایک گڈ نیوز دینی ہے۔ ان شاءاللہ تم وہ سن کر ہی ٹھیک ہو جاؤ گی۔"

زونیشہ نے ہنس کر کہا۔

"کیا؟"

"بوجھو تو جانیں۔"

وہ کھکھلائی۔

"تم نے پردہ شروع کر دیا؟"

"ھاھاھا پیاری لڑکی! وہ بھی ان شاء اللہ جلد کروں گی۔ مگر یہ کچھ اور ہے۔"

اس نے آنکھ مارتے ہوئے کہا۔

"آممممممم۔۔۔ٹرانسفر ہو گیا؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے سوچتے ہوئے کہا۔

"نہ۔۔"

"تم بتادو نااا۔۔"

"بتاؤں؟؟"

وہ فاطمہ کا تجسس بڑھا رہی تھی کہ شاید کسی طرح وہ کچھ دیر کے لیے اپنا درد بھول جائے۔ وہ خود ڈاکٹر تھی، اس نے کینسر پیشنٹس کی تکلیف کو اپنی آنکھوں سے دیکھا تھا۔ وہ سب جانتی تھی۔

"ہاں نا پلیییز۔"

اس نے منت کرتے ہوئے کہا۔

"دیکھ لو؟؟؟"

زونیشہ ہنس کر بولی۔

"تم کتنا تنگ کرتی ہو یار۔"

اس نے اداس چہرہ بنایا۔

WhatsApp Group

"ھاھا اچھا اچھا بتاتی ہوں۔"

Telegram Channel

وہ تجسس بھری آنکھوں سے متوجہ ہوئی۔

"تم پھپھو بننے والی ہو۔"

"کیاااا؟؟؟ سچ؟؟"

"ہاں۔"

وہ شرماتے ہوئے مسکرائی۔

"الحمدللہ الحمدللہ! بہت بہت مبارک ہو۔ اللہ اکبر کبیرا!! اتنی خوشی ہو رہی مجھے۔"

اسکا چہرہ یک دم چمک اٹھا تھا، جسے دیکھ کر زونیشہ کو دل سے خوشی ہوئی۔

"میرا دل کر رہا زوور سے ہگ (hug) کروں تمھیں۔"

"ہاں اس کیمرے سے نکل کر کر لو۔"

دونوں کھکھلا کر ہنسیں۔

اتنے میں ریان صاحب کمرے میں ہاتھ میں کیک لیے داخل ہوئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

آج سب کے چہرے خوشی سے کھلے کھلے تھے۔فاطمہ یہ سب دیکھ کر بے اختیار دل ہی دل میں شکر ادا کرنے لگی تھی۔

وہ رب کبھی مکمل طور پر آزمائش میں مبتلا نہیں کرتا۔ کہیں نا کہیں کوئی نہ کوئی دروازہ کھلا رکھتا ہے جہاں سے رحمت ٹھنڈی ہوا کے جھونکوں کی طرح دل کو پر سکون کرتی رہتی ہے۔کوئی نا کوئی آسانی تو ہر مشکل کے ساتھ موجود ہی رہتی ہے۔

(6) اِنَّ مَعَ الۡعُسۡرِ يُسۡرًا

بے شک ہر مشکل کے ساتھ آسانی ہے۔

(سورت الشرح)

!!وہ رب ہے نا۔۔ بہت محبت کرتا ہے اپنے بندوں سے

آج سب ڈرے ہوئے تھے، ٹیسٹس کے تین دن بعد ہی ٹرانسپلانٹیشن کے لیے صحت مند لیور کا انتظام ہو چکا تھا۔ شاید تقدیر اس پر مہربان ہو رہی تھی۔ لہٰذا آج فاطمہ کی زندگی کا سب سے بڑا اور اہم دن تھا۔

ماما، بابا!! میں نے آج تک آپکو جتنا بھی ستایا، میں معافی مانگتی ہوں مجھے معاف کر "دیجئیے گا۔"

اس نے بیڈ پر لیٹے لیٹے مسز ریان کا ہاتھ پکڑتے ہوئے کہا۔ وہ دونوں اسکے بیڈ کے ساتھ ہی کھڑے تھے۔

"نہیں بیٹا پلیز ایسے مت کہو۔"

مسز ریان خود کو قابو میں نہ رکھ پائیں۔ آنسوؤں کا سیلاب آنکھوں سے رواں ہو چکا تھا۔

"بیٹا آپ تو سب کو اتنی امید دلانے والے ہو۔ آپ ایسی مایوسی کی باتیں کیوں کر رہے ہو؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ریان صاحب کا دل کٹ کر رہ گیا تھا اسکی بات پر۔

"جی بابا! الحمدللہ امید نہیں، مجھے یقین ہے اپنے رب پر! بس میں چاہتی ہوں کہ کوئی بوجھ نہ ہو میرے دل پر۔ آپ ایک دفعہ کہہ دیں نا کہ آپکو مجھ سے کوئی شکوہ نہیں؟ آپ مجھ سے راضی ہیں؟"

اس نے نم آنکھوں سے مسکرانے کی کوشش کی۔

"میری بچی! میری زندگی تمھیں لگ جائے۔"

یہ کہتے ہوئے مسز ریان اس پر جھک کر اس سے لپٹ کر رونے لگیں۔

پیچھے کھڑے ریان صاحب نے اپنے آنسو اندر اتارتے ہوئے مسز ریان کے کندھوں کو تسلی دینے کے انداز میں تھپکا۔

کتنا مشکل مرحلہ تھا! کیسی اذیت ناک گھڑی تھی! گویا فاطمہ کی زندگی کا فیصلہ ہونے جا رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماما پلیز! آپ مت روئیں۔ ایسے تو میں بھی کمزور پڑ جاؤں گی۔"

فاطمہ کے آنسو حلق کا پھندا بن چکے تھے۔ اس وقت کمرے میں ان تینوں کے سوا کوئی نہ تھا، کمرہ مسز ریان کی سسکیوں سے گونج رہا تھا۔

میرا بچہ! معافی تو مجھے تم سے مانگنی چاہیے۔ آج تمھاری اس حالت کی ذمہ دار میں"

"ہوں۔

انھوں نے روتے ہوئے فاطمہ کے سامنے ہاتھ جوڑ لیے تھے۔

"اللہ اکبر! ماما پلیز!! پلیز ایسے مت کہیں۔ پلیز ماما!!"

اس نے مسز ریان کے دونوں ہاتھوں کو نیچے کرتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اب وہ بھی ضبط کا دامن ہاتھ سے چھوڑ بیٹھی تھی۔ انسان تھی آخر! کتنا مضبوط رہ سکتی تھی؟

"مجھے آپ لوگوں سے کوئی بھی شکوہ نہیں۔ آپ لوگوں کی وجہ سے میں آج اس مقام پر ہو ماما کہ مجھے الحمدللہ الحمدللہ دین کا علم ہے۔ میں اگر مر بھی گئی تو اس بوجھ کو لے کر نہیں جاؤں گی کہ میں دین کو جانے بغیر، اسے سیکھے بغیر، اس پر عمل کیے بغیر مر گئی۔ آپ لوگ مجھے اجازت نہ دیتے تو میں کیسے یہ سب کر پاتی؟ اور یہ بیماری۔۔ یہ تو اللہ کی پلاننگ ہے، یہ میرے لیے اسکے قرب کا رستہ ہموار کرنے آئی ہے۔ میرے رب کا جو

" قرب مجھے اس بیماری میں مل رہا ہے وہ اس سے پہلے کبھی نہیں ملا تھا ماما۔

اسکی ایک ایک بات دونوں والدین کے دل پر اتر رہی تھی۔

ہاں وہ خوش قسمت ہی تو تھی کہ اس نے زندگی میں ہی رب کو پالیا تھا۔ رب کو پیارا ہونے سے پہلے ہی رب کو پیاری کو ہوگئ تھی۔ رب سے ملنے سے پہلے ہی رب سے مل چکی تھی۔ قابل رشک تو وہ تھی ہی!

WhatsApp Group
Telegram Channel

ایکسکیوزمی! آپ کا ٹائم ختم ہوگیا ہے۔ اب پیشنٹ کو آپریشن تھیٹر میں شفٹ کرنا ہے۔"

سسٹر لیزا دروازے کو کھٹکھٹاتے ہوئے اندر داخل ہوئیں۔

"جی بہتر۔"

ریان صاحب نے انکی طرف دیکھے بغیر جواب دیا اور جھک کر فاطمہ کی پیشانی پر بوسہ دیا۔

"ہمیں بہت فخر ہے کہ آپ ہماری بیٹی ہو۔ ہم آپ سے راضی ہیں۔"

وہ نم آنکھوں سے مسکرائے تھے۔ انکی اس بات سے فاطمہ کی آنکھوں کی چمک بڑھ گئی تھی۔

"الحمدللہ!"

وہ بھرپور طریقے سے مسکرائی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ دروازہ بند کر کے اندر داخل ہوا۔

"السلام علیکم ورحمت اللہ وبرکاتہ!"

اس نے مسکراتے ہوئے نرمی سے کہا۔

"وعلیکم السلام ورحمت اللہ وبرکاتہ!"

اسکی آواز دھیمی تھی، مگر شہریار نے بہت دھیان سے ہر لفظ سن کر دل پر اتارا تھا۔ وہ پہلی بار اسکی آواز سن رہا تھا۔

وہ مسکراتے ہوئے اسکے قریب آکر بیٹھا۔ قرۃ العین بالکل سہمی اور شرمائی ہوئی بیٹھی تھی۔

"کیسی ہیں آپ؟"

شہریار نے مسکراتے ہوئے اسکی جھکی ہوئی آنکھوں میں جھانکنے کی کوشش کرتے ہوئے اپنا چہرہ ٹیڑھا کیا۔

"الحمدللہ!"

"ہمم بس؟ میرا حال نہیں پوچھیں گی؟"

شہریار نے شرارتی انداز میں پوچھا۔

"جی! آپ کیسے ہیں؟"

نگاہیں بدستور جھکی ہوئی تھیں۔

ہائے! الحمدللہ! الحمد اللہ! بہت خوش۔۔بہت خوش قسمت! واللہ خود پر رشک آئے"

"جارہاہے۔یقین نہیں آتا اللہ نے مجھے اپنی اتنی پیاری بندی سے نواز دیا ہے۔

قرۃ العین کو اسکی آواز میں جوش اور خوشی دونوں بیک وقت محسوس ہوئی۔

اس نے مسکراتے ہوئے ایک لمحے کے لیے نگاہیں اٹھائیں۔وہ اسے ہی دیکھتے ہوئے کہہ رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

نظریں ملی تھیں۔قرۃ العین کا دل گویا دھڑکنا بھول گیا تھا۔

اس نے ہڑبڑاتے ہوئے نگاہیں پھر سے جھکا لیں۔

"آپ یقین کریں قرت! آپ مجھ پر میرے رب کا، میری اس زندگی کا، سب سے بڑا انعام ہیں۔"

شہریار نے نرمی سے اسکا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا۔

"میں اس بات پر اللہ کا جتنا شکر ادا کروں کم ہے۔مجھے جیسی زوجہ چاہیے تھی، میرے

"اللہ نے مجھے ویسی ہی دی ہے الحمدللہ۔

وہ قرۃ العین کے جواب کا انتظار کیے بغیر کہے جارہا تھا۔

جبکہ قرۃ العین کی نظر ان ہاتھوں پر تھی، جن میں اسکے ہاتھ تھے۔

میں آپکی طرح نیک نہیں ہوں۔ میں آپکی طرح دین کے رستے میں آگے نہیں" ہوں۔ مگر ان شاء اللہ میں پوری کوشش کروں گا کہ اس رستے پر آپکے قدم کے ساتھ قدم ملا کر چلوں۔ آپکو کبھی اکیلا نہ چھوڑوں۔ آپکی صحبت سے میں بھی اللہ کے پسندیدہ بندوں میں شامل ہو جاؤں۔ یہ رستہ ہی اب میری منزل ہے، جس پر چل کر "مجھے آپکے ساتھ جنت میں جانا ہے ان شاء اللہ۔

اسکی باتوں کا لفظ لفظ قرۃ العین کے رونگٹے کھڑے کر رہا تھا۔

وہ جس معاملے میں ابھی تک ڈر کا شکار تھی، اسکے رب نے اسکے سارے خدشات دور کر دیئے تھے۔ اسے اپنا بہترین اور پاکیزہ بندہ دے دیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسے یکایک تین مہینے پہلے تہجد میں مانگی اپنی دعائیں یاد آئیں۔

اسکے رب نے سن لیا تھا۔ اسکو انعام کی شکل میں اپنا یہ پیارا بندہ دے دیا تھا۔ وہ کیا بتاتی؟ کہ اس وقت وہ خود کو شہریار سے بھی زیادہ خوش قسمت سمجھ رہی تھی۔ وہ کیسے بتاتی؟ کہ اپنی قسمت پر اسے آپ ہی رشک آئے جارہا تھا۔ وہ کیسے اظہار کرتی؟ کہ اسکے سامنے بیٹھا شخص، اسکی تہجد میں مانگی دعاؤں کی حقیقی تصویر بن کر اسکی زندگی میں آیا تھا۔ ایسا کیسے ہو سکتا تھا کہ انسان اللہ سے تڑپ کر کچھ مانگے، اور وہ دے ہی نہ؟ جو بن مانگے اتنا کچھ دے رہا تھا، مانگنے پر تو کیسی رحمتیں برساتا تھا۔ بس انسان کو اس توکل کی ضرورت ہوتی ہے کہ اس کی زندگی میں شامل ہونے والا انسان ہی اسکے رب کے ہاں، اسکے لیے پوری دنیا کا بہترین انسان ہے۔ اللہ اپنے بندے کو کیسے غلط ہاتھوں کے حوالے کر سکتا ہے؟

بس توکل اور اسکی رضا پر راضی رہنا! زندگی کو خوشگوار بنا دیتا ہے۔

آنکھوں کی نمی آنکھوں میں ہی رہ گئی تھی۔

یکایک ذہن میں ایک شعر آیا۔

وہاں جو ہاتھ اٹھتے ہیں۔۔

!کبھی خالی نہیں آتے

ذرا سی دیر لگتی ہے۔۔

!مگر وہ دے کے رہتا ہے

وہ نم آنکھوں سے تشکر بھرے انداز میں مسکرا دی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

چند مزید باتوں کے بعد شہریار نے گھڑی کی طرف نظر دوڑاتے ہوئے کہا۔

"میں چاہتا ہوں آپ میری امامت میں نوافل پڑھیں۔"

اس نے ایسے مسکرا کر اسکی طرف دیکھا جیسے شہریار نے اسکے دل کی بات پڑھ لی ہو، مگر اپنی طرف دیکھتا دیکھ کر نظریں پھر سے جھک گئی تھیں۔ مگر چہرے پر خوشی کی چمک واضح تھی جسے شہریار نے بخوبی محسوس کیا تھا۔

"ہم بہت حیران ہیں سسٹر! ہمارے ہاسپٹل میں پہلی بار کوئی پیشنٹ ایسا آیا ہے جس نے تمام انتظامیہ کو حیرت میں ڈال دیا ہے۔"

سسٹر لیزا نے ایمرجینسی روم سے باہر آتے ہی بینش سے کہا۔ اسکے چہرے پر واضح پریشانی کے اثرات تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا ہوا سسٹر؟ سب خیریت ہے نا؟؟"

مسز ریان بس رو دینے کو تھیں۔

"جی جی! آپریشن تو ابھی چل رہا ہے، امید ہے کہ ایک دو گھنٹے میں مکمل ہو جائے گا۔"

مسلسل 7 گھنٹے سے وہ آپریشن تھیٹر میں تھی۔ جبکہ اسکے والدین دعاؤں میں مشغول تھے۔

"کیا مطلب سسٹر لیزا؟ ہم آپکی بات سمجھے نہیں۔"

بینش نے مسز ریان کے کندھوں پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھا۔

"ہم سب ابھی بہت شاکڈ ہیں۔ میں صرف ابھی کسی کام سے باہر آئی تھی، مگر میں اتنا ضرور کہوں گی کہ آپکا پیشنٹ بہت عجیب ہے۔"

یہ کہتے ہوئے وہ تیزی سے آگے بڑھ گئی۔ گویا وہ جس کام کے لیے باہر آئی تھی، اسے وہ کرنا تھا۔

ادھر یہ تینوں پریشانی کے عالم میں ایک دوسرے کا منہ تکنے لگے۔

"اللہ سب خیر رکھنا۔"

مسز ریان روہانسے انداز میں بولتے ہوئے پیچھے چیئر پر جا بیٹھیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین وضو کر کے واش روم سے باہر نکلی تو شہریار اسکے لیے جائے نماز بچھائے اسکا منتظر تھا۔ اسکی داڑھی سے پانی موتیوں کی طرح ٹپک رہا تھا۔

قرۃ العین نے شہریار کو اپنی طرف متوجہ دیکھ کر مسکراتے ہوئے نگاہیں نیچے جھکا لیں اور آہستہ آہستہ چلتی ہوئی جائے نماز پر آ کر کھڑی ہو گئی۔

پہلے تو کچھ لمحے شہریار پیار سے مسکراتے ہوئے قرۃ العین کی جھکی، گیلی پلکوں کو دیکھتا رہا۔ اسکے بعد لمبا سانس کھینچتے ہوئے ہلکی آواز میں اقامت کہہ کر تکبیر کہی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین شہریار کے پیچھے کھڑی نماز پڑھ رہی تھی۔ اسے ابھی تک یقین نہیں آ رہا تھا کہ واقعی یہ سب سچ تھا یا ایک خواب؟

سورت الفاتحہ کے بعد شہریار نے سورت الدھر شروع کر لی تھی۔ اس سورت کو سنتے ہی قرۃ العین کی دھڑکن تیز ہو گئی، جسم کے رونگٹے کھڑے ہو گئے۔ یہ سورت اسے بہت رلاتی تھی۔ اور پھر اپنے زوج کی آواز میں!

شہریار کی تجوید اتنی اچھی نہ تھی مگر اسکی آواز میں بہت درد تھا۔

جیسے جیسے وہ سورت الدھر پڑھتا جا رہا تھا، قرۃ العین کی آنکھوں سے سیلاب رواں ہوتا جا رہا تھا۔ اسے سارا ترجمہ سمجھ آ رہا تھا۔ کیسے نا پیار آتا اس رب کی محبت پر؟ کہ جس نے اسے قرآن سمجھا دیا تھا، سات آسمانوں کے پار سے آیا کلام تھما دیا تھا۔ اسے لگتا تھا کہ دنیا کی ساری نعمتیں ایک طرف اور قرآن کی عربی سمجھ آنا ایک طرف!

اسکا دل اپنے رب کی شدید محبت اور شکر گزاری سے

سے ایسے بھرا کہ اسکی سسکیاں نکلنے لگیں۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکے رونے کی آواز سن کر لمحے بھر کو شہریار ٹھٹکا، مگر پھر اس نے اپنی تلاوت جاری رکھی۔

جنتوں کی خوبصورتی کا تذکرہ ہو رہا تھا۔

اللہ آپکی جنتیں۔۔ اللہ آپکی مہمانی میں۔۔ مجھے آپکو راضی کر کے، آپکے اس پیارے "بندے کے ساتھ ہی وہاں آنا ہے۔

قرۃ العین کے دل نے تڑپ کر اپنے رب کو پکارا تھا۔

سورت مکمل کر کے رکوع کے بعد شہریار سجدے میں جا چکا تھا۔

اسکے پیچھے قرۃ العین بھی سجدے میں چلی گئی۔

وہ بہت لمبا سجدہ تھا۔ وہ سجدہ انکی زندگی کا سب سے حسین سجدہ تھا۔ جہاں دو دل، اللہ کی محبت میں، ایک دوسرے کی محبت لیے، شکر گزاری سے جھک رہے تھے، آہیں بھر رہے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

پورا ماحول انکے ایمان کے اثر سے معطر ہو چکا تھا۔

"آپ نے کہا آپکا پیشنٹ عجیب ہے۔ میں تب سے کنفیوز ہوں کہ اس بات کا کیا مطلب ہے؟"

بینش نے نہایت الجھے ہوئے انداز میں سسٹر لیزا سے پوچھا۔
وہ اپنے آفس میں بیٹھی اپنے فائل ورک میں مشغول تھی، یوں اچانک بینش کے آنے پر وہ چونک اٹھی۔

"اوہ! آئی ایم سوری! مجھے پرمیشن لے کر آنا چاہیے تھا۔"
"اٹس اوکے! بیٹھئیے۔"
اس نے مسکراتے ہوئے کہا، جبکہ بینش جواباً مسکرا بھی نہ سکی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

آپریشن خیر و عافیت سے ہو چکا تھا۔ اگرچہ فاطمہ کو ہوش نہیں آیا تھا مگر اسکے والدین وہیں اسکے پاس جا بیٹھے تھے۔
بینش ان سے بہانہ کر کے سیدھا سسٹر لیزا کے پاس آئی تھی۔

"جی ایسا ہی ہے۔ میں یہاں 7 سال سے جاب کر رہی ہوں مگر آج تک کوئی ایسا پیشنٹ نہیں دیکھا۔"

"کیا مطلب؟ آپ کھل کر بتایئے۔"

بینش کی کشمکش میں مزید اضافہ ہو رہا تھا۔

دیکھیں مس! آپکے کہنے پر ہم نے انکے حجاب کا خیال رکھا، جتنا ہم رکھ سکے۔"

"مگر۔۔۔

اس نے بینش کے حیرت بھرے تجسس کو بھانپتے ہوئے بتانا شروع کیا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"مگر کیا؟؟؟"

"اتنے گھنٹے مسلسل یہ ممکن نہیں تھا، آکسیجن کا مسئلہ ہوا تو حجاب ہٹانا پڑا۔"

"اوہ!"

"مگر۔۔۔جب ہم نے حجاب ہٹایا تو ہم سب حیران تھے۔"

"ککلکیا مطلب؟"

بینیش چونکی۔

انکا چہرہ بہت چمک رہا تھا۔ حالانکہ میں انھیں اتنے دنوں سے دیکھ رہی ہوں مگر آج"

"ایک عجیب چمک دیکھی میں نے۔

وہ بتاتے بتاتے جیسے کہیں کھو گئی تھی۔ بینش کے پاس کہنے کو کچھ نہ تھا۔

"اور تو اور۔۔ انکے چہرے پر بہت خوبصورت سمائل تھی۔"

"سسٹر وہ بے ہوش تھی نا؟؟"

بینش کو حیرت کے جھٹکے لگ رہے تھے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

جی بالکل! اسی بات نے تو سب کو حیرت میں ڈال دیا تھا کہ اتنے خطرناک آپریشن"

"میں کوئی مسکرا کیسے سکتا ہے؟

سسٹر لیزا کی آنکھوں میں تجسس اور پریشانی کے آثار واضح نظر آرہے تھے۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"

اس کی آنکھوں میں بے یقینی واضح تھی۔

ہاں ہم بھی تب یہی سوچ رہے تھے۔ مگر ہم نے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔ انکے حجاب "
"کی وجہ سے ہم میں سے کسی نے انکی تصویر نہیں لی، مگر حقیقت یہی ہے۔

(May be) مے بی"

"وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہو؟

اس نے ناقابل یقین والے انداز میں کہا۔

"May be !! ہمم"

WhatsApp Group
Telegram Channel

سسٹر لیزا نے کندھے اچکائے۔

"!اوکے تھینک یو سو مچ

یہ کہتے ہوئے بینش تیزی سے اسکے آفس سے نکل گئی۔

اسکا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کس سے ڈسکس کرے؟

فاطمہ کے پیرنٹس پہلے ہی پریشان تھے، ان سے ڈسکس کرنے پر پتہ نہیں انکا کیا ری

ایکش ہو؟

"کیا کروں؟ کیا کروں؟؟"

وہ دھڑکتے دل سے ہاسپٹل کے

(exit door)

سے باہر نکل آئی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"کون سمجھ سکتا ہے یہ بات؟"

اچانک اسکے ذہن میں ایک نام ابھرا۔

اس نے اپنی ڈھیلی پینٹ کی پاکٹ سے اپنا سیل فون نکالا اور نمبر ڈائل کرنے لگ گئی۔

"ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"

جی مجھے بھی سمجھ نہیں آرہی، اس لیے میں نے آپکو فون کیا۔ فاطمہ نے مجھے "

"بتایا تھا کہ اسکی آپکے ساتھ کافی فرینڈشپ ہے۔

"ہاں وہ تو ہے مگر۔۔۔ میں اسے ابھی تک نہیں جان پائی۔"

زونیشہ نے اداس لہجے میں کہا۔

بینش نے زونیشہ کو کال ملا کر ساری بات بتادی تھی۔ اسے فی الوقت اسکے سوا کوئی اور نظر نہیں آیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

جبکہ ادھر زونیشہ بھی الجھن کا شکار ہوگئی تھی۔ وہ خود ڈاکٹر تھی مگر اس نے بھی آج تک کوئی ایسا مریض نہیں دیکھا تھا۔ اس نے بینش سے بات کرنے کے فوراً بعد قرۃالعین کے گھر فون کیا تھا مگر ابھی پچھلے دن ہی اسکی شادی ہوئی تھی، اس لیے وہ اس سے بھی رابطہ نہیں کر پائی۔

"اللہ آپکے بندوں کے راز آپ ہی جانتے ہیں۔"

تھک ہار کر اس نے اللہ کو پکارا تھا۔

سلام پھیرنے کے بعد وہ کئی لمحوں تک ایسے ہی جائے نماز پر خاموشی سے بیٹھے رہے، جیسے دل ہی دل میں اللہ کو پکار رہے ہوں۔

دونوں کے خاموش آنسو بہہ رہے تھے۔ جنھیں انکے رب کے سوا کوئی بھی نہ دیکھ رہا تھا، حتیٰ کہ وہ دونوں بھی نہیں۔

یکایک شہریار چہرے پر دونوں ہاتھ پھیرتا ہوا پیچھے کو مڑا اور قرۃ العین کے ساتھ آکر اسکی جائے نماز پر بیٹھ گیا۔

نم آنکھوں سے مسکرا کر اسے دیکھا اور اپنے دونوں ہاتھوں سے اسکے چہرے پر بہتے آنسو پونچھ لیے، جس پر وہ مسکرا دی تھی۔

اسکے آنسو صاف کرتے ہی اس نے قرۃ العین کی پیشانی پر ہاتھ رکھا اور بسم اللہ پڑھ کر یہ دعا مانگی۔

اللّٰهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَمِنْ شَرِّ مَا" "جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ

اے اللہ! میں اس کی بھلائی طلب کرتا ہوں اور جس پر تو نے اسے پیدا کیا" ہے، اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور تیری پناہ مانگتا ہوں اس کے شر سے اور "اس چیز کے شر سے جس پر تو نے اسے پیدا کیا ہے۔

پہلے پہل تو قرۃ العین کو سمجھ نہیں آئی کہ یہ کیا ہوا ہے؟ پھر اچانک سے اسکو یاد آیا کہ ایسا تو حدیث میں کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

:نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب تم کسی عورت سے شادی کرو یا کوئی غلام خریدو، (یا کوئی جانور خریدو) تو" اس کی پیشانی پر ہاتھ رکھ کر بسم اللہ کہتے ہوئے برکت کی دعا کرو، اور یہ دعا "پڑھو۔

[سنن ابی داؤد: 2160 سنن ابن ماجہ: 1839 علامہ البانی نے حسن کہا ہے]

قرۃ العین کی آنکھیں خوشی سے نم ہو گئی تھیں، اسکا دل سکون سے بھر چکا تھا۔ وہ سنت جو اسے یاد نہیں رہی تھی اسکے زوج نے اسے بخوبی یاد رکھا تھا۔ نئ

زندگی کا آغاز مکمل طور پر سنت طریقے سے کیا جا رہا تھا۔ اسکی آنکھوں کے سامنے اسکی اپنی کثرت سے مانگی قرآنی دعا کے الفاظ چمکنے لگے تھے۔

رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

اے ہمارے رب! ہمیں ہمارے زوج اور اولاد سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا" "فرما اور ہمیں متقین کا امام بنا۔

(الفرقان:74)

WhatsApp Group
Telegram Channel

اسکا بس چلتا تو ساری زندگی شکر گزاری کے سجدے میں پڑی سسکتی رہتی۔

اسے دین کے رستے میں مددگار مل گیا تھا، اسے اسکے ایمان کا اور روح کا ساتھی مل گیا تھا۔ بلاشبہ رب کی ہی دی ہوئی نعمت تھی، جسکی قدر مطلوب تھی۔ اس نے مسکراتے ہوئے شہریار کے کندھے پر اپنا سر رکھ کر اپنی نم آنکھیں موند لیں۔

!!!مجھے تم سے کچھ نہیں چاہیے۔۔۔

میں نہیں مانگتی کہ

جب میں چلوں تو

راہوں میں انتظار کرتے ملو۔۔۔

رکوں تو کسی رستے پہ،

منتظر، بے قرار ملو۔۔۔

سب کچھ بھول جاؤ

میرے نام کا جاپ کرو۔۔

ہوش و حواس تیاگ کر،

بس میرا ہی دم بھرو۔۔

!ایسا تو میں کچھ نہیں چاہتی

میری تو خواہش ہے

اک ایسی راہ پر

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

جو سیدھا آسمان تک جاتی ہو

جہاں جنت سے خوشبو آتی ہو

ہم یوں ساتھ ساتھ چلیں

نہ میرا ایک قدم آگے ہو

نہ تم ایک قدم پیچھے ہو۔۔

جو اس راہ پہ مشکل آئے،

ایمان اگر ذرا سا ڈگمگائے،

تم یاد دلاؤ۔۔

!اے آنکھوں کی ٹھنڈک

ہم نے وعدہ کیا تھا۔۔

!!نہ گھبرانے کا۔۔

فتنوں کے اس تاریک دور میں،

!!حق پہ ڈٹ جانے کا۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

راہوں میں ٹھوکروں کے باوجود،

!!رضائے خدا کو پانے کا۔۔

اب کیا ہوا؟؟

یہ آنسو کیسے۔۔؟؟؟

اگر ہم میں سے کوئی ایک،

تقدیر حق پہ قرباں ہو جائے۔۔

تو کیا دوسرا منہ موڑ لے گا؟

ناطہ رنگینیوں سے جوڑ لے گا؟

ہم نے تو کہا تھا۔۔

جو رستہ رب تک جاتا ہے

اس پہ بمشکل ہی کوئی آتا ہے۔۔

اس راہ میں کوئی کہکشاں نہیں ہے

کوئی موتی، تارہ نہاں نہیں ہے۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس راہ پہ لوگ گم ہو جاتے ہیں۔۔

حقیقی کامیابی پر یہی لوگ پاتے ہیں۔۔

چلو! ہم اس راہ کو اپنائیں، جسے چننا پڑتا ہے

ہمیشہ زندہ رہنے کے لیے جس پہ مرنا پڑتا ہے۔۔

ہم نے تو ارادہ کیا تھا۔۔

ایک دوسرے سے وعدہ کیا تھا۔۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

!!!خواہش ہے۔۔۔

یہ سب یاد دلا کر،

تم میرا عزم مضبوط کرو

میرے حوصلے مربوط کرو۔۔

نہیں چاہتی کہ۔۔

زندگی کی رنگینیوں میں کھو کر،

ہم گم ہو جائیں۔۔

ہماری آنکھیں ویران،

سماعتیں سن ہو جائیں۔۔

اور اگر کبھی یوں ہونے لگے۔۔

تم وعدہ یاد دلا کر،

اک نیا عہد مجھ سے لے لینا۔۔

کچھ زیادہ نہیں مانگتی۔۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

بس چپکے سے،

!!اک گلاب کا پھول مجھ کو دے دینا۔۔

شافعہ #اُمِ

"شکر اللہ کا لاکھ لاکھ بیٹا، تمھیں ہوش تو آیا۔"

مسز ریان پرجوش انداز میں کہتی ہوئیں فاطمہ کی طرف بڑھیں۔

فاطمہ چندھیائی آنکھوں سے ہاسپٹل روم کا کمرہ بغور دیکھ رہی تھی۔ گویا اسکی آنکھوں میں اک سوال تھا کہ

"وہ کہاں ہے؟"

"آپ اب کیسا محسوس کر رہی ہیں ڈیئر فاطمہ؟"

سسٹر لیزا نے فوراً سے آگے بڑھتے ہوئے مسز ریان کو ہاتھ کے اشارے سے روکا اور فاطمہ کی طرف متوجہ ہوئی۔ فاطمہ ابھی بھی مکمل ہوش میں نہ آئی تھی اس لیے آنکھیں دوبارہ بند کر لیں، جیسے وہ کھولنا ہی نہ چاہتی ہو۔

"ابھی انھیں ریسٹ کرنے دیں میم۔"

سسٹر لیزا نے مسز ریان کے جوش کو دیکھتے ہوئے مسکراتے ہوئے کہا۔

"جی جی! میں بالکل ڈسٹرب نہیں کروں گی۔"

جواباً مسز ریان نے معصوم انداز میں کہا، جس پر سسٹر لیزا مسکراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی۔

"وہ بہت پیاری جگہ تھی۔ مجھے نہیں لگتا وہ اس دنیا میں کہیں ہو گی۔"

"اوواؤ! کیا تھا وہاں؟"

فاطمہ کی آنکھوں میں چمک مزید بڑھ گئی۔ اس نے مسکراتے ہوئے بتانا شروع کیا۔

وہاں میں نے دیکھا، بہت گھنے بہت زیادہ گرین (سبز) درخت تھے، ان پر" بہت ہی سرخ انار لگے ہوئے تھے۔ میں ایک درخت کے پاس جا کر انار توڑتی ہوں اور اسے چھیل کر کھانے لگتی ہوں تو ایسے لگا جیسے پیچھے سے کوئی آیا ہے۔"

"کون؟"

پتہ نہیں! میں اسے دیکھ نہیں پائی۔ بس اتنا یاد ہے اس نے کچھ الفاظ کہے تھے"

عربی میں، جن کے ادا کرتے ہی پوری فضا نور سے بھر گئی تھی۔ بہت ہی "پر سکون اور خوشگوار ماحول تھا وہ۔

فاطمہ ہاسپٹل رووم کی چھت پر نظریں جمائے مسکراتے ہوئے ایسے بتا رہی تھی جیسے وہ دوبارہ اسی جگہ پہنچ چکی ہو۔ اسکے چہرے کی چمک مزید بڑھ گئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا الفاظ کہے تھے؟"
بینیش کو تجسس ہوا۔

"کچھ تھا وہ۔۔ عربی میں۔۔ شاید قرآن کی کوئی آیت؟ مگر مجھے یاد نہیں۔"
آخری الفاظ پر وہ اداس ہوئی تھی۔

"تو تم مسکرائی کیوں تھی؟"

وہ۔۔۔ جب میں نے وہ الفاظ سنے تھے نا بینیش! مجھے لگا تھا جیسے یہی وہ سب"

ہے جسکی تلاش میں میری روح اتنا عرصہ بھٹکتی رہی۔ وہ خوشی جو میری روح نے محسوس کی، اسکا اظہار چہرے سے ہوا تھا۔ مگر۔۔۔۔۔"

"مگر کیا؟"

"مگر وہ صرف ایک خواب ہی تھا۔"

اس نے دوبارہ اداس لہجے میں کہا۔

"تم اداس مت ہو۔ خواب بھی تو اللہ کی طرف سے آتے ہیں نا؟ تو اس حالت میں تمھیں اللہ نے اتنا اچھا خواب دکھایا ہے۔ یقیناً وہ تمھیں تسلی دے رہے ہوں گے۔"

"ہاں! تسلی تو وہ مجھے ہر لمحہ دیتے ہیں۔"

وہ محبت بھرے انداز میں بھرپور مسکرائی تھی، جسے بینش بس دیکھتی ہی رہی۔

"مگر تم دعا کرنا مجھے وہ الفاظ یاد آجائیں۔"

"ان شاء اللہ!"

فاطمہ مسکرائی۔

Whatsapp Group
Telegram Channel

"ایک بات پوچھوں؟"

"ہمم؟"

"تم اپنے رب سے بہت محبت کرتی ہو نا؟"

بینش نے حسرت سے پوچھا۔

"!بہت بینش !سب سے زیادہ۔۔شدید ترین محبت"

"تم بہت خوشقسمت ہو۔"

پتہ نہیں بینیش !خوشقسمت تو میں تب ہوں گی جب میری خواہش پوری ہو "

"گی۔

فاطمہ نے بازو میں لگی ڈرپ کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔

"تمھاری کیا خواہش ہے؟"

بینش آس پاس سے بے نیاز، بس فاطمہ کی باتوں میں کھو چکی تھی۔

"میری خواہش۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔"

اسکی آنکھیں ڈبڈبا گئی تھیں۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

"میری خواہش ہے کہ۔۔۔۔میرا رب بھی مجھ سے شدید محبت کرلے۔"

"مگر فاطمہ !وہ تو ہر ایک سے محبت کرتے ہیں نا؟؟"

ہاں !مگر میں چاہتی۔۔میں اسکے لیے خاص بن جاؤں۔بینش تمھیں پتہ ہے"

"جب اللہ کسی بندے سے محبت کرتے ہیں تو کیا ہوتا ہے؟

بینش نے فوراً نفی میں سر ہلایا۔

میں تمھیں اس متعلق حدیث سناتی ہوں۔یہ حدیث مجھے بہت محبوب ہے،"

"مجھے بہت حسرت دلاتی ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

حسرت تو واقعی اسکے چہرے سے ٹپک رہی تھی۔بینش اسکی طرف پورے طور پر متوجہ تھی۔

:رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

جب اللہ تعالیٰ کسی بندے سے محبت کرتا ہے تو جبرائیل علیہ السلام سے *"

فرماتا ہے کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت کرتا ہے، تم بھی اس سے محبت رکھو۔چنانچہ جبرائیل علیہ السلام بھی اس سے محبت رکھنے لگتے ہیں۔پھر

جبرائیل علیہ السلام تمام اہل آسمان کو پکار دیتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ فلاں شخص سے محبت رکھتا ہے۔اس لیے تم سب لوگ اس سے محبت رکھو۔ چنانچہ تمام آسمان والے اس سے محبت رکھنے لگتے ہیں۔اس کے بعد روئے زمین والے بھی اس کو مقبول (محبوب) سمجھتے ہیں۔ "*

(صحیح بخاری #3209)

"سبحان اللہ۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel
اردو لائبریری

بینیش کے منہ سے بے اختیار نکلا۔

"پتہ ہے بینیش! میں چاہتی ہوں کہ۔۔۔اللہ حضرت جبرائیل کو بلا کر کہیں، کہ۔۔۔کہ میں۔۔میں "فاطمہ" سے محبت کرتا ہوں۔"

اسکی آواز کپکپا رہی تھی۔

"حضرت جبرائیل۔۔جو سب سے بڑے فرشتے ہیں۔تم جانتی ہو آغاز نبوت کے موقع پر جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انھیں افق پر دیکھا تھا تو

انکے چھ سو پر تھے۔ وہ خود اتنے بڑے تھے کہ پیچھے سے آسمان بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔ کتنی خوش قسمتی ہے اس انسان کی جسے اسکا رب محبت کرے اور پھر۔۔۔ وہ اپنی اتنی پیاری مخلوق کو بھی اس انسان سے محبت کرنے کا حکم دے دے۔"

بینش دم سادھے کھلی آنکھوں سے بس اسکی باتیں سنتی جا رہی تھی۔ ابھی صبح ہی تو اسکو اتنے بڑے آپریشن کے بعد ہوش آیا تھا اور اب وہ ایسے باتیں کر رہی تھی جیسے کچھ ہوا ہی نہ ہو۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اس انسان سے بڑھ کر کون خوش قسمت ہو گا جس سے آسمان کے فرشتے محبت کرتے ہوں؟ تم جانتی ہو آسمان میں کتنے فرشتے ہیں؟"

بینش نے نفی میں سر ہلایا۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا:

بیشک جو میں دیکھتا ہوں وہ تم نہیں دیکھ سکتے اور جو میں سنتا ہوں وہ تم نہیں" ٭ سن سکتے۔ (سنو!) آسمان چرچراتا ہے اور اسے چرچرانا ہی زیب دیتا ہے، کیونکہ وہاں چار انگلیوں کے بقدر بھی جگہ خالی نہیں ہے، ہر جگہ فرشتے سجدہ ریز ہیں۔" ٭

(مسند احمد #10258)

وہ جیسے آسمان کو تصور میں لاتے ہوئے اپنے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کا فرمان سنا رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا واقعی؟؟؟"

ہاں نا! یہاں سو دو سو لوگ ہمیں جاننے لگیں، ہمیں فخر ہونے لگتا ہے۔ ایک" بندہ ہمیں محبت کرنے لگے تو ہم اس پر فدا ہونے لگتے ہیں۔ سوچو! اگر وہاں اللہ کی مخلوق ہمیں جانتی ہو؟؟ پوری کائنات کا رب ہم سے محبت کرنے لگے تو یہی

"اصل خوش قسمتی ہے۔

وہ چمکتی آنکھوں سے مسکرائی۔

"تو فاطمہ ؟ اللہ کی محبت کیسے ملتی ہے ؟"

بینش نے تجسس سے پوچھا۔

اسکے متعلق بھی ایک بہت پیاری حدیث آتی ہے، سناؤں ؟ یہ مت کہنا کہ آج"

"تو فاطمہ شروع ہی ہو گئی ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا۔

نہیں فاطمہ ! بالکل بھی نہیں ! مجھے تم سے بہت کچھ سیکھنے کو ملتا ہے، تم مجھے سارا"

دن بھی احادیث سناتی رہو گی تو میں سنتی رہوں گی۔

Infact

"مجھے تو یہی شرمندگی بہت ہے کہ مجھے اپنے دین کا ہی علم نہیں ہے۔

"نہیں تم شرمندہ مت ہو پیاری! علم نہیں ہے تو ان شاءاللہ حاصل کرنا ہے

نا۔"

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔

"چلو سنو!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

WhatsApp Group
Telegram Channel

*"اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جس نے میرے کسی دوست سے دشمنی کی اسے

میری طرف سے اعلان جنگ ہے اور میرا بندہ جن جن عبادتوں سے میرا

قرب حاصل کرتا ہے اور کوئی عبادت مجھ کو اس سے زیادہ پسند نہیں ہے جو میں

نے اس پر فرض کی ہے (یعنی فرائض مجھ کو بہت پسند ہیں جیسے نماز، روزہ، حج،

زکوٰۃ) اور میرا بندہ فرض ادا کرنے کے بعد نفل عبادتیں کر کے مجھ سے اتنا

نزدیک ہو جاتا ہے کہ میں اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں۔ پھر جب میں

اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہوں تو میں اس کا کان بن جاتا ہوں جس سے وہ

سنتا ہے، اس کی آنکھ بن جاتا ہوں جس سے وہ دیکھتا ہے، اس کا ہاتھ بن جاتا ہوں جس سے وہ پکڑتا ہے، اس کا پاؤں بن جاتا ہوں جس سے وہ چلتا ہے اور اگر وہ مجھ سے مانگتا ہے تو میں اسے دیتا ہوں، اگر وہ کسی دشمن یا شیطان سے میری پناہ مانگتا ہے تو میں اسے محفوظ رکھتا ہوں اور میں جو کام کرنا چاہتا ہوں اس میں مجھے اتنا تردد نہیں ہوتا جتنا کہ مجھے اپنے مومن بندے کی جان نکالنے میں ہوتا ہے۔ وہ تو موت کو بوجہ تکلیف جسمانی کے پسند نہیں کرتا اور مجھ کو بھی اسے تکلیف دینا برا لگتا ہے۔ "*

WhatsApp Group
Telegram Channel

(صحیح بخاری #6502)

"اللہ اکبر!!! فاطمہ؟"

بینش کا منہ کھلا ہوا تھا۔

"کیا ہوا؟؟"

"نوافل ادا کرنے سے اللہ انسان سے محبت کرتے ہیں؟"

ہاں بالکل! دیکھو جب کوئی شخص ہر دم آپکو خوش کرنے کے لیے آپکی مرضی" کے کام کرتا رہے، آپکو خوشی ہوتی ہے نا؟ آپکا دل اسکی طرف مائل ہونے لگتا ہے نا؟ پھر یہ تو ہمارا رب ہے بینش! کوئی انسان اپنی مرضی سے جب فرائض کے علاوہ ایکسٹرا نیک اعمال کرتا ہے صرف اس لیے کہ "اسکا رب اس سے راضی ہو جائے" پھر اللہ اس انسان سے محبت کرنے لگتے ہیں۔

"نوافل میں کیا کچھ آجاتا ہے؟"

اس نے استفسار کیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

نفل نمازیں جیسے تہجد، اشراق، چاشت یا جو بھی ایکسٹرا نماز پڑھے انسان۔"
نفل روزے جیسے سوموار اور جمعرات کا روزہ، ایام بیض (اسلامی مہینے کی 15،14،13 تاریخ) کے روزے، یا جتنے بھی فضیلت والے ایام کے روزے احادیث میں بتائے گئے۔ نفل صدقات، کسی کی مدد کرنا، غرض ہر وہ نیکی جو آپ پر کرنا واجب نہیں مگر آپ "دل کی خوشی" سے صرف "رب کی رضا" "کے حصول کے لیے کرو۔

"مگر فاطمہ۔۔۔"

"ہمم؟؟"

"بہت سے لوگ دیکھے ہیں، وہ اسطرح کے بہت اعمال کرتے مگر ان سے اللہ کی محبت کا رنگ نہیں جھلکتا اور ایسے بھی دیکھے جو یہ کام نہیں کرتے مگر پھر بھی ان میں اللہ کی محبت نظر آتی ہے۔ یہ کیا ماجرا ہے؟"

بینش الجھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"دیکھو بینش! اطاعت محبت کے بغیر۔۔ اور محبت اطاعت کے بغیر۔۔ یہ دونوں ہی نامکمل ہیں۔ انسان تب مطلوبہ درجے پر پہنچتا ہے جب اطاعت کے ساتھ ساتھ اس میں محبت کا پہلو بھی شامل ہو جائے۔ یہی مومن کا مقام ہے۔ محبت کرنے والے صرف چند اعمال کر کے خوش نہیں ہوتے پیاری! وہ تو ہر لمحہ اس رب کی یاد میں جیتے ہیں، وہ تو خود کو ہر پہلو سے محبوب کے لیے سنوارتے ہیں۔ کتنی بھی بڑی مشکل ہو وہ کبھی سوال نہیں کرتے کہ میں ہی کیوں؟ کتنی بڑی نعمت ملے وہ کبھی خود کو کریڈٹ نہیں دیتے۔ محبت کرنے والوں کی تو آنکھیں

"چمکتی ہیں۔۔ محبوب کی یاد میں دل دھڑکتے ہیں۔

وہ اتنی خوبصورتی سے مسکرا کر سب کہہ رہی تھی کہ بینش کی آنکھیں نم ہو گئیں۔

"مجھے تم سے محبت ہونے لگی ہے فاطمہ۔"

اس بات پر فاطمہ نے اسکی طرف چونک کر دیکھا اور یکایک قہقہہ لگایا۔

"ڈئیر سسٹر! فاطمہ کے انجیکشن کا وقت ہو چکا ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اچانک پیچھے سے سسٹر لیزا وارد ہوئی تو انکی بات کا تسلسل ٹوٹ گیا۔

سسٹر لیزا نے آتے ہی انجیکشن بھرنا شروع کیا۔ بینش کی نظریں کبھی دیوار پر لگی گھڑی پر جاتیں تو کبھی سسٹر لیزا کی طرف، جو انجیکشن لگانے کے بعد کبھی فاطمہ کا ٹمپریچر چیک کرتیں تو کبھی بی پی۔

مسز ریان، ریان صاحب کے ساتھ مارکیٹ سے کچھ ضروری سامان لینے گئی تھیں۔

"ٹک۔۔ٹک۔۔ٹک۔۔"

گھڑی کی سوئیاں اپنی رفتار سے چل رہی تھیں۔

کمرے میں مکمل خاموشی تھی۔بینش کو کوفت ہونے لگی، مشکل سے تو فاطمہ کے ساتھ اکیلے گزارنے کے لیے وقت میسر آیا تھا۔

"سسٹر اور کتنی دیر لگے گی؟"

اس نے جھنجھلائے انداز میں پوچھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"بس ہو گیا۔"

یہ کہتے ہوئے انھوں نے ڈرپ چیک کی اور مسکراتے ہوئے باہر چلی گئیں۔

"ھاھاھاھا!!"

"تم کیوں ہنس رہی ہو؟"

بینش کو فاطمہ کے اس قہقہے پر حیرانی ہوئی۔

"ھاھاھا بس تمھارے انداز پر ہنسی آ گئی۔برا نہ ماننا، مذاق نہیں اڑا رہی۔بس سارا وقت تم سسٹر لیزا کو ایسے بے زاری سے دیکھ رہی تھی کہ بس۔اس وقت تو

ہنسی کنٹرول کیسے رکھی مگر اب بس ہو گئی۔ ھاھاھا!"

وہ بھرپور انداز میں ہنس رہی تھی۔ اسے دیکھ کر بینش بھی مسکرا دی۔

"تمھارا رب تمھیں ایسے ہی ہنستا رکھے۔"

اس نے دل میں اسے دعا دی۔

اچھا چلو تم بتاؤ مجھے کہ اس حدیث کے درمیانی حصے کا کیا مطلب ہے؟ کہ اللہ "

اس انسان کا کان بن جاتے، آنکھ بن جاتے، ہاتھ بن جاتے۔ کیا اللہ انسان کے

" اندر آجاتے؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اللہ اکبر!! استغفر اللہ! ایسے نہیں ہوتا بینش۔ اسطرح کے صوفیانہ عقائد کی "

اسلام میں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ یہ اللہ کا انسان کے اندر حلول کر جانا،

" وحدت الوجود کا عقیدہ تو کفریہ عقیدہ ہے۔

فاطمہ بینش کی بات پر ایسے چونک کر بولی تھی جیسے اسے کرنٹ لگا ہو۔

"اوہ! آئی ایم سوری! مجھے پتہ نہیں تھا۔"

اس نے نہ سمجھنے والے انداز میں فاطمہ سے معذرت کی۔

اٹس اوکے! دراصل خالق اور مخلوق کو انکے اپنے اپنے مقام پر رکھنا بہت" ضروری ہے۔ بہت سے لوگ تو یہ کہتے ہیں کہ اللہ ہر جگہ ہر چیز میں ہے، اسکا تو پھر یہ مطلب ہوا کہ وہ ان پتھر کے بتوں میں بھی موجود ہے جنکو مشرکین پوجتے ہیں؟ پھر تو شرک کا وجود ہی نہیں اس سرزمین پر۔ دیکھو! مخلوق کبھی خالق نہیں ہو سکتی۔ انسان کبھی اللہ یا اللہ کا حصہ نہیں ہو سکتا۔ حتیٰ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی اللہ کے نور کا حصہ نہیں کہنا چاہیے۔ قرآن کہتا ہے "کہ وہ بشر تھے، سورت الکھف کی آخری آیت (110) دیکھ لو بے شک۔

"تو پھر اس حدیث کا کیا مطلب ہوا؟"

اسکا یہ مطلب ہوا کہ جب اللہ کسی انسان سے محبت کرنے لگتے ہیں تو اسکے یہ" تمام اعضا (جنکا اس حدیث میں ذکر ہے) سب اللہ کی مرضی کے مطابق استعمال ہونے لگتے ہیں۔ انسان نافرمانی اور گناہوں کے کاموں سے بچنے لگتا

ہے۔ اللہ اس انسان کو خود شہوات اور گناہوں سے بچا بچا کر رکھتے ہیں۔ اس کو چن کر اپنے لیے خالص کر دیتے ہیں۔ جیسے حضرت یوسف علیہ السلام کو خالص کیا تھا، جیسے انھیں گناہ سے بچا لیا تھا۔

اللہ کہتے ہیں:

"یونہی ہوا تاکہ ہم اس سے برائی اور بے حیائی دور کر دیں۔ بیشک وہ ہمارے چنے ہوئے بندوں میں سے تھا۔"

(سورۃ یوسف:24)

اور پھر ایسے انسان کی ہر دعا قبول کرتے ہیں۔ اس انسان کی تکلیف بھی اللہ کو اچھی نہیں لگتی۔ اور تو اور اللہ اسکی موت کو بھی اس پر آسان کر دیتے ہیں۔"

"واؤ فاطمہ!"

بینش کا منہ حیرت سے کھلا کا کھلا رہ گیا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کتنا بڑا آنر ہے نا بینش؟ کہ کائنات کا رب، اس حقیر انسان سے ایسے محبت "کرے۔ کتنی بڑی سعادت ہے یہ! دنیا کی جنت تو یہ ہے۔

"یہ حدیث بہت پیاری ہے فاطمہ۔"

بینش کی آنکھیں نم ہو چکی تھیں۔

"اور میری سب سے فیورٹ ہے یہ۔۔ الحمدللہ کثیرا۔"

* اللّٰھُمَّ اِنِّي اَسْأَلُكَ حُبَّكَ وَحُبَّ مَن يُحِبُّكَ *

اے اللہ! میں آپ سے آپکی محبت کا سوال کرتی ہوں اور اس شخص کی محبت کا)

(جو آپ سے محبت کرتا ہو

فاطمہ نے دعا مانگتے ہوئے آنکھیں بند کر لیں۔

وہ بیڈ پر ٹیک لگائے بیٹھی خاموشی سے ہاسپٹل روم کی کھڑکی سے باہر کا نظارہ کر رہی تھی۔ کھڑکی سے باہر بہت بڑا لان تھا، جہاں چھوٹے چھوٹے سنہری بالوں

والے بچے بال (گیند) سے کھیل رہے تھے۔ اسکا دل کیا کہ وہ بھی انکے ساتھ جا کر کھیلے۔ کسی بچے کے سنہری ریشمی بالوں میں پیار سے ہاتھ پھیرے، کسی کی نازک گلابی گال کھینچے، مگر وہ ایسا کرنے سے قاصر تھی۔

کچھ دیر وہ انکے بھاگنے دوڑنے سے مسکراتے ہوئے محظوظ ہوتی رہی۔ مگر یکایک ان میں سے ایک سرخ شرٹ پہنے، خوبصورت سا، نیلی آنکھوں اور گلابی گالوں والا بچہ ٹھوکر کھا کر منہ کے بل نیچے گر پڑا۔ گرنے کی دیر تھی کہ اس نے رونا شروع کر دیا، اسکے منہ سے خون بہنے لگا تھا۔ جیسے وہ رو رہا تھا فاطمہ کا جی چاہا کہ بھاگ کر جائے اسے اٹھا لے۔ اسکی تکلیف فاطمہ کو اذیت دے رہی تھی۔ اتنے میں کہیں سے اسکی ماں دوڑتی ہوئی آئی اور اسے چوم کر اٹھانے لگی۔

وہ ماں اپنے بچے کے درد پر تڑپ اٹھی تھی۔ فوراً سے ٹشو پیپر سے اسکا خون صاف کرنے لگی، کبھی اسکے کپڑے جھاڑتی تو کبھی اسکے آنسو صاف کرتے

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہوئے اسکا چہرہ چومتی۔

فاطمہ یہ سارا منظر بہت غور سے دیکھ رہی تھی۔

"یہ تو ایک ماں کا حال ہے، میرا رب اپنے بندوں سے کتنی محبت کرتا ہو گا؟"

یکایک اسکے ذہن میں سوال ابھرا۔

"بندے۔۔۔یہ بھی تو اسی رب کے بندے ہیں نا؟"

نظریں بدستور ان بچوں پر ہی جمی ہوئی تھیں جو کہ اب گرنے والے بچے کے گرد دائرہ بنا کر بیٹھے اسے حوصلہ دے رہے تھے۔

"اللہ! یہ بھی تو آپکے بندے ہیں نا؟ ان میں سے کتنے بچے مسلمان ہوں گے؟"

ہمیشہ کی طرح وہ اپنے رب سے مخاطب تھی۔

اس بچے کی جسمانی چوٹ کو دیکھ کر فاطمہ کو انکی اخروی تکلیف کا خیال آیا۔

شاید کوئی بھی نہ ہو؟ اللہ اکبر! شاید انکے والدین نے کبھی اسلام کو جاننے کی" بھی کوشش نہ کی ہو؟ اللہ! اگر انھوں نے ایسے ہی غفلت میں، حق کو جاننے کی

کوشش کیے بغیر، اپنے اندر کی تلاش کو، خود کو دنیا کی رنگینیوں میں ضائع کر

دیا؟ اللہ اگر انکو ایسے ہی موت آگئی؟ ایمان لائے بغیر؟؟ اللہ اکبر!!!!"

اس نے جھرجھری لی۔ اسکی آنکھیں نم ہو چکی تھیں۔

"اللہ! اگر ان سب نے اسلام قبول نہ کیا؟ آپکو، اپنے خالق کو، واحد نہ مانا؟

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری پیغمبر نہ مانا؟ تو یہ تو تباہ ہو جائیں گے!!

اللہ! حق سے دوری۔۔۔ جہنم۔۔۔ آگ۔۔۔ اللہ اکبر!! وہ تکلیف اور اذیت

کیسے برداشت کریں گے؟؟"

اس کے سر میں درد کی شدید لہر دوڑی، آنکھوں سے سیلاب رواں ہو چکا تھا۔

"کاش اللہ! کاش میں انھیں جھنجھوڑ کر بتا سکتی کہ حق جان لو، اپنے اندر کی آواز

سن لو، اپنے رب کو، اس دنیا میں آنے کے مقصد کو پہچان لو۔ کاش اللہ!! میں

انھیں جہنم سے بچا سکوں۔"

اذیت اسکی آنکھوں سے ٹپک رہی تھی، دل درد سے تڑپ اٹھا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کتنے غافل ہو گئے ہیں اللہ اپنی ذمہ داری سے ہم مسلمان ؟ ہمیں تو پتہ بھی" نہیں ہے کہ کتنا بڑا جرم کر رہے ہیں ہم!! ہم نے تو دوسروں کی آخرت کی فکر کرنا تھی، مگر ہم اپنی دنیا بنانے میں مگن ہو گئے۔ کیسے سامنا کریں گے اللہ

"آپکا؟؟

کچھ عرصہ پہلے فیسبک پر پڑھی لائنز نے اسکی اذیت مزید بڑھا دی تھی۔

اگر تم راہ جانتے ہو، *

* تو گم راہ لوگ تمھاری ذمہ داری ہیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کبھی کبھی اسے لگتا تھا کہ ذمہ داری کا یہ بوجھ اسکے کندھے توڑ دے گا۔ اسکا جی چاہتا تھا وہ خود کو گھلا دے اس دین کے لیے، اپنی ہر ہر صلاحیت اپنے رب کے دین کے لیے لگا دے۔ رب کے بندوں کو رب سے جوڑتے جوڑتے رب سے جا ملے، یہاں تک کہ جب وہ اپنے رب سے ملے تو۔۔۔۔۔۔

اسکا رب اسے مسکرا کر محبت سے دیکھے۔

اور کہے۔۔۔۔۔۔

میرے بندوں کو میری معرفت، میری محبت کی طرف بلانے والی پیاری "*

لڑکی!!

*"میں تم سے بہت محبت کرتا ہوں۔۔۔۔۔۔۔

اور یہ سنتے ہی اسکا دل محبت سے لبریز ہو جائے۔۔۔اس کا سر رب کے آگے سجدے میں گر جائے۔۔۔اور اس سجدے میں۔۔۔۔۔۔۔وہ سسک سسک کر روئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

کہ۔۔۔

"میرے مالک!!بس یہی چاہیے تھا۔۔۔۔آپ کی مسکراہٹ۔۔۔آپکی محبت۔۔۔آپکی قدردانی۔۔۔بس!!"

اسکے آنسو سسکیوں کے ساتھ تیزی سے رواں ہو چکے تھے۔یکایک اس نے سر موڑ کر گھڑی کی طرف دیکھا، سسٹر لیزا کے آنے کا ٹائم ہونے والا تھا۔اس نے دونوں ہاتھوں سے آنکھیں صاف کیں اور سائڈ ٹیبل پر پڑے اپنے قرآن کی طرف پر عزم نگاہ سے دیکھا۔

ہاں! اسے کچھ تو کرنا ہی تھا۔ اس دین کے لیے۔۔ اسکے بندوں کو جہنم سے

!بچانے کے لیے

!!ان شاءاللہ وہ کرے گی

زندگی قیمتی یقیناً ہے

اتنی ارزاں یہ نہیں ہے کہ اسے

دل کی انجان خواہشوں کے لئے

بیچ دوں

!وقف زمانہ کر دوں

زندگی تو متاع ہے، بخشش ہے

یہ تو اس ذات کی امانت ہے

جو بڑا صاحب متانت ہے

جس نے وعدے کئے ہیں جنت کے

!جس کے وعدے سدا ہی سچے ہیں

WhatsApp Group
Telegram Channel

زندگی کے اس اک جزیرے میں
جو بھی دنیا کے لوگ رہتے ہیں
بیشتر ایک بات کہتے ہیں
سب یہاں غرض ہی کے بندے ہیں
میں یہ کہتا ہوں ٹھیک ہے لیکن
غرض میں بھی تو "اک اضافت" ہے
غرض دنیا اگر ہے شے کوئی
غرض قلبی بھی اک حقیقت ہے!

ایک وہ غرض پکھیرہ بھی جس پہ ملتے ہیں
ایک غرض جڑوں سے ہے جس کی
چشمے ایثار کے ابلتے ہیں!

میں بھی اس غرض کا غلام ہوا!

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

یہ مرا عہد جوانی ہے جو۔۔۔۔۔۔۔۔ نیلام ہوا

!مرا مرنا، میرا جینا۔۔۔۔۔۔۔۔ کسی کے نام ہوا

زندگی قیمتی یقیناً ہے

!دین سے قیمتی نہیں لیکن

احسن عزیز شہید رحمہ اللہ -

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ڈئیر فاطمہ! آپ رو رہی ہیں؟"

سسٹر لیزا نے ہمدردانہ انداز میں پوچھا، جبکہ فاطمہ سر جھکائے قرآن کی تلاوت میں مگن تھی۔

یہ شام کا وقت تھا۔ اسے ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہوئے تین ہفتے گزر چکے تھے۔

مسز ریان اسی روم میں سائڈ پر پڑے صوفے پر سو رہی تھیں۔ یقیناً وہ بہت تھک چکی تھیں، اپنے گھر کا سکون تو پھر اپنے گھر کا ہی ہوتا ہے۔

"جی؟"

سسٹر لیزا کی آواز سن کر اس نے گھبرا کر سر اٹھایا۔

"آپ تو واقعی رو رہی ہیں؟"

فاطمہ نے فوراً سے اپنے آنسو صاف کیے، شاید وہ اسے نہیں دکھانا چاہتی تھی۔

"آپکی طبعیت ٹھیک ہے نا؟"

"!جی جی الحمدللہ"

WhatsApp Group
Telegram Channel

الحمدللہ کہتے ہی اسے یاد آیا کہ وہ تو کرسچن ہے، پتہ نہیں اس لفظ کو سمجھتی بھی ہے یا نہیں؟

"پھر آپ رو کیوں رہی ہیں؟ سوری! اگر آپ بتانا چاہیں تو۔۔"

"اسکی وجہ سے۔۔"

فاطمہ نے نم آنکھوں سے مسکراتے ہوئے قرآن کو بند کر کے اس پر ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا۔

"یہ کیا ہے؟"

اس نے تجسس بھرے انداز میں قرآن کو دیکھا۔

"یہ؟ یہ ہمارے خالق کی طرف سے آیا ہوا میسج ہے۔"

"میسج؟"

اس نے الجھتے ہوئے پوچھا۔

"!جی! یہ قرآن ہے جو کہ پیغام ہے رب کا۔۔رب کے بندوں کے نام"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اووووہ اوکے !! آپکا مطلب آپکی"

(مقدس کتاب) holy book

?Right"

"جی! مقدس اور پاکیزہ کتاب۔۔ مگر یہ صرف ہماری نہیں ہے۔"

میں سمجھی نہیں، یہ مسلمز کی"

holy book

"نہیں ہے؟ کیا کہتے ہیں اسے ؟؟ قور۔۔۔ قوورروں ؟

جی جی! یہ قرآن ہی ہے۔ مگر یہ صرف مسلمز کی کتاب نہیں ہے۔ اس کا میسج"

صرف مسلمز کے لیے نہیں ہے بلکہ ہر انسان کے لیے ہے۔ میرے لیے بھی

"آپکے لیے بھی۔

"میرے لیے بھی؟ ایسا کیسے ہو سکتا ہے؟"

پہلے تو سسٹر لیزا کو فاطمہ کے قرآن کی تلاوت کے دوران رونے نے حیرت میں

ڈالا ہوا تھا۔ اب اوپر سے اسکے لیے یہ نیا جھٹکا۔۔!!

"بالکل ایسا ہی ہے۔ جانتی ہیں کیوں؟"

اس نے مسکرا کر پوچھا تو سسٹر لیزا نے سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھا۔

کیونکہ یہ اس کی طرف سے ہے جس نے مجھے اور آپکو پیدا کیا۔ جو ہمارا خالق"

"ہے، مالک ہے۔ جس نے ہمیں اس دنیا میں بھیجا ہے۔

"اوہ اوکے!!"

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

اس نے مسکراتے ہوئے کہا۔ شاید وہ ٹاپک چینج کرنا چاہتی تھی۔

"مجھے بتائیں آپ رو کیوں رہی تھیں؟"

"اللہ کی باتیں پڑھ کر!"

فاطمہ کو سمجھ نہ آیا کہ وہ جواباً کیا کہے؟

"جی! مگر کیوں؟"

سسٹر لیزا! جب میں قرآن پڑھتی ہوں نا تو میرا دل تشکر کے جذبات سے بھر جاتا ہے۔ یہ سات آسمانوں کے پار سے آیا کلام! یہ الفاظ جنھیں حضرت جبرائیل علیہ السلام نے پڑھ کر سنایا، جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے نکلے۔ جب میں دیکھتی ہوں کہ میں انھیں چھو سکتی ہوں، پڑھ سکتی ہوں، مجھے بے تحاشہ رونا آتا ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

آپ مسلمز اپنے پرافٹ"

(Prophet)

"سے بہت محبت کرتے ہو نا؟

سسٹر الیزا کو فاطمہ کے اندازِ بیاں میں محبت چھلکتی محسوس ہوئی۔

ہاں بہت زیادہ!! وہ ہمارے لیے بہت روئے ہیں سسٹر لیزا۔۔۔ یہ اسلام، ہمارا"

"دین انھی کے ذریعے اللہ نے ہم تک پہنچایا ہے۔

"

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہم بھی اپنے پرافٹ جیزز

(Prophet Jesus)

"سے بہت محبت کرتے ہیں۔

سسٹر لیزا نے مسکرا کر کہا گویا وہ بھی اپنی محبت کا اظہار کر رہی تھی۔

ان سے مجھے بھی بہت محبت ہے۔ میرا بہت دل کرتا ہے کہ میں انھیں "

"دیکھوں جب وہ قیامت کے قریب دوبارہ دنیا میں آئیں گے۔

فاطمہ کی اس بات پر سسٹر لیز ا ٹھٹکی۔

"مگر۔۔"

"السلام علیکم! کیا حال ہے میرے بیٹے کا؟؟"

ابھی سسٹر نے کچھ کہنے کے لیے لب کھولے ہی تھے کہ ریان صاحب خوشگوار موڈ میں دروازے پر دستک دیتے ہوئے کمرے میں داخل ہوئے۔

"وعلیکم السلام ورحمت اللہ بابا! الحمدللہ میں فٹ، میں نے آپکو بہت مس کیا۔"

فاطمہ چہک کر بولی تھی۔

میں تو خود سارا دن بس اپنی بیٹی کو مس کرتا رہا۔ سوچتا تھا کہ کال کروں مگر کام"

"کافی زیادہ تھا اس لیے وقت نہیں ملا۔

اب وہ فاطمہ کے سرہانے کھڑے اسکے سر پر ہاتھ پھیر رہے تھے۔ پاکستان سے آنے کے اب تین ہفتوں کے بعد انھوں نے جاب پر جانا شروع کر دیا تھا۔

"اوکے گڈ ایوننگ! اپنا خیال رکھیئے گا۔"

یہ کہتے ہوئے سسٹر لیز ا جانے کے لیے مڑی۔ اسے شاید باپ بیٹی کی کنور سیشن

میں مداخلت کرنا اچھا نہیں لگا، اس لیے فاطمہ کو الوداعی کلمات کہنے لگی۔

"تھینک یو سسٹر! آپ کو کچھ آئیڈیا ہے کہ ہماری بیٹی کو ہاسپٹل سے کب چھٹی مل جائے گی؟"

"تین ہفتے ہو گئے ہیں بابا اس روم میں، اس بیڈ پر۔"

فاطمہ نے اداس لہجے میں مداخلت کی۔

"امید ہے کہ دو ہفتوں تک، ہم چاہتے ہیں کہ ہم انھیں اس یقین دہانی کے ساتھ بھیجیں کہ ٹرانسپلانٹیشن کامیاب رہی ہے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے فاطمہ کی طرف مسکرا کر دیکھتے ہوئے کہا۔

"اللہ اکبر!! یعنی مزییییید دووو ہفتے ے ے ے؟؟؟ وووہ بھی اسی بیڈ پرررررر؟؟؟"

فاطمہ نے حیرت سے آنکھیں پھاڑ کر دیکھتے ہوئے نہایت مزاحیہ انداز میں اونچی آواز سے کہا۔

یہ سن کر ریان صاحب اور سسٹر لیزا کا قہقہہ نکلا، جس پر مسز ریان کی بھی آنکھ کھل گئی۔

"!بابا جزاک اللہ خیر"

"کس لیے میرا بیٹا؟"

"آپ نے میری اتنی ہیلپ کی، ورنہ ان دو ہفتوں میں تو میں نے مزید بیمار ہو جانا تھا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ آپکو آپکے مقصد میں کامیاب کریں۔"

انھوں نے مسکراتے ہوئے فاطمہ کو دیکھتے ہوئے کہا جو مکمل پردے میں لپٹی انکے ساتھ فرنٹ سیٹ پر بیٹھی تھی۔

آج دو ہفتے بھی گزر چکے تھے، فاطمہ کو ہاسپٹل سے ڈسچارج کر دیا گیا تھا۔ ڈاکٹرز کے بقول فاطمہ کی ٹرانسپلانٹیشن سرجری کامیاب رہی تھی۔ انھیں امید تھی

کہ اب فاطمہ جلد از جلد مکمل طور پر صحت یاب ہو جائے گی۔ اسکے والدین کو بھی یہی یقین تھا، اس لیے آج سب بہت خوش تھے۔

ویسے بھئی ہمت ہے تایا جان آپکی بیٹی کی۔ ایسی حالت میں بندے کا کچھ کرنے "کو دل نہیں کرتا، مگر ان صاحبہ نے پورا بک لیٹ

(Booklet)

ہی کمپوز کر ڈالا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

الحمدللہ! اللہ کی توفیق سے۔ ویسے بھی اتنا وقت ضائع تھوڑی کرنا تھا؟ اب یہ "بک لیٹ میرے لیے صدقہ جاریہ کے ساتھ ساتھ ہاسپٹل کی یادگار نشانی بھی ہو گا۔"

اس نے مڑ کر بینش کو مسکراتے ہوئے جواب دیا۔ پیچھے بیٹھے لوگ اسکی مسکراہٹ اسکے نقاب کے پیچھے سے دیکھ نہیں پائے تھے، البتہ بینش نے اسکی آنکھوں کی چمک کو واضح طور پر محسوس کر لیا تھا۔

"اب جلد ہی ان شاءاللہ میں خود یہاں کے لوگوں میں اسے بانٹوں گی۔"

اس نے پر عزم نگاہوں سے گاڑی کی کھڑکی سے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ باقی سب اسکی بات پر مسکرا کر رہ گئے۔

فاطمہ اپنے رووم میں بیڈ پر بیٹھی بہت محبت سے اپنے ہاتھوں سے کمپوز کیے ہوئے بک لیٹس ایک بڑے سے بیگ میں ترتیب سے رکھ رہی تھی۔ گھر آنے کے ایک ہفتے بعد سینکڑوں کی تعداد میں وہ بک لیٹس پرنٹ ہو کر آ گئے تھے۔ وہ نہایت خوبصورت اور جامع تھے، جن میں فاطمہ نے عقیدہ توحید کو قرآن و حدیث کے دلائل کے ساتھ بیان کیا تھا۔

اس نے عزم کر لیا تھا کہ یہ تمام بک لیٹس کینیڈا میں بانٹے بغیر پاکستان نہیں جائے گی۔ یہ اسکی فانی زندگی کی پہلی باقی رہنے والی کمائی بننے جا رہے تھے۔

فاطمہ میرا بہت دل تھا کہ میں آپ سے مزید باتیں کرتی مگر میری مجبوری ہے"

"کہ مجھے جانا پڑ رہا ہے۔

ایک شناسا سا چہرہ اسکی آنکھوں کے سامنے آیا تھا۔

کوئی بات نہیں! اس میں بھی رب کی کوئی حکمت ہو گی۔ ان شاء اللہ اگر اس"

نے چاہا تو ہم دوبارہ ملیں گے۔ میرے جانے سے پہلے اگر آپ واپس نہ آئیں تو

"میں آپکے لیے یہاں گفٹ چھوڑ کر جاؤں گی، آپ لے لیجئیے گا۔

اس نے مسکرا کر سسٹر لیزا کا ہاتھ تھامتے ہوئے کہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ سے دین کے موضوع پر نامکمل گفتگو، نامکمل ہی رہ گئی تھی۔ اگلے ہی دن سسٹر لیزا کے والد کا ایکسیڈنٹ ہو گیا تھا اس لیے اسے چھٹی پر جانا پڑ رہا تھا۔

فاطمہ اداس تھی کہ ابھی اس سے اسلام کے موضوع پر مکمل بات نہیں کر پائی تھی۔ یقیناً اس میں بھی اللہ کی کوئی پلاننگ تھی۔

فاطمہ کے ہاسپٹل سے ڈسچارج ہونے کے دن تک وہ واپس نہیں آئی تھی۔ لہٰذا اس نے ایک انگلش ٹرانسلیشن والا قرآن ریسپشن پر سسٹر لیزا کے لیے چھوڑ

دیا تھا۔

جسکی خوبصورت پیکنگ کر کے اس پر میسج لکھ دیا تھا۔

!خوبصورت سسٹر"

راہ حق کی تلاش کے لیے۔۔۔۔

"آپکی عجیب پیشنٹ، فاطمہ کی طرف سے۔

بہت خوبصورتی سے پیک کرنے کے بعد وہ اسکی امانت وہیں چھوڑ آئی تھی،

اسے امید تھی کہ وہ جلد اس سے دوبارہ ملے گی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ان شاء اللہ! میں یہ سسٹر لیزا تک بھی پہنچاؤں گی۔"

اس نے خیالوں کو جھٹکتے ہوئے بک لیٹ کے بلیک سموتھ ٹائٹل پیج پر لکھے

سنہری چمکتے حروف کو چھوتے ہوئے سوچا۔

اور چند بک لیٹ نکال کر اپنے بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر رکھ دیئے۔

قرۃ العین اور شہریار دونوں بہت خوش تھے، انکی شادی کو دو ماہ گزر چکے تھے۔

دو ماہ بعد ان دونوں کا عمرے کے لیے روانہ ہونے کا پلان تھا۔

قرۃ العین لمحہ لمحہ شکر ادا کرتی رہتی تھی کہ اسکے رب نے اسے بہترین سے نوازا تھا۔ شہریار کو دین سیکھنے کا بہت شوق تھا۔ اس نے شادی کے پہلے ہی ہفتے بہت عاجزی سے قرۃ العین سے تجوید و تفسیر سیکھنا شروع کر دی تھی۔ ان دونوں کے دن کا آغاز ہی رب کی محبوب نماز، تہجد سے ہوتا تھا۔ وہ دونوں ایک دوسرے کو تہجد کے لیے اٹھاتے اور رب کی رحمتیں سمیٹتے تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس شخص کے لیے رحمت کی دعا کی ہے جو رات کو اٹھا، پھر نماز تہجد ادا کی اور اپنی بیوی کو جگایا، پھر اس نے بھی نماز پڑھی اور اگر اس نے انکار کیا تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔ اللہ تعالی اس عورت پر رحم کرے جو رات کو اٹھی اور نماز پڑھی خاوند کو جگایا، اس نے بھی نماز پڑھی۔ اگر اس نے انکار کیا تو اس کے منہ پر پانی کے چھینٹے مارے۔"

(سنن ابی داؤد:1308)

کیوں نہ انکی زندگی برکتوں اور رحمتوں سے بھرتی؟ جبکہ وہ دونوں مل کر ہر قدم پر اللہ اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو ترجیح دیا کرتے تھے۔

ایمان کا ساتھی ملنا، جنت کی راہ پر روح کا ساتھی مل جانا، کسی نعمت سے کم نہیں تھا۔

آج بھی روز کی طرح ایک حسین صبح تھی۔

قرۃ العین ڈریسنگ ٹیبل کے سامنے کھڑے شہریار کو اسکی ضرورت کی چیزیں اٹھا کر دے رہی تھی کہ یکایک اسکا فون بجا۔

"اللہ خیر کرے! اتنی صبح صبح کس کا فون ہو سکتا ہے؟"

اس نے پرفیوم شہریار کے ہاتھ میں تھماتے ہوئے کہا اور بیڈ کی طرف آئی، جہاں اسکا فون پڑا تھا۔

شہریار بھی سوالیہ نظروں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا۔

"گھر سے فون ہے۔"

قرۃ العین نے شہریار کو جواب دیتے ہوئے کال ریسیو کی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وعلیکم السلام ورحمت اللہ! ٹھیک ہوں۔ سب خیریت ہے نا؟؟"

کیا؟؟؟

کیسے؟؟؟

"تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں؟؟

اسکی لرزتی آواز سن کر شہریار فوراً سے قرۃ العین کی طرف لپکا۔

قرۃ العین کی آنکھیں بہہ رہی تھیں۔ وہ منہ پر ہاتھ رکھے پریشانی کے عالم میں کھڑی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ اکبر!"

یہ کہتے ہوئے وہ دھڑام سے بیڈ پر بیٹھ گئی۔

شہریار نے فوراً اسکے ساتھ بیٹھ کر اسے کندھوں سے تھام لیا۔

البتہ سوال ابھی بھی اسکی نظروں میں باقی تھا۔ وہ کال کے بند ہونے کا منتظر اسکی جانب ٹکٹکی باندھے دیکھ رہا تھا۔

آج وہ بہت خوش تھی۔ اس نے اپنے ہاتھوں سے کمپوز کیے ہوئے بک لیٹس ایک بڑے سے بیگ میں ساتھ رکھ لیے تھے۔

"فاطمہ! ویسے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ ابھی تم خود پر لوڈ نہ دو کسی بھی قسم کا۔"

بینش نے گاڑی کا دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔

"بیییینیییششش!!! پورے دو ہفتے ہو چکے ہیں مجھے ہاسپٹل سے ڈسچارج ہوئے، یہ دو ہفتے میں نے ریسٹ ہی تو کیا ہے بھئی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے خوشگوار موڈ میں گاڑی میں بیٹھتے ہوئے کہا۔

"ہاں مگر پھر بھی۔۔ ویسے ماشاءاللہ بہت خوش ہیں نا جناب؟"

بینش نے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے فاطمہ کی آنکھوں میں جھانکا۔ خوشی کی چمک اسکے چہرے پر عیاں تھی۔

"الحمدللہ! الحمدللہ! الحمدللہ!"

فاطمہ نے لمبا سانس کھینچتے ہوئے ہنس کر کہا۔

تمھیں پتہ ہے! جب میں یہاں آرہی تھی، میں نے پلین (جہاز) میں اللہ سے "

"ایک وعدہ کیا تھا۔

"وہ کیا؟"

بینش گاڑی سٹارٹ کر کے موڑنے کے لیے پیچھے دیکھتی ہوئی بولی۔

وہ یہ کہ۔۔جو اس خوبصورت دین اور قرآن کی نعمت مجھے میرے رب نے "

دی ہے، میں اسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گی۔جو میں نے

"دیکھا ہے میں اسے دوسروں کو بھی دکھاؤں گی ان شاء اللہ۔

محرومِ تماشا کو پھر دیدۂ بینا دے"

"دیکھا ہے جو کچھ میں نے، اوروں کو بھی دِکھلا دے

بینش نے مسکراتے ہوئے یہ شعر پڑھا، یقیناً اسے شاعری پسند تھی۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

بالکل بالکل! اب میرا یہ وعدہ پورا کرنے کا وقت آگیا ہے۔ یہ میری زندگی کا"
پہلا ٹارگٹ ہے جو میں نے اللہ کے دین کی خدمت کے لیے سیٹ کیا ہے۔ تم
"دعا کرنا کہ اللہ اسے بخوبی پورا کروالیں۔

اس نے مسکرا کر کہا، نظریں گاڑی کے شیشے سے باہر سڑک پر آتی جاتی گاڑیوں
پر تھیں۔

"اور میرا حصہ بھی اس میں شامل کرلیں۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

بینش نے اضافہ کیا۔

آمین آمین! تم نے تو اس کام میں بہت ساتھ دیا ہے بینش الحمدللہ۔ اللہ"
"تمھیں ڈھیروں اجر دیں گے ان شاءاللہ۔

ان شاءاللہ! اور تو کوئی نیکی نہ ہو شاید، مگر مجھے یقین ہے کہ یہ نیکی ضرور"
"میرے نامہ اعمال میں شامل ہوگی۔

"ان شاءاللہ! ان شاءاللہ! اللہ سے اچھی امید رکھو۔"

بینش نے مسکرا کر اسے دیکھا اور ڈرائیونگ میں متوجہ ہوگئی۔

دونوں لڑکیاں اللہ کا ذکر کرتے اپنی منزل پر رواں دواں تھیں۔ فاطمہ کا اللہ سے کیا ہوا وعدہ سچا تھا، اسکے آنسو اسکے خلوص کی علامت تھے۔ تاریخ گواہ رہی ہے سچی تڑپ اور خلوص رکھنے والوں کے لیے تو رستہ خود رب کائنات بناتا ہے۔

اللہ کے کلام کا ہر ہر لفظ، یقین کرنے والوں کے لیے سچا ثابت ہوتا آیا ہے۔

اللہ نے تو فرمایا:

WhatsApp Group
Telegram Channel

وَالَّذِی◌ْنَ جَاہَدُو◌ْا فِی◌ْنَا لَنَہ◌ْدِیَنَّہُم◌ْ سُبُلَنَا ◌ؕ وَ اِنَّ اللّٰہَ لَمَعَ
ال◌ْمُح◌ْسِنِی◌ْنَ ○

اور جن لوگوں نے ہماری خاطر بھرپور کوشش کی، انہیں یقیناً ہم ضرور "* اپنے راستے دِکھائیں گے اور بلاشبہ یقیناً اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کے ساتھ ہے۔ "*

(سورۃ العنکبوت:69)

رستہ اسکے لیے بھی بنایا جا چکا تھا۔ ایک بہت بڑا کام اسکے ہاتھوں سر انجام ہونے والا تھا، جسکے نتائج سے وہ خود بھی انجان اور بے نیاز تھی۔

میں اسی لیے اس گھر میں اس لڑکی کی شادی نہیں کرنا چاہتی تھی۔ حد ہوگئی" ہے! یہی کام کرنے کے لیے تم نے یہ شادی رچائی تھی؟ او مائی گاڈ! آجکا دن "دیکھنے کے لیے میں نے تمھیں پیدا کیا تھا؟

مسز فاروقی نے آج چلا چلا کر سارا گھر سر پر اٹھایا ہوا تھا۔ تمام سرونٹس (ملازمین) کچن میں کھڑے ہو کر باتیں سن کر آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے کر رہے تھے۔

میں تو تمھیں پہلے ہی کہتا تھا، مگر تمھارے سر پر بھوت سوار تھا اکلوتی بیٹی کی" "!!محبت کا۔۔ دیکھ لو اب ان آوارہ محبتوں کا انجام۔۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

فاروقی صاحب نے اضافہ کیا۔ انکا بی پی ہائی ہو رہا تھا۔ انھیں قطعاً یہ امید نہ تھی کہ نازوں میں پلی بیٹی آج یوں انکا سر شرمندگی سے جھکا دے گی۔

مجھے بتاؤ میں لوگوں کو کیا منہ دکھاؤں گی؟ کہ میری بیٹی ملانی بن گئی ہے؟"

کہاں زونی لوگ تمھاری فیشن سینس کی مثالیں دیتے نہیں تھکتے تھے، تمھیں فیشن کے معاملے میں فالو کرتے تھے، آج تمھیں اس حال میں دیکھ لیا تو دوسری بار دیکھنا گوارہ نہیں کریں گے۔"

نفرت انکی نگاہوں سے چھلک رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ خاموشی سے سر جھکائے انکے سامنے کسی مجرم کی طرح کھڑی تھی۔ اسکا جرم صرف اتنا تھا کہ اس نے اپنے رب کا حکم ماننے کے لیے، ابراہیم علیہ السلام کی طرح، اپنے معاشرے سے ٹکر لے لی تھی۔ آج اسکا وجود معاشرے کی غلامی سے نکل کر رب واحد کی غلامی کا اظہار کر رہا تھا۔ کیسے معاشرہ اسکا ساتھ دے سکتا تھا؟ دین والوں کی راہوں میں کب پھول بچھائے جاتے ہیں؟ انھیں تو طعنوں اور کڑوی باتوں سے دل کو زخمی کرنا ہوتا ہے۔ مگر جب منزل متعین ہو

جائے، جب رب کی رضا زندگی کا مقصد ٹھہرے تو کہاں فرمانبرداروں کے قدم اس راہ سے ڈگمگاتے ہیں؟ وہ بھی جم کر کھڑی تھی، حالانکہ اسکا کھڑا ہونا وہاں محال ہو چکا تھا۔ زندگی میں اتنی ذلت!! سب گھر والوں کے سامنے، سب نوکروں کے سامنے، اس نے کبھی نہ دیکھی تھی۔ اسکی ٹانگوں میں جان نہ تھی، وہ زور سے مٹھی بھینچے بس کھڑی تھی۔

اگر تم نے اسی حلیے میں اس گھر میں آنا ہے تو تمھارے لیے اس گھر کے " "دروازے آج سے بند ہیں۔ سمجھ آیا تمھیں؟

مسز فاروقی اس پر دوبارہ سے چلائیں۔

آنکھوں سے آنسو نکلا جو چہرے پر سجے نقاب میں کہیں جذب ہو گیا۔ اس نے جھکی نگاہوں سے ہی خود کو اوپر سے نیچے تک دیکھا۔

"کیا جرم کر دیا تھا اس نے؟"

مکمل پردہ ہی تو شروع کیا تھا؟ ایک ایکسٹرا کپڑا ہی تو اوڑھا تھا؟ کیا یہ واقعی اتنا بڑا جرم بن چکا تھا؟ اب تو اسکی شادی بھی ہو چکی تھی، پھر کیوں اتنا واویلا کیا جا رہا

تھا؟ صرف اس وجہ سے کہ۔۔۔ کہ۔۔۔ لوگوں کا ڈر، لوگوں کی باتیں، معاشرے کا خوف، اولاد کی آخرت کی محبت سے اوپر آچکا تھا؟ اللہ کے خوف سے زیادہ لوگوں کا خوف دل میں رکھ کر معاشرے کو اللہ کا شریک ٹھہرایا جارہا تھا؟ کیا واقعی یہ مسلمان تھے؟ ہاں! مگر صرف نسلی۔ نسلی مسلمان ہی تو ایسا ہوتا ہے، بس دین کا ٹیگ لگا ہو ساتھ، باقی پسند ناپسند کے معاملے میں ترجیح اللہ کو تھوڑی دی جاتی ہے؟ معاشرے کو دی جاتی ہے!! وہی کرنا ہے جس سے لوگ خوش ہوں، ان سے واہ واہ ملے۔ ان کاموں سے بچنا ہے جن سے لوگ ناراض ہوں۔ اللہ کہاں تھا اس سب میں؟ دین کے احکامات کا کتنا علم تھا؟ دین بھی بس نماز، روزہ کی حد تک؟ بس دکھ کے موقع پر وظیفے کرنے کی حد تک؟ معبود کون تھا پھر؟ اطاعت کس کی کی جارہی تھی؟ ڈر کس کا زیادہ تھا پھر؟ کس کی ناراضگی کا خوف کچھ کرنے نہیں دے رہا تھا؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اللہ نے تو کہا تھا:

* "پس تم لوگوں سے نہ ڈرو اور مجھ سے ڈرو۔" *

(سورۃ المائدۃ:44)

ہمارا تو ڈر ہی بس لوگ بن چکے، جیسے ان لوگوں نے ہی ہماری آخرت کا فیصلہ کرنا ہو۔

"ٹھیک کہہ رہی ہیں تمھاری مام! اس ملانی کے روپ میں آنا ہے تو اس گھر میں تمھاری کوئی جگہ نہیں، وہ رہا تمھارا کمرہ۔"

زونیشہ کو جھٹکا لگا جبکہ فاروقی صاحب نے زونیشہ کے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا تھا، جو شادی سے پہلے اسکا ہوا کرتا تھا۔

"جاؤ ادھر اور اسے اتار دو، ورنہ جس رستے سے آئی ہو وہیں پلٹ جاؤ اور دوبارہ کبھی اس گھر میں مت آنا۔ چوائس تمھاری ہے۔"

زونیشہ کی آنکھیں حیرت سے پھٹی کی پھٹی رہ گئی تھیں۔ وہ کبھی نم آنکھوں سے اپنے کمرے کی طرف دیکھتی تو کبھی اپنے مام ڈیڈ کی طرف۔

پردہ کر کے پہلی بار وہ اپنے میکے آئی تھی۔ اور وہ بھی اپنے ہونے والے بے بی کی

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

گڈنیوز دینے۔ تو کیا۔۔ کیا یہ آخری بار یہاں آنا تھا؟

"سنا نہیں تمھارے ڈیڈ نے کیا کہا ہے؟ اِدھر یا اُدھر؟"

مسز فاروقی نے ایک ہاتھ سے کمرے کی طرف اشارہ کیا اور دوسرے ہاتھ سے لاؤنج کے خارجی دروازے کی طرف۔

تمام سرونٹس آنکھیں پھاڑے کبھی ان کی طرف دیکھتے تو کبھی ایک دوسرے کی طرف۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

زونیشہ نے لمبا سانس کھینچا اور دائیں جانب اپنے کمرے کی طرف رخ موڑا، نہایت حسرت سے اپنے کمرے کی طرف دیکھا اور کچھ لمحوں کے لیے آنکھیں بند کرلیں۔ بند آنکھوں سے جو آنسو نکلے، انھیں اسکے رب کے سوا کوئی نہ دیکھ سکا!

فاروقی صاحب نے اپنا ایک ابرو اٹھا کر طنزیہ مسکراہٹ سے مسز فاروقی کی طرف دیکھا۔ جیسے وہ جیت گئے ہوں اور اللہ کی بندی نے ہار مان لی ہو۔

"!السلام علیکم ورحمت اللہ"

زونیشہ بھاری آواز سے سلام کرتے ہوئے واپس اپنے قدموں پر پلٹی اور منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے خارجی دروازے سے باہر نکل گئی۔

جبکہ پیچھے دونوں میاں بیوی حیرت کی تصویر بنے پھٹی آنکھوں سے کبھی ایک دوسرے کو دیکھتے تو کبھی اس بڑے سے دروازے کو، جو انھوں نے خود اپنی بیٹی کے لیے بند کر دیا تھا۔

زونیشہ تیزی سے باہر کی طرف بھاگتی ہوئی اپنی گاڑی میں جا بیٹھی۔ بیگ ساتھ والی سیٹ پر رکھ کر گاڑی کا دروازہ بند کیا اور چہرے پر ہاتھ رکھ کر سسکیاں لے لے کر رونے لگی۔

یہ کیا ہو گیا تھا اس سے؟

کیا وہ واقعی اس گھر میں دوبارہ نہیں آئے گی؟

اسکا سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔ اسکا دل کیا کہ چیخ چیخ کر روئے، آنکھوں میں لگا کاجل بہہ چکا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے روتے ہوئے، ٹشو نکالنے کے لیے اپنا بیگ اٹھایا۔ ابھی کھولا ہی تھا کہ اس بیگ میں چھوٹی سی گولڈن کلر کی ڈائری نظر آئی۔ نظروں کے سامنے کئی مناظر گھوم گئے۔

"یہ میری طرف سے ایک چھوٹا سا گفٹ ہے تمھارے لیے، تمھیں اس کی ضرورت پڑے گی ان شاء اللہ۔"

زونیشہ نے ٹشو کی بجائے اس ڈائری کی طرف ہاتھ بڑھایا۔

"اس ڈائری میں میری زندگی کے بہت اہم سبق ہیں۔ وہ آیات، وہ باتیں جو مجھے ہمت دیتی ہیں۔ میں نے تمھارے لیے وہ سب اس میں لکھی ہیں۔"

وہ بیگ سے ڈائری نکال چکی تھی۔

"مگر فاطمہ! مجھے کب ضرورت پڑ سکتی ہے انکی؟"

بہتی آنکھیں مسلسل ڈائری کے گولڈن، چمکتے ہوئے کور پر تھیں۔

"مجھے یقین ہے ان شاء اللہ، جلد ضرورت پڑے گی۔"

فاطمہ نے ائیرپورٹ پر گلے ملنے کے بعد اسے یہ ڈائری گفٹ کی تھی، جسے زونیشہ نے کھولے بغیر ہی بیگ میں رکھ دیا تھا۔ آج وہ اچانک اسکی نظروں کے سامنے آئی تھی۔ اسی وقت ہی کیوں؟ فاطمہ کو کیسے پتہ تھا کہ مجھے اسکی ضرورت ہو گی؟ اسے اتنا یقین کیسے تھا؟

اسکے ذہن میں طرح طرح کے سوال اٹھنے لگے۔

اس نے آنسو صاف کیے اور ڈائری کو آخر سے کھولا۔ آخری صفحے پر چند اشعار لکھے ہوئے تھے جنھیں دیکھ کر زونیشہ کتنی ہی دیر یونہی ساکت بیٹھی رہی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

میں راہِ زندگانی پر

قدم جب بھی بڑھاتی ہوں

کہیں کانٹوں سے بچنا ہے

کہیں دل کو کچلنا ہے

کہیں اپنوں کی بے رخیاں

کہیں غیروں کے طعنے ہیں۔۔

میں تھک کر بیٹھ جاتی ہوں

نگاہ اوپر اٹھاتی ہوں

خدایا رستہ مشکل ہے

میں ہمت کم ہی پاتی ہوں۔۔

کہیں پھر پاس سے دل کے

صدا اک خوب آتی ہے۔۔

کہ راہیں جنّتوں کی کب

بھلا آسان ہوتی ہیں؟؟

کہیں صحرا کی تپتی ریت

کہیں طائف کے پتھر ہیں

کہیں اپنے ہی تلواریں لیے

اس جاں کے درپے ہیں۔۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اگرچہ ہے بہت مشکل

مگر اس راہ سے پہلے بھی

کتنے لوگ گزرے ہیں۔۔

انہی قدموں پہ چلنا ہے

کہ پھر اک حسین منزل

تمہاری منتظر ہو گی۔

بس یہ یاد رکھنا تم

منازل جب حسیں ہوں تو

راہیں دشوار ہوتی ہیں!!

"حسین منزل۔۔۔۔"

یہ کہتے اس نے سسکیاں لیتے ہوئے اپنا سر سٹئیرنگ پر رکھ دیا اور کتنی ہی دیر ایسے روتی رہی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

____

"اللہ اکبر!! معاذ تم نے مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا؟"

قرۃ العین معاذ کا بازو جھنجھوڑتے ہوئے رو رہی تھی۔

"میں کیسے بتاتا قرت؟ یہ سب اچانک ہی ہوا۔"

اس نے بہت ڈھیلے اور افسردہ لہجے میں جواب دیا۔

"اگر انھیں کچھ ہو گیا نا، تو میں۔۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ چہرے پر ہاتھ رکھ کر رونے لگی۔

شہریار نے آگے بڑھ کر اسے کندھوں سے پکڑ کر دلاسہ دینے کی کوشش کی۔

وہ تینیوں ایمرجینسی رووم کے باہر کھڑے ڈاکٹر کا انتظار کر رہے تھے۔

قرۃ العین اور معاذ کی والدہ کو برین ہیمرج ہوا تھا۔ وہ اکثر سر درد کی شکایت تو کرتی تھیں مگر اس درد کو کبھی سیریس نہیں لیا تھا۔ اور اب ڈاکٹر نے بتایا کہ انھیں ہیمرج ہو گیا تھا۔

"کب سے اندر ہیں؟"

شہریار نے پوچھا۔

"دو گھنٹے ہی ہوئے ہیں۔"

معاذ نے جواب دیا۔

"آپکو کب پتہ چلا انکا؟"

شہریار نے دوبارہ استفسار کیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ صبح اٹھیں نہیں۔ میں نماز پڑھ کر آیا تو سوئی ہوئی تھیں، ورنہ عموماً وہ اس" وقت جائے نماز پر ہوتی ہیں۔ میں انکے پاس انھیں جگانے کے لیے گیا کہ انکی نماز قضا نہ ہو جائے تو دیکھا کہ انکے ناک سے بلڈ نکل رہا ہے۔ بار بار اٹھانے پر "بھی وہ نہیں اٹھیں تو میں انھیں ہاسپٹل لے آیا۔

"اللہ اکبر!! ڈاکٹر نے کیا کہا؟"

پہلے تو انھیں سمجھ نہیں آیا کہ کیا ہوا ہے، مگر ٹیسٹ کیے تو پتہ چلا کہ برین میں" کوئی وین برسٹ ہوئی ہے۔ انھوں نے کہا کہ آپ نے لانے میں دیر کر دی

ہے۔"

معاذ کی آنکھ سے آنسو نکل کر ہسپتال کے سنگ مرمر کے فرش پر پھسل گیا۔

جبکہ قرۃالعین ابھی تک بس رو رہی تھی۔

"انھوں نے کہا ہے کہ۔۔دعا کریں۔"

معاذ کی بہت مشکل سے آواز نکلی تھی۔

"حوصلہ رکھو میرے بھائی! اللہ ہیں نا؟ ان شاءاللہ وہ ٹھیک کر دیں گے سب۔"

شہریار نے معاذ کے کندھے کو تھپکتے ہوئے کہا۔

"اللہ تعالی انھیں اپنی امان میں رکھیں اور خیر و عافیت سے باہر لے کر آئیں۔"

معاذ نے سر ہلاتے ہوئے کہا۔

اتنے میں ایمرجینسی وارڈ کا دروازہ کھلا، ڈاکٹر اپنا فیس ماسک اتارتے ہوئے باہر آئے۔

"السلام علیکم! انکی طبیعت کیسی ہے اب؟"

ڈاکٹر کو باہر آتا دیکھ کر شہریار تیزی سے انکی طرف لپکا جبکہ پیچھے معاذ اور قرۃ العین بھی اسکی طرف بڑھے۔

سوری سر! ہم انھیں بچا نہیں پائے، انھیں یہاں آنے میں دیر ہو گئی تھی۔" "شاید اللہ نے انکی زندگی اتنی ہی رکھی تھی۔

یہ کہتے ہوئے ڈاکٹر معاذ کے کندھوں پر تھپکی دیتے ہوئے آگے بڑھ گئے۔ جبکہ وہ اور قرۃ العین بت بنے سکتے کے عالم میں بے یقینی سے ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے۔ جیسے وہ سب خواب تھا، ڈراؤنا خواب۔۔ جسکے ٹوٹنے کا وہ اندر ہی اندر انتظار کر رہے تھے۔

معاذ نے پلٹ کر ایمرجنسی وارڈ کے دروازے کی طرف دیکھا، شاید کوئی آ کر یہ خبر سنا دے کہ۔۔۔ نہیں انھیں کچھ نہیں ہوا، وہ بالکل ٹھیک ہیں۔ وہ ابھی اس ایک اور آخری شفقت بھرے سائے سے محروم نہیں ہوئے۔ انکی امی انھیں ایسے اس سفاک دنیا میں اکیلا کیسے چھوڑ کر جا سکتی تھیں؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

کتنی ہی دیر وہ دونوں بہن بھائی خاموش اسی جگہ جم کر کھڑے رہے تھے، وقت جیسے انکے لیے تھم چکا تھا۔ شہریار کبھی معاذ کو حوصلہ دیتا تو کبھی قرۃ العین کو، مگر وہ دونوں ہر ایک سے بے نیاز وہیں خاموش کھڑے تھے۔

ابھی کچھ عرصہ پہلے ہی تو بابا گئے تھے۔ کیا واقعی اللہ نے امی کو اپنے پاس بلا لیا"

ہے؟"

بالآخر قرۃ العین کے ضبط کا دامن ٹوٹا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے معصوم نظروں سے معاذ کو دیکھتے ہوئے پوچھا۔ جبکہ اسکی آنکھیں آنسو چھلکا رہی تھیں۔

"وہ مجھ سے ملے بغیر چلی گئیں معاذ؟"

میں نے تو شادی کے بعد انکے ساتھ وقت بھی نہیں گزارا تھا۔ وہ مجھے بتائے"

"بغیر کیسے چلی گئیں؟

معاذ کے پاس اسکے سوالوں کے کوئی جواب نہ تھے۔ شہریار نے افسردگی سے قرۃ العین کو کندھوں سے پکڑتے ہوئے اپنے ساتھ لگا لیا۔

"مجھے امید ہے کہ کل یہ بک لیٹس مکمل ہو جائیں گے اللہ۔"

فاطمہ نے اپنے بیگ میں رکھے بک لیٹس پر اک اداسی سے بھری نگاہ دوڑائی۔ اک درد کی لہر تھی جو اسکے سینے میں دوڑی تھی۔

"کم از کم کوئی ایک تو ہوتا جو اسکی دعوت پر لبیک کہہ دیتا؟"

اسکی آنکھوں میں نمی ابھرنے لگی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

تمھیں لگتا ہے کہ اسکا کوئی فائدہ ہو گا؟ مطلب آج کے انٹرنیٹ کی دنیا میں" "سانس لینے والے لوگ، کہاں یہ بکس پڑھنے کی زحمت کرتے ہیں؟

پچھلے دن واپسی پر بینش نے گاڑی میں اس سے سوال کیا تھا۔ ان دونوں کو دو ہفتے مکمل ہونے والے تھے، وہ مسلسل مختلف پبلک پلیسز پر جا کر یہ بک لیٹس تقسیم کر رہی تھیں۔ البتہ ابھی تک کوئی خاطر خواہ رسپانس نظر نہ آیا تھا۔

ان شاء اللہ! مجھے اللہ پر یقین ہے، وہ کسی کی بھی پُر خلوص محنت کو ضائع نہیں"

کرتے!"

وہ اسکے سوال پر مسکرائی تھی۔

تمھیں پتہ ہے حضرت نوح علیہ السلام نے کتنے سال توحید کی دعوت دی"

تھی؟ "

بینش نے نفی میں سر ہلایا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"سال۔ 950"

"ہاااں؟؟؟"

بینش نے منہ کھولتے ہوئے اسکی طرف دیکھا۔

جی! مجھے اور تمھیں تو بس دو ہفتے ہوئے ہیں، بلکہ وہ بھی مکمل نہیں ہوئے۔ اور"

تمھیں پتہ ہے اتنے سالوں کی دعوت کے بعد صرف 80 کے قریب لوگ

ایمان لائے تھے بینش۔ صرف 80!! جنھوں نے انکی دعوت کو قبول کیا تھا۔"

"آر یو سیریس فاطمہ؟"

بینش شاکڈ تھی۔

"ہاں بینیش! انھوں نے تو دن، رات، اعلانیہ، چھپے ہر ہر طریقے سے لوگوں کو توحید کی طرف بلایا تھا۔ ہمارا کام تو کچھ بھی نہیں، پھر ہم کیسے اتنی جلدی مایوس ہو سکتے ہیں؟"

وہ مسکرا کر گاڑی سے باہر آسمان کو دیکھنے لگی تھی۔

"ان شاءاللہ وہ ضرور قدردانی کریں گے۔ ضروری تو نہیں کہ اپنے ہاتھ سے لگائے بیج سے بننے والا درخت آپ اپنی آنکھوں سے ہی دیکھیں!"

اسکے اندر کسی نے سرگوشی کی تھی۔ اس نے مسکرا کر منفی خیالات کو جھٹکنے کی کوشش کی اور بیگ میں رکھے بک لیٹس گننے لگی۔

"ہمم ان شاءاللہ! کل میرا یہ ٹارگٹ مکمل ہو جائے گا۔"

گہری مسکراہٹ کے ساتھ ہی اسکی آنکھوں کی چمک بھی بڑھ چکی تھی۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیازندگی اتنی بے ثبات ہے؟

کچھ گھنٹے پہلے وہ اس زمین کے اوپر تھیں۔ کچھ گھنٹوں بعد وہ زمین کے نیچے؟؟

معاذ۔۔ انکا اپنا بیٹا انھیں مٹی کے نیچے دفنا آئے گا؟ اتنی فانی زندگی؟ اتنی بے ثباتی؟؟"

وہ اپنی امی کے کمرے کے دروازے میں کھڑی بہتی آنکھوں سے انکے کمرے میں نظر دوڑا رہی تھی۔

لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"تو۔۔ امی نے دیکھ لیا ملک الموت کو؟ انھوں نے پا لیے وہ راز جو ہماری نگاہوں سے اوجھل رکھے گئے ہیں؟ کیا واقعی وہ اپنی ابدی منزل کی طرف پہلا قدم بڑھا چکی ہیں؟ کیا یہ چند لمحوں کا کھیل ہے؟ بس؟ چند سانسوں کا کھیل؟؟"

انکے کمرے میں اسکا دم گھٹنے لگا تھا، اسکا سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔ وہ تیزی سے وہاں سے نکل کر اپنے کمرے میں آگئی۔ معاذ اور شہریار ہسپتال کے مختلف

لوازمات نمٹا کر میت کو گھر لا رہے تھے۔

قرۃ العین ان سے پہلے گھر آگئی تھی کیونکہ لوگوں کو خبر ملتے ہی انھوں نے پہنچنا شروع کر دینا تھا۔ مگر ابھی تک کوئی نہ آیا تھا۔ یہ تنہائی کے چند لمحے، اسے زندگی کا اہم ترین سبق سکھا رہے تھے۔ وہ بیڈ پر بیٹھی ہچکیاں لے کر رونے لگی تھی۔

اسکی اذیت اسکے رب کے سوا کون جان سکتا تھا؟

روتے ہوئے یکایک اسکی نگاہ سامنے سٹڈی ٹیبل پر پڑے اپنے قرآن پر پڑی، جو اسکی رخصتی کے بعد جوں کا توں وہیں پڑا تھا۔ اسے ایسا لگا جیسے آج اسکے قرآن کا سفید کور معمول سے زیادہ روشن اور چمک رہا ہے۔ وہ اسکی طرف کھنچتی چلی گئی۔

"!!اوہ اللہ! دیکھیں یہ کیا ہو گیا"

اس نے قرآن اٹھا کر سینے سے لگاتے ہوئے روتے ہوئے کہا۔

اسکا دل کر رہا تھا دھاڑیں مار مار کر روئے، اتنا روئے کہ روتے روتے بے سدھ

WhatsApp Group
Telegram Channel

ہو جائے۔ وہ اپنے اندر کا غبار، سارا غم، ساری اذیت آنسوؤں کے ذریعے بہا دینا چاہتی تھی۔ اسکی آنکھیں سرخ ہو کر سوج چکی تھیں۔

اس نے قرآن کی طرف دیکھا اور سورت البقرۃ کھول لی۔

وَلَنَبۡ◌لُوَنَّكُم ◌ بِشَىۡ◌ءٍ مِّنَ ال◌خَوۡ◌فِ وَ ال◌جُوۡ◌عِ وَ نَقۡ◌◌صٍ مِّنَ ال◌اَمۡ◌وَالِ وَ ال◌اَنۡ◌فُسِ وَ الثَّمَرٰتِ ؕ وَ بَشِّرِ الصّٰبِرِیۡ◌نَ ﴿۱۵۵﴾ ◌ۙ

WhatsApp Group
Telegram Channel

اور یقیناً ہم تمہیں خوف اور بھوک سے، مالوں، جانوں اور پھلوں کے نقصان" میں سے کسی نہ کسی چیز سے ضرور آزمائیں گے اور صبر کرنے والوں کو آپ "خوشخبری دے دیں۔

(البقرہ:155)

قرآن کے صفحے پر یہ آیت روزِ روشن کی طرح چمک رہی تھی۔ اسکے ہاتھ یک دم رک گئے، آنکھیں پلکیں جھپکنا بھول گئیں، دل کی دھڑکن جیسے لمحے بھر

میں تیز ہوگئی تھی۔ اسے لگا کسی نے اسکے اوپر برف کی مانند شدید ٹھنڈا پانی انڈیل دیا ہے یا کسی نے اسکے بکھرتے بدن کے ٹکڑوں کو دوبارہ سمیٹ دیا ہو۔

وَبَشِّرِ الصّٰبِرِیۡنَ (اور خوشخبری دے دو صبر کرنے والوں کو)

صبر۔۔۔ اللہ!! اس حال میں صبر؟ جبکہ مجھے اپنا سانس بند ہوتا ہوا محسوس ہو رہا ہے۔ اللہ! اس دنیا میں ایک وہی تو تھیں میرا سب کچھ۔۔۔ مجھ سے میرا سارا اثاثہ لے کر مجھے آزمایا جا رہا ہے۔ میں کیسے صبر کروں اللہ؟؟؟"

آنکھوں سے سیلاب بہہ پڑا تھا۔ دل تھا کہ آج قرآن کی آیات پر بھی نہیں تھم رہا تھا۔

ہچکیاں لیتے ہوئے اس نے اگلی آیت پڑھی۔

الَّذِیۡنَ اِذَاۤ اَصَابَتۡهُمۡ مُّصِیۡبَةٌ ۙ قَالُوۡۤا اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّاۤ اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ ﴿۱۵۶﴾ؕ

(صبر کرنے والے تو) وہ لوگ کہ جب کوئی مصیبت ان پر آتی ہے تو وہ کہتے "

ہیں: بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی جانب لوٹنے

"والے ہیں۔

(البقرہ:156)

!!اللہ اکبر

اِنَّالِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیۡہِ رٰجِعُوۡنَ۔۔۔؟؟

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

اس نے یہ الفاظ دہراتے ہوئے یاد کرنے کی کوشش کی۔ کیا امی کی وفات کی

خبر سن کر اس نے یہ کلمات کہے تھے؟

بے شک ہم اللہ تعالیٰ کے لیے ہیں اور بے شک ہم اُسی کی جانب لوٹنے "*

*"والے ہیں۔

"اوہ میرے اللہ!! میں کیسے بھول گئی اس وقت آپکو یاد کرنا؟؟ میں کیسے بھول گئی قرآن کی اس آیت کو؟؟"

اسے لگا اسکا دل غم پر غم ملنے سے پھٹ جائے گا۔

کیوں وہ اتنا آپے سے باہر ہو رہی تھی؟ کیا اسے قرآن بھولتا جا رہا تھا؟ کیوں اس نے اس وقت یہ کلمات نہیں کہے؟ ایک احساس ندامت اسکے دل کو گھیر رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"آئی ایم سوری اللہ!!! رئیلی سوری!! بے شک صرف آپکے ہی تو ہیں ہم سب، آپکی طرف ہی تو آنا ہے۔ کل بابا آئے تھے، آج امی آئی ہیں، کل مجھے آنا ہے۔ سب نے ہی تو آجانا ہے وہاں۔۔ ہاں! اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رٰجِعُوْنَ۔۔"

اس نے خود سے سرگوشی کی اور آنکھیں بند کر کے بار بار یہ کلمات دہرانے لگی، جیسے ان الفاظ کو اپنی روح کے اندر اتار رہی ہو، جیسے الفاظ کے معانی میں خود کو ڈبو دینا چاہتی ہو۔

جیسے جیسے وہ یہ کلمات دہراتی جارہی تھی، اسے اپنی اذیت کم ہوتی محسوس

ہونے لگی۔

اُولٰٓئِکَ عَلَیۡہِمۡ صَلَوٰتٌ مِّنۡ رَّبِّہِمۡ وَ رَحۡمَۃٌ ۟ وَ اُولٰٓئِکَ ہُمُ

الۡمُہۡتَدُوۡنَ ﴿۱۵۷﴾

یہی لوگ ہیں جن پر ان کے رب کی طرف سے کئی مہربانیاں اور بڑی رحمت "

"ہے اور یہی لوگ ہدایت پانے والے ہیں۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

(البقرہ:157)

اللھم اجعلنا منھم۔۔مجھے بھی ان لوگوں میں شامل ہونا ہے اللہ! جن پر آپکی "

"خاص عنایتیں ہوں۔

دل تھمنے لگا تھا۔ ہمیشہ کی طرح قرآن نے آج پھر اسکے بکھرتے وجود کو سمیٹ

لیا تھا۔ عرش پر مستوی رب اپنی اس بندی کی اذیت سے غافل تو نہ تھا۔

اس نے سینے سے قرآن لگا کر آنکھیں بند کر لیں۔ آنسو بند آنکھوں سے نکل کر اسکے چہرے کو بھگو رہے تھے۔

جاننے والے ہی جانتے ہیں کہ یہ تنہائی، یہ مصیبت، یہ اذیت کے ہی تو وہ لمحات ہوتے ہیں جب ایمان اور درجات کی بلندی کی سیڑھیاں انسان کے آگے کھول دی جاتی ہیں۔ چاہے تو صبر کر کے ان پر چڑھ جائے، چاہے تو بے صبری کا مظاہرہ کرتے ہوئے وہیں کھڑا رہے۔ چاہے تو ان لمحات میں رب سے راضی رہ کر رب کو راضی کر لے، چاہے تو شکوے کر کے اپنے رب کو ناراض کر لے۔
سارے فیصلے ہی مالک کے ہیں، غلام کی کیا مجال؟ کہ مالک کے فیصلوں پر اعتراض کرے، شکوے کرے، غلام کی اوقات ہے ہی کیا؟؟؟ صرف مٹی۔۔ صرف مٹی!!

اتنے میں دروازہ کھٹکا۔ شہریار لوگ میت کو گھر لے آئے تھے۔
قرۃ العین نے آنسو صاف کرتے ہوئے قرآن کو ٹیبل پر رکھا اور اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا

اِلَیۡهِ رٰجِعُوۡنَ پڑھتے ہوئے ساری ہمت جمع کر کے اٹھی اور دروازے کی طرف قدم بڑھا دیئے۔

ان تھک کوشش کے بعد آخر وہ بہت قریب پہنچ چکی تھی، اتنا قریب کے " ہاتھ بلند کر کے وہ ان چمکتے الفاظ کو چھو سکے۔ وہ الفاظ اتنے چمک دار تھے کہ ان سے پھوٹنے والی روشنی سے فاطمہ کی آنکھیں چندھیا رہی تھیں۔ اس نے چندھیائی آنکھوں سے نیچے کی طرف دیکھا جہاں سے وہ آئی تھی، نیچے گھپ اندھیرا تھا۔ اسے بس وہی روشن رسی لٹکتی ہوئی نظر آئی جس کے سہارے وہ یہاں تک پہنچی تھی۔ ہاتھوں کے زخم قدرے مندمل ہو چکے تھے۔ اس نے دوبارہ سے سر اٹھا کر ان الفاظ کی طرف دیکھا اور غور کر کے پڑھنے کی کوشش کی۔

"اَلَسۡتُ بِرَبِّكُمۡ"

عربی میں لکھے یہ الفاظ اسکے لیے نا آشنا نہ تھے۔ اسے یاد تھا کہ اس نے قرآن میں یہ الفاظ پڑھے ہیں، ان الفاظ نے اسکے چہرے پر ایک حسین مسکراہٹ بکھیر دی تھی۔ اس نے اپنا ہاتھ بلند کیا کہ ان الفاظ کو چھو سکے کہ یکا یک۔۔ اسکی چیخ نکلی۔ دوبارہ سے وہ چمگاڈر آ کر اس سے ٹکرائی تھی۔

اسکے چیختے ہی منظر یکا یک بدل چکا تھا۔ اس نے خود کو ایک روشن اور منور ماحول میں سجدہ کرتے ہوئے پایا۔ ابھی سجدے میں سر رکھے وہ اس منور ماحول کا نور اپنے اندر اتار رہی تھی کہ ایک آواز آئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اَلَستُ بِرَبِّکُم"

اور ساتھ ہی اسکی آنکھ کھل گئی۔

کینیڈا کی سردی میں فاطمہ کا جسم مکمل طور پر پسینے میں شرابور ہو چکا تھا۔ دل نہایت تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ اسے لگا وہ کوئی خواب نہیں بلکہ حقیقت سے ہو کر آئی ہے۔

اَلَس ْتُ بِرَبِّکُم ْ۔۔۔ (کیا میں تمھارا رب نہیں؟)

اس نے زیرِ لب یہ الفاظ دہرائے۔

"یہ تو۔۔عہد الست۔۔۔مطلب۔۔یہ کیا تھا؟"

وہ بہت زیادہ الجھ چکی تھی۔اس نے کمبل اتارااور اٹھ کر بیٹھ گئی۔سائڈ ٹیبل پر رکھا پانی پیااور بیڈ کراؤن کے ساتھ ٹیک لگالی۔

پہلے بھی ایساخواب دیکھ چکی ہوں، مگر وہ نامکمل تھا۔تو کیا آج اس کو مکمل کر" "دیا گیا ہے؟ کیا مطلب ہو سکتا ہے اسکا؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے خود سے سوال کیا۔

کچھ تو ہے! کچھ تو ضرور ہے۔اللہ مجھے خوابوں کے ذریعے کوئی نا کوئی ہنٹ" ضرور دیتے ہیں۔

اَلَس ْتُ بِرَبِّکُم ْ۔۔ میں تو آپکو اپنا رب مانتی ہوں اللہ! عالم ارواح میں بھی میں آپ سے یہ عہد کر کے آئی ہوں، یہاں آ کر بھی میں اسے نبھانے کی کوشش کر رہی ہوں کہ صرف آپ ہی، صرف آپ

اکیلے ہی میرے رب ہیں، میرے معبود، میرے محبوب ہیں۔ میں سمجھ نہیں پا رہی کچھ، پلیز آپ سمجھا دیں۔"

اس نے ویسے ہی اپنی آنکھیں موند لیں۔ آنسو دونوں اطراف سے چہرے سے بہتے ہوئے اسکے گلے میں موجود دوپٹے میں گر کر جذب ہو گئے۔

\-----------------------

آج وہ اکیلی گئی تھی۔ اس نے بینش کو گاڑی میں ہی بیٹھنے کو کہا تھا۔

"آج میری زندگی کا بہت اہم دن ہے، میں چاہتی ہوں تمام بک لیٹس میں اپنے ہاتھوں سے تقسیم کر کے اس بیگ کو خالی کروں۔"

وہ مسکراتے ہوئے بینش کو کہہ کر گئی تھی۔

بینش نے بھی زیادہ مجبور نہ کیا تھا، وہ اسکی چھوٹی چھوٹی خواہشوں کا بہت احترام کرتی تھی۔ لہٰذا گاڑی میں ہی بیٹھ کر اسے دور سے دیکھ رہی تھی۔

وہ مسکراتے ہوئے نہایت خوشگوار لہجے میں بک لیٹس ہر آنے جانے والے کو

دے رہی تھی۔ کچھ گزرنے والوں نے اسے اوپر سے نیچے تک دیکھا اور اسکے پاس سے گزرنے کی بجائے دور سے ہی سرگوشیاں کرتے ہوئے نکل گئے۔

"ھاھاھا یقیناوہ اسے دہشت گرد سمجھ رہے ہوں گے، بلیک عبایا، ساتھ میں بلیک بیگ۔ انکو لگ رہا ہو گا کہ اس آتنک وادی نے اس بیگ میں بم رکھا ہوا ہے اور انکے قریب جاتے ہی ان پر پھوڑ دے گی۔ ٹھاااااااا۔"

بینش نے یہ منظر دیکھ کر قہقہہ لگاتے ہوئے خود سے کہا۔ یقیناًوہ یہ منظر بہت انجوائے کر رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

یکایک ایک سنہرے بالوں والی لڑکی پلٹ کر اسکی طرف آئی اور اس سے مسکراتے ہوئے کچھ کہنے لگی۔

بینیش نہایت دلچسپی سے ان دونوں کو دیکھنے لگی۔

فاطمہ نے اثبات میں سر ہلاتے ہوئے اسے بیگ سے دو بک لیٹس نکال کر دیئے جس پر وہ شکریہ ادا کرتے ہوئے چلی گئی۔

"اوہ تو دوبارہ لینے آئی تھی وہ۔"

اس نے مسکرا کر سوچا۔

فاطمہ نے اب بیگ میں جھانک کر دیکھا، شاید وہ خالی ہو چکا تھا۔ اب وہ بیگ اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھ رہی تھی۔

آہ!! کمال لڑکی ہے یہ۔۔ پہلی بار دیکھا ہے ایسے کسی کو۔۔ اللہ سے ہی باتیں کر"
"رہی ہو گی یقیناً۔

بینش نے اسکی طرف حسرت سے دیکھتے ہوئے سوچا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ!!!!!!"

کچھ ہی لمحوں بعد اس نے خود کو چیختے ہوئے پایا۔

فاطمہ گاڑی کی طرف آتے ہوئے بے ہوش ہو کر گر پڑی تھی۔

بینش اسے پکارتے ہوئے فوراً سے گاڑی سے نکل کر اسکی طرف لپکی۔

فاطمہ کو دوبارہ سے ہاسپٹل ایڈمٹ کر دیا گیا تھا، اسکی حالت تیزی سے بگڑ رہی تھی۔ ڈاکٹرز بھی پریشان تھے کیونکہ انھیں یقین تھا کہ ٹرانسپلانٹیشن کامیاب رہی ہے۔ مگر اب دوبارہ سارے ٹیسٹ کیے جا رہے تھے۔ وہ صبح سے ہی بے ہوش تھی، اسکا رنگ بہت پیلا پڑ چکا تھا۔

"آنٹی پلیز حوصلہ کریں، وہ ٹھیک ہو جائے گی۔"

بینش مسز ریان کو کندھے سے پکڑے تسلیاں دے رہی تھی۔ انھوں نے رو رو کر اپنا برا حال کیا ہوا تھا۔ بیٹی کے غم میں وہ دن بدن گھلتی جا رہی تھیں۔

"ڈاکٹرز چیک اپ کر رہے ہیں نا؟ ان شاءاللہ وہ ٹھیک ہو جائے گی۔"

مسز ریان کا رونا بدستور جاری تھا گویا بینش کی ہر بات سن کر ان سنی کر رہی تھیں۔ ریان صاحب پریشانی کے عالم میں ہاتھ کمر پر باندھے ایمرجینسی وارڈ کے آگے چکر لگا رہے تھے۔ فاطمہ 3 گھنٹوں سے اندر تھی۔ اتنے میں دو ڈاکٹرز باہر آئے، انھوں نے ارد گرد کا جائزہ لیا۔ مسز ریان کو روتا دیکھ کر انھوں نے ریان صاحب کو اپنے ساتھ آنے کا اشارہ کیا اور آفس کی طرف بڑھ گئے۔

"یہ کہاں لے کر جارہے ہیں انھیں؟"

مسز ریان نے پریشانی کے عالم میں ریان صاحب کو ڈاکٹرز کے ساتھ جاتے ہوئے دیکھا تو فوراً پوچھا۔

"پتہ نہیں آنٹی یہ تو تایا جان آکر ہی بتائیں گے۔"

بینش کا دل یک دم دھڑکا تھا، وہ دل ہی دل میں دعائیں کرنے لگی۔

____

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

میں کب سے آپ سے ملنا چاہ رہی تھی ڈئیر فاطمہ! مگر مجھے اتنی جلدی میں جانا" پڑا کہ میں کوئی کانٹیکٹ نمبر نہیں لے پائی آپکا، نہ ہی ایڈریس۔ مگر میں خدا سے "دعا کرتی تھی کہ میں آپ سے دوبارہ ملوں۔

سسٹر لیز انہایت اپنائیت سے فاطمہ کو انجیکشن لگاتے ہوئے کہہ رہی تھیں۔

"میں نے بھی آپکے جانے کے بعد آپکو مس کیا تھا۔"

اس نے مسکرانے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔ سسٹر لیز اسکے جواب پر مسکرا دی۔

"کتنی پیاری تھی یہ جب آئی تھی۔ بیماری انسان کو کیسے کھا جاتی ہے۔"

انھوں نے دل میں حسرت سے سوچا۔

فاطمہ واقعی ہی بہت زیادہ کمزور ہو چکی تھی۔ اسکے بال کینسر کی وجہ سے اترنا شروع ہو گئے تھے۔ رنگ پیلا، آنکھیں زرد اور سیاہ حلقے پڑ چکے تھے۔ کوئی بھی پہلی بار دیکھ کر نہیں پہچان پا رہا تھا کہ یہ وہی پہلے والی فاطمہ ہے۔ اسے ہاسپٹل میں ایڈمٹ ہوئے ایک ہفتہ گزر چکا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"سسٹر! ایک بات پوچھوں؟"

اس نے کچھ سوچتے ہوئے سسٹر لیزا سے سوال کیا۔

"جی پوچھیں۔"

"کیا میرا کینسر بہت زیادہ سیریس ہو چکا ہے؟"

"کیوں کیا ہوا؟"

پتہ نہیں مجھے ایسے لگتا ہے جیسے۔۔۔ پتہ نہیں مگر ماما بابا کا رویہ بہت بدل گیا ہے، مجھے ایسے لگتا ہے وہ مجھ سے کچھ چھپا رہے ہیں۔"

آپ فکر نہیں کرو ڈئیر فاطمہ ! آپ تو خدا سے محبت کرنے والی لڑکی ہو، خدا"
" کبھی آپکو مایوس نہیں کرے گا۔

انھوں نے مسکراتے ہوئے اسکے گال پر تھپکی دی۔ انھیں اس لمحے فاطمہ پر
بہت ترس آیا تھا، مگر انھوں نے بات موڑ دی۔

"ویسے فاطمہ ! میں تمھاری بہت شکر گزار ہوں۔"

"کس لیے ؟"

"تم نے جاتے وقت میرے لیے جو گفٹ چھوڑا تھا، اس کے لیے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

اوہ!! میرے تو ذہن سے ہی نکل گیا تھا۔ میری یاداشت بھی کمزور ہوتی جارہی"
" ہے۔ خیر ! آپ نے کھولا وہ ؟

"!جی"

سسٹر لیزا نے مسکراتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔

"پھر ؟"

فاطمہ کو سمجھ نہیں آرہی تھی کہ کیسے پوچھے ان سے ؟ اس نے تجسس کے

مارے سسٹر لیزا کی طرف دیکھنا شروع کر دیا، جو شاید جواب ہی ڈھونڈ رہی تھیں۔

میں اس دن اس ٹاپک پر بات کرنا چاہتی تھی مگر آپکے فادر کے آنے کی وجہ " سے بات مکمل نہیں کر سکی۔ اور اس دن کے بعد مجھے اچانک جانا پڑا، موقع ہی نہیں ملا یہ بات کرنے کا۔"

"یقیناً اللہ کی کوئی حکمت ہو گی۔ اور دیکھیں مجھے دوبارہ آپ سے ملوا دیا۔"

"ہاں! مجھے اب سمجھ آ رہی ہے۔"

"کیا؟"

فاطمہ اپنی تکلیف بھول کر انکی طرف متوجہ ہو چکی تھی۔ ایسے ہی تو ہوتے ہیں اللہ والے۔۔ انکا غم بس یہی ہوتا ہے کہ کسی طرح انکی ذات کسی کے لیے ہدایت کا ذریعہ بن جائے، کسی طرح کوئی جان انکے ذریعے آخرت کی ہلاکت سے بچ جائے۔ وہ کسی اندھیرے میں بھٹکتے شخص کو، کسی منزل سے غافل شخص

WhatsApp Group
Telegram Channel

کو، اسکے ہاتھ سے تھام کر جنت کے رستے پر لے آئیں۔ اللہ سے جوڑنے والے

!ہی دراصل اللہ والے ہوتے ہیں

تب میرا علم مکمل نہیں تھا۔ میں جب یہاں سے چھٹیاں لے کر گھر گئی تو عجیب"
الجھن کا شکار تھی۔ گھر میں گرینڈ فادر کے روم میں بائبل کا مقدس عہد نامہ
جدید اور قدیم ملا تو وقت نکال کر اسے پڑھنا شروع کیا۔ فاطمہ اب تک میں بھی
باقیوں کی طرح اپنے آباؤ اجداد کی اندھی تقلید کر رہی تھی۔ تثلیث کا عقیدہ جو
"انھوں سے سکھا دیا، کبھی اسکی حقیقت جاننے کی کوشش ہی نہیں کی۔

یہی تو بات ہے سسٹر! میری بھی آدھی زندگی ایسے ہی آباؤ اجداد کی اندھی"
تقلید میں گزر گئی۔ جو انھوں نے بتا دیا، سکھا دیا، اسی کو پتھر پر لکیر جان کر عمل
"کیا۔ کبھی سوچا ہی نہیں کہ حق کیا ہے؟

فاطمہ اپنے ماضی پر افسردہ ہوئی۔

"حق !! یہ بہت مشکل سے ملتا ہے فاطمہ ! میں جس اذیت سے گزر رہی ہوں تم اندازہ بھی نہیں کر سکتی۔"

سسٹر لیزا کے چہرے پر قرب کے آثار واضح تھے۔

"یہ حقیقت ہے کہ تم سے ملنے کے بعد ہی مجھے احساس ہوا کہ کچھ ہے جس سے میں غافل ہوں، کچھ ہے جو میں نہیں جانتی۔ مجھے حق جاننے کی جستجو تمھیں دیکھ کر ہوئی۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"الحمدللہ الحمدللہ!!"

فاطمہ کا دل تشکر سے بھر گیا، اس نے دل ہی دل میں اسکی ہدایت کے لیے دعا کی۔

"مجھے بہت حیرت ہوئی فاطمہ۔ بائبل کے مقدس عہد نامہ جدید اور قدیم میں، یسوع نے کہیں یہ نہیں کہا کہ میری عبادت کرو۔ مجھے بچپن سے یہ الجھن رہی کہ یسوع خدا کے بیٹے کیسے ہو سکتے ہیں؟ خدا جو اتنی محبت کرنے والا ہے، تو یسوع کو کیوں ضرورت پیش آئی کہ وہ سولی پر چڑھ کر ہمارے گناہوں کا کفارہ

بن جائے؟ خدا کیسے اپنے بیٹے کی جان لے کر ہم انسانوں کے گناہ دھو سکتا ہے؟

"وہ بیٹے کی قربانی کے بغیر بھی تو معاف کر سکتا ہے نا؟

بالکل ٹھیک کہہ رہی ہیں آپ۔ ہم انسان اپنی اولاد کو دوسروں کی راحت کے "

لیے کبھی قتل نہیں کرتے اور آپ یہ بھی دیکھیں جو خدا ہو، جو رب ہو، جو مالک

"ہو، اسے کسی کے سہارے کی، کسی اولاد کی بھی کیسے ضرورت ہو سکتی ہے؟

ہاں فاطمہ! مگر میرے مام ڈیڈ کہتے ہیں کہ جیسے ہر انسان کے ماں باپ ہوتے "

ہیں ویسے ہی یسوع کا باپ خداوند ہے، کیونکہ مقدس مریم کو کسی غیر مرد نے

"چھوا تک نہیں تھا۔

تو کیا ایڈم بھی خدا کے بیٹے ہوئے؟ کیونکہ وہ بھی تو بغیر ماں باپ کے پیدا "

"ہوئے تھے نا۔

فاطمہ اسی جواب کی تو تلاش تھی مجھے۔ بائبل کی تعلیمات جاننے کے بعد میں "

جب یہاں واپس آئی تو مجھے پتہ چلا تم اپنی ہولی بک

WhatsApp Group
Telegram Channel

(Holy Book)

کی ٹرانسلیشن میرے لیے چھوڑ کر گئی ہو۔ میں اسی دن اسے لے کر گئی۔ فاطمہ تورات کی تعلیمات کہتی ہیں کہ یسوع نے اپنے بعد کسی کے آنے کی بشارت دی تھی، اسکی بات ماننے کا حکم دیا تھا اور یہ قرآن اور تمھارے پرافٹ، ہمارے

جیزز (Jesus)

کے بعد ہی آئے تھے جنھوں نے پوری دنیا کو ایک نئے مذہب اور دین سے روشناس کروایا۔"

Whatsapp Group
Telegram Channel

"جی سسٹر لیزا! اسلام کا دنیا پر جو اثر ہوا وہ کسی سے ڈھکا چھپا نہیں ہے۔ اور ہمارے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) نے کسی نئے دین سے نہیں بلکہ اسی دین سے متعارف کروایا جو ازل سے ہم انسانوں کو دیا گیا ہے۔ جو تعلیمات یسوع مسیح علیہ السلام لائے تھے، یہ بھی اسی توحید کی دعوت دیتا ہے۔"

"ہاں میں نے قرآن ریڈ (Read) کرنا شروع کیا ہے فاطمہ۔ مجھے بھی ایسا ہی

لگتا ہے اور مجھے میرے سوالوں کے جواب بھی ملنے لگے ہیں۔ تم خدا سے دعا کرنا کہ میں حق پا کر اسے قبول کرنے میں دیر نہ کروں۔"

"ان شاء اللہ میں ضرور دعا کروں گی۔"

فاطمہ نے مسکراتے ہوئے سسٹر لیز اسے کہا، جواب اٹھ کر سامان وغیرہ سمیٹ کر مشینز چیک کر رہی تھیں۔

"ریان صاحب وہ میری اکلوتی بیٹی ہے!!!"

مسز ریان سسکتے ہوئے رو رہی تھیں۔ ریان صاحب نم آنکھوں سے اپنا ضبط قائم رکھے ہوئے مسز ریان کو کندھوں سے تھامے حوصلہ دینے کی ناکام کوشش کر رہے تھے۔

حوصلہ بھی انسان تب ہی دے سکتا ہے جب وہ خود حوصلہ رکھتا ہو۔ یہ وہ وقت تھا جب دونوں میاں بیوی مکمل طور پر ٹوٹ چکے تھے۔ اکلوتی اور جوان بیٹی کا غم انھیں گھلائے جا رہا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

ریان صاحب پلیز کہیں اور سے پتہ کریں۔ کیا معلوم کہیں کوئی رستہ مل "

"جائے؟؟

تم یقین کرو میں نے کہاں کہاں نہیں رپورٹس بھجوائیں۔ ہر طرف سے ایک "

ہی جواب ہے، ٹرانسپلانٹیشن رجیکشن ہو چکی ہے۔ کینسر بہت تیزی سے پھیل

"چکا ہے۔ سب یہی کہہ رہے کہ بس۔۔۔۔۔بس۔۔۔۔۔وقت بہت کم ہے۔

آخری بات کہتے ہوئے وہ دونوں سسکیوں کے ساتھ رو پڑے تھے۔

ڈاکٹرز جواب دے چکے تھے۔ البتہ فاطمہ کو ہاسپٹل میں ایڈمٹ کر دیا گیا تھا کہ

کبھی بھی کسی بھی وقت اچانک حالت بگڑ سکتی ہے۔ مگر یہ بات فاطمہ کو نہیں

بتائی تھی۔

ریان صاحب اور مسز ریان دونوں فاطمہ کی خاموشی محسوس کر رہے تھے، جیسے

وہ انکے چھپانے کے باوجود بھی سب کچھ جانتی ہو۔ وہ دونوں اسکی حد سے زیادہ

کیئر کرنے لگ گئے تھے، اسے خوش رکھنے کی کوشش کرتے، اسکے منہ سے نکلی

ہر خواہش پوری کرنے کی کوشش کرتے تھے۔ مگر وہ بھی "فاطمہ" تھی! دن

WhatsApp Group
Telegram Channel

بدن اپنی بڑھتی ہوئی شدید تکلیف کو وہ خوب جانتی تھی، مگر بس اظہار نہیں کر پا رہی تھی۔

وہ اس باغ میں خاموشی سے ایک الگ بینچ پر ٹانگوں کے گرد بازوؤں کا حلقہ بنائے آسمان کو تکتے ہوئے سحر زدہ بیٹھی تھی۔ وہ ہمیشہ سے ایسی ہی تھی، آسمان کے سحر میں کھو جانے والی لڑکی۔ اسکا نیچے لٹکتا ہوا سیاہ عبایا بینچ پر لگی مٹی سے خراب ہو چکا تھا مگر وہ ہر چیز سے بے نیاز اپنے رب کی بنائی قدرت پر غور کر رہی تھی۔ اسے ہاسپٹل سے ہر روز دن میں دو گھنٹے کے لیے اجازت ملتی تھی کہ وہ اپنے پیرنٹس کے ساتھ باہر گھوم پھر آئے، مگر اس سارے وقت میں بھی وہ ڈاکٹرز کی نگرانی میں رہتی تھی۔ یہ باغ ہاسپٹل سے کچھ فاصلے پر تھا جو اسے بہت پسند تھا۔ وہ اب روز یہاں آکر تھوڑی دیر اکیلے بیٹھ کر اپنے رب سے باتیں کرتی تھی۔ کبھی تالاب کے کنارے اپنے رب سے اظہار محبت کرتی تو کبھی کسی پرانے درخت کے نیچے بیٹھ کر اپنے ماضی کے گناہوں پر آنسو بہاتی۔

آج وہ باغ کے اس حصے میں اکیلی آئی تھی جہاں درخت اس سے تھوڑے فاصلے پر تھے۔ اس کے بینچ کے ایک طرف لمبی قطار تھی رنگ برنگے پھولوں کی، ڈھیر سارے پھول تھے جو ہوا میں لہلہاتے ہوئے اپنی خوشبو بکھیر رہے تھے۔ انکے پیچھے بلند باڑوں پر چڑھتی بیلیں اپنے بنانے والے کی عظمت کی گواہی دے رہی تھیں۔

وہ کھلے آسمان کی طرف دیکھتے ہوئے مخاطب ہوئی۔ گویا آسمانوں سے پار کسی کو دیکھ رہی ہو۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اللہ! آپ واقعی جانتے ہیں کہ یہاں اس لان میں کتنے پھول ہیں؟؟؟ یعنی آپ اس زمین پر لگی گھاس کے ہر ہر ریشے کی تعداد جانتے ہیں؟"

اسکی نظریں یکایک اپنے سامنے گھاس پر جا ٹکیں۔ اسے تو نظر بھی نہیں آ رہا تھا کہ اس گھاس میں کتنے کیڑے مکوڑے اپنی خوراک اٹھائے جا رہے ہیں۔ وہ دوبارہ گویا ہوئی۔

یا اللہ! آپ ان سب کو جانتے ہیں؟ مجھے تو نہیں پتہ وہ سامنے والے درخت پر" کتنے پتے ہیں، مگر اللہ آپ جانتے ہیں۔ اللہ میں تو درخت کے سامنے کتنے "چھوٹے کی سائز کی ہوں نا؟ اللہ کیا میں آپکو نظر آرہی ہوں؟؟

آنکھیں اب آسمان کی طرف اٹھیں آنسوؤں کی لڑیاں بہانے لگی تھیں۔

اللہ آپ سات آسمانوں کے پار عرش پر اتنی بلندی پر ہیں، اتنی دور ہونے کے" باوجود آپ مجھے مجھ سے زیادہ جانتے ہیں، مجھ سے زیادہ میرے قریب ہیں۔

"اللہ میری کیا اوقات ہے آپ کے سامنے؟

WhatsApp Group
Telegram Channel

اس رب کی بڑائی کے احساس نے اسے رب سے ملاقات یاد دلا دی تھی۔ بس کچھ گنے چنے دن اور!! اسکا مائنڈ ماؤف ہو جایا کرتا تھا یہ سوچ سوچ کر، بس کچھ ماہ اور۔۔۔

"یا اللہ! آپ اتنے بڑے ہیں میں کیسے آپکا سامنا کروں گی؟؟"

آنسوؤں کی رفتار میں تیزی آگئی تھی۔ دل تھا کہ گویا ابھی سینے سے باہر آجائے گا۔

"یا رب۔ یہ آنکھیں بہت گناہگار ہیں، یا اللہ مگر یہ آپکو دیکھنا چاہتی ہیں۔ اللہ! میری
یہ آپکا دیدار چاہتی ہیں۔ اللہ آپ جانتے ہیں یہ آنکھیں اس قابل نہیں لیکن
اللہ آپ جانتے ہیں میرا دل آپکی محبت سے تڑپتا ہے۔ اللہ میرا دل کرتا ہے
آپ سے ملنے کو۔۔ اور۔۔ اور۔۔۔ یہ بھی کہ۔۔۔ جب میں آپکے پاس آنے
لگوں تو اللہ! میرے لیے آسمان کے دروازے کھولے جائیں۔ اللہ مجھے ہر فرشتہ
خوش ہو ہو کر بتائے کہ تمہارا رب تم سے راضی ہے، مجھے آگے بڑھ بڑھ کر
مبارک دے کہ تمہارا رب تم سے ملنے کا منتظر ہے۔ اللہ میں گناہگار۔۔۔ آپ
سے ملنا چاہتی ہوں اللہ!! میں موت کے وقت آپکی رضا کی، آپکی جنتوں کی
بشارت چاہتی ہوں اللہ۔۔ پلیز!!"

وہ اس وقت روتے ہوئے ایسے بات کر رہی تھی جیسے اسکا رب اسکے سامنے ہی
موجود ہو۔

"اللہ! کیا آپ بھی مجھ جیسی حقیر بندی سے محبت کرتے ہیں؟؟ کیا آپ بھی مجھ
سے ملنا چاہتے ہیں؟ اللہ تعالیٰ! سچی میں اب میرا دل نہیں لگتا ادھر، مگر مجھے

بہت ڈر بھی لگتا ہے اللہ کہ میں نے کوئی عمل ایسا نہیں کیا جس پر آپ مجھے جنت میں جانے کا ٹکٹ دے دیں۔ میں بہت چھوٹی ہوں اللہ! اس درخت سے بھی چھوٹی، میری یہی اوقات ہے اللہ۔۔۔ آپ جانتے ہیں نا اللہ دن بدن میرے دل کی عجیب حالت ہوتی جا رہی ہے۔ یہ لوگوں سے بے نیاز ہو چکا ہے، یہ دنیا قید خانہ لگتی ہے اللہ! میں موت نہیں مانگتی اللہ مجھے ڈر لگتا ہے اس سے۔ مگر اس۔۔ تکلیف دہ۔۔ مرحلے سے گزرے بغیر میں آپ سے بھی تو نہیں مل سکتی نا؟"

اسے موت کی سختی اور نزع کے عالم کے خیال نے بے چینی سے پہلو بدلنے پر مجبور کر دیا۔

اللہ! آپ میرے یہ بہتے آنسو دیکھ رہے ہیں نا؟؟ اللہ میرے پاس ان آنسوؤں" کے سوا کچھ بھی نہیں، کچھ بھی نہیں! انھیں قبول کر لیں نا اللہ۔۔۔ انکے ذریعے میرے حصے کی جہنم کی آگ بجھا دیں نا اللہ۔۔۔ آپکے سوا کسی سے نہیں مانگتی نا۔۔ اگر آپ بھی نہیں دیں گے تو کہاں جاؤں گی؟ آپکی رحمت کی منتظر ہوں یا

رب!! آپکی رضا میں راضی، سر جھکائے بیٹھی ہوں اللہ۔۔ آپ گواہ ہیں میں نے اب تک ایک بھی شکوہ نہیں کیا، آپ جانتے ہیں نا اللہ؟؟ کتنی اذیت ہے صرف اسی سوچ میں۔۔ کہ۔۔ کہ میرے پاس بس چند دن ہیں۔۔۔ اسکے بعد میں مٹی کے نیچے دفن کر دی جاؤں گی۔ اللہ! میرے لیے میری موت کو میری راحت کا سامان بنا دینا۔ اس تکلیف کے بدلے مجھے جہنم سے رہا کر دینا۔ اللہ!! کیا آپ اس دل کو آگ میں جلائیں گے جو آپکی محبت میں دھڑکتا ہے؟ جو آپکی قربت چاہتا ہے؟ یارب!! کیا آپ ان آنکھوں کو آگ میں جھلسائیں گے جو۔۔۔ جو۔۔۔ آپکے لیے آنسو بہاتی ہیں؟؟ یارب پلیز!! میرے اللہ جی۔۔ پلیز!!"

وہ چہرے پر دونوں ہاتھ رکھے سسک سسک کر رو رہی تھی۔ اسکے یا اسکے رب کے سوا جانتا بھی کون تھا کہ وہ کس اذیت سے گزر رہی ہے؟ وہ اذیت جو اسکے رگ و پے میں سرایت کر رہی تھی، جو اسکا سانس لینا محال کر رہی تھی۔ اسکے لیے یہ دنیا چھوڑنا مشکل نہیں تھا مگر اگلی دنیا میں قدم کرنا اسے بہت ڈرا رہا تھا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

بلاشبہ وہ تھی بھی ڈرنے کی جگہ۔

آنسوؤں کے قطرے جابجا اسکے چہرے پر رکھے ہاتھوں سے گر کر اسکے سیاہ عبایا میں گم ہو رہے تھے۔ مگر اوپر کہیں سات آسمانوں کے پار وہ سیاہ عبائے میں غائب ہوتے آنسو۔۔۔ قبولیت کا درجہ پا رہے تھے۔ ہر طرف چہچہاتے پرندے، گھاس میں اپنا رزق اٹھائے چھوٹے سے کیڑے مکوڑے، اس لڑکی کو یاد دلا رہے تھے کہ یہ مخلوق، جس رب کی تسبیح کرنے والی ہے، وہ رب اپنے پکارنے والوں سے غافل نہیں ہے۔ وہ اپنے سے محبت کرنے والوں سے بے پرواہ نہیں ہے۔

ایک سکون کا احساس تھا جو اسکے دل کو گھیر رہا تھا۔ اس نے دوبارہ نم آنکھوں سے سر اٹھا کر آسمان کی طرف دیکھا، اسے لگا جیسے وہاں کوئی مسکرا کر اسے دیکھ رہا ہو۔ وہ جان گئی کہ اسکا رب اسکی آہیں سن چکا ہے، اس کے آنسوؤں پر گواہ بن چکا ہے۔ اس احساس نے اسکی نم آنکھوں کو مزید چمکا دیا تھا اور روتے ہوئے چہرے پر مسکراہٹ بکھیر دی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

دین جسکی ترجیحات کا مرکز

وہ اس دین کی خاطر بنی اجنبی لڑکی

وہ دنیا سے آنسو چھپانے والی لڑکی

وہ تنہائی میں آنسو بہانے والی لڑکی

جو ہنسے تو دیکھتی رہ جائے دنیا

وہ رب کی محبت میں مسکرانے والی لڑکی

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

محبت جسے دیکھ کر رشک کھائے

وہ اپنے رب کی محبت کی دیوانی لڑکی

خوشی کے موقعوں پر جو آنسو بہائے

اداس لمحوں میں جو مسکرائے

وہ تشکر کا پیکر، عاجز مزاج لڑکی

وہ رب کی رضا میں راضی رہنے والی لڑکی

جنت کی طلب جسکی راتیں جگائے

رب کی مسکراہٹ کا حصول جسے دن بھر تھکائے

وہ اس دنیا میں رہتے ہوئے بھی

کسی اور ہی جہاں کے خواب سجانے والی لڑکی

تمنا تھی جسکی رب کی رضا

سننا وہ چاہتی تھی "نفس المطمئنہ" کی صدا

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ اس دھوکے کی دنیا سے نگاہیں چرانے والی لڑکی

حقیقت کے گھر کو وہ چاہنے والی لڑکی

"مجھے بہت خوشی ہو رہی ہے زونیشہ! میں بیان نہیں کر سکتی کہ اس وقت

میرے دل کی کیا حالت ہے۔"

تشکر سے بھرے لہجے میں وہ نم آنکھوں سے اسے دیکھتے ہوئے کہہ رہی تھی۔

"یہ بہت مشکل ہے فاطمہ! میں پل پل ٹوٹ رہی ہوں۔"

زونیشہ کے ضبط کا دامن ٹوٹ رہا تھا۔ اسکی چمکتی ناک سرخ ہو چکی تھی، آنکھیں سوجی ہوئی تھیں۔

"میں سمجھ سکتی ہوں زونیشہ۔ میری جان! یہ کرب، یہ اذیت۔۔ یہ تو ہر اس مسافر کے نصیب میں آتی ہے جو اس رب کی رضا کو اپنی منزل بنالیتا ہے۔ اس مبارک رستہ پر مبارک لوگ ہی چلتے ہیں۔ تم بس ہمت نہ ہارنا۔ اللہ کے وعدوں پر یقین رکھنا جو اس نے اپنے رستے پر چلنے والوں سے کیئے ہیں۔ وہ تو خود کہتے ہیں نا؟

عنقریب وہ تمھیں اتنا دے گا کہ تم راضی ہو جاؤ گے۔ "(سورۃ الضحیٰ)"

بس تم یقین رکھنا۔۔ کامل یقین!! یہاں یقین والے ہی کامیاب ہوتے ہیں۔ یقین۔۔ اس ذات کے وجود پر یقین! اس کے وعدوں پر یقین! اسکی ملاقات پر یقین!!"

آخری الفاظ پر فاطمہ کی آواز ڈگمگائی تھی، پُرنم آنکھیں جھکیں تھیں جنھیں زونیشہ نہیں دیکھ پائی مگر اسکی آواز کا، اسکے الفاظ کا کرب اسکے دل کو چور چور کر رہا تھا۔ وہ نہیں جانتی تھی کہ دوبارہ کب فاطمہ سے بات کرے گی۔

اسے مسز ریان ساری سچویشن بتا چکی تھیں اور یہ بھی کہ ڈاکٹرز نا امید ہو چکے ہیں۔ اب صرف دعا ہی واحد سہارا ہے اور وہ سب اسے ہی تھامے بیٹھے تھے۔ وہ جانتی تھی فاطمہ اب خاموش ہو گئی ہو گی۔ اور ایسا ہی ہوا تھا، اسکے ہونٹوں پر بس چپ ہی لگ گئی تھی۔ لیکن آج وہ فاطمہ کو خوشنجری دینا چاہتی تھی کہ اس نے پردہ شروع کر لیا ہے تاکہ وہ کچھ لمحات کے لیے اپنی تکلیف بھول جائے اور ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکے تسلی بھرے الفاظ پر زونیشہ مطمئن ہو کر مسکرا اٹھی تھی۔

زونیشہ ! قرۃ العین سے رابطہ کر کے کہنا کہ مجھ سے بات کر لے۔ ڈھائی مہینے "
"ہو چکے کوئی خبر ہی نہیں ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ان شاء اللہ میں ضرور کہہ دوں گی۔"

الوداعی کلمات کے بعد ہی فاطمہ نے فون مسز ریان کی طرف بڑھا دیا اور بیڈ پر سیدھی لیٹ کر آنکھیں موندھ لیں۔

میں جانتی ہوں یہ سب آسان نہیں ہے مگر دیکھو ابھی پوری زندگی پڑی "ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

میں ان شاء اللہ کرلوں گا شادی بھی مگر ابھی میں اس کے لئے تیار نہیں "ہوں۔"

معاذ کی آواز بہت بھاری ہو رہی تھی۔

"بھیا! امی بھی یہی چاہتی تھیں کہ اپنے اکلوتے بیٹے کی خوشیاں دیکھیں۔"

قرۃ العین کو لگا شاید وہ ایسے امی کی بات سن کر مان جائے گا۔

"ہاں! امی ہوتیں۔۔ تو ضرور دکھاتا خوشیاں بھی۔"

اسے اپنی آواز گہری کھائی سے آتی محسوس ہو رہی تھی۔

انکی امی کی وفات کو ابھی 15 دن ہی ہوئے تھے کہ معاذ نے فیصلہ کر لیا تھا کہ وہ بھی اپنے والد کے مشن پر چلا جائے گا، امت مسلمہ کی خدمت کے مشن پر۔

بے شک یہ بہت مبارک مشن تھا مگر قرۃ العین چاہتی تھی کہ وہ نکاح کر لے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"بس اب پلیز! تم بار بار ایک ہی بات مت کہو۔ جب وقت آئے گا میں کر لوں گا۔"

یہ کہتے ہوئے معاذ نے فون بند کر دیا۔ جبکہ قرۃ العین حیرت سے فون کی سکرین پر معاذ کا نمبر دیکھ رہی تھی۔ اسے برا لگا تھا کہ اس نے اسکی کال کاٹ دی مگر اس سے زیادہ دکھ اس بات نے دیا تھا کہ وہ تنہا ہو گیا تھا۔

"اللہ تمھیں بہت خوشیاں دیں۔ دنیا و آخرت کی بھلائیاں عطا کریں۔"

اس نے دعائیں دیتے ہوئے موبائل بیڈ کی سائڈ ٹیبل پر رکھا اور کچن کی طرف بڑھ گئی، جہاں اسے نے چولہے پر بریانی دم پر چڑھائی ہوئی تھی۔

ہر طرف نور ہی نور تھا۔ وہ بے حد حسین لگ رہی تھی۔ خوشی اور سکون کا" ایک غیر معمولی احساس اسکے دل کو گھیر رہا تھا۔ وہاں خوشبو بکھیرتے رنگا رنگ پھول، سرسبز و شاداب درخت اور ان پر چہچہاتے پرندے ماحول کو رونق بخش رہے تھے۔ ہر طرف سلام سلام کی صدا گونج رہی تھی۔ اسے کوئی نظر نہ آیا، بس میٹھی سی کانوں میں رس گھولتی آوازیں تھیں۔ یکایک اسے اپنے پیچھے سے آواز آئی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

سَلٰمٌ عَلَیۡکُمۡ بِمَا صَبَرۡتُمۡ فَنِعۡمَ عُقۡبَی الدَّارِ ﴿۲۴﴾

"(تم پر سلامتی ہو صبر کے بدلے، کیا ہی اچھا (بدلہ) ہے اس دار آخرت کا)

اور اسکے ساتھ ہی اسکی آنکھ کھل گئی۔ رات کے دو بج رہے تھے، وہ ہاسپٹل روم میں تھی۔ مسز ریان پاس ہی صوفے پر سوئی ہوئی تھیں۔

"یہ آیت۔۔ سلام۔۔ صبر کے بدلے۔۔ آخرت کا گھر۔۔"

اسے یکایک گھبراہٹ ہونے لگی۔ یہ آیت اسے یاد تھی۔ اسکے کانوں میں وہ آواز گویا گونجنے لگی تھی، بہت خوبصورت تھی وہ آواز۔ اسکی آنکھیں بہنے لگیں، سانس کھنچنے سا لگا تھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"یہ کس بات کی طرف مجھے اشارہ دیا جارہا ہے؟؟"

اس نے خود سے سہمے انداز میں سوال پوچھا۔

"!!یارب!!یارب!!میرے اللہ تعالیٰ"

آنکھیں گرم ہوچکی تھیں، اسکا جسم سن ہو رہا تھا۔ اسے سمجھ نہیں آرہا تھا کہ یہ خواب کیوں؟

درد کی ایک شدید لہر اسکے جسم میں دوڑی۔

"سسس!! حسبنا اللہ و نعم الوکیل۔۔ حسبنا اللہ و نعم الوکیل۔۔"

اس نے ہاسپٹل بیڈ کے دونوں کناروں کو مضبوطی سے پکڑ کر آنکھیں بند کر لیں۔

یارب العرش!! آپ جانتے ہیں یہ درد میری جان لے رہا ہے۔ مجھے ایسے لگ رہا ہے جیسے۔۔۔ جیسے میں تڑپ تڑپ کر مر رہی ہوں۔ پلیز مجھے صبر دے دیں! پلیز مجھے تھام لیں!! اس سے پہلے کہ میری زبان سے کوئی شکوہ نکلے، مجھے تھام لیں۔ پلیز اللہ!!"

درد مسلسل بڑھ رہا تھا۔ اس کا سانس پھولنے لگا، آنسو جا بجا چہرے کے اطراف سے نکل کر تکیہ بھگو رہے تھے۔ کبھی کبھی ایسے لگتا تھا جیسے اسکے لیور کو کسی نے مضبوطی سے جکڑ کر بھینچ دیا ہو۔

یہ تکلیف کونسا ڈاکٹر دور کر سکتا تھا؟ یہ اذیت کونسی دوا سے شفا پاتی؟ اسے بس "رب چاہئیے تھا۔۔ اسکی رضا چاہیے تھی! اس تکلیف کے بدلے، اس صبر کے بدلے۔۔ سواب بھی صبر کرتے ہوئے وہ ایوب علیہ السلام کی دعا مانگنے لگی۔

اتنے میں سسٹر لیزا اسکے روم میں داخل ہوئیں۔ فاطمہ کی بگڑتی حالت دیکھ کر وہ فوراً اسکی طرف لپکیں۔

"تم ٹھیک ہو فاطمہ؟؟"

WhatsApp Group
Telegram Channel

فاطمہ نے اکھڑتے سانس لیتے ہوئے اثبات میں سر ہلایا۔ سسٹر لیزا نے جلدی سے درد کا انجیکشن نکال کر فاطمہ کو لگا دیا۔

کچھ ہی منٹوں کے بعد فاطمہ کی حالت بہتر ہونے لگی۔

مجھے ایسے کیوں لگ رہا ہے۔۔ جیسے۔۔ آپ کی آنکھیں۔۔ سوجی ہوئی "ہیں؟؟"

اپنی تکلیف بھول کر اس نے ٹوٹے جملوں سے سسٹر لیزا کو غور سے دیکھتے ہوئے پوچھا۔

"وہ بس۔۔ایسے ہی۔"

سسٹر لیزا کو ابھی موقع مناسب نہ لگا تھا۔

"مجھے نہیں بتائیں گی؟"

اس نے اداس لہجے میں پوچھا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ! میں اسلام قبول کرنا چاہتی ہوں۔"

یہ کہتے ہوئے انکی آنکھیں پھر سے چھلک پڑیں۔

" !!اللہ اکبر!!الحمدللہ!الحمدللہ"

یکایک فاطمہ کی آنکھوں میں چمک بڑھ گئی۔

"مجھے ابھی کلمہ پڑھادو۔"

"ضرور ضرور ان شاءاللہ!"

فاطمہ تشکر بھرے انداز میں گویا ہوئی۔

"اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ۔۔"

"اَشْھَدُ اَنْ لَا اِلٰہَ۔۔"

"اِلَّا اللّٰہُ۔۔"

"اِلَّا اللّٰہُ۔۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

دونوں کی آواز لڑکھڑائی۔

"وَاَشْھَدُ اَنَّ۔۔"

"وَاَشْھَدُ اَنَّ۔۔"

"مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔۔"

"مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ۔۔"

"بہت بہت مبارک ہو آپکو یہ مبارک رستہ! جنت کی بشارت قبول کریں۔ اللہ آپ کو اس پر بہت استقامت دیں۔"

اس نے مشینوں کے درمیان لیٹے لیٹے ہی سسٹر لیزا کی طرف ہاتھ بڑھا دیئے۔ سسٹر لیزا آمین کہتے ہوئے روتے روتے اس پر جھک کر گلے لگ گئیں۔

"ریان پلیز اللہ سے کہیں اسے بچا لیں۔ پلیز آپ کہیں وہ اسے ٹھیک کر دیں۔ میں نہیں رہ پاؤں گی اسکے بغیر۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

مسز ریان سسکتے ہوئے ریان صاحب کا بازو جھنجھوڑتے ہوئے ان کی منتیں کر رہی تھیں کہ جیسے وہ قادر ہوں کسی چیز پر۔ انسانی سہارے۔۔ مکڑی کے جالوں سے بھی کمزور! کہاں کچھ کر سکتے ہیں؟ وہ دونوں ایمرجنسی روم کے دروازے پر بے بس کھڑے تھے۔

ریان صاحب کی آنکھیں زارو قطار آنسو بہا رہی تھیں۔ ان سے اپنی بیٹی کی حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔ وہ تڑپ رہی تھی درد سے، شدید اذیت سے

بلک رہی تھی مگر زبان پر "حسبنا اللہ و نعم الوکیل" (ہمیں اللہ کافی ہے اور وہی بہترین کارساز ہے)، "ربنا افرغ علینا صبرا" (اے ہمارے رب! ہم پر صبر انڈیل دیں) کے الفاظ جاری تھے۔

وہ دونوں کچھ دیر پہلے اسکے پاس ہی بیٹھے باتیں کر رہے تھے جب اسے اچانک شدید تکلیف اٹھی اور انکے سامنے بیڈ پر لیٹے لیٹے ہی اسے خون کی الٹی آئی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

بیڈ کی سفید چادر خون کے سرخ داغوں سے بھر چکی تھی۔ ماں کا دل اپنی بیٹی کی اس حالت کو دیکھ کر کٹ رہا تھا جبکہ ریان صاحب دوڑتے ہوئے ڈاکٹر کو بلانے کے لیے گئے تھے۔

"آپ سب یہاں سے چلے جائیں۔"

ڈاکٹر پیٹرک تیزی سے فاطمہ کے بیڈ کی طرف بڑھے جہاں وہ لیٹی اذیت اور تکلیف سے تڑپ رہی تھی۔ اس وقت وہاں موجود عملے کی حالت بھی غیر ہو چکی تھی۔ جبکہ ریان صاحب اور مسز ریان کو فوراً اسے پہلے ہی باہر بھیج دیا گیا تھا۔

دیکھیں میم !انکی حالت بگڑتی جارہی ہے، ہم کوشش کر رہے ہیں۔ آپ دعا"

"کیجئیے۔

ڈیڑھ گھنٹے بعد سسٹر لیزا کسی کام سے باہر آئیں تو مسز ریان کے کندھے کو تھپکتے ہوئے کہا۔ مسز ریان بینش کے گلے لگ کر ہچکیوں سے رو رہی تھیں۔

"میں مر جاؤں گی اگر اسے کچھ ہو گیا تو۔"

بس انکی زبان پر یہی الفاظ جاری تھے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

جبکہ ریان صاحب ان سے تھوڑی ہی دور جائے نماز بچھائے اللہ کے سامنے گڑگڑا رہے تھے۔ انکی ہچکیاں بندھ چکی تھیں، نحیف جسم کانپ رہا تھا۔ انکا بس چلتا تو اپنی زندگی اپنی بیٹی کو لگا دیتے۔

دوسری طرف حیدر اور سیف کی فون کالز بھی چچا جان کے موبائل پر آ رہی تھیں۔

بلاشبہ !وہ وقت سب پر بھاری تھا، بھاری تو ہونا تھا۔کب دیکھی جاتی ہے اپنے پیارے کی تکلیف ؟کب برداشت ہوتی ہے کسی اپنے کی اذیت ؟ان سب کے آنسو التجاء بن کر آنکھوں سے بہہ رہے تھے۔فاطمہ نے چچا لوگوں کی فیملی کے ساتھ چند دن وقت گزارا تھا مگر وہ بھی ایسے رو رہے تھے جیسے صدیوں سے ساتھ ہوں۔اللہ اپنے سے محبت کرنے والوں کی محبت ایسے ہی لوگوں کے دلوں میں ڈال دیا کرتا ہے۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"فاطمہ !فاطمہ مجھ سے بات کرو۔"

شدید نقاہٹ کے باعث فاطمہ اپنی آنکھیں نہیں کھول پارہی تھی۔کوئی جانی پہچانی آواز تھی جو کانوں سے ٹکرا رہی تھی۔

فاطمہ بیٹا دیکھو! آنکھیں کھولو بیٹا۔ دیکھو قرت آپ سے بات کرنا چاہتی "

"ہے۔

قرت کا نام سنتے ہی اس نے آنکھیں چندھیا کر کھولنے کی کوشش کی۔

دوسری طرف قرۃ العین اپنے آنسو کنٹرول کئے فاطمہ کو ویڈیو کال کے ذریعے غور سے دیکھ رہی تھی۔ مسز ریان نے اسے بتایا تھا کہ اسکی حالت پچھلے دو دن کتنی زیادہ خراب رہی ہے، پچھلے دو دن سے وہ بے ہوش تھی۔ خون کی الٹیاں، پھر سانس کا کھینچاؤ۔۔ کینسر برے طریقے سے پھیلتا جا رہا تھا۔

قرۃ العین کو یقین نہیں آ رہا تھا کہ فاطمہ اتنی سیریس کنڈیشن میں ہے۔ اتنی زیادہ کمزور۔۔ پیلا رنگ۔۔ کیا تھی یہ لڑکی؟ اسے افسوس ہوا اپنی کوتاہی پر۔ !کاش کہ وہ اس سے پہلے ہی بات کر لیتی

"اللہ پلیز آج بات کروا دیں۔"

قرۃ العین نے دل ہی دل میں فاطمہ کو دیکھتے ہوئے دعا مانگی۔

"قرت! فاطمہ دو دن بے ہوش رہی ہے مگر اس نے کوئی نماز نہیں چھوڑی۔"

مسز ریان نے فاطمہ کی حالت دیکھتے ہوئے موبائل اپنی طرف کر لیا۔

"کیا مطلب آنٹی؟"

اس پر حیرت کے پہاڑ ٹوٹ رہے تھے۔

ہم نے خود اپنی آنکھوں سے دیکھا قرت! وہ واقعی نمازوں کے اوقات پر"

اشاروں سے نماز پڑھتی رہی ہے۔ ہم سب حیران تھے اور سب سے بڑھ کر

"ڈاکٹرز۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

اللہ اکبر کبیرا!! اللہ پاک اسے بہت سوؤں کے لئے اپنی طرف آنے کا ذریعہ"

"بنادے۔

آمین! مجھے حیرت میں ڈال دیتی ہے یہ لڑکی۔ اس دن سسٹر لیز ابتا رہی تھیں"

کہ کینسر کی بہت ہی زیادہ تکلیف ہوتی ہے پیشنٹس کو۔ بعض اوقات تو انھیں

بے ہوش ہی کر دیا جاتا ہے۔ مگر ماشاء اللہ فاطمہ اتنا صبر کر رہی ہے، اتنا کہ بس!

ہر لمحہ زبان پر ذکر ہوتا ہے۔ کہتی ہے کہ یہ میری آزمائش ہے اور آزمائش میں

انسان کا رویہ دیکھا جا رہا ہوتا ہے۔ میں نہیں چاہتی کہ میں اپنے نامہ اعمال میں "اللہ کی مشیت کا شکوہ شامل کروں۔

قرۃ العین کی آنکھوں میں آنسو تیرنے لگے۔ مسز ریان قدرے مضبوط لہجے میں بتا رہی تھیں۔ شاید اب سب ذہنی طور پر کسی بھی برے وقت کے لیے تیار تھے۔

"آنٹی میں اس سے بات کرنا چاہتی ہوں۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

قرۃ العین نے نم آنکھوں سے کہا۔

"میں اسے اٹھاتی ہوں بیٹا! ہوش تو اسے کل آ گیا تھا بس ابھی سوئی ہوئی ہے۔"

"فاطمہ! فاطمہ بیٹا! دیکھو آپ سے کون بات کرنا چاہتا ہے۔"

مسز ریان نے فاطمہ کو پیار سے اٹھاتے ہوئے کہا جو کہ غنودگی کی وجہ سے دوبارہ سو گئی تھی۔

"ہوں۔۔ ہمم۔۔ کون؟"

فاطمہ نے غنودگی کی حالت میں آنکھیں کھولنے کی کوشش کرتے ہوئے کہا۔

"قرت ہے بیٹا، تمھاری دوست۔"

قرت کا نام سن کر اس نے بھرپور کوشش سے اپنی آنکھیں کھولیں اور مسکرا کر سلام دعا کی۔

"تمھاری شادی ہو گئی؟"

"ہاں۔"

"مبارک ہو بہت بہت۔"

"خیر مبارک۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ مسکرا کر قرۃ العین سے باتیں کر رہی تھی جبکہ قرۃ العین فاطمہ کی مسکراہٹ غور سے دیکھ رہی تھی۔ بلاشبہ اسکی مسکراہٹ پہلے سے بہت خوبصورت ہو گئی تھی۔

فاطمہ کو مکمل ہوش آچکا تھا، اب وہ نہایت فریش لگ رہی تھی۔ کتنی ہی دیر دونوں ایسے ہی باتیں کرتی رہیں کہ یکایک قرۃ العین کی زبان پھسلی۔

"سفیان کی بیوی نے اس سے خلع لے لی ہے۔"

سفیان کا نام سنتے ہی فاطمہ کا لمحے کے لیے رنگ بدلا تھا۔

آج تمھاری یہ حالت صرف اسکی وجہ سے ہے۔اس کے ساتھ بالکل ٹھیک "

"ہوا ہے۔

کسی نے فاطمہ کے اندر سر گوشی کی۔

"اسے ہی تو کہتے ہیں مکافات عمل !میری زندگی برباد ہو گئی اسکی وجہ سے۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

"اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔"

اس نے جلدی سے تعوذ پڑھا۔

"اللہ بہت آسانی فرمائیں اسکے لیے۔"

فاطمہ نے قرۃ العین کی طرف دیکھتے ہوئے کہا۔ جبکہ قرۃ العین ایک لمحے کے لیے ٹھٹکی مگر پھر سنبھل گئی۔

ہاں شاید اسی کو تو کہتے ہیں "اللہ کی ذات پر توکل" کہ آپکے ساتھ جو بھی ہوتا ہے، جس انسان کے ذریعے ہوتا ہے، وہ پہلے سے لکھا ہوتا ہے۔ اسکے ذریعے آپکو سکھانا مقصود ہوتا ہے۔ ہاں! اگر فاطمہ کی زندگی میں یہ حادثہ نہ ہوتا تو کیا وہ آج اللہ کے اتنا قریب ہو پاتی؟ مومن ایسا ہی ہوتا ہے، کوسنے اور لعن طعن سے دور، ہر ایک کی خیر خواہی چاہنے والا۔

"اللہ تمھیں صحت اور ایمان والی زندگی دیں فاطمہ۔"

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

فاطمہ اسکی دعا پر مسکرا کر رہ گئی تھی۔

"تم دعا کرنا قرت! کہ اللہ میرے لیے اگلی زندگی آسان کر دیں۔"

"تمھیں ایسے کیوں لگ رہا ہے فاطمہ؟"

قرۃ العین نے روہانسے لہجے میں پوچھا۔

"مجھے ایسے اشارے مل رہے ہیں قرت۔۔۔"

فاطمہ نے نہایت دھیمے انداز میں کہا کہ کہیں مسز ریان نہ سن لیں۔

"کیا مطلب؟"

تمھیں یاد ہے میں نے تمھیں کئی ماہ پہلے اپنا ایک خواب سنایا تھا؟ جس میں "

رسی کے ذریعے اوپر جانے کا ذکر تھا اور ایک چمگاڈر بار بار آکر مجھ سے ٹکڑا جاتی

" تھی؟

"ہاں مجھے یاد ہے۔"

وہ خواب تب مکمل نہیں ہوا تھا۔ اللہ نے مجھے چند اور خواب دکھائے۔ وہ "

چمگاڈر میری اسی بیماری کا اشارہ تھی قرت! جس کے سبب میری زندگی کا خاتمہ

"ہونا ہے۔ اسی کے بعد میری اللہ سے ملاقات ہے۔

اسکی آنکھیں زار و قطار آنسو بہا رہی تھیں۔ قرۃ العین کو محسوس ہو رہا تھا کہ

اسکا سانس پھول رہا ہے، اسے بتانے میں دقت ہو رہی ہے۔

!فاطمہ کے کانوں میں "اَلستُ بِربکم" کے الفاظ گونجے

بس تم یہ دعا کرنا کہ میں عافیت کے ساتھ اگلی منزل پر پہنچ جاؤں۔ میں خوشی "

اور محبت سے سرشار اس رب کے حضور حاضر ہوں۔ اس حال میں کہ وہ مجھ

"!!سے راضی ہوں۔ تم بس یہ دعا کرنا قرت۔۔

قرۃ العین کی آنکھ سے آنسو چھلک کر نیچے گرا۔

"فاطمہ پلیز ایسی مایوسی والی باتیں مت کرو۔"

یہ مایوسی تو ہرگز نہیں ہے قرت! یہ تو یقین ہے، اس وقت پر جو"

"بس۔۔بس۔۔ آپہنچاا ا۔۔ہے۔

اسکی آواز لڑکھڑانے لگی تھی۔

یکایک اسے شدید کھانسی آئی اور ساتھ ہی اسکے منہ سے خون نکلنا شروع ہو گیا۔

"!!اللہ اکبر"

قرت فاطمہ کی یہ حالت دیکھ کر بہت ڈر گئی جبکہ فاطمہ کی طرف ہڑبڑی مچ گئی تھی۔ مسز ریان نے جلدی میں فون بند کر دیا اور روتے ہوئے فاطمہ کے منہ سے نکلنے والا خون صاف کرنے لگیں۔ خون صاف کرنے کے دوران اسے لگا جیسے وہ کچھ بڑبڑا رہی ہے۔

اَنِّیْ۔۔۔ مَسَّنِیَ الضُّرُّ۔۔۔ وَ اَنْتَ۔۔۔ اَرْحَمُ الرّٰحِمِیْنَ۔

مجھے یہ بیماری لگ گئی ہے اور تو رحم کرنے والوں سے زیادہ رحم کرنے والا)

ہے۔(

وہ ٹوٹے الفاظ میں پھولتے سانس کے ساتھ یہ دعا مانگ رہی تھی۔

"لَا۔۔اِلٰہَ۔۔اِلَّا۔۔اللّٰہُ۔۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

اس نے اونچی آواز میں کلمہ پڑھنا شروع کر دیا۔

جیسے جیسے وہ کلمہ پڑھتی جا رہی تھی ویسے ویسے اسکی آنکھیں بند ہوتی جا رہی تھیں۔ حتیٰ کہ وہ بے ہوش ہو گئی۔

اسکے والدین سے اسکی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔ آنکھوں سے آنسو زاروقطار بے بسی کی التجا لیے بہہ رہے تھے۔ ڈاکٹرز نے آتے ہی انھیں باہر جانے کا کہہ دیا اور فاطمہ کا چیک اپ کرنے لگے۔

فون بند ہوتے ہی قرۃ العین جہاں کھڑی تھی روتے ہوئے وہیں سجدے میں گر گئی۔

"یا اللہ !! یا قادر !! یا قدیر !! آپ قدرت رکھتے ہیں۔ آپ کن کہہ کر اسے ٹھیک کر سکتے ہیں۔ اے میرے رب !! اے میرے محبت کرنے والے مالک !! پلیز !! رحم فرمائیں۔ پلیز رحم فرمائیں !! پلیز اسے اس اذیت سے نکال دیں !! اسکے درد کو راحت میں بدل دیں۔ یقیناً یہ تکلیف اسکے گناہوں کو جھاڑ رہی ہو گی۔ مگر اللہ !! اسکا صبر نہ ٹوٹ جائے۔ یا رب !! رحم کریں۔ اسے ٹھیک کر دیں۔"

وہ سجدے میں گڑگڑاتی ہوئی روتی جا رہی تھی، سسکتی جا رہی تھی۔ التجاؤں کی عرضی رب کے حضور بھیجتی جا رہی تھی۔

"کیا واقعی۔۔ آپ اسے اپنے پاس بلا لیں گے؟"

اس بات پر اس کی سسکیاں بلند ہو گئیں۔ دل نہیں تھم رہا تھا۔ کیسی بے بسی تھی کہ اسکے پاس بھی نہیں جا سکتی تھی۔ اسکا جسم کانپ رہا تھا، برے طریقے

WhatsApp Group
Telegram Channel

سے لرز رہا تھا۔ اس نے سجدے سے سر اٹھایا اور اپنے کانپتے وجود کو بیڈ کا سہارا دیتے ہوئے کھڑے ہونے کی کوشش کی۔

سامنے سائڈ ٹیبل پر پڑا قرآن چمک رہا تھا۔ اس نے جلدی سے آگے بڑھ کر اسے اٹھالیا اور سینے سے لگا کر بچوں کی طرح رونے لگی، روتے روتے اس نے قرآن کھولا۔

الَّذِيْنَ تَتَوَفّٰهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ طَيِّبِيْنَ ۙ يَقُوْلُوْنَ سَلٰمٌ عَلَيْكُمُ ۙ ادْخُلُوا الْجَنَّةَ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿۳۲﴾

وہ جن کی جانیں فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ پاک صاف ہوں" کہتے ہیں کہ تمہارے لئے سلامتی ہی سلامتی ہے، جاؤ جنت میں اپنے ان اعمال کے بدلے جو تم کرتے تھے۔"

(سورۃ النحل:32)

WhatsApp Group
Telegram Channel

یا اللہ!!!!"

اسے لگا اسکا دل پھٹ جائے گا۔

اس نے جلدی سے صفحات پلٹے۔

مَا عِنۡدَکُمۡ یَنۡفَدُ وَ مَا عِنۡدَ اللّٰہِ بَاقٍ ؕ وَ لَنَجۡزِیَنَّ الَّذِیۡنَ *
* صَبَرُوۡۤا اَجۡرَہُمۡ بِاَحۡسَنِ مَا کَانُوۡا یَعۡمَلُوۡنَ ﴿۹۶﴾

WhatsApp Group
Telegram Channel

تمہارے پاس جو کچھ ہے سب فانی ہے اور اللہ تعالیٰ کے پاس جو کچھ ہے باقی ہے۔ اور صبر کرنے والوں کو ہم بھلے اعمال کا بہترین بدلہ ضرور عطا فرمائیں گے۔"

(سورۃ النحل:96)

"فانی۔۔۔صبر۔۔۔جزا۔۔اللہ اکبر!!"

اس نے پھر سے صفحات پلٹ دیئے۔

اُولٰٓئِکَ یُجۡ◌زَوۡ◌نَ الۡ◌غُرۡ◌فَۃَ بِمَاصَبَرُوۡ◌ا وَ یُلَقَّوۡ◌نَ فِیۡ◌ہَا تَحِیَّۃً وَّ ٭

٭ سَلٰمًا ﴿◌ۙ۷۵﴾

یہی وہ لوگ ہیں جنہیں ان کے صبر کے بدلے جنت کے بلند و بالا خانے دیئے "
" جائیں گے جہاں انہیں دعا سلام پہنچایا جائے گا۔

(سورۃ الفرقان:75)

سامنے یہ آیت چمک رہی تھی۔ دل خوف سے گویا دھڑکنا بھول گیا۔ اس نے تیزی سے ڈرتے ہوئے صفحات پلٹے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

٭ وَ جَزٰىهُمۡ◌ بِمَا صَبَرُوۡ◌ا جَنَّۃً وَّ حَرِیۡ◌رًا ﴿◌ۙ۱۲﴾ ٭

" اور انہیں ان کے صبر کے بدلے جنت اور ریشمی لباس عطا فرمائے۔ "

(سورت الدھر:12)

اسکے ہاتھ شدید کانپ رہے تھے۔اس نے جلدی سے قرآن بند کیا اور جائے نماز کی طرف کانپتے قدموں سے لپکی۔اور سسکتے وجود کے ساتھ نوافل کی نیت باندھ لی۔

"یا اللہ !! یا اللہ !! رحم !!"

آج جمعہ کا دن تھا،سب جمعہ کی نمازسے فارغ ہو کر فاطمہ کے پاس تھے۔اسکی حالت بہت زیادہ خراب ہو چکی تھی۔سبکو بخوبی اندازہ تھا کہ یہ آخری لمحات ہیں۔وہ سب روتے ہوئے اسے دم توڑتے دیکھ رہے تھے۔زندگی کی رونق اسکی رگ و پے سے نکلتی جا رہی تھی۔کون جانتا تھا کہ اس جان پر کیا گزر رہی ہے ؟؟اس مرحلے تو بے بسی کی انتہا تھی۔کوئی بھی انسان کتنا ہی محبوب کیوں نہ ہو،کسی کو موت کے چنگل سے نہیں بچا سکتا۔وہاں اس ہاسپٹل رووم میں بھی

WhatsApp Group
Telegram Channel

موت کے سامنے بے بسی کی وحشت نے ڈیرے جمائے ہوئے تھے۔ وہ کراہ رہی تھی، شدید تکلیف سے اسکی آواز بدل رہی تھی مگر زبان پر بس یہی تھا۔

"لَا اِلٰہَ۔۔ اِلَّا اللّٰہُ۔۔ لَا اِلٰہَ۔۔ اِلَّا اللّٰہُ۔۔"

آنکھیں ڈبڈبائی سی، پیشانی پر پسینہ، نگاہیں کہیں اور ہی ٹھہری ہوئی تھیں۔

ہاں وہ نورانی مخلوق! اسکی حد نگاہ تک بیٹھے ہوئے تھے، جہاں تک وہ دیکھتی۔ اسکا دل کر رہا تھا چیخ چیخ کر روئے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"کیا واقعی وہ مرحلہ آگیا تھا؟"

"کیا واقعی بس۔۔ اب دنیا سے ہمیشہ کے لئے چلے جانا تھا؟"

"کیا اپنے اللہ سے ملاقات کا وقت آن پہنچا تھا؟؟"

یکایک ان میں سے ایک خوبصورت شکل والی مخلوق مسکراتی ہوئی اسکی طرف ہاتھ پھیلاتی ہوئی بڑھی۔ فاطمہ کا دل زور زور سے دھڑک رہا تھا، وہ چاہ کر بھی نہیں بول پا رہی تھی۔

ماما، بابا، بینش، چچا جان، چچی اور سسٹر لیزا۔۔ سب اسکے پاس کھڑے اسکی حالت کو بے بسی سے دیکھ رہے تھے۔ جواب تو ڈاکٹرز نے کب سے دے دیا تھا، اب تو بس وقت پورا کیا جا رہا تھا۔

ہر ایک کی آنکھ اشک بار تھی۔ وہاں کھڑا ہر شخص گویا اپنی سانسیں اسے دینے کو تیار تھا۔ مگر! جسکی لکھی ہو۔۔ کہاں پھر تقدیر بدلی جاتی ہے؟

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

"اے اطمینان والی روح!!"

(الفجر:27)

فاطمہ کی آنکھیں یکایک پھیلتی چلی گئیں۔

کیا واقعی اسے "النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ" کا ٹائٹل دیا جا رہا تھا؟؟؟

وہ نورانی مخلوق اسکی طرف بڑھتی آ رہی تھی، خوبصورت مسکراہٹ لیے! خوشبو کے جھونکے اڑ اڑ کر فاطمہ کو مسحور کر رہے تھے۔

اردو لائبریری WhatsApp Group Telegram Channel

یہ کیسی خوشبو تھی؟ جسکی مہک فاطمہ کا سارا خوف لے جا رہی تھی۔ انکے ہاتھ میں سفید سفید چمکتا ہوا کچھ تھا۔ فاطمہ نے بے یقینی کی کیفیت سے دیکھا۔

"کفن۔۔"

اسکا سانس اکھڑنا شروع ہو گیا۔

یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿٭ۖ۲۷﴾

"اے اطمینان والی روح!!"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

دوبارہ سے پکارا گیا۔

"اللہ۔۔۔ اللہ۔۔۔ لَا اِلٰہَ اِلَّا۔۔۔ اللہ۔۔۔ مُحَمَّدُ الرَّسُولُ اللہ۔۔"

زبان اٹک رہی تھی، الفاظ لڑکھڑا رہے تھے۔ مگر ایمان مضبوطی سے دل میں جڑیں گاڑھ رہا تھا۔

یٰۤاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿٭ۖ۲۷﴾

"اے اطمینان والی روح!!"

وہ بھرپور مسکراہٹ لیے اسکے قدموں کی طرف بڑھے۔

وہ جیسے جیسے یٰٓاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿٭ۖ۲۷﴾ (اے اطمینان والی روح!!) کہتے جارہے تھے، فاطمہ کو اپنے اندر سکون اور اطمینان اترتا ہوا محسوس ہورہا تھا۔

وہ آخری لمحات کی وحشت۔۔وہ جدائی کی اذیت۔۔کم ہورہی تھی۔

یٰٓاَیَّتُہَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّۃُ ﴿٭ۖ۲۷﴾

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اے اطمینان والی روح!!"

ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرۡضِیَّۃً ﴿ۚ۲۸﴾

"تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس طرح کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی"۔

نم آنکھیں مسکرادیں۔ہاں فاطمہ سرخرو ٹھہرائی جارہی تھی۔۔اسے دنیا میں ہی اسکے رب کی رضا کی خوشخبری دی جارہی تھی!!

یٰۤاَیَّتُهَا النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ ﴿۲۷﴾

"اے اطمینان والی روح!!"

ارۡجِعِیۡۤ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَةً مَّرۡضِیَّةً ﴿۲۸﴾

"تو اپنے رب کی طرف لوٹ چل اس طرح کہ تو اس سے راضی، وہ تجھ سے راضی۔"

فَادۡخُلِیۡ فِیۡ عِبٰدِیۡ ﴿۲۹﴾

WhatsApp Group
Telegram Channel

"چنانچہ میرے بندوں میں شامل ہو جاؤ۔"

وَادۡخُلِیۡ جَنَّتِیۡ ﴿۳۰﴾

"اور میری جنت میں داخل ہو جاؤ۔"

رب کی طرف سے کامیابی کا مژدہ سنایا جا رہا تھا

وہاں موجود ہر بہتی آنکھ نے۔۔ دنیا سے جدا ہوتے چہرے پر مسکراہٹ دیکھی۔۔زندگی کی حسین ترین مسکراہٹ!

النَّفۡسُ الۡمُطۡمَئِنَّةُ کی بشارت نے فاطمہ کے لیے نزع کا عالم" آسان کر دیا تھا۔ روح نزاکت سے نکالی جا رہی تھی۔ وہ محسوس کر رہی تھی شدید تکلیف۔۔ مگر اسکی روح خوش تھی۔۔ بہت خوش! شاید کہ آج سے پہلے اتنی خوش کبھی نہ تھی۔ جدائی کی اذیت۔۔ محبوب سے ملاقات کی خوشی میں محو ہو چکی تھی۔

جو رب سے ملاقات کا شوق رکھتا ہے۔ رب بھی اس سے ملاقات کا شوق رکھتا" "ہے۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

!محبوب کے قرب کی پیاسی روح کو۔۔ شوق کا سفر مبارک

عرش کے پار اس نیک روح کی آمد کا انتظار کیا جا رہا تھا۔

آسمانوں کے دروازے اسکے لیے کھولے جا رہے تھے۔

"لَا اِلٰہَ اِلَّا۔۔۔ اللّٰہُ۔۔"

اور "اللہ" کے لفظ کے ساتھ ہی مسکراہٹ بکھیرتے لبوں نے آخری ہچکی لی۔۔

!عالمِ نزع کی آخری ہچکی

روح کو محبت اور نزاکت سے نکال کر جنتی کفن میں لپیٹا جا رہا تھا۔ وہاں کھڑی ہر نورانی مخلوق آگے بڑھ بڑھ کر اس روح کو چھونا چاہتی تھی۔ انکی رشک بھری نگاہیں اس جنتی کفن اور جنتی خوشبو میں لپٹی روح کا طواف کر رہی تھیں۔

مقصد تمام ہوا تھا۔ دنیا کی زندگی کا مرحلہ ختم ہو چکا تھا۔ اس دھوکے کی دنیا کی قید سے آزادی مل چکی تھی۔

وہ نیک روح! مٹی کے جسم کو مسکراتا ہوا بے جان چھوڑ کر اپنے نئے ساتھیوں کے ہمراہ۔۔ آسمانوں کے سفر کی طرف رواں دواں ہو چکی تھی۔

"!!!!!فاااطمہ۔۔۔۔"

مسز ریان نے چیختے ہوئے اسکے بے جان جسم کو جھنجھوڑ ڈالا۔ چچی نے آگے بڑھ کر مسز ریان کو روتے ہوئے سہارا دیا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

پیچھے کھڑی بینش لڑکھڑائی اور کرسی پر جا گری۔ سسٹر لیز اسسکیوں کے ساتھ رو رہی تھیں۔

آج ایک بہت پیاری۔۔ ایمان والی بندی۔۔ ان سب کو چھوڑ کر جا چکی تھی۔ ہر چیز اداس تھی۔ یکایک باہر آسمان بھی برسنے لگا۔ گویا وہ بھی رو رہا تھا کہ۔۔ اخلاص و محبت سے بھرپور نیک اعمال کا اوپر چڑھنے کا ایک سلسلہ رک گیا تھا۔

ریان صاحب نے روتے ہوئے آگے بڑھ کر فاطمہ کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا۔

"اِنّا للّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعونَ۔"

کہتے ہوئے جھک کر اسکی پیشانی چوم لی۔

"ایکسکیوز می میم! کیا آپ جانتی ہیں فاطمہ نامی لڑکی کو؟ جو کچھ ہفتے پہلے کینیڈا کی سٹریٹ میں کچھ بک لیٹس تقسیم کر رہی تھی۔ میں نے آپکو انکے ساتھ دیکھا تھا شاید۔"

پیچھے کھڑی سنہرے بالوں والی لڑکی نے بینش کو بلاتے ہوئے پرجوش انداز میں پوچھا۔

بینش جو فاطمہ کو اس حال میں دیکھ نہیں پا رہی تھی، کمرے سے باہر آکر کاریڈور میں کھڑکی کے پاس کھڑی تھی۔

برستے ہوئے آسمان کو برستی ہوئی آنکھوں سے دیکھ رہی تھی۔

آنے والی لڑکی کو شاید احساس نہ ہوا کہ بینش رو رہی ہے۔اسکے بلانے پر بینش نے اپنا چہرہ مکمل اسکی طرف پھیرا۔

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

"اوہ آئی ایم سوری سسٹر!! آپ رو رہی ہیں؟ آئی ایم رئیلی سوری!! کیا میں وجہ جان سکتی ہوں؟"

وہ اپنا سارا جوش بھول کر غمگین ہو گئی۔

"آپ کیوں ملنا چاہ رہی ہیں فاطمہ سے؟"

بینش نے ٹشو سے ناک رگڑتے ہوئے پوچھا۔

وہ دراصل بہت مشکل سے مجھے پتہ چلا کہ وہ یہاں ایڈمٹ ہیں۔ آپ یقین کریں کئی دن ہو گئے مجھے انکو ڈھونڈتے ہوئے۔ وہ میری خیر خواہ ہیں، میں ان سے ملنا چاہتی ہوں۔ انھیں بتانا چاہتی ہوں کی انکی وجہ سے کیسے میں اندھیروں سے نکل کر روشنی کی طرف آئی۔ کیسے جہالت سے نکل کر علم کا نور پایا۔ انکے ایک بک لیٹ نے کیسے میری زندگی بدل دی!! میں انھیں بتانا چاہتی ہوں کہ مجھ سمیت میری پوری فیملی اس بک لیٹ کو پڑھنے کے بعد اسلام قبول کر چکی ہے۔ الحمدللہ!!"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

وہ میکانکی انداز میں کہے جا رہی تھی جبکہ بینش ٹکٹکی باندھے اسکی طرف دیکھ رہی تھی۔

"تمھیں لگتا ہے اسکا کوئی فائدہ ہو گا؟"

اسے یاد آیا اس دن کا منظر جب اس نے فاطمہ سے یہ سوال پوچھا تھا۔

"ہاں میرا رب کسی کی پُر خلوص محنت کو ضائع نہیں کرتا۔"

اس کے یقین نے آج ثابت کر دیا تھا کہ واقعی! محسنین اور مخلصین کا اجر ضائع نہیں کیا جاتا۔

"وہ مر چکی ہے۔"

بینش نے خود کو کہتے ہوئے سنا۔

"واٹ؟؟؟(کیا)"

"ہاں!! ابھی کچھ دیر پہلے ہی اسکی ڈیتھ ہوئی ہے۔"

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

بینش نے بہت مضبوط لہجے میں کہا۔

یہ سننا ہی تھا کہ سنہرے بالوں والی لڑکی کی نیلی کانچ کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔ وہ بے یقینی سے بینش کے بتائے ہوئے رستے کی جانب دوڑتے ہوئے فاطمہ کے روم میں گئی۔

اس نے ایک ہشاش بشاش مسکراتا خوبصورت چہرہ بیڈ پر لیٹے ہوئے پایا۔۔ گویا وہ سو رہی ہو۔ اس نے آگے بڑھ کر پوچھنا چاہا مگر وہاں کھڑے ہر شخص کی حالت سے عیاں تھا کہ وہ ہمیشہ کے لیے سو چکی تھی۔

"آجاؤ فاطمہ بیٹا! ماما ویٹ کر رہی ہیں اپنے بیٹے کا۔"

زونیشہ مسز ریان کے ساتھ اپنے گھر کے لان میں بیٹھی چائے پی رہی تھی۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ماما آئم جسٹ کمنگ۔ (ماما میں بس آرہی ہوں)"

سال کی فاطمہ توتلی زبان میں کہتے ہوئے دوڑتی ہوئی زونیشہ کی طرف آئی۔ 4

اس نے سر پر دوپٹہ لپیٹا ہوا تھا۔ ہاتھ میں چھوٹا سا قرآن مضبوطی سے تھامے زونیشہ کی گود میں چڑھ کر بیٹھ گئی۔

ماما، ماما! آج ہم کش پرافت کی شتوری شنیں گے؟ (آج ہم کس نبی کی کہانی سنیں گے؟)"

"ان شاء اللہ حضرت ایوب علیہ السلام کی۔۔ صبر کی کہانی!"

زونیشہ نے اس چھوٹے سے قرآن پر نظریں جماتے ہوئے کہا۔

ذہن ایک بار پھر 4 سال پہلے۔۔ ایک صبر کی کہانی کے کردار۔۔ اپنی بیٹی کی پھوپھو فاطمہ پر جا ٹھہرا تھا۔

"کیا ہوا اماں؟؟ سنائیں نا!!"

گود میں بیٹھی ننھی فاطمہ نے زونیشہ کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔

WhatsApp Group
Telegram Channel

"ہوں؟؟ ہاں سناتی ہوں۔"

وہ جیسے یکایک جھٹکا کھا کر ماضی سے حال میں آ گئی۔

"تھے ایک پرافٹ! بہت ہی پیارے۔۔ جنھیں اللہ نے ایک بیماری کے ذریعے آزمایا تھا۔ مگر انھوں نے بہت صبر کیا۔۔ بہت ہی زیادہ۔۔"

"پھر کیا ہوا اماں؟"

ننھی فاطمہ نے زونیشہ کو بازو سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے پوچھا، جو کہ پھر سے کھو گئی تھی۔

"ہاں! پھر۔۔ پھر یہ ہوا کہ۔۔ وہ صبر جیت گیا۔۔ انعام پا گیا۔"

زونیشہ کے ساتھ ساتھ مسز ریان کی آنکھیں بھی نم ہو گئیں۔ دونوں کی نظروں کے سامنے فاطمہ کا موت کے وقت مسکراتا ہوا چہرا لہرایا تھا۔

"ماما، ماما! آگے بتائیں نا۔۔ اللہ نے کیسے ریوارڈ دیا تھا انھیں؟"

"انکا رب ان سے راضی ہو گیا تھا۔"

WhatsApp Group
Telegram Channel

جواب مسز ریان نے کانپتی آواز میں دیا تھا۔ دونوں کے ضبط کا دامن ٹوٹ گیا اور آنسو زارو قطار بہنے لگے۔

ایسے ہی تو ہوتا ہے! صبر کرنے والے۔۔ رب کی رضا پر راضی رہنے والے۔۔ انعام پاتے ہیں۔۔ دنیا میں بھی۔۔ آخرت میں بھی!! رب سے جڑنے کے سفر کا آغاز بظاہر کتنا ہی کٹھن اور اذیت ناک کیوں نا ہو۔۔ مگر

اختتام۔۔بہت حسین ہوا کرتا ہے! رب سے جڑنے کے اس حسین سفر کی حسین ترین منزل۔۔رب سے ملاقات ہی ہوتی ہے۔اس حال میں ملاقات۔۔ "!!کہ بندہ بھی راضی۔۔اور رب بھی راضی۔۔

لَا عَیْشَ اِلَّا عَیْشُ الآخِرَۃِ

(نہیں (اصل) زندگی مگر آخرت کی ہی۔)

ختم شد~

اردو لائبریری
WhatsApp Group
Telegram Channel

گروپ میں شامل ہونے کیلیۓ
وٹس ایپ آئیکن پر ٹچ کیجیے

اگر آپ ٹیلی گرام استعمال کرتے ہیں تو
چینل میں شامل ہونے کے لئے سٹیکر پر
موجود ٹیلی گرام کے نشان پر ٹچ کیجیے